الحمد لله على طبع الكتاب المبارك القديم

سنن الدارمي

تعطرت بنفحات حقائق اخباره رياض مشام المحدثين
وتفتحت بنسمات دقائق آثاره ازهار قلوب المفسرين
للامام الجليل والحافظ النبيل شيخ الاسلام قدوة الاعلام
مائدة علوم الدين منبع دوحة اليقين أبي محمد عبد الله
ابن عبد الرحمن بن الفضل بن بهرام بن عبد الصمد
التميمي السمرقندي الدارمي ولد سنة احدى
وثمانين ومائة وتوفي يوم الجمعة
سنة خمس وخمسين و
مائتين رحمه الله
تعالى

في المطبع النظامي الواقع في بلدة كانفور ١٢٩٣ هـ

خبارات تاربرقی

۱۔ اکتیسویں سالگرہ شہزادۂ ویلز کے ایوان
سُتل میں آج بڑے دھوم دھام سے
ہ بیگم ٹھاکر اور شہزادہ بیگم نہرا بھی موجود تھیں
ما خیر انپا خوف ظاہر کرتے ہیں کہ ہیں انگلستان
پہ زیادہ حصے بڑھا کر بالکل نہر سویز پر اپنا
گا وہ لکھتے ہیں کہ انگلستان کو نہر سویز پر
چاہیے روسی اخبارات اسس باب میں

شہزادہ گرونس کاف وزیر اعظم روس
پیرگ سے یہاں داخل ہوئے اور بڑی تاکید
ن و شہزادہ لیسارک سے گفتگو کرتے رہے۔
مقام کانڈی۔ جب ٹرین سے شہزادہ ویلز
ے تو ایک اڈریس میونسپل کمیٹی کی جانب سے
اسکا جواب شہزادہ نے اوسی وقت زبان
دیا۔ شہزادہ ویلز نے اس جواب میں اسٹیشن
ہاتھ کئی میں سیلون کے استقبال سے بیان
ہوا۔ اسٹیشن سے گورنمنٹ ہوس تک راستہ
لی سے آراستہ کیا گیا تھا۔ جا بجا محرابیں و دروازے
گئے تھے غرضکہ یہ کارروائی میں کانڈی کے
کمیٹی کی کارروائیوں کو مات کر دیا جس طرف
گذر رہے تھے اوس طرف کے لوگوں نے شہزادہ
مبارک دیکھکر خوشی کا نعرہ مارا تھا۔ مقام کانڈی
کانڈی کے لوگ بھی آئے تھے۔

ہ کو نائٹ سلٹ میکل اور سینٹ جارج کا خطاب
یا۔

ایضاً۔ کل ۴ دسمبر کو شہزادۂ ویلز مقام کیمان والا
ہونگے اور ۵ کو لنکڈن اور ۶ کو ہاتھیوں کا
نگے ۔ ۷ کو دربار لیوی ہوگا اور شام کو شاہی
کلمبو میں جلسہ رقص ہوگا ۸ تاریخ کو یہاں کا بندر
جائے گا۔ اور ۹ بجے شام کو مقام ٹی کورن کو
ئے۔ کلمبو اور کانڈی میں ابھی گرما گرمی اور

دھوم دھام سے حضور ممدوح الشان کا استقبال کیا گیا
کہ سر بارکلی فیض صاحب اور جو صاحبان محصولین اڈمیرل کیس
حیرت طاری ہو گئی۔ اور شہزادہ صاحب وہاں کی سیر اور
استقبال کی کیفیت دیکھکر نہایت خوش ہوئے۔

۴ دسمبر مقام کانڈی۔ حضور شہزادہ ویلز اور ریم ٹیسوں
سے جو نہایت زرق برق پوشاک پہنے تھے کل شام کو
ملاقات ہوئی آپکے کمر بند بہتر سے بہتر رنگ کے تھے اور اون کی
عورتیں بھی بسرخ و سفید پوشاک اور بڑے بڑے ہاتھی کے ہیکلیں
سڑسائے درجہ اعلیٰ کو تمغہ اور انگشتریاں شہزادہ ویلز نے
عطا فرمائیں۔

جو جلسہ بغرض عطا کرنے خطاب نائیٹ گورنر سیلون کے ہوا تھا
وہ نہایت عظیم الشان جلسہ تھا۔ مسٹر برنٹ صاحب سکرٹری
جزائر اور مسٹر ڈگلس صاحب اڈیٹر جنرل کو کمپانین نائیٹ کا تمغہ
دیا گیا بعدہ روسا نے جزائر نے ایک طلائی بکس جسکی تیاری
میں پانچہزار روپیہ صرف ہوئے تھے شہزادہ ویلز کو بطور نذر دیا
حضور شہزادہ ویلز فیلڈ مارشل کی وردی پہنے ہوئے تھے
بعدہ حضور شہزادہ ممدوح بہمراہی گورنر اور ڈیوک آف پیسٹر لینڈ
کے مقام رون ول کو روانہ ہو لئے۔

۴ دسمبر مقام ایضاً۔ حضور شہزادہ ویلز آج صبح کو ہاتھی کے
شکار کے لئے روانہ ہوئے۔ بعد شکار کھیلنے کے کلمبو کو
تشریف لے جاوینگے۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوا کہ کلمبو
سے کہاں کو جاوینگے کیونکہ ابھی تک مدراس میں ہیضہ کی
چھیپر چھاڑ چلی جاتی ہی اگر مدراس کو جاوینگے تو ٹی کورین
خشکی کے راستہ سے ہوکر تجاوین گے بلکہ تری کے راستہ
سے جاوینگے۔

جب گورنر گرگری صاحب کو خطاب نائیٹ کا عطا ہو چکا تو
شہزادہ ویلز نے ایک اسپیچ کی تھی اور اوسکے ذریعہ سے
حضور گورنر جنرل اسٹریٹ کو مبارکباد دی تھی اور یہ بھی
بیان فرمایا کہ مجھے نہایت خوشی ہوئی کہ میں نے آپکو
ایوان شاہی کانڈی میں خطاب عطا کیا۔ اس کے بعد
حضور ممدوح الشان بودھ کے مندر میں گئے یہاں
جو شخص پوجاری ہے اوس نے بودھ کا دانت دکھلایا

شہزادہ ویلز نے اوس کو بڑے غور کے ساتھ ملاحظہ
کیا اور مجھے اوس پوجاری سے کہا اوسکو بخوبی سنا
کانڈی میں بوجہ آمد حضور ممدوح کے جابجا آگ کے بتّے
الاؤ لگائے گئے تھے مگر افسوس ہو کہ بارش کی وجہ سے
کیفیت جاتی رہی۔

۵ دسمبر از مدراس۔ آخرکار حضور شہزادہ ویلز نے فیصلہ
کیا ہو کہ کسی قدر حصہ پریزیڈنسی مدراس کی سیر کیجائے
شہزادہ ویلز کلمبو سے سمندر میں ہوکر ٹی کورن کو جاوینگے
اور وہاں پہونچکر جنوبی مدراس ریلوے کو جاری فرمائینگے
اور وہاں سے مدورا اور ترچناپلی ہوتے ہوئے خاص
میں داخل ہونگے۔ مدراس میں ۱۱ دسمبر کو بوقت ۴ بجے
شام کے پہونچینگے۔

۴ دسمبر جے پور۔ حضور ویلز اجمیر سے سوا گیارہ
روانہ ہوئے اور بعد ملاحظہ سانبھر کے ۵ بجے کے قریب
جے پور میں داخل ہوئے۔

حضور ممدوح کے استقبال کے واسطے اسٹیشن پر مہاراجہ
مہاراجہ صاحب بہادر والی ریاست جے پور اور دیگر افسران جے پور
تشریف رکھتے تھے شہر تک کانٹیوں کا جلوس رہا
شہر کے اندر ہاتھیوں کا جلوس ہوا دو رویہ سڑک کے
مہاراجہ صاحب بہادر کی پلٹنیں استادہ تھیں حضور
مہاراجہ کے بجے ریزیڈنسی میں پہونچے تھے سڑک کے
دو رویہ ہزارہا آدمیوں کا ہجوم تھا۔ حضور ویلز کی
خاطر و تواضع اور رسم استقبال جے پور میں بڑے دھوم دھام
سے کیا گیا۔

۴ دسمبر کلکتہ۔ کپتان سی بی ہنٹر صاحب اکسٹرا اے ڈی سی
حضور ویلز اسرائے نے آج گریٹ ایسٹرن ہوٹل میں خودکشی
کی شام کو صاحب متوفی مدفون ہونگے۔

۴ دسمبر لندن۔ روس اور جاپان نے اون انتظام
پسند کیا جو اسٹریا کی بابت میں کرنا چاہتی ہو اب صرف اس
بات کا انتظار ہو کہ شہزادہ گرونس کاف وزیر روس
سینٹ پیٹرز برگ میں جائیں اور وہاں سے لکھیں تو
انتظام کا عملدرآمد ہو۔

ما شاء الله لا قوة الا بالله

نحمد الله الذي وفقنا لطبع هذه الرسالة الشريفة والمقالة المنيفة المسماة

مقدمه سفر السعادة

وقد اعتنى بها الراجي الى الغفران محمد عبد الرحمن بن الحاج محمد روشن خان تغمده الله بالرضوان

في المطبع النظامي الواقع في بلدة كانپور ١٢٩٣

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي جعل دين الاسلام صراطا مستقيما واضح المناهج وملة اهل الحديث حنيفية سمحة سهلة بيضاء
نقية بينة الولائج والصلوة والسلام على سيدنا محمد المؤيد من الله ذي المعارج الراقي الى اعلى المدارج وعلى اله
صباح المبادي وحسان النتائج واصحابه سوابق المداخل وصوادق المخارج ما سعى ساع لقضاء الحوائج
ودعا داع عند العشي والفرائج وبعد فيقول العبد المنيب الاواه ابو الفتح محمد المدعو بعبد الرشيد بن محمد شاه
الكشميري وطنا والسني مذهبا نزيل بلدة بهوفال المحمية صاننا الله واياها عن كل رزية وبلية هذه عدة سطور
خميصة المبنى بطينة المعنى تسفر عن ترجمة الامام الدارمي رحمه الله صباحها وتضيء باحوال سننه الشريفة مصباحها
جمعتها تذكرة لمن يستحصل هذا السفر الكبير وتبصرة لمن يتذكر دار النعيم رتبتها على مقدمة وثلاثة فصول وخاتمة
فاقول وبالله احول واصول المقدمة في فضل العلم الذي جمع له هذه السنن وشرف اهله الذين سلكوا في
مسالك تلك السنن فقد روينا عن ابن مسعود رضي الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه واله وسلم
نضر الله امرأ سمع مقالتي فحفظها ووعاها واداها فرب حامل فقه الى من هو افقه منه رواه الشافعي والبيهقي وهو
لابي داود والترمذي وصححه ولهذا الحديث طرق عند البزار وابن حبان حسنة صحيحة وعن ابن عباس رضي الله تعالى
عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه واله وسلم اللهم ارحم خلفائي قلنا يا رسول الله ومن خلفاؤك قال الذين
يروون احاديثي ويعلمونها الناس رواه الطبراني في الاوسط قال القسطلاني فلا ريب ان اداء السنن للمسلمين نصيحة
لهم ومن وظائف الانبياء ومن قام بذلك كان خليفة لمن يبلغ عنه وكما لا يليق بالانبياء ان يهملوا اعاديهم
ولا ينصحوهم كذلك لا يحسن لطالب الحديث وناقل السنن ان يمنحها صديقه ويمنعها عدوه فعلى العالم بالسنة ان
يجعل اكبر همه نشر الحديث وقد امر النبي صلى الله عليه واله وسلم بالتبليغ حيث قال بلغوا عني ولو اية قال المظهر
اي بلغوا عني احاديثي ولو كانت قليلة قال سفيان الثوري لا اعلم علما افضل من علم الحديث لمن اراد به وجه الله

ان الناس يحتاجون اليه حتى في طعامهم وشرابهم فهو افضل من التطوع بالصلوة والصيام لانه فرض كفاية
ومن شرف اهل الحديث ايضا ما في حديث اسامة بن زيد عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم انه قال يحمل هذا العلم من كل خلف
عدوله ينفون عنه تحريف الغالين وانتحال المبطلين وتاويل الجاهلين هذا الحديث رواه جماعة من الصحابة
باسانيد يتقوى بتعدد طرقه ويكون حسنا كما جزم به ابن كيكلدي العلائي وفيه تخصيص حملة السنة بهذه المنقبة
العلية وتعظيم لهذه الامة المحمدية وبيان لجلالة قدر المحدثين وعلو مرتبتهم في العالمين قال النووي هذا
تصريح بعدالة حامليه في كل عصر وهكذا وقع ولله الحمد وهو من اعلام النبوة ثم قال القسطلاني ولعمري
ان هذا الشان من اقوى اركان الدين واوثق عرى اليقين لا يرغب في نشره الا صادق تقي ولا يزهد فيه الا منافق
شقي قال ابن القطان ليس في الدنيا مبتدع الا وهو يبغض اهل الحديث وقال صلى الله عليه وآله وسلم العلم ثلثة آية محكمة او سنة قائمة او فريضة
عادلة وما سوى ذلك فهو فضل رواه ابو داود وابن ماجه عن ابن عمرو بن العاص قال القسطلاني قوله فهو فضل اي لا مدخل له في اصل
علوم الدين بل ربما يستعاذ منه سيما كقوله صلى الله عليه وآله وسلم اعوذ بك من علم لا ينفع ومن شرف اهل
الحديث ايضا ما رويناه من حديث ابن مسعود رضي الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان اولى الناس بي يوم القيامة
اكثرهم علي صلوة رواه الترمذي وحسنه قال ابن حبان في صحيحه في هذا الحديث بيان صحيح على ان اولى الناس
برسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في القيامة اصحاب الحديث وليس من هذه الامة قوم اكثر صلوة عليه منهم وقال غيره لاختصاص
بهذا الحديث نقلة الاخبار الذين يكتبون الاحاديث ويذبون عنها الكذب آناء الليل واطراف النهار وقال الخطيب في
كتابه شرف اهل الحديث قال لنا ابو نعيم هذه منقبة شريفة يختص بها رواة الآثار ونقلتها لانه لا يعرف لعصابة من
العلماء من الصلوة على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اكثر مما يعرف بهذه العصابة نسخا وذكرا وقال ابو اليمن بن
عساكر ليهن اصحاب الحديث كثرهم الله تعالى بهذه البشرى فقد اتم الله تعالى نعمه عليهم بهذه الفضيلة الكبرى
فانهم اولى الناس بنبيهم صلى الله عليه وآله وسلم واقربهم ان شاء الله تعالى وسيلة يوم القيامة الى رسول الله صلى الله عليه
وآله وسلم فانهم يخلدون ذكره في طروسهم ويجددون الصلوة والتسليم عليه في معظم الاوقات في مجالس مذاكرتهم
وتحديثهم ودروسهم فهم ان شاء الله تعالى الفرقة الناجية جعلنا الله منهم وحشرنا في زمرتهم ولله در ابي بكر احمد بن

القرطبي فقد احسن وابدع حيث قال
نور الحديث مبين فادن واقتبس ... واحد الركاب له نحو الرضى الندس
واطلبه بالصين فهو العلم ان رفعت ... اعلامه برباها يا ابن اندلس
فلا تضع في سوى تقييد شارده ... عمرا يفوتك بين اللحظ والنفس
وخل سمعك عن بلوى اخي جدل ... شغل اللبيب بها ضرب من الهوس
ما ان سمت بابي بكر ولا عمر ... ولا اتت عن ابي هر ولا انس
الا هوى وخصومات ملفقة ... ليست برطب اذا عدت ولا يبس
فلا يغرك من اربابها هذر ... اجدى بعيد فنهاها الى الجرس
اهل الكلام وان جلوا اذا نطقوا ... وكن اذا سالوا تعزى الى خرس
ما العلم الا كتاب الله او اثر ... يجلو بنور هداه كل ملتبس
نور لمن يقتبس منه وقبس ... ومن يحد عنه ياخذه في الغلس

فاعكف ببابهما على طلابهما	تمحو العمى بهما عن كل ملتبس	وردد بقلبك عذبا من حياضهما
تغتسل بماء الهدى ما فيه من دنس	وافقت النبي واتباع النبي وكن	من هديهم ابدا تدنو الى قبس
والزم مجالسهم واحفظ مجالسهم	وانزل مدارسهم بالاربع الدرس	واسلك طريقهم واتبع فريقهم
تكن رفيقهم في حضرة القدس	تلك السعادة ان تلمم بساحتها	فحط رحلك قد عوفيت من تعس

الفصل الاول في انواع كتب هذا العلم كثر الله تعالى اهلها وما يتصل بذلك ولها طرق متنوعة منها الجامع وهو ما يوجد فيه جميع اقسام الحديث من العقائد والاحكام والرقاق وآداب الاكل والشرب والسفر والقيام وما يتعلق بالتفسير والتاريخ والسير والفتن والمناقب والمثالب ومنها المسند وهو ذكر الاحاديث على ترتيب الصحابة بحيث يوافق حروف الهجاء او السوابق الاسلامية او الشرافة النسبية ومنها المعجم وهو ما تذكر فيه الاحاديث على ترتيب الشيوخ والغالب هو الترتيب على حروف الهجاء ومنها الجزء هو تاليف الاحاديث المروية عن رجل واحد من الصحابة او من بعدهم وقد يختارون من المطالب المذكورة في صفة الجامع مطلبا جزئيا يصنفون فيه مبسوطا ومنها السنن وهو الكتاب المرتب على ابواب الفقه من الايمان والطهارة والصلوة والصيام الى آخرها ومنها المستخرج وهو استخراج لاثبات احاديث كتاب آخر مع رعاية ترتيبه ومتونه وطرق اسناده ومنتهى سنده الى شيخ ذلك المصنف او شيخ شيخه وهلم جرا بحيث لا يحول المصنف بينه وبين هذا السند ومنها المستدرك وهو ما فات من كتاب آخر على شرطه وأما طبقات كتب هذا العلم فالاولى منها الموطا والصحيحان اما الصحيحان فقد اتفق المحدثون على ان جميع ما فيهما من المتصل المرفوع صحيح بالقطع وانهما متواتران الى مصنفيهما وانه كل من يهون امرهما فهو مبتدع متبع غير سبيل المؤمنين والموطا كالام لهما وآثار الصحابة والتابعين في الموطا تزيد عليهما والثانية منها كتب لم تبلغ مبلغ الموطا والصحيحين ولكنها تتلوها في الوثوق كسنن ابي داود وجامع الترمذي ومجتبى النسائي وكاد مسند احمد يكون من جملة هذه الطبقة والثالثة منها مسانيد وجوامع ومصنفات صنفت قبل الشيخين في زمانهما وبعدهما ولم يشتهر في العلماء ذلك الاشتهار وان زال عنها اسم النكارة المطلقة كمسند ابي يعلى ومصنف عبد الرزاق ومصنف ابي بكر بن ابي شيبة ومسند عبد بن حميد والطيالسي وكتب البيهقي والطحاوي والطبراني وكان قصدهم جمع ما وجدوه لا تلخيصه وتهذيبه وتقريبه من العمل وبين هذه الكتب تفاوت وتفاضل بعضها اقوى من بعض ومنها سنن ابن ماجة ومسند الدارمي وسنن الدارقطني وصحيح ابن حبان ومستدرك الحاكم والرابعة منها كتب قصد مصنفوها بعد قرون متطاولة جمع ما لم يوجد في الطبقتين الاوليين وخلطوا وخبطوا فيها ومظنة هذه كتاب الضعفاء لابن حبان وكامل ابن عدي وكتب الخطيب وابي نعيم والجوزقاني وابن عساكر وابن النجار والديلمي وكاد مسند الخوارزمي يكون من هذه الطبقة واصلح هذه الطبقة ما كان ضعيفا محتملا واسوؤها ما كان موضوعا او مقلوبا شديد النكارة وهذه الطبقة مادة كتاب الموضوعات لابن الجوزي

فليست هذه الاحاديث صالحة للاعتماد عليها حتى يتمسك بها في اثبات عقيدة او اثبات عمل ولنعم ما قيل ؎ فان كنت لا تدري فتلك مصيبة + وان كنت تدري فالمصيبة اعظم ومنها كتاب الضعفاء للعقيلي وتصانيف الحاكم وتصانيف ابن مردويه وتصانيف ابن شاهين وفردوس الديلمي و تصانيف ابي الشيخ والخامسة منها ما اشتهر على ألسنة الفقهاء والصوفية والمؤرخين ومن نحا نحوهم وليس لها اصل في هذه الطبقات الاربع اما الطبقة الاولى والثانية فعليهما اعتماد المحدثين وحوم حماها مرتعهم واما الثالثة فلا يباشرها للعمل عليه والقول به الا النحارير الجهابذة الذين يحفظون اسماء الرجال وعلل الاحاديث نعم ربما يؤخذ منها المتابعات والشواهد وَقَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا واما الرابعة فالاشتغال بجمعها والاستنباط منها نوع تعمق من المتاخرين وان شئت الحق فطوائف المبتدعين من الرافضة والمعتزلة والمبتدعة وغيرهم خذلهم الله تعالى يتمكنون بادنى عناية ان يلخصوا منها شواهد مذهبهم فالانتصار عليها غير صحيح في معارك العلماء بالحديث هذا ملخصا في حجة الله البالغة وغيره واما الاحتجاج في الاحكام فبالخبر الصحيح مجمع عليه وكذلك بالحسن لذاته عند عامة العلماء وهو ملحق بالصحيح في باب الاحتجاج وان كان دونه في المرتبة والحديث الضعيف الذي بلغ بتعدد الطرق مرتبة الحسن لغيره ايضا يحتج به و هو احسن من الرأي وفيه مباحث كثيرة تصدى لبيانها العلماء في كتب اصول الحديث لا نطول بذكرها ولكل قسم من هذه الاقسام الثلاثة انواع كثيرة تكفلت لشرحها كتب الحفاظ والمحدثين كالحافظ ابن حجر وامثاله وبلاد الهند لم يكن بها هذا العلم الشريف الذي هو اصل اصول الدين منذ فتحها اهل الاسلام بل كان غريبا جدا وانما اعتنى اهلها من قديم الزمان بفنون الفلسفة وحكمة اليونان مع اضراب عن علوم السنة والقرآن الا ما يذكر من الفقه الحنفي الى ان درج على ذلك زمن كثير ودهر طويل حتى من الله عليها بافاضة هذا العلم على بعض علمائها كالشيخ ولي الله المحدث الدهلوي واولاده الامجاد فاض بهم بعض هذا العلم غضا طريا بعد ما صار نسيا منسيا وقد نفع الله تعالى بعلومهم كثيرا من عباده المؤمنين ما ليس يخفى على احد من العالمين وانما معدن ذلك بلاد الحجاز لا سيما قطر اليمن وما يليه كما ورد في الحديث الايمان يمان والحكمة يمانية ومن ثم ظهر به جم من العلماء الاعلام والمجتهدين الكرام الى هذا اليوم وكذا فيمن ينمي اليهم ويعول عليهم كما يتضح ذلك بالعثور على تاليفهم وهم الذين ينطبق عليهم التعديل النبوي الوارد في الاحاديث الصحيحة لذلك قال صاحب التفهيمات واقرب الناس الى المحمدية المحدثون القدماء كالبخاري ومسلم واشباههم انتهى وهو كما قال وقال ايضا ايما رجل رزقه الله سبحانه حظا من علم القرآن والحديث ثم لبس لباس السكينة فجعل يضع التحليل والتحريم والوجوب والكراهة والاستحباب والاباحة موضعها وينفي الشريعة عن الاحاديث الموضوعة واقيسة القائسين وعن كل افراط وتفريط في الدين انتهى وبالله التوفيق

الفصل الثاني في ذكر نسب الذهبي ونسبته ومولده وبدو امره وطلبه للعلم و ذكر بعض شيوخه ومن اخذ عنه ورحلته وسعة حفظه وثناء الناس عليه بزهده وورعه وعبادته

وحفظه وما يتعلق بها وهو الامام الحافظ شيخ الاسلام قدوة المحدثين ثقة الثقات الاعلام مرجع الفضائل التي
سارت بها الركبان شرقاً وغرباً والفواضل التي اعترفت بها السادة عجماً وعرباً الحافظ الذي لا ترتيب على شارحه
والضابط الذي استوت لديه الطارفة والتالدة شهد له بها كل موافق ومخالف واقر بامامتها الاعادي
والمؤالف ابو محمد عبد الله بن عبد الرحمن بن الفضل بن بهرام بن عبد الصمد التميمي السمرقندي الدارمي صاحب السنن
المعروفة والدارمي بكسر الراء المهملة نسبة الى دارم بن مالك بطن كبير من تميم ولد سنة احدى وثمانين ومائة
وتوفي يوم الجمعة من ايام عرفة سنة خمس وخمسين ومائتين وله من العمر اربع وسبعون سنة ودفن يوم
النحر ببلدة مرو قدس الله تعالى روحه وجعل في جنات الفردوس غبوقه وصبوحه وكان رح اماما جليلا حافظا
للحديث والقرآن ملازما للعبادة لله سبحانه وتعالى في كل وقت وان ذا رحلة عظيمة واسفار كثيرة الى
بلاد الاسلام ومدن الايمان وجمع علم الحديث من عصابة هذا الشان وفرسان ذلك الميدان حتى برع
وفاق الاماثل والاقران وتعينت له وجوه الاكابر والاعيان واستفاد منه جماعة الفضلاء الكائنين في ذلك الزمان الى ان
روى عنه مسلم بن الحجاج القشيري صاحب الصحيح وابو داود والترمذي من اصحاب السنن وعبد الله بن
الامام احمد ومحمد بن يحيى الذهلي رحمهم الله تعالى وافاض الله بكمال الفضل وتمام الاحسان واثنوا عليه بلسان
الجنان والبيان وبالغوا في الثناء حتى ان البخاري استشهد به واطراه وابكى وانشد هذا الشعر ولم يكن ينشد
شعرا قط الا ما ورد في الاحاديث رعاية للرواية وابلاغ الدراية ان عشت تفجع بالاحبة كلهم وفناء نفسك
لا ابا لك افجع ولا ريب ان هذه شهادة صادقة من الامام البخاري رح في حق الدارمي وفضائله قال علي
القاري في المرقاة هو الامام الحافظ عالم سمرقند صنف التفسير والجامع والمسند الذي هو على الابواب
(اي الدارمي ١٢)
دون الصحابة خلافا للمعهود فيه روى عن البخاري ويزيد بن هارون ونضر بن شميل وغيرهم وروى
(اي عن البخاري ١٢) (اي الدارمي ١٢)
عنه مسلم وابو داود والترمذي وغيرهم قال ابو حاتم هو امام اهل زمانه وله خمسة عشر حديثا وهي ثلاثيات
انتهى حاصله وقال الذهبي في تذكرته هو الامام الحافظ شيخ الاسلام بسمرقند ابو عبد الله بن عبد الرحمن صاحب
المسند العالي وله المسند والتفسير وكتاب الجامع وسمى كتابه مسندا وان لم يكن على ترتيب المسانيد الخ
قال السيوطي رح في التدريب قال عبد الله بن الامام احمد بن حنبل قلت لابي يا ابت من الحفاظ قال يا بني
شباب كانوا عندنا من اهل خراسان وقد تفرقوا قلت من هم يا ابت قال محمد بن اسمعيل ذاك البخاري
وعبد الله بن عبد الكريم ذاك الرازي وعبد الله بن عبد الرحمن ذاك السمرقندي يعني الدارمي والحسن بن
شجاع ذاك البلخي قلت فمن احفظ هؤلاء قال اما ابو زرعة فاسردهم واما محمد بن اسمعيل فاعرفهم واما
عبد الله بن عبد الرحمن فاتقنهم واما الحسن بن شجاع فاجمعهم للابواب قال بندار حفاظ الدنيا
اربعة ابو زرعة بالري ومسلم بن الحجاج بنيسابور وعبد الله بن عبد الرحمن بسمرقند ومحمد بن
(يعني الدارمي ١٢)
اسمعيل ببخارا وقال ابو حاتم الرازي هو البخاري اعلم من دخل العراق ومحمد بن يحيى اعلم من بخراسان

اليوم ومحمد بن اسلم وغيرهم والدارمي اثبتهم انتهى وزاد النووي في شرح مسلم الدارمي صاحب المسند المعروف كنيته
ابو محمد السمرقندي منسوب الى دارم بن مالك بن حنظلة بن زيد مناة بن تميم وكان ابو محمد الدارمي هو
احد حفاظ المسلمين في زمانه قل من كان يدانيه في الفضيلة والحفظ قال رجاء بن مرجا ما اعلم احدا اعلم بحديث
رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من الدارمي وقال ابو حاتم هو امام اهل زمانه وقال ابو حامد بن الشرقي انما
اخرجت خراسان من ائمة الحديث خمسة رجال محمد بن يحيى ومحمد بن اسمعيل وعبد الله بن عبد الرحمن
ومسلم بن الحجاج وابراهيم بن ابي طالب وقال محمد بن عبد الله غلبنا الدارمي بالحفظ والورع انتهى الفصل
الثالث في مرتبة هذا المسند الشريف والسفر المنيف هو كتاب قد بورك لمؤلفه فيه وعليه ومؤلف لطيف عالي
السند يحتاج اليه اصل في بابه تفرد في نصابه فالقاري له لا يزال في رياض وريقة وعلوم متفقة رشيقة
وفيه حلاوة مقطع ولطافة منزع وعذوبة مشرع وهو مرتب على الابواب جامع للاحاديث النبوية وآثار
الاصحاب وحقه ان يسمى بالسنن دون المسند وهو الاقرب الى الصواب لكن اشتهر بالمسند على خلاف
اصطلاح المحدثين تبعا لابن الصلاح من المسانيد على وجه التغليب وهذا وهم من ابن الصلاح كما صرح
به شارح الالفية الاذ مرتبة بين السنن والصحاح قال السيوطي في تدريب الراوي بشرح تقريب النواوي
قيل ومسند الدارمي ليس بمسند بل هو مرتب على الابواب وقد سماه بعضهم بالصحيح قال شيخ الاسلام
ولم ار لمغلطاي سلفا في تسمية الدارمي صحيحا الا قوله انه رأى بخط المنذري وكذا قال شيخ الاسلام ليس
دون السنن في الرتبة بل لو ضم الى الخمسة لكان اولى من ابن ماجة فانه امثل منه بكثير وقال العراقي في
النكت اشتهر تسميته بالمسند كما سمى البخاري كتابه بالمسند لكون احاديثه مسندة قال الا ان فيه المرسل
انتهى في الدارمي
والمعضل والمنقطع والمقطوع كثيرا على انهم ذكروا في ترجمة الدارمي ان له الجامع والتفسير والمسند وغير
ذلك فلعل الموجود الآن هو الجامع والمسند فقد انتهى قال الحافظ الامام ابن حجر رحمه الله تعالى واول
من اضاف ابن ماجة الى الخمسة الفضل بن طاهر فتابعه اصحاب الاطراف والرجال والناس وجعل غير
واحد السادس الموطأ او مسند الدارمي انتهى قلت وما اختاره بالضم الى الخمسة بدل ابن ماجة فانه
احسن منه صحة ومؤلفه اقدم من مؤلفه زمانا وفضلا ورجال رواياته اقل ورباعياته اكثر وما
الفضل عند الرجال الا بالسند العالي وذكر الشيخ محمد عابد السندي في ثبته عن الشيخ الامام صلاح الدين
العلائي انه قال لو قدم مسند الدارمي بدل ابن ماجة فكان سادسا لكان اولى انتهى قلت وقد عده
الشيخ محمد عبد العزيز الدهلوي طيب الله ثراه في الطبقة الثالثة من طبقات كتب الحديث المحتج بها
في الفن بعد الحديث واليه نحا والده الشيخ ولي الله رحمه الله في مؤلفاته وقال الشيخ عبد الحق الدهلوي قال
بعضهم كتاب الدارمي احرى واليق بجعله سادس الكتب لان رجاله اقل ضعفا ووجود الاحاديث المنكرة
والشاذة نادر فيه وله اسانيد عالية وثلاثياته اكثر من ثلاثيات البخاري كذا في مقدمة المشكوة قال الفاضل

ان جماعة اطلقوا على مسند الدارمي بكونه صحيحا فتعقبه الحافظ ابن حجر باني لم ار ذلك في كلام احد ممن يعتمد
عليه كيف ولو اطلق ذلك من يعتد به لكان الواقع بخلافه ومع ذلك فلست اسلم ان الدارمي صنّف كتابه قبل
تصنيف البخاري الجامع لتعاصرهما ومن ادعى ذلك فعليه البيان وتعقبه السيد العلامة محمد بن اسمعيل
الامير في شرحه توضيح الافكار على تنقيح الانظار بان من ادعى تقدم تصنيف البخاري على تصنيف الدارمي
فعليه البيان ايضا وذكر المغلطائي انه ينبغي ان يجعل مسند الدارمي سادسا للخمسة بدل ابن ماجة فانه قليل
الرجال الضعفاء فليس فيه الاحاديث المنكرة والشاذة وان كان فيه احاديث مرسلة موقوفة فهو مع ذلك
اولى من سنن ابن ماجة الى آخر كلامه قلت ويحتمل انه اراد تفضيله على ابن ماجة بخصوصه وان ابن ماجة رجاله
الضعفاء اكثر والاحاديث الشاذة والمنكرة غير نادرة فيه كما صرح به السيد العلامة محمد بن اسمعيل الامير
في الشرح المذكور خاتمة في ذكر طبع هذا الكتاب بالديار الهندية ومن جاء به الى بوفال المحمية وسطر
الارجاء بنشره وارتفع سرادق النقاب عن محيا طبعه بامره ومن صححه وقابله ونقحه فاعلم انه لم يكن هذا الكتاب
في بلادنا هذه متيسرا ولا احد من علمائها له متذكرا وكاد اسمه ان ينسى كما نسي الناس مسماه وتنسج عناكب النسيان
على لفظه كما نسجت على معناه وكان مولانا الامام السيد السند الشهير بحر العلم النمير من اجرى جداول العلوم
بعد ان اصبح ماؤها غورا واثار كنوز المعارف غب ان لم يستطع عليه احد خبرا انجم تجلى عليه المعالي صورة
فصورة وصحف تتلى عليه آيات المحاسن سورة فسورة هو الذي اوضح مناهج السلف بعد ما نسجت عليه عناكب
النسيان واحيى مراسم التحقيق بعد ما دخلت في خبر كان اسبل على المنكرات رداء الاعدام واثار انوار السنة من
اشعة المحابر والاقلام جليل المفاخر والمكارم جميل المآثر والمراحم صاحب العلوم والفنون غيث الافادة
الهتون الامير نواب والاجاه امير الملك سيد محمد صديق حسن خان صاحب بهادر لا زالت بوفال
بهمته تتجدد محاسنها ومآثرها وتتوالى عليها من سحائب مكارمه سواكبها ومواطرها صار فاجل عنايته
في طلابه ومتفحصا عنه عند قوام العلم وطلابه متعطشا شربة الجد والاجتهاد ومتهاديا باطراف ذكره في كل ناد فلم يظفر
به الى ان ساقه سائق التوفيق الى زيارة بيت الله الحرام العتيق فوجد نسخة ضعيفة القوى كثيرة الرزايا من كتب الشيخ
محمد اسحاق الذي برع في هذه الصناعة على اهل الهند وفاق فحصلها بالاستعارة واغتنم وجودها عند تلك
البشارة فاذا هي نسخة مستحسنة فيها لمحات انظار الشاه ولي الله الدهلوي رحمه الله تعالى وعليها هامش يسير
وتصحيح نزر فاخذها عن خدمة الشيخ مرزا امير بيك سلمه الله تعالى ونسخها بيده لهمته العلية وذلك عند
المعاودة من الحرمين الشريفين الى بلدة بوفال المحمية وكان مبدأ كتابتها في بلد الله الحرام وختامها
لدى الوصول الى باب اسكندرية المشتهر عند الخاص والعام فكتب منها شيئا يسيرا ابتداء بالحاء المهملة وجاء
بالجيم المعجمة شغفا باتمام النقل عن المنقول وشوقا لبث كلمات الرسول بيده لكن الاصل لم يكن عريا عن تصحيف الناسخ
والتابع له في هذا الامر قدم راسخ فلما تم النسخ قابلها بالاصل وبالغ في تصحيحها الممكن بالوصل والفصل ثم من

الله عليه بالشيخين الآخرين القديمتين منهما نسخة تاريخ زبرها سنة ثمان مائة وعليها تصحيح بيد الشيخ المحدث المستطر بعم في لسبعة الشهباء المستنزل به بركات السماء صاحب الحصن الحصين المشهور بالامام الجزري بانه تقابل فعرضها عليهما عرض ناقد ممعن واوضحها ايضاح غائر متقن فاضحت بحمد الله بعد تلك المساعي نسخة تحتظي بها الابرار ومائدة منزلة من السماء لاولي الايادي ولا لابصار هذا ولكل بناء مستقر ولكل مبتدأ خبر تشرعا وقفلت عليها مليكة دهرنا ورئيسة عصرنا نقطة دائرة العدل والاحسان صورة هيولى الحكمة لنوع الانسان نتيجة الدهر وبيضة البلد ممن نزلت فضائلهم بين العليا والسنن غرة ناصية الكتب في السير جمال المبتدأ وكمال الخبر سليلة المعالي الكرم رقيقة حواشي الطبع والشيم حسنة من حسنات الزمان وبركة من بركات الرحمن ديباجة الدنيا وكرمة الدهر نكتة العطارد التي يفتخر بها النير من ذكرها تواريخ الكرم والنعم حضرت تاذوا بشاهجهان بيكم جعل الله الدنيا مشرفة بوجودها ومعمورة بجار عطائها وجودها عن لها ان تطبع اذ الطبع يتلوه التكثير ويتشارك فيه الغني والفقير فصدر الامر المطاع بالانطباع في المطبع النظامي الذي ينتفع به الريان والظامي تحت ادارة الحاوي لمحاسن الباطن والظاهر محمد عبد الرحمن الشاكر وفقه الله تعالى باحياء العلوم الدارسة والمعارف الطامسة فطبعت طبعا جيدا على نفقتها ونقشت نقشا بديعا حسن ضبطها وانتشر في جمادى الاولى سنة من سني الهجرية القدسية بنتيجة بلغ بركة ايامها ثابتة وآراء مصيبة تسليم الطبع راسخ النقش والولوي المهدي حفظ الله ايها الفاضل الله عليه شوارق الفوائد وبوارق اثاره ولما بلغ طبعها حد التمام واتصف انفاسها بحسن الختام بدا لها الدابة المذكورة التي بحسن الطبع معروفة مشهورة فقضت نفسها القدسية باعطاء النسخ منها الاولى للعلم والطلبة واصحاب الحديث والادب فكم من نسخة جادت بها ايديها الكريمة لاهل المدارس الاسلامية الواقعة في البلاد الشاسعة من مملكة اقاليم الهند القديمة فنيالها من جزيل نعمة وحسنات في الميزان عظيمة اجزل الله لها اجر هذا الانطباع ببذل الاموال وجعل ضمنها من الباقيات الصالحات واحسن الاعمال وما ذلك على الله بعزيز فانه يميز بين الخبيث والطيب والحزن من لذهب الابريز واما سند هذا الكتاب فيرويه السيد الشريف مولانا ابو الطيب صديق ابن حسن القنوجي عن شيخه العلامة القاضي حسين بن محسن السبعي الانصاري حفظهما الخالق الباري وهو يروي عن شيخه الحافظ المحدث محمد بن ناصر الحازمي وهو يروي بالقراءة والاجازة عن شيخه محمد عابد السندي المدني عن شيخه سعيد سنبل المكي ثم المدني وهو يروي عن شيخه ابي الطاهر محمد بن ابراهيم الكردي المدني سنة اربع واربعين ومائة والف وايضا عن شيخه المفيد عبد الله بن علي الازهري البريسي الشافعي عن شيخه خاتم المحدثين ببلد الله الامين عبد الله بن سالم البصري المكي وكان سماعه منه تارة وقراءته بين يديه تارة من سنة ١١٢٤ الى سنة ١١٢٦ وهذا اجازة اجازة عامة بجميع مروياته الشيخ احمد النخلي المسند المعروف في ثبته الى الامام الحجة واضح المحجة ابي محمد عبد الله بن عبد الرحمن الدارمي السمرقندي بكتابه المسند الذي اوله باب ما كان عليه الناس قبل مبعث النبي صلى الله عليه وآله واصحابه وسلم من الجهل والضلالة وقد اجاز ابقاه الله تعالى برواية هذا المسند لاهلها من اهل العلم

والاتباع المجتنبين عن الشرك والابتداع بما اجازه بروايته العلماء الاعلام والمشايخ الكرام على وجهه المثبت في ثبته رزقنا الله بركات انفاسهم ونفعنا بهم في دار السلام وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا محمد خاتم المرسلين شفيع المذنبين وعلى آله الطيبين وصحبه الاكرمين الى يوم الدين

فهرس أبواب السنن المباركة للإمام أبي محمد الدارمي رحمه الله تعالى

كذا وجد في النسخ

[illegible] الاول [illegible]

تم النصف الاول من الدارمي

ما شاء الله لا قوة إلا بالله

حسب الفرمان عالی جناب مستطاب نواب والا جاه امیر الملک والا جاه سید محمد صدیق حسن خان بهادر دام اقباله السنیه بنفقه ادامه

سنن الدارمي

باهتمام راجی غفران محمد عبد الرحمن خلف حاجی محمد روشن خان مغفور و تربیت یافته خدمت برادر معظم محمد مصطفی خان مجر

در مطبع نظامی واقع کانپور مطبوع گردید ۱۲۹۳

بسم الله الرحمن الرحيم وبه نستعين

الحمد لله رب العالمين اكمل الحمد على كل حال والصلوة والسلام الاتمان الاكملان على سيد المرسلين محمد وآله واصحابه وسائر النبيين يقول اقل الخليقة بل لا شيء في الحقيقة الراجي رحمة ربه الصمد الطاهر الجليل محمد بن محمد بن محمد بن ابي الطاهر الملقب باصيل بصره الله بعيوب نفسه وجعل يومه خيرا من امسه اخبرنا شيخنا الامام استاذ المحدثين بين الانام الداعي الى سنن سيد المرسلين عفيف الملة والدين ابراهيم بن محمد مبارك بن ابي الحرب الحنفي بقراءتي عليه في الجامع العتيق بشيراز في شهور سنة ثلثين وثمانمائة قال اخبرنا شيخنا الامام قاضي قضاة الانام امام محراب سيد المرسلين خاتم الحفاظ والمجتهدين زين الملة والدين عبد الرحيم بن الحسين المشتهر بابن العراقي قال اخبرني الامام قاضي قضاة الاسلام عز الدين عبد العزيز بن محمد الكتاني اخبرنا جماعة منهم علي بن محمد بن هارون اخبرنا عبد الله بن عمر المتوبمي اخبرنا عبد الاول بن عيسى اخبرنا عبد الرحمن بن محمد الداودي انا عبد الله بن احمد انا عيسى بن عمر السمرقندي ان الامام ابا محمد عبد الله بن عبد الرحمن الحافظ الدارمي المؤلف رضي الله عنه وارضاه قال

بسم الله الرحمن الرحيم

باب ما كان عليه الناس قبل مبعث النبي صلى الله عليه وسلم
من الجهل والضلالة حدثنا محمد بن يوسف عن سفيان عن الاعمش
عن ابى وائل عن عبد الله قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم
فقال يا رسول الله أيؤاخذ الرجل بما عمل فى الجاهلية قال من احسن فى
الاسلام لم يؤاخذ بما كان عمل فى الجاهلية ومن اساء فى الاسلام أخذ بالاول
والآخر اخبرنا الوليد بن النضر الرملى عن مسرة بن معبد من بنى الحارث
ابن ابى الحرام من لخم عن الوضين ان رجلا اتى النبى صلى الله عليه وسلم فقال
يا رسول الله انا كنا اهل جاهلية وعبادة اوثان فكنا نقتل الاولاد وكانت
عندى ابنة لى فلما اجابت وكانت مسرورة بدعائى اذا دعوتها فدعوتها
يوما فاتبعتنى فمررت حتى اتيت بئرا من اهلى غير بعيد فاخذت بيدها فرديت
بها فى البئر وكان آخر عهدى بها ان تقول يا ابتاه يا ابتاه فبكى رسول الله صلى
الله عليه وسلم حتى وكف دمع عينيه فقال له رجل من جلساء رسول الله صلى
الله عليه وسلم احزنت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال له كف فانه يسأل

عما اهمه ثم قال له اعد علي حديثك فاعاده فبكى حتى وكف الدمع من عينيه على لحيته ثم قال له ان الله قد
وضع عن الجاهلية ما عملوا فاستأنف عملك اخبرنا هارون بن معاوية عن ابراهيم بن سليمان المؤدب عن
الاعمش عن مجاهد حدثني مولاي ان اهله بعثوا معه بقدح فيه زبد ولبن الى آلهتهم قال فمنعني
ان آكل الزبد لمخافتها قال فجاء كلب فاكل الزبد وشرب اللبن ثم بال على الصنم وهو اساف ونائلة قال
هارون كان الرجل في الجاهلية اذا سافر حمل معه اربعة احجار ثلثة يقدره والرابع يعبده ويربي كلبه
ويقتل ولده حدثنا مجاهد بن موسى ثنا ريحان هو ابن سعيد السامي ثنا عباد هو ابن منصور ٢٤
عن ابي رجاء قال كنا في الجاهلية اذا اصبنا حجرا حسنا عبدناه وان لم نصب حجرا جمعنا كثبة من
رمل ثم جئنا بالناقة الصفي فتفاج عليها فنحلبها على الكثبة حتى نرويها ثم نعبد تلك الكثبة ما اقمنا
بذلك المكان قال ابو محمد الصفي الكثيرة الالبان فتفاج يعني الناقة اذا فرجت بين رجليها للحلب والفج
الطريق الواسع وجمعه فجاج

باب صفة النبي صلى الله عليه وسلم في الكتب قبل مبعثه

اخبرنا
٢٦ الحسن بن الربيع ثنا ابو الاحوص عن الاعمش عن ابي صالح قال قال كعب نجده مكتوبا محمد رسول الله
صلى الله عليه وسلم لا فظ ولا غليظ ولا صخاب بالاسواق ولا يجزي بالسيئة السيئة ولكن يعفو ويغفر
وامته الحمادون يكبرون الله عز وجل على كل نجد ويحمدونه في كل منزلة ويتأزرون على انصافهم
ويتوضؤن على اطرافهم مناديهم ينادي في جو السماء صفهم في القتال وصفهم في الصلوة سواء لهم
٢٧ بالليل دوي كدوي النحل ومولده بمكة ومهاجره بطيبة وملكه بالشام حدثنا عبد الله
ابن صالح حدثني الليث حدثني خالد هو ابن يزيد عن سعيد هو ابن ابي هلال عن هلال بن اسامة
عن عطاء بن يسار عن ابن سلام انه كان يقول انا لنجد صفة رسول الله صلى الله عليه وسلم
انا ارسلناك شاهدا ومبشرا ونذيرا وحرزا للاميين انت عبدي ورسولي سميته المتوكل
ليس بفظ ولا غليظ ولا صخاب بالاسواق ولا يجزي بالسيئة مثلها ولكن يعفو ويتجاوز ولن اقبضه
حتى نقيم الملة المتعوجة بان تشهد ان لا اله الا الله يفتح به اعينا عميا وآذانا صما وقلوبا غلفا
قال عطاء بن يسار واخبرني ابو واقد الليثي انه سمع كعبا يقول مثل ما قال ابن سلام اخبرنا زيد
ابن عوف ثنا ابو عوانة عن عبد الملك بن عمير عن ذكوان بن ابي صالح عن كعب في السطر الاول
محمد رسول الله عبدي المختار لا فظ ولا غليظ ولا صخاب في الاسواق ولا يجزي بالسيئة السيئة
ولكن يعفو ويغفر مولده بمكة وهجرته بطيبة وملكه بالشام وفي السطر الثاني محمد رسول الله
امته الحمادون يحمدون الله في السراء والضراء يحمدون الله في كل منزلة ويكبرون على كل شرف

رعاة الشمس يصلون الصلوة اذا جاء وقتها ولو كانوا على راس كناسة ويأتزرون على اوساطهم ويوضؤن
اطرافهم واصواتهم بالليل في جو السماء كصوت النحل اخبرنا مجاهد بن موسى ثنا معن بن عيسى
ثنا معاوية بن صالح عن ابي فروة عن ابن عباس انه سال كعب الاحبار كيف تجد نعت رسول الله
صلى الله عليه وسلم في التوراة فقال كعب نجده محمد بن عبد الله يولد بمكة ويهاجر الى طابة ويكون
ملكه بالشام وليس بفحاش ولا صخاب في الاسواق ولا يكافي بالسيئة السيئة ولكن يعفو ويغفر امته
الحمادون يحمدون الله في كل سراء وضراء ويكبرون الله على كل نجد يوضؤن اطرافهم ويأتزرون في
اوساطهم يصفون في صلاتهم كما يصفون في قتالهم دويهم في مساجدهم كدوي النحل يسمع مناديهم
في جو السماء اخبرنا حيوة بن شريح ثنا بقية بن الوليد التميمي ثنا بحير بن سعد عن خالد بن معدان
عن جبير بن نفير الحضرمي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لقد جاءكم رسول اليكم ليس
بوهن ولا كسل ليختن قلوبا غلفا ويفتح اعينا عميا ويسمع آذانا صما ويقيم السنة العوجاء حتى يقال لا اله
الا الله وحده اخبرنا محمد بن يزيد الحزامي ثنا اسحق بن سليمان عن عمرو بن ابي قيس عن عطاء عن
عامر قال كان رجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم له اليه حاجة فمشى معه حتى دخل قال
فاحدى رجليه في البيت والاخرى خارجة كانه يناجي فالتفت فقال أتدري من كنت اكلم ان
هذا ملك لم اره قط قبل يومي هذا استأذن ربه ان يسلم علي قال انا اتيناك او انزلنا القرآن
فصلا والسكينة صبرا والفرقان وصلا اخبرنا مجاهد بن موسى ثنا ريحان هو ابن سعيد ثنا
عباد هو ابن منصور عن ايوب عن ابي سلامة عن ابي قلابة عن عطية انه سمع ربيعة الجرشي
يقول اتي النبي صلى الله عليه وسلم فقيل له لتنم عينك ولتسمع اذنك وليعقل قلبك قال فنامت
عيناي وسمعت اذناي وعقل قلبي قال فقيل لي سيد بنى دارا فصنع مادبة وارسل داعيا فمن
اجاب الداعي دخل الدار واكل من المادبة ورضي عنه السيد ومن لم يجب الداعي لم يدخل
الدار ولم يطعم من المادبة وسخط عليه السيد قال فالله السيد ومحمد الداعي والدار الاسلام
والمادبة الجنة اخبرنا الحسن بن علي ثنا ابو اسامة عن جعفر بن ميمون التميمي عن ابي عثمان
النهدي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج الى البطحاء ومعه ابن مسعود فاقعده وخط
عليه خطا ثم قال لا تبرحن فانه سينتهي اليك رجال فلا تكلمهم فانهم لن يكلموك فمضى رسول
الله صلى الله عليه وسلم حيث اراد ثم جعلوا ينتهون الى الخط لا يجاوزونه ثم يصدرون الى النبي صلى الله
عليه وسلم حتى اذا كان من آخر الليل جاء الي فتوسد فخذي وكان اذا نام نفخ في النوم نفخا

فبينا رسول الله صلى الله عليه وسلم متوسد فخذى رقد اذا انا برجال كانهم الجمال عليهم
ثياب بيض الله اعلم مابهم من الجمال حتى قعد طائفة منهم عند راسه وطائفة منهم عند رجليه
فقالوا بينهم ما رأينا عبدا اوتى مثل ما اوتى هذا النبى صلى الله عليه وسلم عينيه لتنامان وان قلبه ليقظان
اضربوا له مثلا سيد بنى قصرا ثم جعل مأدبة فدعا الناس الى طعامه وشرابه ثم ارتفعوا واستيقظ
رسول الله صلى الله عليه وسلم عند ذلك فقال اتدرى من هؤلاء قلت الله ورسوله اعلم قال
هم الملائكة قال وهل تدرى ما المثل الذى ضربوه قلت الله ورسوله اعلم قال الرحمن بنى الجنة
فدعا اليها عباده فمن اجابه دخل جنته ومن لم يجبه عاقبه وعذبه باب

كيف كان اول شان النبى صلى الله عليه وسلم **اخبرنا** نعيم بن حماد ثنا بقية عن بحير عن خالد
ابن معدان **ثنا** عبد الرحمن بن عمرو السلمى عن عتبة بن عبد السلمى انه حدثهم وكان من اصحاب
رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال له رجل كيف كان اول
شانك يا رسول الله قال كانت حاضنتى من بنى سعد بن بكر فانطلقت انا وابن لها فى بهم لنا ولم ناخذ
معنا زادا فقلت يا اخى اذهب فاتنا بزاد من عند امنا فانطلق اخى ومكثت عند البهم فاقبل طائران
ابيضان كانهما نسران فقال احدهما لصاحبه اهو هو قال الآخر نعم فاقبلا يبتدرانى فاخذانى فبطحانى
للقفا فشقا بطنى ثم استخرجا قلبى فشقاه فاخرجا منه علقتين سوداوين فقال احدهما لصاحبه ائتنى
بماء ثلج فغسل به جوفى ثم قال ائتنى بماء برد فغسل به قلبى ثم قال ائتنى بالسكينة فذراه فى قلبى ثم
قال احدهما لصاحبه حصه فحاصه وختم عليه بخاتم النبوة ثم قال احدهما لصاحبه اجعله فى كفة
واجعل الفا من امته فى كفة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذا انا انظر الى الالف فوقى اشفق
ان يخر على بعضهم فقال لو ان امته وزنت به لمال بهم ثم انطلقا وتركانى قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
وفرقت فرقا شديدا ثم انطلقت الى امى فاخبرتها بالذى لقيت فاشفقت ان يكون قد التبس بى
فقالت اعيذك بالله فرحلت بعيرا لها فجعلتنى على الرحل وركبت خلفى حتى بلغنا الى امى فقالت
اديت امانتى وذمتى وحدثتها بالذى لقيت فلم يرعها ذلك وقالت انى رايت حين خرج منى يعنى
نورا اضاءت منه قصور الشام **اخبرنا** عبد الله بن عمران **ثنا** ابو داود **ثنا** جعفر بن عثمان القرشى
عن عثمان بن عروة بن الزبير عن ابيه عن ابى ذر الغفارى قال قلت يا رسول الله كيف علمت انك
نبى حين استنبئت فقال يا ابا ذر اتانى ملكان وانا ببعض بطحاء مكة فوقع احدهما على الارض وكان
الآخر بين السماء والارض فقال احدهما لصاحبه اهو هو قال نعم قال فزنه برجل فوزنت به فوزنته ثم قال

وزنه بعشرة فوزنت بهم فرجحتهم ثم قال زنه بمائة فوزنت بهم فرجحتهم ثم قال زنه بالف فوزنت بهم فرجحتهم
كاني انظر اليهم ينتثرون علي من خفة الميزان قال فقال احدهما لصاحبه لو وزنته بامته لرجحها اخبرنا
اسمعيل بن خليل ثنا علي بن مسهر ثنا الاعمش عن ابي صالح قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يناديهم يا ايها
الناس انما انا رحمة مهداة

باب ما اكرم الله به نبيه من ايمان الشجر به والبهائم والجن

اخبرنا محمد بن طريف ثنا محمد بن فضيل ثنا ابو حيان عن عطاء عن ابن عمر قال كنا مع رسول الله
صلى الله عليه وسلم في سفر فاقبل اعرابي فلما دنا منه قال له رسول الله صلى الله عليه وسلم
اين تريد قال الى اهلي قال هل لك في خير قال وما هو قال تشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له
وان محمدا عبده ورسوله قال ومن يشهد على ما تقول قال هذه السلمة فدعاها رسول الله
صلى الله عليه وسلم وهي بشاطئ الوادي فاقبلت تخد الارض خدا حتى قامت بين يديه
فاستشهدها ثلاثا فشهدت ثلاثا انه كما قال ثم رجعت الى منبتها ورجع الاعرابي الى قومه
قال ان اتبعوني اتيتك بهم والا رجعت فكنت معك اخبرنا عبيد الله بن موسى عن اسمعيل
ابن عبد الملك عن ابي الزبير عن جابر قال خرجت مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر وكان
لا ياتي البراز حتى يتغيب فلا يرى فنزلنا بفلاة من الارض ليس فيها شجر ولا علم فقال يا جابر
اجعل في اداوتك ماء ثم انطلق بنا قال فانطلقنا حتى لا نرى فاذا هو بشجرتين بينهما اربع اذرع
فقال يا جابر انطلق الى هذه الشجرة فقل يقول لك الحقي بصاحبتك حتى اجلس خلفكما فرجعت
اليها فجلس رسول الله صلى الله عليه وسلم خلفهما ثم رجعتا الى مكانهما فركبنا مع رسول
الله صلى الله عليه وسلم ورسول الله بيننا كانما علينا الطير تظلنا فعرضت له امراة معها صبي لها
فقالت يا رسول الله ان ابني هذا ياخذه الشيطان كل يوم ثلاث مرار قال فتناول الصبي
فجعله بينه وبين مقدم الرحل ثم قال اخسا عدو الله انا رسول الله صلى الله عليه وسلم
اخسا عدو الله انا رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثا ثم دفعه اليها فلما قضينا سفرنا
مررنا بذلك المكان فعرضت لنا المراة معها صبيها ومعها كبشان تسوقهما فقالت يا رسول
الله اقبل مني هديتي فوالذي بعثك بالحق ما عاد اليه بعد فقال خذوا منها واحدا وردوا عليها
الاخر قال ثم سرنا ورسول الله صلى الله عليه وسلم بيننا كانما علينا الطير تظلنا فاذا
جمل ناد حتى اذا كان بين سماطين خر ساجدا فحبس رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال
على الناس من صاحب الجمل فاذا فتية من الانصار قالوا هو لنا يا رسول الله قال فما شانه

قالوا استنينا عليه منذ عشرين سنة وكانت به شحيمة فاردنا ان ننحره فنقسمه بين غلماننا فانفلت منا قال بيعونيه قالوا لا بل هو لك يا رسول الله قال اما لي فاحسنوا اليه حتى يأتيه اجله قال المسلمون عند ذلك يا رسول الله نحن احق بالسجود لك من البهائم قال لا ينبغي لشئ ان يسجد لشئ ولو كان ذلك كان النساء لازواجهن حدثنا يعلى ثنا الاجلح عن الذيال بن حرملة عن جابر بن عبد الله قال اقبلنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى دفعنا الى حائط في بني النجار فاذا فيه جمل لا يدخل الحائط احد الا شد عليه فذكروا ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فاتاه فدعاه فجاء واضعا مشفره على الارض حتى برك بين يديه فقال هاتوا خطاما فخطمه ودفعه الى صاحبه ثم التفت فقال ما بين السماء الى الارض احد الا يعلم اني رسول الله الا عاصي الجن والانس اخبرنا الحجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة عن فرقد السبخي عن سعيد بن جبير عن ابن عباس ان امرأة جاءت بابن لها الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان ابني به جنون وانه يأخذه عند غدائنا وعشائنا فيخبث علينا فمسح رسول الله صلى الله عليه وسلم صدره ودعا فثع ثعة وخرج من جوفه مثل الجرو الاسود فسعى حدثنا محمد بن سعيد انا يحيى بن ابي بكير العبدي عن ابراهيم بن طهمان عن سماك عن جابر بن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لاعرف حجرا بمكة كان يسلم علي قبل ان ابعث اني لاعرفه الان حدثنا فروة ثنا الوليد بن ابي ثور الهمداني عن اسمعيل السدي عن عباد ابي يزيد عن علي بن ابي طالب قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم بمكة فخرجنا معه في بعض نواحيها فمررنا بين الجبال والشجر فلم نمر بشجرة ولا جبل الا قال السلام عليك يا رسول الله اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفين عن الاعمش عن شمر بن عطية عن رجل من مزينة او جهينة قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الفجر فاذا هو بقريب من مائة ذئب مقعين وفود الذئاب فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ترضخوا لهم شيئا من طعامكم وتأمنون على ما سوى ذلك فشكوا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم الحاجة قال فآذنوهن قال فآذنوهن فخرجن ولهن عواء اخبرنا اسحق بن ابراهيم ثنا ابو معاوية ثنا الاعمش عن ابي سفيان عن انس بن مالك قال جاء جبريل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو جالس حزين وقد تخضب بالدم من فعل اهل مكة من قريش فقال جبريل يا رسول الله هل تحب ان اريك آية قال نعم فنظر الى شجرة من ورائه فقال ادع بها فدعا بها فجاءت وقامت بين يديه

فقال مرها فلترجع فامرها فرجعت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم حسبي حسبي اخبرنا
اسحق بن ابراهيم ثنا جرير وابو معاوية عن الاعمش عن ابي ظبيان عن ابن عباس قال اتى
رجل من بني عامر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
الا اريك اية قال بلى قال فاذهب فادع تلك النخلة فدعاها فجاءت تنقر بين يديه قال قل لها
ترجع قال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم ارجعي فرجعت حتى عادت الى مكانها فقال
يا بني عامر ما رأيت رجلا كاليوم اسحر منه باب ما اكرم الله النبي صلى الله عليه
٢٥ وسلم من تفجير الماء من بين اصابعه اخبرنا اسمعيل بن ابراهيم ثنا محمد بن فضيل ثنا شعيب بن صفوان
عن عطاء بن السائب عن ابي الضحى عن ابن عباس قال دعا النبي صلى الله عليه وسلم بلالا
فطلب بلال الماء ثم جاء فقال لا والله ما وجدت الماء فقال النبي صلى الله عليه وسلم فهل
من شن فاتاه بشن فبسط كفيه فيه فانبعثت تحت يديه عين قال فكان ابن مسعود يشرب
٢٦ وغيره يتوضأ اخبرنا ابو النعمان ثنا ابو عوانة عن الاسود بن قيس عن نبيح العنزي قال قال
جابر بن عبد الله غزونا او سافرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن يومئذ بضعة عشر
ومائتان فحضرت الصلوة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هل في القوم من طهور
فجاء رجل يسعى باداوة فيها شيء من ماء وليس في القوم ماء غيره فصبه رسول الله صلى الله
عليه وسلم في قدح ثم توضأ فاحسن الوضوء ثم انصرف وترك القدح فركب الناس ذلك القدح
وقالوا تمسحوا تمسحوا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم على رسلكم حين سمعهم يقولون ذلك فوضع
رسول الله صلى الله عليه وسلم كفه في الماء والقدح وقال بسم الله ثم قال اسبغوا
الطهور فوالذي هو ابتلاني ببصري لقد رأيت العيون عيون الماء تخرج من بين اصابعه
فلم يرفعها حتى توضؤا اجمعون اخبرنا ابو الوليد الطيالسي وسعيد بن الربيع قالا ثنا
شعبة عن عمرو بن مرة وحصين سمعا سالم بن ابي الجعد يقول سمعت جابر بن عبد الله قال
اصابنا عطش فجهشنا فانتهينا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فوضع يده في تور فجعل
يفور كانه عيون من خلل اصابعه وقال اذكروا اسم الله فشربنا حتى وسعنا وكفانا وفي حديث
عمرو بن مرة فقلنا لجابر كم كنتم قال كنا الفا وخمس مائة ولو كنا مائة الف لكفانا اخبرنا محمد
٢٨ بن عبيد الله الرقاشي ثنا جعفر بن سليمان ثنا الجعد ابو عثمان ثنا انس بن مالك ثنا جابر
بن عبد الله قال شكى اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم الى رسول الله صلى الله عليه وسلم

العطش فدعا بعس فصب فيه ماء ووضع رسول الله صلى الله عليه وسلم يده فيه قال فجعلت
انظر الى الماء ينبع عيونا من بين اصابع رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس يستقون حتى
استقى الناس كلهم اخبرنا عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن منصور عن ابراهيم عن علقمة
عن عبد الله قال سمع عبد الله بخسف فقال كنا اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم نعد الايات بركة وانتم تعدونها
تخويفا انا بينما نحن مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وليس معنا ماء فقال رسول الله
صلى الله عليه وسلم اطلبوا من معه فضل ماء فاتي بماء فصبه في الاناء ثم وضع كفه فيه فجعل
الماء يخرج من بين اصابعه ثم قال حي على الطهور المبارك والبركة من الله تعالى فشربنا قال
عبد الله كنا نسمع تسبيح الطعام وهو يؤكل اخبرنا محمد بن عبد الله بن نمير ثنا ابو الجواب عن عمار
بن رزيق عن الاعمش عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال زلزلت الارض على عهد عبد الله
فاخبر بذلك فقال انا كنا اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم نرى الايات بركات وانتم ترونها تخويفا بينا
نحن مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر اذ حضرت الصلوة وليس معنا ماء الا يسير فدعا
رسول الله صلى الله عليه وسلم بماء في صحفة ووضع كفه فيه فجعل الماء ينبجس من بين اصابعه
ثم نادى حي على الوضوء والبركة من الله فاقبل الناس فتوضؤا وجعلت لا همتي الا ما ادخله بطني
لقوله والبركة من الله فحدثت به سالم بن ابي الجعد فقال كانوا خمس عشرة مائة

باب ما اكرم النبي صلى الله عليه وسلم بحنين المنبر

اخبرنا عثمان بن عمر انا معاذ بن العلاء عن نافع عن
ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يخطب الى جذع فلما اتخذ المنبر حن الجذع حتى
اتاه فمسحه اخبرنا محمد بن حميد ثنا تميم بن عبد المؤمن ثنا صالح بن حيان حدثني
ابن بريدة عن ابيه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا خطب قام فاطال القيام فكان يشق
عليه قيامه فاتي بجذع نخلة فحفر له واقيم الى جنبه قائما للنبي صلى الله عليه وسلم فكان النبي
صلى الله عليه وسلم اذا خطب فطال القيام عليه استند اليه فاتكأ عليه فبصر به رجل كان ورد
المدينة فرآه قائما الى جنب ذلك الجذع فقال لمن يليه من الناس لو اعلم ان محمدا يحمدني
في شيء يرفق به لصنعت له مجلسا يقوم عليه فان شاء جلس ما شاء وان شاء قام فبلغ ذلك النبي
صلى الله عليه وسلم فقال ائتوني به فاتوه به فامر ان يصنع له هذه المراقي الثلاث او الاربع هي الان
في منبر المدينة فوجد النبي صلى الله عليه وسلم في ذلك راحة فلما فارق النبي صلى الله عليه
وسلم الجذع وعمد الى هذه التي صنعت له جزع الجذع فحن كما تحن الناقة حين فارقه النبي

صلى الله عليه وسلم فزعم ابن بريدة عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم حين سمع حنين الجذع
رجع اليه فوضع يده عليه وقال اختر ان اغرسك في المكان الذي كنت فيه فتكون كما كنت وان
شئت ان اغرسك في الجنة فتشرب من انهارها وعيونها فيحسن نبتك وتثمر فيأكل اولياء الله
من ثمرتك ونخلك فعلت فزعم انه سمع من النبي صلى الله عليه وسلم وهو يقول له نعم قد فعلت
مرتين فسأل النبي صلى الله عليه وسلم فقال اختار ان اغرسه في الجنة ٣٢ اخبرنا محمد بن كثير
عن سليمان بن كثير عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن جابر بن عبد الله الانصاري قال
كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقوم الى جذع قبل ان يجعل المنبر فلما جعل المنبر حن
ذلك الجذع حتى سمعنا حنينه فوضع رسول الله صلى الله عليه وسلم يده عليه فسكن ٣٣ حدثنا
محمد بن كثير ثنا سليمان بن كثير عن يحيى بن سعيد عن حفص بن عبيد الله عن جابر بن عبد الله
قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخطب الى خشبة فلما صنع المنبر فجلس عليه رسول الله صلى
الله عليه وسلم حنت حنين العشار حتى وضع رسول الله صلى الله عليه وسلم يده عليها
فسكنت ٣٤ اخبرنا فروة ثنا يحيى بن زكريا عن ابيه عن ابي اسحق عن سعيد بن ابي كريب عن
جابر بن عبد الله قال حنت الخشبة حنين الناقة الخلوج ٣٥ اخبرنا زكريا بن عدي عن عبيد الله
ابن عمرو عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن الطفيل بن ابي بن كعب عن ابيه قال كان رسول الله
صلى الله عليه وسلم يصلي الى جذع ويخطب اليه اذا كان المسجد عريشا فقال له رجل من
اصحابه الا نجعل لك عريشا تقوم عليه يراك الناس يوم الجمعة وتسمعهم من خطبتك قال نعم
فصنع له الثلث درجات من اللواتي على المنبر فلما صنع المنبر ووضع في موضعه الذي وضعه
فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فلما جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم يريد المنبر
مر عليه فلما جاوزه خار الجذع حتى تصدع وانشق فرجع اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم
فمسحه بيده حتى سكن ثم رجع الى المنبر قال فكان اذا صلى صلى اليه فلما هدم المسجد اخذ
ذلك الجذع ابي بن كعب فلم يزل عنده حتى بلي فاكلته الارضة وعاد رفاتا ٣٦ حدثنا
عبيد الله بن سعيد ثنا ابو اسامة عن مجالد عن ابي الوداك عن ابي سعيد قال كان رسول
الله صلى الله عليه وسلم يخطب الى لزق جذع فاتاه رجل رومي فقال اصنع لك منبرا تخطب
عليه فصنع له منبرا هذا الذي ترون قال فلما قام عليه النبي صلى الله عليه وسلم يخطب
حن الجذع حنين الناقة الى ولدها فنزل اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم فضمه اليه

فسكن فامر به ان يحفر له ويدفن اخبرنا مسلم بن ابراهيم ثنا اسحق قال سمعت الحسن يقول
لما ان قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة جعل يسند ظهره الى خشبة ويحدث الناس فكثروا
حوله فاراد النبي صلى الله عليه وسلم ان يسمعهم فقال ابنوا لي شيئا ارتفع عليه قالوا كيف
يا نبي الله قال عريش كعريش موسى فلما ان بنوا له قال الحسن حنت والله الخشبة قال
الحسن سبحان الله هل تبتغي قلوب قوم سمعوا قال ابو محمد يعني هذا اخبرنا الحجاج بن منهال
ثنا حماد بن سلمة عن عمار بن ابي عمار عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يخطب
الى جذع قبل ان يتخذ المنبر فلما اتخذ المنبر وتحول اليه حن الجذع فاحتضنه فسكن وقال
لو لم احتضنه لحن الى يوم القيامة اخبرنا الحجاج بن منهال ثنا حماد عن ثابت عن انس مثله
اخبرنا عبيد الله بن يزيد ثنا المسعودي عن ابي حازم عن سهل بن سعد قال حنت الخشبة
التي كان يقوم عندها فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم اليها فوضع يده عليها فسكنت
اخبرنا محمد بن احمد بن ابي خلف ثنا عمر بن يونس ثنا عكرمة بن عمار ثنا اسحق بن ابي طلحة
ثنا انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقوم يوم الجمعة فيسند ظهره الى جذع منصوب
في المسجد فيخطب الناس فجاءه رومي فقال الا اصنع لك شيئا تقعد عليه وكانك قائم فصنع له
منبرا له درجتان ويقعد على الثالثة فلما قعد نبي الله صلى الله عليه وسلم على ذلك المنبر خار
الجذع كخوار الثور حتى ارتج المسجد حزنا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فنزل اليه رسول الله
صلى الله عليه وسلم من المنبر فالتزمه وهو يخور فلما التزمه رسول الله صلى الله عليه وسلم
سكنت ثم قال اما والذي نفس محمد بيده لو لم التزمه لما زال هكذا الى يوم القيامة حزنا على
رسول الله صلى الله عليه وسلم فامر به رسول الله صلى الله عليه وسلم فدفن

باب ما اكرم به النبي صلى الله عليه وسلم في بركة طعامه اخبرنا عبيد الله بن عمرو بن ابان ثنا
عبد الرحمن بن محمد المحاربي عن عبد الواحد بن ايمن المكي عن ابيه قال قلت لجابر بن عبد الله
حدثني بحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم سمعته منه اروية عنك فقال جابر كنا مع
رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الخندق نحفره فلبثنا ثلاثة ايام لا نطعم طعاما ولا نقدر
عليه فعرضت في الخندق كدية فجئت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله
هذه كدية قد عرضت في الخندق فرششنا عليها الماء فقام النبي صلى الله عليه وسلم
وبطنه معصوب بحجر فاخذ المعول او المسحاة ثم سمى ثلاثا ثم ضرب فعادت كثيبا اهيل

فلما رأيت ذلك من رسول الله صلى الله عليه وسلم قلت يا رسول الله ايذن لي قال
فاذن لي فجئت امرأتي فقلت ثكلتك امك فقلت قد رأيت من رسول الله صلى الله عليه وسلم
شيئا لا صبر لي عليه فهل عندك من شيء فقالت عندي صاع من شعير وعناق قال فطحنا
الشعير وذبحنا العناق وسلختها وجعلتها في البرمة وعجنت الشعير ثم رجعت الى النبي صلى الله
عليه وسلم فلبثت ساعة ثم استأذنته الثانية فاذن لي فجئت فاذا العجين قد امكن فامرتها
بالخبز وجعلت القدر على الاثافي قال ابو عبد الرحمن انما هي الاثافي ولكن هكذا قال ثم جئت
النبي صلى الله عليه وسلم فقلت ان عندنا طعيما لنا فان رأيت ان تقوم معي انت ورجل او رجلان
معك فقال وكم هو قلت صاع من شعير وعناق فقال ارجع الى اهلك وقل لها لا تنزع القدر من
الاثافي ولا تخرج الخبز من التنور حتى آتي ثم قال للناس قوموا الى بيت جابر قال فاستحييت حياء
لا يعلمه الا الله فقلت لامرأتي ثكلتك امك قد جاءك رسول الله صلى الله عليه وسلم
باصحابه اجمعين فقالت أكان النبي صلى الله عليه وسلم سألك كم الطعام فقلت نعم فقالت الله
ورسوله اعلم قد اخبرته بما كان عندنا قال فذهب عني بعض ما كنت اجد وقلت لقد صدقت
فجاء النبي صلى الله عليه وسلم فدخل ثم قال لاصحابه لا تضاغطوا ثم برك على التنور وعلى البرمة
قال فجعلنا نأخذ من التنور الخبز ونأخذ اللحم من البرمة فنثرد ونغرف لهم وقال النبي صلى الله
عليه وسلم ليجلس على الصحفة سبعة او ثمانية فاذا اكلوا كشفنا عن التنور وكشفنا عن البرمة
فاذا هما املأ ما كانا فلم نزل نفعل ذلك كلما فتحنا التنور وكشفنا عن البرمة وجدناهما املأ ما كانا
حتى شبع المسلمون كلهم وبقي طائفة من الطعام فقال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الناس
قد اصابتهم مخمصة فكلوا واطعموا فلم نزل يومنا ذلك نأكل ونطعم قال واخبرني انهم كانوا
٤٠ ثمان مائة او قال ثلاث مائة قال ايمن لا ادري ايهما قال اخبرنا زكريا بن عدي ثنا عبيد الله هو ابن عمرو
عن عبد الملك بن عمير عن عبد الرحمن بن ابي ليلى عن انس بن مالك قال امر ابو طلحة ام سليم
ان تجعل لرسول الله صلى الله عليه وسلم طعاما يأكل منه قال ثم بعثني ابو طلحة الى رسول الله
صلى الله عليه وسلم فاتيته فقلت بعثني اليك ابو طلحة فقال للقوم قوموا فانطلق وانطلق
القوم معه فقال ابو طلحة يا رسول الله انما صنعت طعاما لنفسك خاصة فقال
لا عليك انطلق قال فانطلق وانطلق القوم قال فجيء بالطعام فوضع رسول الله صلى الله عليه
وسلم يده وسمى عليه ثم قال ايذن لعشرة قال فاذن لهم فقال كلوا باسم الله فاكلوا حتى

شبعوا ثم قاموا ثم وضع يده كما صنع في المرة الاولى وسمّى عليه ثم قال ائذن لعشرة فاذن لهم فقال
كلوا باسم الله فاكلوا حتى شبعوا ثم قاموا حتى فعل ذلك بثمانين رجلا قال واكل رسول الله
صلى الله عليه وسلم واهل البيت وتركوا سورا اخبرنا مسلم بن ابراهيم ثنا ابان هو العطار
ثنا قتادة عن شهر بن حوشب عن ابي عبيد انه طبخ للنبي صلى الله عليه وسلم قدرا فقال له
ناولني الذراع وكان يعجبه الذراع فناوله الذراع ثم قال ناولني الذراع فناوله ذراعا ثم قال ناولني
الذراع فقلت يا نبي الله وكم للشاة من ذراع فقال والذي نفسي بيده ان لو سكتّ
لاُعطيت اذرعا ما دعوتُ به اخبرنا ابو النعمان ثنا ابو عوانة عن الاسود عن نُبيح العنزي عن
جابر بن عبد الله قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم الى المشركين ليقاتلهم فقال
ابي عبد الله يا جابر لا عليك ان تكون في نظّاري اهل المدينة حتى تعلم الى ما يصير امرنا فاني
والله لولا اني اترك بنات لي بعدي لاحببت ان تقتل بين يدي قال فبينما انا في الناظرين اذا
جاءت عمتي بابي وخالي لتدفنهما في مقابرنا فلحق رجل ينادي ان النبي صلى الله عليه وسلم يامركم
ان تردوا القتلى فتدفنوها في مضاجعها حيث قُتلت فرددناهما فدفناهما في مضجعهما حيث
قتلا فبينا انا في خلافة معاوية بن ابي سفيان اذ جاءني رجل فقال يا جابر بن عبد الله لقد
اثار اباك عُمّال معاوية فبدا فخرج طائفة منهم فانطلقت اليه فوجدته على النحو الذي دفنته
قلب الارض عن ابيه ١٢
لم يتغير الا ما لم يدع القتيل قال فواريته وترك ابي عليه دينا من التمر فاشتد عليّ بعض غرمائه في
التقاضي فاتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله ان ابي اصيب يوم
كذا وكذا وانه ترك عليه دينا من التمر وانه قد اشتد عليّ بعض غرمائه في الطلب فاُحب ان تعينني
عليه لعله ان يُنظرني طائفة من تمره الى هذا الصرام المقبل قال نعم آتيك ان شاء الله قريبا من
ای یمهلنی ١٢ ای وقت قطع الثمر ای الصرام المقبل ١٢
وسط النهار قال فجاء ومعه حواريوه قال فجلسوا في الظل وسلّم رسول الله صلى الله عليه وسلم
خادمه اصحابه ١٢
واستاذن ثم دخل علينا قال وقد قلت لامراتي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم جاءني اليوم وسط
النهار فلا يرينك ولا تؤذي رسول الله صلى الله عليه وسلم في بيتي بشيء ولا تكلميه ففرشت فراشا
ووسادة فوضع راسه فنام فقلت لمولى لي اذبح هذه العناق وهي داجن سمينة فالوحا والعجل
افرغ منها قبل ان يستيقظ رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا معك فلم نزل فيها حتى فرغنا
منها وهو نائم فقلت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حين يستيقظ يدعو بطهور وا
انا اخاف اذا فرغ ان يقوم فلا يفرغ من طهوره حتى يوضع العناق بين يديه فلما استيقظ

قال يا جابر ايتني بطهور قال ثم فلم يفرغ من وضوئه حتى وضعت العناق بين يديه قال فنظر الي
فقال كانك قد علمت حبنا اللحم ادع ابا بكر ثم دعا حواريه قال فجيء بالطعام فوضع قال فوضع
يده وقال بسم الله كلوا فاكلوا حتى شبعوا وفضل منها لحم كثير قال والله ان مجلس
بني سلمة لينظرون اليه وهو احب اليهم من اعينهم ما يقربونه مخافة ان يؤذوه ثم قام وقام
اصحابه فخرجوا بين يديه وكان يقول خلوا ظهري للملائكة قال فاتبعتهم حتى بلغت سقفة
الباب فاخرجت امرأتي صدرها وكانت ستيرة فقالت يا رسول الله صل علي وعلى زوجي
قال صلى الله عليك وعلى زوجك ثم قال ادعوا الي فلانا للغريم الذي اشتد علي في الطلب فقال أنس
جابرا طائفة من دينك الذي على ابيه الى هذا الصرام المقبل قال ما انا بفاعل قال واعتل وقال
انما هو مال يتامى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اين جابر قال قلت انا ذا يا رسول الله قال
كل له من العجوة فان الله تعالى سوف يوفيه فرفع راسه الى السماء فاذا الشمس قد
دلكت قال الصلوة يا ابا بكر قال فاندفعوا الى المسجد فقلت لغريمي قرب اوعيتك فكلت له
من العجوة فوفاه الله وفضل لنا من التمر كذا وكذا قال فجئت اسعى الى رسول الله تعالى
صلى الله عليه وسلم في مسجده كاني شرارة فوجدت رسول الله تعالى صلى الله عليه وسلم
قد صلى فقلت له يا رسول الله اني قد كلت لغريمي تمره فوفاه الله وفضل لنا من التمر
كذا وكذا فقال رسول الله تعالى صلى الله عليه وسلم اين عمر بن الخطاب قال فجاء يهرول
قال سل جابر بن عبد الله عن غريمه وتمره قال ما انا بسائله قد علمت ان الله سوف
يوفيه اذ اخبرت ان الله سوف يوفيه فردد عليه وردد عليه هذه الكلمة ثلث مرات كل ذلك
يقول ما انا بسائله وكان لا يراجع بعد المرة الثالثة فقال ما فعل غريمك وتمرك قال قلت
وفاه الله وفضل لنا من التمر كذا وكذا فرجعت الى امرأتي فقلت الم اكن نهيتك ان تكلمي رسول الله
تعالى صلى الله عليه وسلم في بيتي فقالت تظن ان الله تعالى يورد نبيه في بيتي ثم يخرج ولا اسأله
الصلوة علي وعلى زوجي باب ما اعطى النبي صلى الله عليه وسلم من الفضل حدثنا
اسحق بن ابراهيم انا يزيد بن ابي حكيم حدثني الحكم بن ابان عن عكرمة عن ابن عباس قال ٤٦٠
ان الله فضل محمدا صلى الله عليه وسلم على الانبياء وعلى اهل السماء فقالوا يا ابن عباس بم
فضله على اهل السماء قال ان الله قال لاهل السماء ومن يقل منهم اني اله من دونه فذلك
نجزيه جهنم كذلك نجزي الظالمين الاية وقال الله لمحمد صلى الله عليه وسلم انا فتحنا لك

فتحا مبينا ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر قالوا فما فضله على الانبياء قال قال
الله عز وجل وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومه ليبين لهم الاية وقال الله عز وجل
لمحمد صلى الله عليه وسلم وما ارسلناك الا كافة للناس فارسله الى الجن والانس اخبرنا
عبيد الله بن عبد المجيد ثنا زمعة عن سلمة عن عكرمة عن ابن عباس قال جلس ناس من اصحاب
النبي صلى الله عليه وسلم ينتظرونه فخرج حتى اذا دنا منهم سمعهم يتذاكرون فتسمع حديثهم
فاذا بعضهم يقول عجبا ان الله اتخذ من خلقه خليلا فابراهيم خليله وقال اخر ماذا باعجب
من وكلم الله موسى تكليما وقال اخر فعيسى كلمة الله وروحه وقال اخر وادم اصطفاه الله
فخرج عليهم فسلم وقال قد سمعت كلامكم وعجبكم ان ابراهيم خليل الله وهو كذلك وموسى
نجيه وهو كذلك وعيسى روحه وكلمته وهو كذلك وادم اصطفاه الله تعالى وهو كذلك الا وانا
حبيب الله ولا فخر وانا حامل لواء الحمد يوم القيامة تحته ادم فمن دونه ولا فخر وانا اول شافع
واول مشفع يوم القيامة ولا فخر وانا اول من يحرك حلق الجنة ولا فخر فيفتح الله فيدخلنيها ومعي فقراء
المؤمنين ولا فخر وانا اكرم الاولين والاخرين على الله ولا فخر حدثنا سعيد بن سفيان
عن منصور بن ابي الاسود عن ليث عن الربيع بن انس عن انس قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم انا اولهم خروجا وانا قائدهم اذا وفدوا وانا خطيبهم اذا انصتوا وانا مشفعهم
اذا حبسوا وانا مبشرهم اذا ايسوا الكرامة والمفاتيح يومئذ بيدي وانا اكرم ولد ادم على ربي
يطوف علي الف خادم كانهم بيض مكنون او لؤلؤ منثور اخبرنا عبد الله بن عبد الحكم المصري
ثنا بكر بن مضر عن جعفر بن ربيعة عن صالح هو ابن عطاء بن خباب مولى بني الدئل عن عطاء
بن ابي رباح عن جابر بن عبد الله ان النبي صلى الله عليه وسلم قال انا قائد المرسلين ولا فخر
وانا خاتم النبيين ولا فخر وانا اول شافع واول مشفع ولا فخر حدثنا محمد بن عباد ثنا
سفيان هو ابن عيينة عن ابن جدعان عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال انا اول
من يأخذ بحلقة باب الجنة فاقعقعها قال انس كاني انظر الى يد رسول الله صلى الله عليه
وسلم يحركها وصف لنا سفيان كذا وجمع ابو عبد الله اصابعه وحركها قال وقال له ثابت
مسست يد رسول الله صلى الله عليه وسلم بيدك قال نعم قال فاعطنيها اقبلها اخبرنا
احمد بن عبد الله ثنا حسين بن علي عن زائدة عن المختار بن فلفل عن انس قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم انا اول شافع في الجنة اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني

الليث حدثني يزيد هو ابن عبد الله بن الهاد عن عمرو بن ابي عمرو عن انس بن مالك قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اني لاول الناس تنشق الارض عن جمجمتي يوم القيامة ولا فخر واعطى لواء الحمد ولا فخر وانا سيد الناس يوم القيامة ولا فخر وانا اول من يدخل الجنة يوم القيامة ولا فخر وآتي باب الجنة فآخذ بحلقتها فيقولون من هذا فاقول انا محمد فيفتحون لي فادخل فاجد الجبار مستقبلي فاسجد له فيقول ارفع راسك يا محمد وتكلم يسمع منك وقل يقبل منك واشفع تشفع فارفع راسي فاقول امتي امتي يا رب فيقول اذهب الى امتك فمن وجدت في قلبه مثقال حبة من شعير من الايمان فادخله الجنة فاذهب فمن وجدت في قلبه مثقال ذلك ادخلتهم الجنة فاجد الجبار مستقبلي فاسجد له فيقول ارفع راسك يا محمد وتكلم يسمع منك وقل يقبل منك واشفع تشفع فارفع راسي فاقول امتي امتي يا رب فيقول اذهب الى امتك فمن وجدت في قلبه مثقال حبة من خردل من الايمان فادخله الجنة فاذهب فمن وجدت في قلبه مثقال ذلك ادخلتهم الجنة وفرغ من حساب الناس وادخل من بقي من امتي في النار مع اهل النار فيقول اهل النار ما اغنى عنكم انكم كنتم تعبدون الله ولا تشركون به شيئا فيقول الجبار فبعزتي لاعتقنهم من النار فيرسل اليهم فيخرجون من النار وقد امتحشوا فيدخلون في نهر الحيوة فينبتون فيه كما تنبت الحبة في غثاء السيل ويكتب بين اعينهم هؤلاء عتقاء الله فيذهب بهم فيدخلون الجنة فيقول لهم اهل الجنة هؤلاء الجهنميون فيقول الجبار بل هؤلاء عتقاء الجبار اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني معاوية عن يونس بن ميسرة عن ابي ادريس الخولاني عن ابن غنم قال نزل جبريل على رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فشق بطنه ثم قال جبريل قلب وكيع فيه اذنان سميعتان وعينان بصيرتان محمد رسول الله المقفي الحاشر خلقك قيم ولسانك صادق ونفسك مطمئنة قال ابو محمد وكيع يعني شديدا اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني معاوية عن عروة بن رويم عن عمرو بن قيس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله ادرك بي الاجل المرحوم واختصر لي اختصارا فنحن الآخرون ونحن السابقون يوم القيامة واني قائل قولا غير فخر ابراهيم خليل الله وموسى صفي الله وانا حبيب الله ومعي لواء الحمد يوم القيامة وان الله عز وجل وعدني في امتي واجارهم من ثلث لا يعمهم بسنة ولا يستاصلهم عدو ولا يجمعهم على ضلالة

باب ما اكرم النبي صلى الله عليه وسلم بنزول الطعام من السماء حدثنا محمد بن المبارك ثنا معاوية بن يحيى ثنا ارطاة بن المنذر

عن ضمرة بن حبيب قال سمعت مسلمة السكوني وقال غير محمد سلمة السكوني قال بينما نحن عند رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ قال قائل يا رسول الله هل اتيت بطعام من السماء قال نعم اتيت بطعام قال يا نبي الله هل كان فيه من فضل قال نعم قال فما فعل به قال رفع الى السماء وقد اوحى الي اني غير لابث فيكم الا قليلا ثم تلبثون حتى تقولوا متى متى ثم تأتوني افنادا افنى بعضكم بعضا بين يدي الساعة موتان شديد وبعده سنوات الزلازل اخبرنا عثمان بن محمد ثنا يزيد ابن هارون انا سليمان التيمي عن ابي العلاء عن سمرة بن جندب ان رسول الله تعالى صلى الله عليه وسلم اتي بقصعة من ثريد فوضعت بين يدي القوم فتعاقبوها الى الظهر من غدوة يقوم قوم ويجلس آخرون فقال رجل لسمرة بن جندب اما كانت تمد فقال سمرة من اي شيء تعجب ما كانت تمد الا من ههنا واشار بيده الى السماء باب في حسن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم حدثنا محمد بن سعيد اخبرنا عبد الرحمن بن محمد عن اشعث بن سوار عن ابي اسحق عن جابر بن سمرة قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في ليلة اضحيان وعليه حلة حمراء فجعلت انظر اليه والى القمر قال فلهو كان احسن في عيني من القمر اخبرنا ابراهيم ابن المنذر ثنا عبد العزيز بن ابي ثابت الزهري حدثني اسمعيل بن ابراهيم ابن اخي موسى عن عمه موسى بن عقبة عن كريب عن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم افلج الثنيتين اذا تكلم رئي كالنور يخرج من بين ثناياه اخبرنا محمود بن غيلان ثنا يزيد بن هارون انا مسعر عن عبد الملك بن عمير قال قال ابن عمر ما رأيت احدا انجد ولا اجود ولا اشجع ولا اضوأ واوضأ من رسول الله تعالى صلى الله عليه وسلم اخبرنا ابراهيم بن المنذر الحزامي ثنا عبد الله بن موسى ثنا اسامة بن زيد عن ابي عبيدة بن محمد بن عمار بن ياسر قال قلت للربيع بنت معوذ بن عفراء صفي لنا رسول الله تعالى صلى الله عليه وسلم فقالت يا بني لو رأيته رأيت الشمس طالعة اخبرنا حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة انا ثابت عن انس قال كان رسول الله تعالى صلى الله عليه وسلم ازهر اللون كان عرقه اللؤلؤ اذا مشى تكفأ وما مسست حريرة ولا ديباجة الين من كفه ولا شممت رائحة قط اطيب من رائحته مسكة ولا غيرها اخبرنا ابو النعمان انا حماد بن زيد عن ثابت عن انس بن مالك قال خدمت رسول الله تعالى صلى الله عليه وسلم فما قال لي اف قط ولا قال لي لشيء صنعته لم صنعت كذا او كذا او هلا صنعت كذا وكذا وقال لا والله ما مسست بيدي ديباجا ولا حريرا الين من يد رسول الله

صلى الله عليه وسلم ولا وجدت ريحا قط او عرفا كان اطيب من عرف او ريح رسول الله تعالى صلى الله عليه وسلم اخبرنا محمد بن يزيد الرفاعي ثنا ابو بكر عن حبيب بن خدرة حدثني رجل من بني حريش قال كنت مع ابي حين رجم رسول الله تعالى صلى الله عليه وسلم ماعز بن مالك فلما اخذته الحجارة أرعدت فضمني اليه رسول الله تعالى صلى الله عليه وسلم فسال علي من عرق ابطه مثل ريح المسك حدثنا ابو نعيم ثنا زهير عن ابي اسحق عن البراء قال سأله رجل ارأيت كان وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل السيف قال لا مثل القمر اخبرنا يزيد بن هارون انا شريك عن الاعمش عن ابراهيم قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعرف بالليل بريح الطيب اخبرنا مالك بن اسمعيل ثنا اسحق بن الفضل بن عبد الرحمن الهاشمي انا المغيرة بن عطية عن ابي الزبير عن جابر ان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم لم يسلك طريقا ولا يسلك طريقا فيتبعه احد الا عرف انه قد سلكه من طيب عرقه او قال من ريح عرقه

باب ما اكرم الله النبي صلى الله عليه وسلم من كلام الموتى اخبرنا

جعفر بن عون انا محمد بن عمرو الليثي عن ابي سلمة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل الهدية ولا يقبل الصدقة فاهدت له امرأة من يهود خيبر شاة مصلية فتناول منها وتناول منها بشر بن البراء ثم رفع النبي صلى الله عليه وسلم يده ثم قال ان هذه تخبرني انها مسمومة فمات بشر بن البراء فارسل اليها النبي صلى الله عليه وسلم ما حملك على ما صنعت فقالت ان كنت نبيا لم يضرك شيء وان كنت ملكا ارحت الناس منك فقال في مرضه ما زلت من الاكلة التي اكلت بخيبر فهذا اوان انقطاع ابهري اخبرنا الحكم بن نافع انا شعيب بن ابي حمزة عن الزهري قال كان جابر بن عبد الله يحدث ان يهودية من اهل خيبر سمت شاة مصلية ثم اهدتها الى النبي صلى الله عليه وسلم فاخذ النبي صلى الله عليه وسلم منها الذراع فاكل منها واكل الرهط من اصحابه معه ثم قال لهم النبي صلى الله عليه وسلم ارفعوا ايديكم وارسل النبي صلى الله عليه وسلم الى اليهودية فدعاها فقال لها اسممت هذه الشاة فقالت نعم ومن اخبرك فقال النبي صلى الله عليه وسلم اخبرتني هذه في يدي الذراع فقالت نعم قال فماذا اردت الى ذلك قالت قلت ان كان نبيا لم يضره وان لم يكن نبيا استرحنا منه فعفا عنها رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يعاقبها وتوفي بعض اصحابه الذين اكلوا من الشاة واحتجم النبي صلى الله تعالى عليه وسلم على كاهله من اجل الذي اكل من الشاة حجمه ابو هند مولى بني بياضة بالقرن والشفرة وهو من بني ثمامة وهم حي من الانصار

اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني سعيد بن ابي سعيد المقبري عن ابي هريرة قال لما
فتحنا خيبر اهديت لرسول الله صلى الله عليه وسلم شاة فيها سم فقال رسول الله صلى الله تعالى
عليه وسلم اجمعوا لي من كان ههنا من اليهود فجمعوا له فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم
اني سائلكم عن شيء فهل انتم صادقي عنه فقالوا نعم يا ابا القاسم فقال لهم رسول الله صلى الله عليه
وسلم من ابوكم قالوا ابونا فلان فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم كذبتم بل ابوكم فلان قالوا صدقت
وبررت فقال لهم هل انتم صادقي عن شيء ان سالتكم عنه فقالوا نعم وان كذبنا عرفت كذبنا كما عرفت في
ابينا فقال لهم رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فمن اهل النار فقالوا نكون فيها يسيرا ثم تخلفونا فيها فقال لهم رسول الله
صلى الله تعالى عليه وسلم اخسئوا فيها والله لا نخلفكم فيها ابدا ثم قال لهم هل انتم صادقي عن شيء ان سالتكم عنه قالوا نعم قال هل جعلتم
في هذه الشاة سما قالوا نعم قال ما حملكم على ذلك قالوا اردنا ان كنت كاذبا ان نستريح منك وان كنت نبيا لم يضرك

باب في سخاء النبي صلى الله عليه وسلم اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن ابن المنكدر
عن جابر قال ما سئل النبي صلى الله عليه وسلم شيئا قط فقال لا قال ابو محمد قال ابن عيينة اذا لم يكن عنده
وعد اخبرنا عبيد الله بن عمران ثنا ابو داود الطيالسي عن زمعة عن ابي حازم عن سهل بن سعد
قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم حييا لا يسأل شيئا الا اعطاه اخبرنا محمد بن احمد
بن ابي خلف ثنا عبد الرحمن بن محمد عن محمد بن اسحق حدثني عبد الله بن ابي بكر عن
رجل من العرب قال زحمت رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم يوم حنين وفي رجلي نعل كثيفة
فوطئت بها على رجل رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فنفحني نفحة بسوط في يده وقال بسم الله
اوجعتني قال فبت لنفسي لائما اقول اوجعت رسول الله صلى الله عليه وسلم فبت بليلة كما يعلم الله
فلما اصبحنا اذا رجل يقول اين فلان قال قلت هذا والله الذي كان مني بالامس قال فانطلقت
وانا متخوف فقال لي رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم انك وطئت بنعلك على رجلي بالامس
فاوجعتني فنفحتك نفحة بالسوط فهذه ثمانون نعجة فخذها بها اخبرنا يعقوب بن حميد ثنا
عبد العزيز بن محمد عن ابن اخي الزهري عن الزهري قال ان جبريل قال ما في الارض اهل عشرة
ابيات الا قلبتهم فما وجدت احدا اشد انفاقا لهذا المال من رسول الله صلى الله عليه وسلم

باب في تواضع رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا محمد بن حميد ثنا الفضل
بن موسى ثنا الحسين بن واقد عن يحيى بن عقيل عن عبد الله بن ابي اوفى قال كان النبي صلى
الله عليه وسلم يكثر الذكر ويقل اللغو ويطيل الصلوة ويقصر الخطبة ولا يأنف ولا يستنكف ان يمشي

الارملة والمسكين فيقضي لهما حاجتهما

باب في وفاة النبي صلى الله عليه وسلم

حدثنا سليمان بن حرب انا حماد بن زيد عن ايوب عن عكرمة قال قال العباس رضي الله تعالى عنه لاعلمن ما بقاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فينا فقال يا رسول الله اني رأيتهم قد آذوك وآذاك غبارهم فلو اتخذت عريشا تكلمهم منه فقال لا ازال بين اظهرهم يطؤن عقبي وينازعوني ردائي حتى يكون الله هو الذي يريحني منهم قال فعلمت ان بقاءه فينا قليل اخبرنا الحكم بن موسى ثنا يحيى بن حمزة عن الاوزاعي عن داود بن علي قال قيل يا رسول الله الا نحجبك فقال لا دعوهم يطؤن عقبي واطأ اعقابهم حتى يريحني الله منهم اخبرنا زكريا بن عدي ثنا حاتم بن اسمعيل عن انيس بن ابي يحيى عن ابيه عن ابي سعيد الخدري قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم في مرضه الذي مات فيه ونحن في المسجد عاصبا راسه بخرقة حتى اهوى نحو المنبر فاستوى عليه واتبعناه فقال والذي نفسي بيده اني لانظر الى الحوض من مقامي هذا ثم قال ان عبدا عرضت عليه الدنيا وزينتها فاختار الآخرة قال فلم يفطن لها احد غير ابي بكر فذرفت عيناه فبكى ثم قال بل نفديك بآبائنا وامهاتنا وانفسنا واموالنا يا رسول الله قال ثم هبط فما قام عليه حتى الساعة اخبرنا خليفة بن خياط ثنا بكر بن سليمان ثنا ابن اسحق حدثني عبد الله بن عمر بن علي بن عدي عن عبيد مولى الحكم بن ابي العاص عن عبد الله بن عمرو عن ابي مويهبة مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم اني قد امرت ان استغفر لاهل البقيع فانطلق معي فانطلقت معه في جوف الليل فلما وقف عليهم قال السلام عليكم يا اهل المقابر ليهنكم ما اصبحتم فيه مما اصبح فيه الناس اقبلت الفتن كقطع الليل المظلم يتبع آخرها اولها الآخرة اشد من الاولى ثم اقبل علي فقال يا ابا مويهبة اني قد اوتيت مفاتيح خزائن الدنيا والخلد فيها ثم الجنة فخيرت بين ذلك وبين لقاء ربي قلت بابي انت وامي خذ مفاتيح خزائن الدنيا والخلد فيها ثم الجنة قال لا والله يا ابا مويهبة لقد اخترت لقاء ربي ثم استغفر لاهل البقيع ثم انصرف فبدئ رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم في وجعه الذي مات فيه اخبرنا سعيد بن سليمان عن عباد بن العوام عن هلال بن خباب عن عكرمة عن ابن عباس قال لما نزلت اذا جاء نصر الله والفتح دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم فاطمة فقال قد نعيت الي نفسي فبكت فقال لا تبكي

فانك اول اهلي لحاقا بي فضحكت فراها بعض ازواج النبي صلى الله تعالى عليه وسلم فقلن
يا فاطمة رأيناك بكيت ثم ضحكت قالت انه اخبرني انه قد نعيت اليه نفسه فبكيت
فقال لي لا تبكي فانك اول اهلي لاحق بي فضحكت وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اذا جاء نصر الله والفتح وجاء اهل اليمن هم ارق افئدة والايمان يمان والحكمة يمانية
اخبرنا الحكم بن المبارك ثنا محمد بن سلمة عن ابن اسحق عن يعقوب بن عتبة عن
ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن عايشة قالت رجع الي النبي صلى الله
عليه وسلم ذات يوم من جنازة من البقيع فوجدني وانا اجد صداعا وانا اقول
وا راساه قال بل انا يا عايشة وا راساه قال وما ضرك لو مت قبلي فغسلتك وكفنتك
وصليت عليك ودفنتك فقلت لكاني بك والله لو فعلت ذلك لرجعت الى بيتي فعرست فيه
ببعض نسائك قالت فتبسم رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم ثم بدئ في وجعه الذي مات
فيه اخبرنا فروة بن ابي المغراء ثنا ابراهيم بن مختار عن محمد بن اسحق عن محمد بن كعب عن
عروة عن عايشة قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم في مرضه صبوا علي سبع قرب من
سبع آبار شتى حتى اخرج الى الناس فاعهد اليهم قال فاقعدناه في مخضب لحفصة
فصببنا عليه الماء صبا او شننا عليه شنا الشك من قبل محمد بن اسحق فوجد راحة فخرج
فصعد المنبر فحمد الله واثنى عليه واستغفر للشهداء من اصحاب احد ودعا لهم ثم قال اما
بعد فان الانصار عيبتي التي اويت اليها فاكرموا كريمهم وتجاوزوا عن مسيئهم الا في حد الا
ان عبدا من عباد الله قد خير بين الدنيا وبين ما عند الله فاختار ما عند الله فبكى ابو بكر
وظن انه يعني نفسه فقال النبي صلى الله عليه وسلم على رسلك يا ابا بكر سدوا هذه
الابواب الشوارع الى المسجد الا باب ابي بكر فاني لا اعلم امرأ افضل عندي يدا في الصحبة من
ابي بكر اخبرنا سعيد بن منصور ثنا فليح بن سليمان عن عبد الرحمن عن القسم بن محمد
عن عايشة قالت اوذن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم بالصلوة في مرضه فقال مروا
ابا بكر يصلي بالناس ثم اغمي عليه فلما سري عنه قال هل امرتن ابا بكر يصلي بالناس فقلت
ان ابا بكر رجل رقيق فلو امرت عمر فقال انتن صواحب يوسف مروا ابا بكر يصلي بالناس
فرب قائل متمن ويابى الله والمومنون اخبرنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن ايوب
عن عكرمة قال توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الاثنين فحبس بقية يومه وليلته والغد

حتى دفن ليلة الاربعاء وقالوا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يمت ولكن عرج بروحه
كما عرج بروح موسى فقام عمر فقال ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم لم يمت ولكن عرج
بروحه كما عرج بروح موسى والله لا يموت رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم حتى يقطع
ايدي اقوام والسنتهم فلم يزل عمر يتكلم حتى ازبد شدقاه مما يوعد ويقول فقام العباس
فقال ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قد مات وانه لبشر وانه يأسن كما يأسن
البشر اي قوم فادفنوا صاحبكم فانه اكرم على الله من ان يميته اماتتين أيميت احدكم
اماتة ويميته اماتتين وهو اكرم على الله من ذلك اي قوم فادفنوا صاحبكم فان يك كما
تقولون فليس بعزيز على الله ان يبحث عنه التراب ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
والله ما مات حتى ترك السبيل نهجا واضحا فاحل الحلال وحرم الحرام ونكح وطلق وحارب
وسالم ما كان راعي غنم يتبع بها صاحبها رؤس الجبال يخبط عليها العضاه بمخبطه ويمدر
حوضها بيده بانصب ولا ادأب من رسول الله صلى الله عليه وسلم كان
فيكم اي قوم فادفنوا صاحبكم قال وجعلت ام ايمن تبكي فقيل لها يا ام ايمن تبكي على رسول
الله صلى الله تعالى عليه وسلم قالت اني والله ما ابكي على رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
الا ان لا اكون اعلم انه قد ذهب الى ما هو خير له من الدنيا ولكني ابكي على خبر السماء انقطع قال
حماد خنقت العبرة ايوب حين بلغ ههنا اخبرنا عبد الوهاب بن سعيد الدمشقي ثنا
شعيب هو ابن اسحق ثنا الاوزاعي حدثني يعيش بن الوليد حدثني مكحول ان النبي
صلى الله عليه وسلم قال اذا اصاب احدكم مصيبة فليذكر مصيبته بي فانها من اعظم المصائب
اخبرنا ابو النعمان ثنا فطر عن عطاء قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم اذا اصاب
احدكم مصيبة فليذكر مصابه بي فانها من اعظم المصائب حدثنا محمد بن احمد بن
ابي خلف ثنا سفيان عن عمرو بن محمد عن ابيه قال ما سمعت ابن عمر يذكر النبي قط الا بكى
اخبرنا ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن ثابت عن انس بن مالك ان فاطمة قالت يا انس
كيف طابت انفسكم ان تحثوا على رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم التراب وقالت يا ابتاه
من ربه ما ادناه وا ابتاه جنة الفردوس مأواه وا ابتاه الى جبريل ننعاه وا ابتاه اجاب
ربا دعاه قال حماد حين حدث ثابت بكى وقال ثابت حين حدث به انس بكى حدثنا
عفان ثنا حماد بن سلمة عن ثابت عن انس وذكر النبي صلى الله عليه وسلم قال شهدته

يوم دخل المدينة فما رأيت يوما قط كان احسن ولا اضوأ من يوم دخل علينا فيه رسول
الله تعالى صلى الله عليه وسلم وشهدته يوم موته فما رأيت يوما كان اقبح ولا اظلم من
يوم مات فيه رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم حدثنا عبد الله بن مطيع ثنا
هشيم عن ابي عبد الجليل عن ابي حريز الازدي قال قال عبد الله بن سلام للنبي صلى الله تعالى
عليه وسلم يا رسول الله انا نجد لك يوم القيامة قائما عند ربك وانت محمارة وجنتاك
مستحي من ربك مما احدثت امتك من بعدك اخبرنا القسم بن كثير قال سمعت عبد الرحمن
بن شريح يحدث عن ابي الاسود القرشي عن ابي قرة مولى ابي جهل عن ابي هريرة عن النبي
صلى الله تعالى عليه وسلم ان هذه السورة لما انزلت على رسول الله صلى الله تعالى
عليه وسلم اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا قال
رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم ليخرجن منها افواجا كما دخلوا افواجا اخبرني
ابو بكر المصري عن سليمان ابي ايوب الخزاعي عن يحيى بن سعيد الاموي عن معروف بن
خربوذ المكي عن خالد بن معدان قال دخل عبد الله بن الاهتم على عمر بن عبد العزيز مع
العامة فلم يفجأ عمر الا وهو بين يديه يتكلم فحمد الله واثنى عليه ثم قال اما بعد فان الله خلق
الخلق غنيا عن طاعتهم آمنا لمعصيتهم والناس يومئذ في المنازل والرأي مختلفون فالعرب
بشر تلك المنازل اهل الحجر واهل الوبر واهل الدبر تحتاز دونهم طيبات الدنيا ورخاء عيشها
لا يسألون الله جماعة ولا يتلون له كتابا ميتهم في النار وحيهم اعمى نجس مع ما لا يحصى من
المرغوب عنه والمزهود فيه فلما اراد الله ان ينشر عليهم رحمة بعث اليهم رسولا من انفسهم
عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ صلى الله تعالى عليه وعليه السلام
ورحمة الله وبركاته فلم يمنعهم ذلك ان جرحوه في جسمه ولقبوه في اسمه ومعه كتاب من الله
ناطق لا يقوم الا بامره ولا يرحل الا باذنه فلما امر بالعزمة وحمل على الجهاد انبسط لامر الله لونه
فافلج الله حجته واجاز كلمته واظهر دعوته وفارق الدنيا تقيا نقيا ثم قام بعده ابو بكر فسلك
سنته واخذ سبيله وارتدت العرب او من فعل ذلك منهم فابى ان يقبل منهم بعد رسول
الله صلى الله تعالى عليه وسلم الا الذي كان قابلا انتزع السيوف من اغمادها واوقد النيران
في شعلها ثم نكب باهل الحق اهل الباطل فلم يبرح يقطع اوصالهم ويسقي الارض دماءهم
حتى ادخلهم في الذي خرجوا منه وقررهم بالذي نفروا عنه وقد كان اصاب من مال الله بكرا

يرثى عليه وحبشية ارضعت ولدا له فرأى ذلك عند موته غصة في حلقه فادى ذلك الى الخليفة
من بعده وفارق الدنيا تقيا نقيا على منهاج صاحبه ثم قام بعده عمر بن الخطاب فمصّر الامصار
وخلط الشدة باللين وحسر عن ذراعيه وشمر عن ساقيه وعد للامور اقرانها وللحرب آلتها فلما
اصابه فتى المغيرة بن شعبة امر ابن عباس يسأل الناس هل يثبتون قاتله فلما قيل فتى
المغيرة بن شعبة استهل يحمد ربه ان لا يكون اصابه ذو حق في الفيء فيحتج عليه بانه انما استحل
دمه بما استحل من حقه وقد كان اصاب من مال الله بضعة وثمانين الفا فكسر لها رباعه و
كره بها كفالة اولاده فاداها الى الخليفة من بعده وفارق الدنيا تقيا نقيا على منهاج صاحبيه ثم
انك يا عمر بني الدنيا ولدتك ملوكها والقمتك ثديها ونبت فيها تلتمسها مظانها فلما وليتها
القيتها حيث القاها الله هجرتها وجفوتها وقذرتها الا ما تزودت منها فالحمد لله الذي جلا
حوبتنا وكشف بك كربتنا فامض ولا تلتفت فانه لا يعز على الحق شيء ولا يذل على الباطل شيء
اقول قولي هذا واستغفر الله لي وللمؤمنين والمؤمنات قال ابو ايوب فكان عمر بن عبد العزيز
يقول في الشيء قال لي ابن الاهتم امض ولا تلتفت باب ما اكرم الله تعالى نبيه
صلى الله عليه وسلم بعد موته حدثنا ابو النعمان ثنا سعيد بن زيد ثنا عمرو بن مالك
النكري ثنا ابو الجوزاء اوس بن عبد الله قال قحط اهل المدينة قحطا شديدا فشكوا
الى عائشة فقالت انظروا قبر النبي صلى الله عليه وسلم فاجعلوا منه كوى الى السماء حتى لا يكون
بينه وبين السماء سقف قال ففعلوا فمطرنا مطرا حتى نبت العشب وسمنت الابل حتى تفتقت
من الشحم فسمي عام الفتق اخبرنا مروان بن محمد عن سعيد بن عبد العزيز قال لما كان ايام الحرة
لم يؤذن في مسجد النبي صلى الله عليه وسلم ثلاثا ولم يقم ولم يبرح سعيد بن المسيب من المسجد
وكان لا يعرف وقت الصلوة الا بهمهمة يسمعها من قبر النبي صلى الله تعالى عليه وسلم فذكر معناه
حدثنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني خالد هو ابن يزيد عن سعيد هو ابن
ابي هلال عن نبيه بن وهب ان كعبا دخل على عائشة فذكروا رسول الله صلى الله عليه وسلم
فقال كعب ما من يوم يطلع الا نزل سبعون الفا من الملائكة حتى يحفوا بقبر النبي صلى الله تعالى
عليه وسلم يضربون باجنحتهم ويصلون على رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم حتى اذا
امسوا عرجوا وهبط مثلهم فصنعوا مثل ذلك حتى اذا انشقت عنه الارض خرج في سبعين
الفا من الملائكة يزفونه باب اتباع السنة اخبرنا ابو عاصم انا ثور بن يزيد

حدثني خالد بن معدان عن عبد الرحمن بن عمرو عن عرباض بن سارية قال صلى لنا رسول الله
صلى الله تعالى عليه وسلم صلوة الفجر ثم وعظنا موعظة بليغة ذرفت منها العيون ووجلت
منها القلوب فقال قائل يا رسول الله كانها موعظة مودع فاوصنا فقال اوصيكم بتقوى الله
والسمع والطاعة وان كان عبدا حبشيا فانه من يعش منكم بعدي فسيرى اختلافا
كثيرا فعليكم بسنتي وسنة الخلفاء الراشدين المهديين عضوا عليها بالنواجذ واياكم و
المحدثات فان كل محدثة بدعة وقال ابو عاصم مرة واياكم ومحدثات الامور فان كل بدعة
ضلالة اخبرنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي عن يونس بن يزيد عن الزهري قال كان من مضى
من علمائنا يقولون الاعتصام بالسنة نجاة والعلم يقبض قبضا سريعا فنعش العلم ثبات
الدين والدنيا وفي ذهاب العلم ذهاب ذلك كله اخبرنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي عن يحيى بن
ابي عمرو الشيباني عن عبد الله بن الديلمي قال بلغني ان اول ذهاب الدين ترك السنة يذهب
الدين سنة سنة كما يذهب الحبل قوة قوة اخبرنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي عن حسان
قال ما ابتدع قوم بدعة في دينهم الا نزع الله من سنتهم مثلها ثم لا يعيدها اليهم الى يوم
القيامة اخبرنا مسلم بن ابراهيم ثنا وهيب ثنا ايوب عن ابي قلابة قال ما ابتدع رجل
بدعة الا استحل السيف اخبرنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن ابي قلابة
قال ان اهل الاهواء اهل الضلالة ولا ارى مصيرهم الا النار فجربهم فليس احد منهم ينتحل قولا
او قال حديثا فيتناهى به الامر دون السيف وان النفاق كان ضروبا ثم تلا وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهَ
وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ فاختلف قولهم واجتمعوا في الشك
والتكذيب وان هؤلاء اختلف قولهم واجتمعوا في السيف ولا ارى مصيرهم الا النار قال حماد
ثم قال ايوب عند ذا الحديث او عند الاول وكان والله من الفقهاء ذوي الالباب يعني ابا قلابة
باب التورع عن الجواب فيما ليس فيه كتاب ولا سنة اخبرنا عمرو بن عون عن خالد
بن عبد الله عن عطاء عن عامر عن ابن مسعود وحذيفة انهما كانا جالسين فجاء رجل فسالهما
عن شيء فقال ابن مسعود لحذيفة لاي شيء ترى يسالوني عن هذا قال يعلمونه ثم يتركونه
فاقبل اليه ابن مسعود فقال ما سالتمونا عن شيء من كتاب الله تعالى نعلمه اخبرناكم به
او سنة من نبي الله صلى الله عليه وسلم اخبرناكم به ولا طاقة لنا بما احدثتم اخبرنا ابو نعيم
ثنا المسعودي عن عبد الملك بن ميسرة عن النزال بن سبرة قال ما خطب عبد الله

خطبة بالكوفة لا اشهد تها فسمعته يوما وسئل عن رجل يطلق امرأته ثمانية واشباه ذلك فقال
هو كما قال ثم قال ان الله انزل كتابه وبين بيانه فمن اتى الامر من قبل وجهه فقد بُيّن له ومن
خالفه فوالله ما نطيق خلافكم اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا شعبة اخبرني عبد الملك
بن ميسرة قال سمعت النزال بن سبرة قال شهدت عبد الله واتاه رجل وامرأة في تحريم
فقال ان الله قد بين فمن اتى الامر من قبل وجهه فقد بين ومن خالف فوالله ما نطيق
خلافكم اخبرنا عبد الله بن سعيد ثنا حفص عن اشعث عن ابن سيرين انه كان لا يقول
برأيه الا شيئا سمعه اخبرنا عبد الله بن سعيد ثنا عثام والد علي بن عثام عن الاعمش قال ما سمعت
ابراهيم يقول برأيه في شيء قط اخبرنا ابو النعمان ثنا ابو عوانة عن قتادة قال ما قلت برأيي منذ
ثلاثين سنة قال ابو هلال منذ اربعين سنة حدثنا مخلد بن مالك ثنا حكام
بن سلم عن ابي خيثمة عن عبد العزيز بن رفيع قال سئل عطاء عن شيء فقال لا ادري
قال قيل له الا تقول فيها برأيك قال اني استحيي من الله ان يدان في الارض برأيي اخبرنا
اسمعيل بن ابان اخبرني حاتم هو ابن اسمعيل عن عيسى عن الشعبي قال جاءه رجل
فسأله عن شيء فقال كان ابن مسعود يقول فيه كذا وكذا قال اخبرني انت برأيك فقال
الا تعجبون من هذا اخبرته عن ابن مسعود ويسألني عن رأيي وديني عندي آثر من ذلك
والله لان اتغنى اغنية احب الي من ان اخبرك برأيي اخبرنا اسمعيل بن ابان ثنا حاتم هو
ابن اسمعيل عن عيسى عن الشعبي قال اياكم والمقايسة والذي نفسي بيده لئن اخذتم
بالمقايسة لتحلن الحرام ولتحرمن الحلال ولكن ما بلغكم عمن حفظ من اصحاب محمد صلى
الله عليه وسلم فاعملوا به اخبرنا سعيد بن عامر عن ابن عون عن محمد بن سيرين عن علقمة
قال جاء رجل الى عبد الله فقال انه طلق امرأته البارحة ثمانيا قال بكلام واحد قال
بكلام واحد قال فيريدون ان يبينوا منك امرأتك قال نعم قال وجاءه رجل فقال انه
طلق امرأته مائة تطليقة قال بكلام واحد قال بكلام واحد قال فيريدون ان يبينوا
منك امرأتك قال نعم فقال عبد الله من طلق كما امره الله فقد بين الله الطلاق ومن
لبس على نفسه وكلنا به لبسه والله لا تلبسون على انفسكم ونتحمله نحن هو كما تقولون
اخبرنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن يحيى بن سعيد عن القسم قال لان يعيش
الرجل جاهلا بعد ان يعلم حق الله عليه خير له من ان يقول ما لا يعلم اخبرنا سليمان بن حرب

ثنا حماد بن زيد عن ايوب قال سمعت القسم وسئل قال انا والله ما نعلم كل ما تسألون
عنه ولو علمنا ما كتمناكم ولا حل لنا ان نكتمكم اخبرنا سعيد بن عامر عن ابن عون قال
سئل القسم عن شيء قد سماه فقال ما اضطر الى متنوره وما انا من ذي في شيء اخبرنا
محمد بن كثير عن سفيان بن عيينة عن يحيى قال قلت للقسم ما اشد علي ان تسأل عن الشيء
لا يكون عندك وقد كان ابوك اماما قال ان اشد من ذلك عند الله وعند من عقل عن الله
ان افتي بغير علم او اروي عن غير ثقة اخبرنا عمرو بن عون انا هشيم عن العوام عن المسيب
بن رافع قال كانوا اذا نزلت بهم قضية ليس فيها من رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
اثر اجتمعوا لها واجمعوا فالحق فيما رأوا فالحق فيما رأوا اخبرنا عبد الله انا يزيد عن العوام
بهذا انا يحيى بن حسان ومحمد بن المبارك قال ثنا يحيى بن حمزة ثنا ابو سلمة الحمصي
ان وهب بن عمرو الجمحي حدثه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تعجلوا بالبلية قبل نزولها
فانكم ان لا تعجلوها قبل نزولها لا ينفك المسلمون وفيهم اذا هي نزلت من اذا قال وفق و
سدد وانكم ان تعجلوها تختلف بكم الاهواء فتأخذوا هكذا وهكذا واشار بين يديه وعن
يمينه وعن شماله اخبرنا محمد بن المبارك ثنا يحيى بن حمزة حدثني ابو سلمة ان النبي
صلى الله تعالى عليه وسلم سئل عن الامر يحدث ليس في كتاب ولا سنة فقال ينظر فيه العابدون
من المؤمنين اخبرنا احمد بن عبد الله ثنا معاذ بن معاذ عن ابن عون قال قال القسم
انكم تسألون عن اشياء ما كنا نسأل عنها وتنقرون عن اشياء ما كنا ننقر عنها وتسألون
عن اشياء ما ادري ما هي ولو علمناها ما حل لنا ان نكتمكموها اخبرنا عبد الله بن مسلمة
حدثني الليث حدثني يزيد هو ابن ابي حبيب عن عمرو بن الاشج ان عمر بن الخطاب قال انه
سيأتي ناس يجادلونكم بشبهات القرآن فخذوهم بالسنن فان اصحاب السنن اعلم بكتاب الله
اخبرنا محمد بن عيينة ثنا علي هو ابن مسهر عن هشام هو ابن عروة عن محمد بن عبد الرحمن
بن نوفل عن عروة بن الزبير قال ما زال امر بني اسرائيل معتدلا ليس فيه شيء حتى نشأ فيهم المولدون
ابناء سبايا الامم ابناء النساء التي سبت بنو اسرائيل من غيرهم فقالوا فيهم بالرأي فاضلوهم

باب كراهية الفتيا اخبرنا مسلم بن ابراهيم ثنا حماد بن زيد ثنا ابو المغيرة حدثني ابي
قال جاء رجل يوما الى ابن عمر فسأله عن شيء لا ادري ما هو فقال له ابن عمر لا تسأل عما لم يكن فاني سمعت
عمر بن الخطاب يلعن من سأل عما لم يكن اخبرنا الحكم بن نافع انا شعيب عن الزهري قال بلغنا ان زيد

ابن ثابت الانصاري كان يقول اذا سئل عن الامر كان هذا فان قالوا نعم قد كان حدث فيه بالذي يعلم والذي يرى
وان قالوا لم يكن قال فذروه حتى يكون اخبرنا اسحق بن ابراهيم انا ابو هاشم المخزومي ثنا وهيب ثنا داود عن عامر قال
سئل عمار بن ياسر عن مسألة فقال هل كان هذا بعد قالوا لا قال دعونا حتى تكون فاذا كانت
تجشمناها لكم اخبرنا محمد بن احمد ثنا سفيان عن عمرو عن طاوس قال قال عمر على المنبر احرج
بالله على رجل سأل عما لم يكن فان الله قد بين ما هو كائن اخبرنا عبد الله بن محمد بن ابي
ثنا ابن فضيل عن عطاء عن سعيد عن ابن عباس قال ما رأيت قوما كانوا خيرا من اصحاب
رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم ما سألوه الا عن ثلث عشرة مسألة حتى قبض كلهن
في القرآن منهن يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قال ما كانوا يسألون الا
عما ينفعهم ثنا عثمان بن عمر انا ابن عون عن عمير بن اسحق قال لمن ادركت من اصحاب رسول الله صلى
الله عليه وسلم اكثر ممن سبقني منهم فما رأيت قوما ايسر سيرة ولا اقل تشديدا منهم اخبرنا
العباس بن سفيان عن زيد بن حباب اخبرني رجاء بن ابي سلمة قال سمعت عبادة بن نسي
الكندي وسئل عن المرأة ماتت مع قوم ليس لها ولي فقال ادركت اقواما ما كانوا يشددون
تشديدكم ولا يسألون مسائلكم اخبرنا العباس بن سفيان انا زيد بن حباب اخبرني رجاء
ابن ابي سلمة حدثني خالد بن حازم عن هشام بن مسلم القرشي قال كنت مع ابن محيريز [illegible]
فرأيت منه خلوة فسألته عن مسألة فقال لي ما تصنع بالمسائل قلت لولا المسائل لذهب العلم
قال لا تقل ذهب العلم انه لا يذهب العلم ما قرئ القرآن ولكن لو قلت يذهب الفقه اخبرنا
سليمان بن حرب ثنا حماد بن سلمة عن داود عن الشعبي ان عمر قال يا ايها الناس انا لا ندري
لعلنا نأمركم باشياء لا تحل لكم ولعلنا نحرم عليكم اشياء هي لكم حلال ان آخر ما نزل من القرآن
آية الربا وان رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يبينها لنا حتى مات فدعوا ما يريبكم الى ما لا يريبكم

باب من هاب الفتيا وكره التنطع والتبدع

اخبرنا سلم بن جنادة ثنا ادريس
عن عمه قال خرجت من عند ابراهيم فاستقبلني حماد فحملني ثمانية ابواب مسائل فسألته
فاجابني عن اربع وترك اربعا اخبرنا قبيصة انا سفيان عن عبد الملك بن ابجر عن زبيد
قال ما سألت ابراهيم عن شيء الا عرفت الكراهية في وجهه اخبرنا محمد بن احمد ثنا اسحق
ابن منصور عن عمر بن ابي زائدة قال ما رأيت احدا اكثر ان يقول اذا سئل عن شيء لا علم لي به
من الشعبي اخبرنا ابو عاصم عن ابن عون قال سمعته يذكر قال كان الشعبي اذا جاءه

عبيد الله بن سعيد ثنا ابو اسامة عن الاعمش قال كان ابراهيم اذا سئل عن شيء لم يجب فيه
الا بوا الذي سئل عنه اخبرنا الحسين بن منصور ثنا الحسين بن الوليد عن وهيب عن
هشام عن محمد بن سيرين انه كان لا يفتي في الفرج بشيء فيه اختلاف اخبرنا مسلم بن
ابراهيم ثنا حماد بن زيد ثنا الصلت بن راشد قال قال سألت طاوسا عن مسألة فقال
لي كان هذا قلت نعم قال آلله قلت آلله ثم قال ان اصحابنا اخبرونا عن معاذ بن جبل انه
قال يا ايها الناس لا تعجلوا بالبلاء قبل نزوله فيذهب بكم ههنا وههنا فانكم ان لم تعجلوا بالبلاء
قبل نزوله لم ينفك المسلمون ان يكون فيهم من اذا سئل سدد واذا قال وفق حدثنا بشر
بن الحكم ثنا عبد العزيز بن محمد عن عمرو بن ميمون عن ابيه عن ابن عباس قال سألته عن
رجل ادركه رمضانان فقال اكان او لم يكن قال لم يكن بعد قال اترك بلية حتى تنزل قال
فدلسنا له رجلا فقال قد كان فقال يطعم عن الاول منهما ثلثين مسكينا لكل يوم مسكين
اخبرنا عبد الله بن عمران ثنا اسحق بن سليمان ثنا العمري عن عبيد بن جريج قال
كنت اجلس بمكة الى ابن عمر يوما والى ابن عباس يوما فما يقول ابن عمر فيما يسأل لا علم لي اكثر
مما يفتي به اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن الاعمش عن ابي وائل قال قال عبد الله تعلموا
فان احدكم لا يدري متى يختلف اليه **باب الفتيا وما فيه من الشدة** اخبرنا
ابراهيم بن موسى ثنا ابن المبارك عن سعيد بن ابي ايوب عن عبيد الله بن ابي جعفر
قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم اجرأكم على الفتيا اجرأكم على النار اخبرنا
ابو المغيرة ثنا الاوزاعي عن عبدة بن ابي لبابة عن ابن عباس قال من احدث رأيا ليس
في كتاب الله ولم تمض به سنة من رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يدر على ما هو منه
اذا لقي الله عز وجل اخبرنا عبد الله بن يزيد ثنا سعيد بن ابي ايوب حدثني بكر بن عمرو
المعافري عن ابي عثمان مسلم بن يسار عن ابي هريرة عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم من افتى
بفتيا من غير تثبت فانما اثمه على من افتاه اخبرنا محمد بن احمد ثنا سفيان بن عيينة عن ابي سنان
عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال من افتى بفتيا يعمى عليها فانما اثمها عليه اخبرنا محمد
ابن الصلت ثنا زهير عن جعفر بن برقان ثنا ميمون بن مهران قال كان ابو بكر اذا ورد عليه الخصم
نظر في كتاب الله فان وجد فيه ما يقضي بينهم قضى به وان لم يكن في الكتاب وعلم من
رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم في ذلك الامر سنة قضى به فان اعياه خرج فسأل

المسلمين وقال اتاني كذا وكذا فهل علمتم ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قضى في
ذلك بقضاء فربما اجتمع اليه النفر كلهم يذكر من رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فيه
قضاء فيقول ابو بكر الحمد لله الذي جعل فينا من يحفظ على نبينا فان اعياه ان يجد فيه
سنة من رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم جمع رؤس الناس وخيارهم فاستشارهم
فاذا اجتمع رأيهم على امر قضى به اخبرنا ابراهيم بن موسى ثنا عمرو بن زرارة عن عبد العزيز
ابن محمد عن ابي سهيل قال كان على امرأتي اعتكاف ثلثة ايام في المسجد الحرام فسألت عمر بن عبد العزيز
وعنده ابن شهاب قال قلت عليها صيام قال ابن شهاب لا يكون اعتكاف الا بصيام فقال له عمر
ابن عبد العزيز اعن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا قال فمن ابي بكر قال لا قال فمن عمر قال لا قال
فمن عثمان قال لا قال عمر ما ارى عليها صياما فخرجت فوجدت طاوسا وعطاء ابن ابي رباح
فسألتهما فقال طاوس كان ابن عباس لا يرى عليها صياما الا ان تجعله على نفسها قال وقال
عطاء ذلك رأيي حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا ابو عقيل ثنا سعيد الجريري عن
ابي نضرة قال لما قدم ابو سلمة البصرة اتيته انا والحسن فقال للحسن انت الحسن ما كان
احد بالبصرة احب الي لقاء منك وذلك انه بلغني انك تفتي برأيك فلا تفت برأيك الا ان تكون
سنة عن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم او كتاب منزل اخبرنا عصمة بن الفضل
ثنا زيد بن الحباب عن يزيد بن سفينة ثنا الضحاك عن جابر بن زيد ان ابن عمر لقيه في الطواف
فقال له يا ابا الشعثاء انك من فقهاء البصرة فلا تفت الا بقرآن ناطق او سنة ماضية
فانك ان فعلت غير ذلك هلكت واهلكت اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن
الاعمش عن عمارة بن عمير عن حريث بن ظهير عن عبد الله بن مسعود قال اتى علينا
زمان لسنا نقضي ولسنا هنالك وان الله قد قدر من الامر ان قد بلغنا ما ترون فمن عرض
له قضاء بعد اليوم فليقض فيه بما في كتاب الله عز وجل فان جاءه ما ليس في كتاب الله فليقض
بما قضى به رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فان جاءه ما ليس في كتاب الله ولم يقض به
رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فليقض بما قضى به الصالحون ولا يقل اني اخاف و
اني ارى فان الحرام بين والحلال بين وبين ذلك امور مشتبهة فدع ما يريبك الى ما لا يريبك
اخبرنا عبد الله بن محمد ثنا ابن عيينة عن عبيد الله بن ابي يزيد قال كان ابن عباس اذا
سئل عن الامر فكان في القرآن اخبر به وان لم يكن في القرآن وكان عن رسول الله صلى الله

تعالى عليه وسلم اخبر به فان لم يكن فعن ابي بكر وعمر فان لم يكن قال فيه برأيه اخبرنا محمد
ابن عيينة عن علي بن مسهر عن ابي اسحق عن الشعبي عن شريح ان عمر بن الخطاب كتب اليه
ان جاءك شيء في كتاب الله فاقض به ولا يلفتنك عنه الرجال فان جاءك ما ليس في كتاب الله
فانظر سنة رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فاقض بها فان جاءك ما ليس في كتاب الله
ولم يكن فيه سنة من رسول الله صلى الله عليه وسلم فانظر ما اجتمع عليه الناس فخذ به
فان جاءك ما ليس في كتاب الله ولم يكن في سنة رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
ولم يتكلم فيه احد قبلك فاختر اي الامرين شئت ان شئت ان تجتهد برأيك ثم تقدم فتقدم
وان شئت ان تتأخر فتأخر ولا ارى التأخر الا خيرا لك حدثنا يحيى بن حماد ثنا شعبة
عن محمد بن عبيد الله الثقفي عن عمرو بن الحارث ابن اخي المغيرة بن شعبة عن ناس من اهل
حمص من اصحاب معاذ عن معاذ ان النبي صلى الله عليه وسلم لما بعثه الى اليمن قال أرأيت
ان عرض لك قضاء كيف تقضي قال اقضي بكتاب الله قال فان لم يكن في كتاب الله قال فبسنة
رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال فان لم يكن في سنة رسول الله قال اجتهد رأيي
ولا آلو قال فضرب صدره ثم قال الحمد لله الذي وفق رسول رسول الله لما يرضي رسول الله
اخبرنا يحيى بن حماد ثنا شعبة عن سليمان عن عمارة بن عمير عن حريث بن ظهير قال احسبه
عن عبد الله قال قد اتى علينا زمان وما نسأل وما نحن هناك وان الله قدر ان بلغت ما ترون
فاذا سئلتم عن شيء فانظروا في كتاب الله فان لم تجدوه في كتاب الله ففي سنة رسول الله
فان لم تجدوه في سنة رسول الله فما اجمع عليه المسلمون فان لم يكن فيما اجتمع عليه المسلمون
فاجتهد رأيك ولا تقل اني اخاف واخشى فان الحلال بين والحرام بين وبين ذلك امور مشتبهة
فدع ما يريبك الى ما لا يريبك حدثنا يحيى بن حماد عن ابي عوانة عن سليمان عن عمارة
ابن عمير عن عبد الرحمن بن يزيد عن عبد الله نحوه اخبرنا عبد الله بن محمد ثنا جرير عن
الاعمش عن القسم بن عبد الرحمن عن ابيه عن عبد الله بنحوه حدثنا هارون بن معاوية
عن حفص بن غياث ثنا الاعمش قال قال عبد الله يا ايها الناس انكم ستحدثون ويحدث
لكم فاذا رأيتم محدثة فعليكم بالامر الاول قال حفص كنت اسند عن حبيب عن ابي عبد الرحمن
ثم دخلني منه شك اخبرنا احمد بن الصلت ثنا ابن المبارك عن ابن عون عن محمد قال
قال عمر لابن مسعود الم انبأ او انبئت انك تفتي ولست بامير ول حارها من تولى قارها

باب اخبرنا محمد بن يوسف عن سفين عن الاعمش عن ابي وائل عن ابن مسعود
قال ان الذي يفتي الناس في كل ما يستفتى لمجنون اخبرنا سعيد بن عامر عن هشام عن
محمد عن حذيفة قال انما يفتي الناس ثلثة رجل امام او وال و رجل يعلم ناسخ القرآن من المنسوخ
قالوا يا حذيفة ومن ذالك قال عمر بن الخطاب او احمق متكلف اخبرنا عبد الله بن سعيد
ثنا ابو اسامة عن هشام بن حسان عن محمد عن ابي عبيدة بن حذيفة قال قال حذيفة
انما يفتي الناس احد ثلثة رجل علم ناسخ القرآن من منسوخه قالوا ومن ذاك قال عمر
ابن الخطاب قال و امير لا يجد بدا او احمق متكلف ثم قال محمد فلست بواحد من هذين و
ارجو ان لا اكون الثالث اخبرنا جعفر بن عون عن الاعمش عن مسلم عن مسروق عن
عبد الله قال من علم منكم علما فليقل به ومن لم يعلم فليقل لما لا يعلم الله اعلم فان العالم
اذا سئل عما لا يعلم قال الله اعلم وقد قال الله لرسوله قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا
أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ اخبرنا يزيد بن هارون ثنا حميد عن ابي رجاء عن ابي المهلب
ان ابا موسى قال في خطبته من علم علما فليعلمه الناس واياه ان يقول ما لا علم له به
فيمرق من الدين ويكون من المتكلفين اخبرنا عمرو بن عون عن خالد بن عبد الله عن عطاء
ابن السائب عن ابي البختري وزاذان قالا قال علي وابردها على الكبد اذا سئلت عما لا اعلم
ان اقول الله اعلم اخبرنا ابو نعيم ثنا شريك عن عطاء بن السائب عن ابي البختري عن علي
قال يا بردها على الكبد ان تقول لما لا تعلم الله اعلم اخبرنا محمد بن يوسف ثنا حميد بن عبد الرحمن
ثنا رزين ابو النعمان عن علي بن ابي طالب قال اذا سئلتم عما لا تعلمون فاهربوا قال وكيف
الهرب يا امير المؤمنين قال تقولون الله اعلم اخبرنا محمد بن حميد ثنا جرير عن منصور
عن مسلم البطين عن عزرة التيمي قال قال علي وابردها على الكبد ثلث مرات قالوا وما
ذلك يا امير المؤمنين قال ان يسأل الرجل عما لا يعلم فيقول الله اعلم اخبرنا فروة بن
ابي المغراء ثنا علي بن مسهر عن هشام بن عروة عن ابيه عن ابن عمر ان رجلا سأله عن مسألة
فقال لا علم لي بها فلما ادبر الرجل قال ابن عمر نعم ما قال ابن عمر سئل عما لا يعلم فقال لا علم لي به
حدثنا يحيى بن حماد ثنا ابو عوانة عن مغيرة عن الشعبي قال لا ادري نصف العلم
اخبرنا عبد الله بن مسلمة ثنا عبد الله العمري عن نافع ان رجلا اتى ابن عمر يسأله عن
شيء فقال لا علم لي ثم التفت بعد ان قفا الرجل فقال نعم ما قال ابن عمر يسأل عما لا يعلم

وقال لاعلم لي يعني ابن عمر نفسه اخبرنا محمد بن حميد ثنا جرير عن مغيرة قال كان عامر اذا
سئل عن شيء يقول لا ادري فان ردوا عليه قال ان شئت كنت حلفت لك بالله ان كان لي
به علم اخبرنا هارون بن معاوية عن حفص عن اشعث عن ابن سيرين قال ما ابالي سئلت
عما اعلم او ما لا اعلم لاني اذا سئلت عما اعلم قلت ما اعلم واذا سئلت عما لا اعلم قلت لا اعلم
اخبرنا هارون عن حفص عن الاعمش قال ما سمعت ابراهيم يقول قط حلال ولا حرام
انما كان يقول كانوا يتكرهون وكانوا يستحبون ـــــ باب تغير الزمان وما يحدث فيه
اخبرنا يعلى ثنا الاعمش عن شقيق قال قال عبد الله كيف انتم اذا لبستكم فتنة يهرم فيها
الكبير ويربو فيها الصغير ويتخذها الناس سنة فاذا غيرت قالوا غيرت السنة قالوا ومتى
ذلك يا ابا عبد الرحمن قال اذا كثرت قراؤكم وقلت فقهاؤكم وكثرت امراؤكم وقلت امناؤكم
والتمست الدنيا بعمل الاخرة اخبرنا عمرو بن عون عن خالد بن عبد الله عن يزيد بن ابي زياد
عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال كيف انتم اذا لبستكم فتنة يهرم فيها الكبير و
يربو فيها الصغير اذا ترك منها شيء قيل تركت السنة قالوا ومتى ذاك قال اذا ذهبت علماؤكم
وكثرت جهلاؤكم وكثرت قراؤكم وقلت فقهاؤكم وكثرت امراؤكم وقلت امناؤكم والتمست
الدنيا بعمل الاخرة وتفقه لغير الدين اخبرنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي قال انبئت انه كان
يقال ويل للمتفقهين بغير العبادة والمستحلين الحرمات بالشبهات اخبرنا صالح بن سهيل
مولى يحيى بن ابي زائدة ثنا يحيى عن مجالد عن الشعبي عن مسروق عن عبد الله قال لا يأتي
عليكم عام الا وهو شر من الذي كان قبله اما اني لست اعني عاما اخصب من عام ولا اميرا
خيرا من امير ولكن علماؤكم وخياركم وفقهاؤكم يذهبون ثم لا تجدون منهم خلفا ويجيء
قوم يقيسون الامر برأيهم اخبرنا محمد بن احمد بن ابي خلف ثنا يحيى بن سليم قال سمعت
داود بن ابي هند عن ابن سيرين قال اول من قاس ابليس وما عبدت الشمس والقمر
الا بالمقاييس اخبرنا محمد بن كثير عن ابن شوذب عن مطر عن الحسن انه تلا هذه
الاية خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهُ مِنْ طِيْنٍ قال قاس ابليس وهو اول من قاس اخبرنا
عمرو بن عون ثنا ابو عوانة عن اسمعيل بن ابي خالد عن الشعبي عن مسروق انه قال اني
اخاف واخشى ان اقيس فتزل قدمي اخبرنا صدقة بن الفضل ثنا ابو خالد الاحمر عن
اسمعيل عن الشعبي قال والله لئن اخذتم بالمقاييس لتحرمن الحلال ولتحلن الحرام

اخبرنا الحسن بن بشر ثنا ابي عن اسمعيل عن عامر انه كان يقول ما ابغض الي ارأيت ارأيت يسأل الرجل صاحبه فيقول
ارأيت وكان لا يقايس اخبرنا صدقة بن الفضل ثنا يحيى بن سعيد عن الزبير قال نهاني ابو وائل ان اجالس اصحاب
ارأيت اخبرنا صدقة بن الفضل انا ابن عيينة عن اسمعيل عن الشعبي قال لو ان هؤلاء كانوا على عهد النبي صلى الله عليه وسلم
لنزلت عامة القرآن يسألونك يسألونك اخبرنا اسمعيل بن ابان اخبرني محمد هو ابن طلحة عن ميمون
ابي حمزة قال قال لي ابراهيم يا ابا حمزة والله لقد تكلمت ولو وجدت بدا ما تكلمت وان
زمانا اكون فيه فقيه اهل الكوفة زمان سوء اخبرنا ابو نعيم ثنا سفيان عن ليث
عن مجاهد قال قال عمر اياك والمكايلة يعني في الكلام اخبرنا سعيد البصري ثنا ابو بكر الهذلي
عن الشعبي قال شهدت شريحا وجاءه رجل من مراد فقال يا ابا امية ما دية الاصابع قال
عشر عشر قال يا سبحان الله أسواء هاتان جمع بين الخنصر والابهام فقال شريح يا سبحان
الله أسواء اذنك ويدك فان الاذن يواريها الشعر والكمة والعمامة فيها نصف الدية وفي
اليد نصف الدية ويحك ان السنة سبقت قياسكم فاتبع ولا تبتدع فانك لن تضل ما
اخذت بالاثر قال ابو بكر فقال لي الشعبي يا هذلي لو ان احنفكم قتل وهذا الصبي في مهده
أكان ديتهما سواء قلت نعم قال فاين القياس اخبرنا مروان بن محمد ثنا سعيد عن ربيعة
ابن يزيد قال قال معاذ بن جبل يفتح القرآن على الناس حتى يقرأه المرأة والصبي والرجل
فيقول الرجل قد قرأت القرآن فلم اتبع والله لاقومن به فيهم لعلي اتبع فيقوم به فيهم فلا يتبع
فيقول قد قرأت القرآن فلم اتبع وقد قمت به فيهم فلم اتبع لاحتظرن في بيتي مسجدا لعلي اتبع
فيحتظر في بيته مسجدا فلا يتبع فيقول قد قرأت القرآن فلم اتبع وقمت به فيهم فلم اتبع و
قد احتظرت في بيتي مسجدا فلم اتبع والله لآتينهم بحديث لا يجدونه في كتاب الله ولم يسمعوه
عن رسول الله لعلي اتبع قال معاذ فاياكم وما جاء به فان ما جاء به ضلالة

باب في كراهية اخذ الرأي

اخبرنا محمد بن يوسف ثنا مالك هو ابن مغول قال قال لي الشعبي
قال ما حدثوك هؤلاء عن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فخذ به وما قالوه برأيهم
فالقه في الحش اخبرنا العباس عن سفيان عن زيد بن حباب اخبرني رجاء بن ابي سلمة
قال سمعت عبدة بن ابي لبابة يقول قد رضيت من اهل زماني هؤلاء ان لا يسألوني ولا
اسألهم انما يقول احدهم ارأيت ارأيت اخبرنا عفان ثنا حماد بن زيد ثنا عاصم
بن بهدلة عن ابي وائل عن عبد الله بن مسعود قال خط لنا رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم

يوما خطا ثم قال هذا سبيل الله ثم خط خطوطا عن يمينه وعن شماله ثم قال هذه سبل على كل
سبيل منها شيطان يدعو اليه ثم تلا وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ
فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ اخبرنا احمد بن يوسف ثنا ورقاء عن ابن ابي نجيح عن مجاهد ولا
تتبعوا السبل قال البدع والشبهات اخبرنا الحكم بن المبارك انا عمرو بن يحيى قال سمعت
ابي يحدث عن ابيه قال كنا نجلس على باب عبد الله بن مسعود قبل صلوة الغداة
فاذا خرج مشينا معه الى المسجد فجاءنا ابو موسى الاشعري فقال اخرج اليكم ابو عبد الرحمن
بعد قلنا لا فجلس معنا حتى خرج فلما خرج قمنا اليه جميعا فقال له ابو موسى يا ابا عبد الرحمن
اني رأيت في المسجد آنفا امرا انكرته ولم ار والحمد لله الا خيرا قال فما هو فقال ان عشت
فستراه قال رأيت في المسجد قوما حلقا جلوسا ينتظرون الصلوة في كل حلقة رجل وفي رأيت في المسجد قوما حلقا
ايديهم حصى فيقول كبروا مائة فيكبرون مائة فيقول هللوا مائة فيهللون مائة ويقول
سبحوا مائة فيسبحون مائة قال فماذا قلت لهم قال ما قلت لهم شيئا انتظار رأيك او انتظار
امرك قال افلا امرتهم ان يعدوا سيئاتهم وضمنت لهم ان لا يضيع من حسناتهم ثم مضى و
مضينا معه حتى اتى حلقة من تلك الحلق فوقف عليهم فقال ما هذا الذي اراكم تصنعون
قالوا يا ابا عبد الرحمن حصا نعد به التكبير والتهليل والتسبيح قال فعدوا سيئاتكم فانا ضامن
ان لا يضيع من حسناتكم شيء ويحكم يا امة محمد ما اسرع هلكتكم هؤلاء صحابة نبيكم
صلى الله عليه وسلم متوافرون وهذه ثيابه لم تبل وآنيته لم تكسر والذي نفسي بيده انكم
لعلى ملة هي اهدى من ملة محمد او مفتتحي باب ضلالة قالوا والله يا ابا عبد الرحمن ما اردنا
الا الخير قال وكم من مريد للخير لن يصيبه ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم حدثنا ان
قوما يقرؤن القرآن لا يجاوز تراقيهم وايم الله ما ادري لعل اكثرهم منكم ثم تولى عنهم فقال عمرو
ابن سلمة رأينا عامة اولئك الحلق يطاعنونا يوم النهروان مع الخوارج اخبرنا يعلى ثنا
الاعمش عن حبيب عن ابي عبد الرحمن قال قال عبد الله اتبعوا ولا تبتدعوا فقد كفيتم
اخبرنا محمد بن احمد بن ابي خلف ثنا يحيى بن سليم حدثني جعفر بن محمد عن ابيه عن جابر
ابن عبد الله الانصاري قال خطبنا رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فحمد الله و
اثنى عليه ثم قال ان افضل الهدي هدي محمد صلى الله عليه وسلم وشر الامور محدثاتها
وكل بدعة ضلالة اخبرنا محمد بن عيينة عن ابي اسحق الفزاري عن اسلم المنقري

عن بلال بن عصمة قال سمعت عبد الله بن مسعود يقول وكان اذا كان عشية ليلة الجمعة
قام فقال ان اصدق القول قول الله وان احسن الهدي هدي محمد والشقي من شقي
في بطن امه وان شر الروايا روايا الكذب وشر الامور محدثاتها وكل ما هو آت قريب اخبرنا
محمد بن عيينة عن ابي اسحق الفزاري عن ليث عن ايوب عن ابن سيرين قال ما اخذ رجل
ببدعة فراجع سنة اخبرنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن ابي قلابة
عن ابي اسماء عن ثوبان عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قال انما اخاف على امتي الائمة
المضلين اخبرنا احمد بن عبد الله ابو الوليد الهروي ثنا معاذ بن معاذ عن ابن عون
عن عمرو بن سعيد عن ابي زرعة بن عمرو بن جرير عن حبة بنت ابي حية قالت دخل علينا
رجل بالظهيرة فقلت يا عبد الله من اين اقبلت قال اقبلت انا وصاحب لي في بغاء لنا فانطلق
صاحبي يبغي ودخلت انا استظل بالظل واشرب من الشراب فقمت الى لبينة حامضة وربما
قال فقمت الى ضيحة حامضة فسقيته منها فشرب وشربت قالت وتوسمته فقلت يا عبد الله
من انت فقال انا ابو بكر قلت انت ابو بكر صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم الذي سمعت
به قال نعم قالت فذكرت غزونا خثعما وغزوة بعضنا بعضا في الجاهلية وما جاء الله به من
الالفة واطناب الفساطيط وشبك ابن عون اصابعه ووصفه لنا معاذ وشبك احمد
فقلت يا عبد الله حتى متى ترى امر الناس هذا قال ما استقامت الائمة قلت ما الائمة قال
اما رأيت السيد يكون في الحواء فيتبعونه ويطيعونه فما استقام اولئك اخبرنا محمد بن
الصلت ثنا ابراهيم بن سعد عن ابيه عن اخ لعدي بن ارطاة عن ابي الدرداء قال قال
رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم ان اخوف ما اخاف عليكم الائمة المضلين اخبرنا
ابو النعمان ثنا ابو عوانة عن بيان بن بشر عن قيس بن ابي حازم قال دخل ابو بكر على امرأة
من احمس يقال لها زينب قال فرآها لا تتكلم فقال ما لها لا تتكلم قالوا نوت حجة مصمتة
فقال لها تكلمي فان هذا لا يحل هذا من عمل الجاهلية قال فتكلمت فقالت من انت قال انا
امرؤ من المهاجرين قالت من اي المهاجرين قال من قريش قالت فمن اي قريش انت
قال انك لسؤول انا ابو بكر قالت ما بقاؤنا على هذا الامر الصالح الذي جاء الله به بعد الجاهلية
فقال بقاؤكم عليه ما استقامت بكم ائمتكم قالت وما الائمة قال اما كان لقومك رؤساء واشراف
يأمرونهم فيطيعونهم قالت بلى قال فهم مثل اولئك على الناس اخبرنا عبد الله بن محمد

ثنا عبد الرحمن بن مهدی عن سفیان عن واصل عن امرأة يقال لها عائذة قالت رأيت
ابن مسعود يوصي الرجال والنساء ويقول من ادرك منكن من امرأة او رجل فالسمت الاول
السمت الاول فانا على الفطرة قال عبد الله السمت الطريق اخبرنا محمد بن عيينة انا علي هو
ابن مسهر عن ابی اسحق عن الشعبي عن زياد بن حدير قال قال لي عمر هل تعرف ما يهدم الاسلام
قال قلت لا قال يهدمه زلة العالم وجدال المنافق بالكتاب وحكم الائمة المضلين اخبرنا
هارون عن حفص بن غياث عن ليث عن الحكم عن محمد بن علي قال لا تجالس اصحاب الخصومات
فانهم يخوضون في آيات الله اخبرنا الحسين بن منصور ثنا ابو اسامة عن شريك عن ابی المبارك عن
الحسن قال سنتكم والله الذي لا اله الا هو بينهما بين الغالي والجافي فاصبروا عليها رحمكم الله
فان اهل السنة كانوا اقل الناس فيما مضى وهم اقل الناس فيما بقي الذين لم يذهبوا مع اهل
الاتراف في اترافهم ولا مع اهل البدع في بدعهم وصبروا على سنتهم حتى لقوا ربهم فكذلك ان شاء الله
فكونوا اخبرنا موسى بن خالد ثنا عيسى بن يونس عن الاعمش عن عمارة ومالك بن الحارث عن
عبد الرحمن بن يزيد عن عبد الله قال القصد في السنة خير من الاجتهاد في البدعة

باب الاقتداء بالعلماء اخبرنا منصور بن سلمة الخزاعي عن شريك عن ابی حمزة عن
ابراهيم قال لقد ادركت اقواما لو لم يجاوز احدهم ظفرا لما جاوزته كفى ازراء على قوم ان تخالف
افعالهم اخبرنا يعلى ثنا عبد الملك عن عطاء أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ
قال اولوا العلم والفقه وطاعة الرسول اتباع الكتاب والسنة اخبرنا محمد بن يوسف ثنا
ابراهيم بن ادهم قال سألت ابن شبرمة عن شيء وكانت عندي مسألة شديدة فقلت
رحمك الله انظر فيها قال اذا وضح لي الطريق ووجدت الاثر لم احبس اخبرنا عثمان بن الهيثم
ثنا عوف عن رجل يقال له سليمان بن جابر من اهل هجر قال قال ابن مسعود قال لي رسول
الله صلى الله تعالى عليه وسلم تعلموا العلم وعلموه الناس تعلموا الفرائض وعلموه الناس تعلموا
القرآن وعلموه الناس فاني امرؤ مقبوض والعلم سيقبض وتظهر الفتن حتى يختلف اثنان
في فريضة لا يجدان احدا يفصل بينهما اخبرنا يعقوب بن ابراهيم ثنا عمر بن ابی خليفة قال
سمعت زياد بن مخراق ذكر عن عبد الله بن عمر قال ارسل رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
معاذ بن جبل وابا موسى الى اليمن قال تساندا وتطاوعا وبشرا ولا تنفرا فقدما اليمن فخطب
الناس معاذ فحضهم على الاسلام وامرهم بالتفقه في القرآن وقال اذا فعلتم ذلك فاسألوني

اخبركم عن اهل الجنة من اهل النار فسكتوا ما شاء الله ان يسكتوا فقالوا لمعاذ قد كنت امرتنا اذا نحن تفقهنا وقرأنا ان نسألك فتخبرنا باهل الجنة من اهل النار فقال لهم معاذ اذا ذكر الرجل بخير فهو من اهل الجنة واذا ذكر بشر فهو من اهل النار حدثنا يعقوب بن ابراهيم ثنا يحيى بن سعيد القطان عن عبيد الله قال سمعت سعيد بن ابى سعيد يحدث عن ابيه عن ابى هريرة قال قيل يا رسول الله اى الناس اكرم قال اتقاهم قالوا ليس عن هذا نسألك قال فيوسف بن يعقوب نبى الله بن نبى الله بن خليل الله قالوا ليس عن هذا نسألك قال فعن معادن العرب تسألونى خيارهم فى الجاهلية خيارهم فى الاسلام اذا فقهوا اخبرنا عبد الله هو ابن صالح حدثنى الليث عن يزيد بن عبد الله بن اسامة بن الهادى عن عبد الوهاب عن ابن شهاب عن حميد بن عبد الرحمن عن معاوية قال سمعت رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم يقول من يرد الله به خيرا يفقهه فى الدين اخبرنا سعيد بن سليمان عن اسمعيل بن جعفر عن عبد الله بن سعيد بن ابى هند عن ابيه عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يرد الله به خيرا يفقهه فى الدين اخبرنا يزيد بن هارون انا حماد بن سلمة عن حبلة بن عطية عن ابن محيريز عن معاوية قال سمعت رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم يقول من يرد الله به خيرا يفقهه فى الدين اخبرنا سليمان بن داود الزهرانى انا اسمعيل هو ابن جعفر ثنا عمرو بن ابى عمرو عن عبد الرحمن بن الحويرث عن محمد بن جبير بن مطعم عن ابيه انه شهد خطبة رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فى يوم عرفة فى حجة الوداع ايها الناس انى والله لا ادرى لعلى لا القاكم بعد يومى هذا بمكانى هذا فرحم الله من سمع مقالتى اليوم فوعاها فرب حامل فقه ولا فقه له ورب حامل فقه الى من هو افقه منه واعلموا ان اموالكم ودماءكم حرام عليكم كحرمة هذا اليوم فى هذا الشهر فى هذا البلد واعلموا ان القلوب لا تغل على ثلث اخلاص العمل لله ومناصحة اولى الامر وعلى لزوم جماعة المسلمين فان دعوتهم تحيط من ورائهم اخبرنا احمد بن خالد ثنا محمد هو ابن اسحق عن الزهرى عن محمد بن جبير بن مطعم عن ابيه قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم بالخيف من منى فقال نضر الله عبدا سمع مقالتى فوعاها ثم اداها الى من لم يسمعها فرب حامل فقه لا فقه له ورب حامل فقه الى من هو افقه منه ثلث لا يغل عليهن قلب المؤمن اخلاص العمل لله وطاعة ذوى الامر

ولزوم الجماعة فان دعوتهم تكون من ورائهم اخبرنا عصمة بن الفضل ثنا حرمي بن عمارة
عن شعبة عن عمرو بن سليمان عن عبد الرحمن بن ابان ابن عثمان عن ابيه قال خرج زيد
ابن ثابت من عند مروان بن الحكم بنصف النهار قال فقلت ما خرج هذه الساعة من عند
مروان الا وقد ساله عن شئ فاتيته فسألته قال نعم سالني عن حديث سمعته من رسول
الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال نضر الله امرأ سمع منا حديثا فحفظه فاداه الى من هو
احفظ منه فرب حامل فقه ليس بفقيه ورب حامل فقه الى من هو افقه منه
لا يعتقد قلب مسلم على ثلث خصال الا دخل الجنة قال قلت ما هي قال اخلاص العمل
والنصيحة لولاة الامر ولزوم الجماعة فان دعوتهم تحيط من ورائهم ومن كانت الآخرة
نيته جعل الله غناه في قلبه وجمع له شمله واتته الدنيا وهي راغمة ومن كانت الدنيا
نيته فرق الله عليه شمله وجعل فقره بين عينيه ولم يأته من الدنيا الا ما قدر له قال
وسألته عن صلوة الوسطى قال هي الظهر اخبرنا يحيى بن موسى ثنا عمرو بن محمد القرشي
انا اسرائيل عن عبد الرحمن بن زبيد الايامي عن ابي العجلان عن ابي الدرداء قال خطبنا
رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال نضر الله امرأ سمع منا حديثا فبلغه كما سمعه فرب
مبلغ اوعى من سامع ثلث لا يغل عليهن قلب امرء مسلم اخلاص العمل لله والنصيحة لكل مسلم
ولزوم جماعة المسلمين فان دعاءهم يحيط من ورائهم باب اتقاء الحديث عن النبي
صلى الله عليه وسلم والتثبت فيه اخبرنا محمد بن عيسى ثنا هشيم انا ابو الزبير عن
جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كذب علي متعمدا فليتبوأ مقعده من النار
اخبرنا محمد بن عيسى ثنا ابو عوانة عن عبد الاعلى عن سعيد بن جبير عن ابن عباس
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من كذب علي متعمدا فليتبوأ مقعده من النار اخبرنا
عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني يزيد بن عبد الله عن عمرو بن عبد الله بن عروة
عن عبد الله بن عروة عن عبد الله بن الزبير عن الزبير انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم
يقول من حدث عني كذبا فليتبوأ مقعده من النار اخبرنا احمد بن حميد حدثني
الصباح بن محارب عن عمر بن عبد الله بن يعلى بن مرة عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال من كذب علي متعمدا فليتبوأ مقعده من النار اخبرنا اسد بن موسى ثنا شعبة
عن عتاب قال سمعت انس بن مالك يقول لولا اني اخشى ان اخطئ لحدثتكم باشياء

سمعتها من رسول الله صلى الله عليه وسلم او قالها رسول الله صلى الله عليه وسلم قد اك
اني سمعته يقول من كذب علي متعمدا فليتبوأ مقعده من النار اخبرنا محمد بن عبد الله انا
ابو داود عن شعبة عن عبد العزيز وعن حماد بن ابي سليمان وعن التيمي وعن عتاب مولى بن هرمز
سمعوا انس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال من كذب علي متعمدا فليتبوأ
مقعده من النار اخبرنا احمد بن خالد ثنا محمد هو ابن اسحق عن معبد بن كعب عن ابي قتادة
قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول على المنبر ايها الناس اياكم وكثرة الحديث
عني فمن قال علي فلا يقل الا حقا او الا صدقا ومن قال علي ما لم اقل متعمدا فليتبوأ مقعده
من النار اخبرنا هارون بن معاوية عن ابراهيم بن سليمان عن عاصم الاحول عن محمد
بن بشر عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كذب علي متعمدا فليتبوأ
مقعده من النار

باب في ذهاب العلم

اخبرنا جعفر بن عون انا هشام عن ابيه
عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله لا يقبض العلم انتزاعا
ينتزعه من الناس ولكن قبض العلم قبض العلماء فاذا لم يبق عالما اتخذ الناس رؤسا
جهالا فيسألون فافتوا بغير علم فضلوا واضلوا اخبرنا موسى بن خالد انا معتمر بن سليمان
عن الحجاج عن عوف بن مالك عن القسم ابي عبد الرحمن مولى عبد الرحمن بن يزيد عن ابي امامة
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال خذوا العلم قبل ان يذهب قالوا وكيف يذهب
العلم يا نبي الله وفينا كتاب الله قال فغضب لا يغضبه الله ثم قال ثكلتكم امهاتكم اولم تكن التورية
والانجيل في بني اسرائيل فلم يغنيا عنهم شيئا ان ذهاب العلم ان يذهب حملته ان ذهاب العلم ان
يذهب حملته حدثنا ابو النعمان ثنا ثابت بن يزيد ثنا هلال هو ابن خباب قال سالت
سعيد بن جبير قلت يا ابا عبد الله ما علامة هلاك الناس قال اذا هلك علماؤهم اخبرنا
مالك بن اسمعيل ثنا مسعود بن سعد الجعفي عن عطاء بن السائب عن عبد الله بن ربيعة
عن سلمان قال لا يزال الناس بخير ما بقي الاول حتى يتعلم او يعلم الآخر فان هلك الاول قبل
ان يعلم او يتعلم الآخر هلك الناس اخبرنا محمد بن الصلت ثنا ابو كدينة عن قابوس عن ابيه عن
ابن عباس قال هل تدرون ما ذهاب العلم قلنا لا قال ذهاب العلماء اخبرنا محمد بن سعيد
ثنا ابو بكر عن عاصم عن ابي وائل قال قال حذيفة اتدري كيف ينقص العلم قال قلت كما
ينقص الثوب وكما ينقص الدرهم قال لا وان ذلك لكنه قبض العلم قبض العلماء اخبرنا

محمد بن الصلت عن منصور بن ابي الاسود عن حصين عن سالم بن ابي الجعد عن ابي الدرداء
قال مالي ارى علماءكم يذهبون وجهالكم لا يتعلمون فتعلموا قبل ان يرفع العلم فان رفع العلم
ذهاب العلماء اخبرنا احمد بن اسد ابو عاصم ثنا عبثر عن برد عن سليمان بن موسى
عن ابي الدرداء قال الناس عالم ومتعلم ولا خير فيما بعد ذلك اخبرنا احمد بن اسد ابو عاصم
ثنا عبثر عن الاعمش عن سالم عن ابي الدرداء قال معلم الخير والمتعلم في الاجر سواء وليس لسائر
الناس بعد خير اخبرنا قبيصة انا سفيان عن عطاء بن السائب عن الحسن عن عبد الله بن مسعود
قال اغد عالما او متعلما او مستمعا ولا تكن الرابع فتهلك اخبرنا عمرو بن عون انا خالد عن عطاء
ابن السائب عن عبد الله بن ربيعة قال قال سلمان لا يزال الناس بخير ما بقي الاول حتى يتعلم الآخر
فاذا هلك الاول قبل ان يتعلم الآخر هلك الناس اخبرنا وهب بن جرير وعثمان بن عمر قالا انا
ابن عون عن محمد عن الاحنف قال قال عمر تفقهوا قبل ان تسودوا اخبرنا يزيد بن هارون
انا بقية حدثني صفوان بن رستم عن عبد الرحمن بن ميسرة عن تميم الداري قال تطاول
الناس في البناء في زمن عمر فقال عمر يا معشر العريب الارض الارض انه لا اسلام الا بجماعة
ولا جماعة الا بامارة ولا امارة الا بطاعة فمن سوده قومه على الفقه كان حياة له ولهم
ومن سوده قومه على غير فقه كان هلاكا له ولهم باب العمل بالعلم وحسن النية
فيه اخبرنا محمد بن المبارك انا بقية ثنا صدقة بن عبد الله بن المهاجر بن صهيب ان
المهاجر بن حبيب قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال الله تعالى اني لست
كل كلام الحكيم اتقبل ولكني اتقبل همه وهواه فان كان همه وهواه في طاعتي جعلت صمته
حمدا لي ووقارا وان لم يتكلم اخبرنا مخلد بن مالك عن حجاج بن محمد عن ليث بن سعد عن
معاوية بن صالح عن ابي الزاهرية يرفع الحديث ان الله قال ابثوا العلم في آخر الزمان حتى
يعلمه الرجل والمرأة والعبد والحر والصغير والكبير فاذا فعلت ذلك بهم اخذتهم بحقي عليهم اخبرنا
مخلد بن مالك ثنا مخلد بن حسين عن هشام عن الحسن قال من طلب شيئا من هذا العلم
فاراد به ما عند الله يدرك ان شاء الله ومن اراد به الدنيا فذاك والله حظه منه اخبرنا
يعلى ثنا محمد بن عون عن ابراهيم بن عيسى قال قال ابن مسعود لا تعلموا العلم لثلاث لتماروا
به السفهاء وتجادلوا به العلماء ولتصرفوا به وجوه الناس اليكم وابتغوا بقولكم ما عند الله
فانه يدوم ويبقى وينفد ما سواه وبهذا الاسناد قال كونوا ينابيع العلم مصابيح الهدى احلاس

البيوت سُرُج الليل جُدُد القلوب خُلقان الثياب تُعرفون في اهل السماء وتُخفون على اهل الارض
اخبرنا ابو عاصم ثنا محمد بن عمارة بن حزم حدثني عبد الله بن عبد الرحمن قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم لا يطلب هذا العلم احد لا يريد به الا الدنيا الا حرم الله عليه عُرف الجنة
يوم القيامة اخبرنا مجاهد بن موسى ثنا عبد الله بن نمير عن مالك بن مغول قال قال رجل للشعبي
افتني ايها العالم فقال العالم من يخاف الله اخبرنا عثمان بن عمر ثنا عمر بن يزيد عن اوفى بن دلهم
انه بلغه عن علي قال تعلموا العلم تُعرفوا به واعملوا به تكونوا من اهله فانه سياتي بعد هذا زمان
لا يعرف فيه تسعة عُشَرائهم المعروف ولا ينجو منه الا كل نُوَمَةٍ فاولئك ائمة الهدى ومصابيح
العلم ليسوا بالمساييح ولا المذاييع البُذُر قال ابو محمد نُوَمَة غافل عن الشر المذاييع البُذُر كثير
الكلام اخبرنا مروان بن محمد ثنا سعيد بن عبد العزيز عن يزيد بن جابر قال قال معاذ بن
جبل اعملوا ما شئتم بعد ان تعلموا فلن يأجركم الله بالعلم حتى تعملوا اخبرنا عبد الله بن خالد
ابن حازم ثنا الوليد بن مزيد قال سمعت عبد الرحمن بن يزيد بن جابر يحدث عن سعد انه
اتى ابن منبه فسأله عن الحسن وقال له كيف عقله فاخبره ثم قال انا لنتحدث او نجد في الكتب
انه ما آتى الله عبدا علما فعمل به على سبيل الهدى فيسلبه عقله حتى يقبضه الله اليه
اخبرنا اسمعيل بن ابان عن ابن القاسم بن قيس قال حدثني يونس بن يوسف الحمصي
حدثني ابو كبشة السلولي قال سمعت ابا الدرداء يقول ان من اشر الناس عند الله منزلة
يوم القيامة عالم لا ينتفع بعلمه اخبرنا عمرو بن عون انا ابو قدامة عن مالك بن دينار قال
قال ابو الدرداء من يزدد علما يزدد وجعا وقال ابو الدرداء ما اخاف على نفسي ان يقال لي
ما علمت ولكن اخاف ان يقال لي ماذا عملت اخبرنا هارون بن معاوية عن حفص بن غياث
قال سمعت ابن جريج يذكر عمن حدثه عن ابن عباس قال تدارس العلم ساعة من الليل خير
من احيائها وقال ابو هريرة اني لاجزئ الليل ثلثة اجزاء فثلث انام وثلث اقوم وثلث اتذكر
احاديث رسول الله صلى الله عليه وسلم اخبرنا الحسن بن عرفة ثنا جرير عن الحسن بن عمرو
عن ابراهيم قال من ابتغى شيئا من العلم يبتغي به وجه الله آتاه الله منه ما يكفيه
باب من هاب الفتيا مخافة السقط اخبرنا ابو النعمان ثنا ثابت بن يزيد ثنا
عاصم قال سألت الشعبي عن حديث فحدثنيه فقلت انه يرفع الى النبي صلى الله عليه وسلم
فقال لا على من دون النبي صلى الله عليه وسلم احب الينا فان كان فيه زيادة او نقصان كان

على من دون النبي صلى الله تعالى عليه وسلم اخبرنا اسحق بن عيسى ثنا حماد بن زيد عن ابي هاشم
عن ابراهيم قال نهى رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم عن المحاقلة والمزابنة فقيل له اما تحفظ
عن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم حديثا غير هذا قال بلى ولكن اقول قال عبد الله
قال علقمة احب الي اخبرنا محمد بن كثير عن الاوزاعي عن اسمعيل بن عبيد الله قال كان ابو الدرداء
اذا حدث بحديث عن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال هذا او نحوه او شبهه او شكله
اخبرنا اسد بن موسى ثنا معاوية عن ربيعة بن يزيد قال كان ابو الدرداء اذا حدث حديثا
قال اللهم الا هكذا او كشكله حدثنا عثمان بن عمر انا ابن عون عن مسلم ابي عبد الله عن ابراهيم
التيمي عن ابيه عن عمرو بن ميمون قال كنت لا تفوتني عشية خميس الا آتي فيها عبد الله بن مسعود فما سمعته
يقول لشيء قط قال رسول الله حتى كانت ذات عشية فقال قال رسول الله صلى الله تعالى
عليه وسلم قال فاغرورقتا عيناه وانتفخت اوداجه فانا رأيته محلولة ازراره وقال او مثله او نحوه
او شبيه به اخبرنا يزيد بن هارون انا اشعث عن الشعبي وابن سيرين ان ابن مسعود كان اذا
حدث عن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم في الايام تربد وجهه وقال هكذا او نحوه هكذا
او نحوه اخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة ثنا توبة العنبري قال قال لي الشعبي أرأيت فلانا الذي
يقول قال رسول الله قال رسول الله قعدت مع ابن عمر سنتين او سنة ونصفا فما سمعته
يحدث عن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم شيئا الا هذا الحديث اخبرنا اسد بن موسى
ثنا شعبة ثنا عبد الله بن ابي السفر عن الشعبي قال جالست ابن عمر سنة فلم اسمعه يذكر
حديثا عن رسول الله صلى الله عليه وسلم اخبرنا عاصم بن يوسف ثنا ابو بكر عن ابي حصين
عن الشعبي عن ثابت بن قطبة الانصاري قال كان عبد الله يحدثنا في الشهر بالحديثين او الثلاثة
اخبرنا عثمان بن عمر انا يونس عن عبد الملك بن عبيد قال مر بنا انس بن مالك فقلنا حدثنا
ببعض ما سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال والتحلل اخبرنا سليمان بن حرب
قال ثنا حماد بن زيد عن ابن عون عن محمد قال كان انس قليل الحديث عن رسول الله صلى الله
تعالى عليه وسلم وكان اذا حدث عن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال او كما قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم اخبرنا عثمان بن محمد ثنا اسمعيل عن ايوب عن محمد قال كان انس اذا
حدث عن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم حديثا قال او كما قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن يحيى بن سعيد حدثني السائب بن يزيد

قال خرجت مع سعد الى مكة فما سمعته يحدث حديثا عن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
حتى رجعنا الى المدينة اخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة ثنا بيان عن الشعبي عن قرظة بن كعب
ان عمر شيع الانصار حين خرجوا من المدينة فقال اتدرون لم شيعتكم قلنا لحق الانصار قال
انكم تأتون قوما تهتز السنتهم بالقرآن اهتزاز النخل فلا تصدوهم بالحديث عن رسول الله صلى
الله تعالى عليه وسلم وانا شريككم قال فما حدثت بشيء وقد سمعت كما سمع اصحابي اخبرنا يزيد
ابن هارون انا اشعث ابن سوار عن الشعبي عن قرظة بن كعب قال بعث عمر بن الخطاب رهطا من
الانصار الى الكوفة فبعثني معهم فجعل يمشي معنا حتى اتى صرار وصرار ماء في طريق المدينة فجعل
ينفض الغبار عن رجليه ثم قال انكم تأتون الكوفة فتأتون قوما لهم ازيز بالقرآن فيأتونكم فيقولون
قدم اصحاب محمد قدم اصحاب محمد فيأتونكم فيسألونكم عن الحديث فاعلموا ان اسبغ الوضوء
ثلاث وثنتان تجزيان ثم قال انكم تأتون الكوفة فتأتون قوما لهم ازيز بالقرآن فيقولون قدم اصحاب
محمد قدم اصحاب محمد فيأتونكم فيسألونكم عن الحديث فاقلوا الرواية عن رسول الله صلى الله تعالى
عليه وسلم وانا شريككم فيه قال قرظة وان كنت لاجلس في القوم فيذكرون الحديث عن رسول
الله صلى الله عليه وسلم واني لمن احفظهم له فاذا ذكرت وصية عمر سكت قال ابو محمد معناه عندي
الحديث عن ايام رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس السنن والفرائض اخبرنا مجاهد بن موسى
ثنا ابو تميلة عن عبد الله بن متوكل عن الشعبي عن علقمة قال قال عبد الله قال رسول الله صلى الله
تعالى عليه وسلم ثم ارتعد ثم قال نحوه لكذا او فوق ذا اخبرنا بشر بن الحكم ثنا سفيان عن
ابن ابي نجيح عن مجاهد قال صحبت ابن عمر الى المدينة فلم اسمعه يحدث عن رسول الله صلى
الله تعالى عليه وسلم بحديث الا انه قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم فاتي بجمار فقال
ان من الشجر شجرة مثل الرجل المسلم فاردت ان اقول هي النخلة فنظرت فاذا انا اصغر القوم فسكت
قال عمرو وحدثناه قلت وعلي حدثنا اخبرنا بشر بن الحكم ثنا خالد بن يزيد الهدادي ثنا
صاحب الدهان قال ما سمعت جابر بن زيد يقول قط قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
اعظاما واتقاء ان يكذب عليه اخبرنا محمد بن عبد الله انا ... عن كهمس بن الحسن عن
عبد الله بن شقيق قال جاء ابو هريرة رضي الله تعالى عنه الى كعب يسأل عنه وكعب في القوم
فقال كعب ما تريد منه فقال اما اني لا اعرف لاحد من اصحاب رسول الله صلى الله تعالى عليه
وسلم ان يكون احفظ لحديثه مني فقال كعب اما انك لن تجد طالب شيء الا سيشبع منه يوما

من الدهر الا طالب علم او طالب دنيا فقال انت كعب قال نعم قال لمثل هذا جئت اخبرنا يعقوب
ابن ابراهيم ثنا يحيى بن ابي بكير ثنا شبل عن عمرو بن دينار عن طاوس قال قيل يا رسول الله اي الناس
اعلم قال من جمع علم الناس الى علمه وكل طالب علم غرثان الى علم اخبرنا سعيد بن عامر عن الخليل
ابن مرة عن معاوية بن قرة قال كنت في حلقة فيها المشيخة وهم يتراجعون فيهم عائذ بن عمرو فقال
شاب في ناحية القوم افيضوا في ذكر الله بارك الله فيكم فنظر القوم بعضهم الى بعض في اي
شيء رأيتنا ثم قال بعضهم من امرك بهذا فهم لئن عدت لنفعلن ولنفعلن اخبرنا يوسف بن موسى
انا ابو عامر ثنا قرة بن خالد عن عون بن عبد الله قال قال عبد الله نعم المجلس مجلس ينشر فيه الحكمة
وترجى فيه الرحمة باب من قال العلم الخشية وتقوى الله اخبرنا عبد الله بن صالح
حدثني معاوية عن عبد الرحمن بن جبير بن نفير عن ابيه جبير بن نفير عن ابي الدرداء قال
كنا مع رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فشخص ببصره الى السماء ثم قال هذا اوان يختلس
العلم من الناس حتى لا يقدروا منه على شيء فقال زياد بن لبيد الانصاري يا رسول الله وكيف
يختلس منا وقد قرأنا القرآن فوالله لنقرأنه ولنقرئنه نساءنا وابناءنا فقال ثكلتك امك يا زياد ان كنت
لاعدك من فقهاء اهل المدينة هذه التوراة والانجيل عند اليهود والنصارى فماذا
يغني عنهم قال جبير فلقيت عبادة بن الصامت قال قلت الا تسمع ما يقول اخوك ابو الدرداء
فاخبرته بالذي قال قال صدق ابو الدرداء ان شئت لاحدثنك باول علم يرفع من الناس
الخشوع يوشك ان تدخل مسجد الجماعة فلا ترى فيه رجلا خاشعا اخبرنا يعقوب بن ابراهيم
ثنا يزيد بن هارون ثنا الوليد بن جميل الكناني ثنا مكحول قال قال رسول الله صلى الله
تعالى عليه وسلم فضل العالم على العابد كفضلي على ادناكم ثم تلا هذه الآية إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ
عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ان الله وملائكته واهل سماواته وارضيه والنون في البحر يصلون على الذين
يعلمون الناس الخير اخبرنا احمد بن اسد ابو عاصم ثنا يحيى بن يمان عن سفيان عن ليث عن
رجل عن ابن عمر قال لا يكون الرجل عالما حتى لا يحسد من فوقه ولا يحقر من دونه ولا يبتغي بعلمه
ثمنا اخبرنا سعيد بن سليمان عن ابي اسامة عن مسعر قال سمعت عبد الاعلى التيمي
يقول من اوتي من العلم ما لا يبكيه لخليق ان لا يكون اوتي علما ينفعه لان الله تعالى نعت العلماء
ثم قرأ القرآن ان الذين اوتوا العلم الى قوله يبكون اخبرنا عصمة بن الفضل ثنا زيد بن حباب
عن مبارك بن فضالة عن عبيد الله بن عمر العمري عن ابي حازم قال لا تكون عالما حتى يكون فيك

ثلث خصال لا تبغ على من فوقك ولا تحقرن من دونك ولا تأخذ على عملك دنيا اخبرنا احمد بن اسد
ثنا عبثر عن برد بن سنان عن سليمان بن موسى الدمشقي عن ابي الدرداء قال لا تكون عالما حتى
تكون متعلما ولا تكون بالعلم عالما حتى تكون به عاملا وكفى بك اثما ان لا تزال مخاصما وكفى بك
اثما ان لا تزال مماريا وكفى بك كاذبا ان لا تزال محدثا في غير ذات الله اخبرنا الحسن بن عرفة
ثنا المبارك بن سعيد عن اخيه سفيان الثوري عن عمران المنقري قال قلت للحسن يوما في شيء
قاله يا ابا سعيد ليس هكذا يقول الفقهاء فقال ويحك ورأيت انت فقيها قط انما الفقيه
الزاهد في الدنيا الراغب في الآخرة البصير بامر دينه المداوم على عبادة ربه اخبرنا الحسن
ابن عرفة ثنا النضر بن اسمعيل البجلي عن مسعر عن سعد بن ابراهيم قال قيل له من افقه
اهل المدينة قال اتقاهم لربه اخبرنا الحسن بن عرفة ثنا الحسين بن علي عن ليث
ابن ابي سليم عن مجاهد قال انما الفقيه من يخاف الله اخبرنا اسمعيل بن ابان عن يعقوب
القمي حدثني ليث بن ابي سليم عن يحيى هو ابن عباد عن علي بن ابي طالب قال ان الفقيه حق
الفقيه من لم يقنط الناس من رحمة الله ولم يرخص لهم في معاصي الله ولم يؤمنهم من
عذاب الله ولم يدع القرآن رغبة عنه الى غيره انه لا خير في عبادة لا علم فيها ولا علم لا فهم فيه و
لا قراءة لا تدبر فيها حدثنا الحسن بن عرفة ثنا اسمعيل بن ابراهيم عن ليث عن يحيى بن عباد قال
قال علي الفقيه حق الفقيه الذي لا يقنط الناس من رحمة الله ولا يؤمنهم من عذاب الله و
لا يرخص لهم في معاصي الله انه لا خير في عبادة لا علم فيها ولا خير في علم لا فهم فيه ولا خير في قراءة
لا تدبر فيها اخبرنا ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن يزيد بن حازم حدثني عمي جرير بن زيد انه سمع
تبيعا يحدث عن كعب قال اني لاجد نعت قوم يتعلمون لغير العمل ويتفقهون لغير العبادة ويطلبون
الدنيا بعمل الآخرة ويلبسون جلود الضأن وقلوبهم امر من الصبر فبي يغترون او اياي يخادعون
فحلفت بي لاتيحن لهم فتنة تترك الحليم فيها حيران اخبرنا بشر بن الحكم ثنا عبد العزيز بن
عبد الصمد العمي ثنا ابو عمران الجوني عن هرم بن حيان انه قال اياكم والعالم الفاسق فبلغ عمر
ابن الخطاب فكتب اليه واشفق منها ما العالم الفاسق قال فكتب اليه هرم يا امير المؤمنين
والله ما اردت به الا الخير يكون امام يتكلم بالعلم ويعمل بالفسق فيشبه على الناس فيضلون
اخبرنا سعيد بن المغيرة ثنا الوليد بن مسلم عن محمد بن مطرف وعبد العزيز بن اسمعيل
ابن عبيد الله بن ابي المهاجر عن عبيد الله بن مسعود قال من اراد ان يكرم دينه فلا يدخل

على السلطان ولا يخلون بالنسوان ولا يخاصمن أصحاب الأهواء أخبرنا سعيد بن عامر عن إسمعيل
ابن إبراهيم عن يونس قال كتب إلي ميمون بن مهران إياك والخصومة والجدال في الدين ولا تجادلن
عالما ولا جاهلا أما العالم فإنه يخزن عنك علمه ولا يبالي ما صنعت وأما الجاهل فإنه يخشن بصدرك
ولا يطيعك أخبرنا أبو المغيرة ثنا الأوزاعي عن يحيى بن أبي كثير قال قال سليمان بن داود عليهما السلام
لابنه دع المراء فإن نفعه قليل وهو يهيج العداوة بين الإخوان أخبرنا يحيى بن حسان ثنا
عبد الله بن إدريس عن إسمعيل بن أبي حكيم قال سمعت عمر بن عبد العزيز يقول من جعل دينه
غرضا للخصومات أكثر التنقل أخبرنا مروان بن محمد ثنا سعيد بن عبد العزيز قال كتب عمر
أي من رأي إلى رأي ١٢
ابن عبد العزيز إلى أهل المدينة أنه من تعبد بغير علم كان ما يفسد أكثر مما يصلح ومن عد كلامه
من عمله قل كلامه إلا فيما يعنيه ومن جعل دينه غرضا للخصومة كثر تنقله أخبرنا محمد
ابن يوسف عن سفيان عن جعفر بن برقان عن عمر بن عبد العزيز قال سأله رجل عن شيء
من الأهواء فقال عليك بدين الأعرابي والغلام في الكتاب والْهَ عما سوى ذلك قال أبو محمد
كثر تنقله أي ينتقل من رأي إلى رأي **باب في اجتناب الأهواء** أخبرنا محمد بن كثير
عن الأوزاعي قال قال عمر بن عبد العزيز إذا رأيت قوما يتناجون بأمر دون عامتهم فهم على تأسيس
الضلالة أخبرنا إبراهيم بن إسحق عن ابن المبارك عن الأوزاعي قال قال إبليس لأوليائه من أي
شيء تأتون بني آدم فقالوا من كل شيء قال فهل تأتونهم من قبل الاستغفار فقالوا هيهات ذاك شيء
قرن بالتوحيد قال لأبثن فيهم شيئا لا يستغفرون الله منه قال فبث فيهم الأهواء أخبرنا إبراهيم
ابن إسحق عن المحاربي عن الأعمش عن مجاهد قال ما أدري أي النعمتين علي أعظم أن هداني للإسلام
أو عافاني من هذه الأهواء أخبرنا موسى بن خالد ثنا عيسى بن يونس عن الأعمش عن مسلم الأعور
عن حبة بن جوين قال سمعت عليا أو قال قال علي لو أن رجلا صام الدهر كله وقام الدهر كله ثم قتل
بين الركن والمقام لحشره الله يوم القيامة مع من يرى أنه كان على هدى أخبرنا سعيد بن قتيبة
عن هارون هو ابن المغيرة عن شعيب عن سلمة بن كهيل عن أبي صادق قال قال سلمان لو وضع
رجل رأسه على الحجر الأسود فصام النهار وقام الليل لبعثه الله تعالى يوم القيامة مع هواه أخبرنا
محمد بن الصلت ثنا منصور هو ابن أبي الأسود عن الحرث بن حصيرة عن أبي صادق الأزدي
عن ربيعة بن ناجد قال قال علي كونوا في الناس كالنحلة في الطير إنه ليس من الطير شيء إلا وهو يستضعفها
ولو يعلم الطير ما في أجوافها من البركة لم يفعلوا ذلك بها خالطوا الناس بألسنتكم وأجسادكم وزايلوهم

يا عم الكم وقلوبكم فان للمرء ما اكتسب وهو يوم القيامة مع من احب اخبرنا الوليد بن شجاع حدثني
بقية عن الاوزاعي عن الزهري قال نعم وزير العلم الرأي الحسن اخبرنا احمد بن عبد الله ثنا
زائدة عن الاعمش عن مسلم عن مسروق قال كفى بالمرء علما ان يخشى الله وكفى بالمرء جهلا ان يعجب
بعلمه قال وقال مسروق المرء حقيق ان يكون له مجالس يخلو فيها فيذكر ذنوبه فيستغفر الله

باب من رخص في الحديث اذا اصاب المعنى اخبرنا محمد بن احمد بن ابي خلف ثنا
معن عن معاوية بن صالح عن العلاء بن الحارث عن مكحول عن واثلة بن الاسقع قال اذا حدثناكم
بالحديث على معناه فحسبكم اخبرنا عاصم بن يوسف ثنا فضيل بن عياض عن هشام عن
ابن سيرين انه كان اذا حدث لم يقدم ولم يؤخر وكان الحسن اذا حدث قدم واخر اخبرنا
مسلم بن ابراهيم انا جرير بن حازم قال كان الحسن يحدث بالحديث الاصل واحد والكلام
مختلف اخبرنا محمد بن احمد ثنا سفيان عن محمد بن سوقة عن محمد بن علي بن الحسين قال حدث
عبيد بن عمير عبد الله بن عمر قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم مثل المنافق مثل الشاة
بين الربيضين او بين الغنمين فقال ابن عمر لا انما قال كذا وكذا قال وكان ابن عمر اذا سمع النبي صلى الله تعالى ١٠
عليه وسلم لم يزد فيه ولم ينقص منه ولم يجاوزه ولم يقصر عنه اخبرنا عبد الله بن سعيد ثنا
ابن علية عن ابن عون قال كان الشعبي والنخعي والحسن يحدثون بالحديث مرة هكذا ومرة هكذا
فذكرت ذلك لمحمد بن سيرين فقال اما انهم لو حدثوا به كما سمعوه كان خيرا لهم اخبرنا محمد
ابن العلاء ثنا عثام عن الاعمش عن عمارة بن عمير عن ابي معمر قال اني لاسمع الحديث لحنا فالحن اتباعا
لما سمعت

باب في فضل العلم والعالم اخبرنا بشر بن الحكم ثنا سفيان عن ابراهيم
ابن ميسرة قال رأى مجاهد طاوسا في المنام كأنه في الكعبة يصلي متقنعا والنبي صلى الله عليه
وسلم على باب الكعبة فقال له يا عبد الله اكشف قناعك واظهر قراءتك قال فكأنه عبر على العلم (من التعبير)
فانبسط بعد ذلك في الحديث اخبرنا عبيد الله بن محمد ثنا ابن يمان عن ابن ثوبان عن ابيه عن ١٣
عبد الله بن ضمرة عن كعب قال الدنيا ملعونة ملعون ما فيها الا متعلم خيرا او معلمه اخبرنا
محمد بن كثير عن الاوزاعي عن يحيى عن خالد بن معدان قال الناس عالم ومتعلم وما بين ذلك
همج لا خير فيه اخبرنا بشر بن الحكم ثنا عبد الله بن رجاء عن هشام عن الحسن قال كانوا
(بفتحتين الرذيل يعني مردم فرومايه وكول ١٢)
يقولون موت العالم ثلمة في الاسلام لا يسدها شيء ما اختلف الليل والنهار اخبرنا [illegible]
ابن موسى ثنا ابراهيم بن موسى انا محمد بن [illegible] ثنا [illegible]

وهب بن منبه قال مجلس يتنازع فيه العلم احب الي من قدرها صلوة لعل احدهم يسمع الكلمة فينتفع بها سنة او ما بقي من عمره اخبرنا يعقوب بن ابراهيم انا وكيع قال قال سفين ما اعلم عملا افضل من طلب العلم وحفظه لمن اراد الله به خيرا قال قال الحسن بن صالح ان الناس يحتاجون الى هذا العلم في دينهم كما يحتاجون الى الطعام والشراب في دنياهم اخبرنا ابو نعيم وجعفر بن عون قالا ثنا مسعر عن عمرو بن مرة عن سالم بن ابي الجعد قال قال ابو الدرداء تعلموا قبل ان يقبض العلم فان قبضه ان يذهب العلماء ان العالم والمتعلم في الاجر سواء اخبرنا هارون ابن معاوية عن حفص بن غياث عن ابي عبد الله الخراساني عن الضحاك ولكن كونوا ربانيين بما كنتم تعلمون الكتاب قال حق على كل من قرأ القرآن ان يكون فقيها اخبرنا هارون بن معاوية عن حفص عن اشعث بن سوار عن الحسن لولا ينهاهم الربانيون والاحبار قال الحكماء العلماء اخبرنا محمد بن عيينة عن ابي اسحق الفزاري عن عطاء بن السائب عن سعيد بن جبير قال كونوا ربانيين قال علماء فقهاء اخبرنا عبيد الله بن سعيد قال سمعت سفين بن عيينة يقول اول العلم الحفظ والعمل والاستماع والانصات والنشر قال واخبرني احمد بن محمد ابو عبد الله عن سفين بن عيينة قال اجهل الناس من ترك ما يعلم واعلم الناس من عمل بما يعلم وافضل الناس اخشعهم لله اخبرنا عبيد الله بن جعفر الرقي عن عبيد الله بن عمرو عن زيد هو ابن ابي انيسة عن ليث عن الحسن قال منهومان لا يشبعان منهوم في العلم لا يشبع منه ومنهوم في الدنيا لا يشبع منها فمن تكن الآخرة همه وبثه وسدمه يكفي الله ضيعته ويجعل غناه في قلبه ومن يكن الدنيا همه وبثه وسدمه يفشي الله عليه ضيعته ويجعل فقره بين عينيه ثم لا يصبح الا فقيرا ولا يمسي الا فقيرا اخبرنا جعفر بن عون انا ابو عميس عن عون قال قال عبد الله منهومان لا يشبعان صاحب العلم وصاحب الدنيا ولا يستويان اما صاحب العلم فيزداد رضا الرحمن واما صاحب الدنيا فيتمادى في الطغيان ثم قرأ عبد الله كَلَّا إِنَّ الْإِنسَانَ لَيَطْغَىٰ أَن رَّآهُ اسْتَغْنَىٰ قال وقال الآخر إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ اخبرنا محمد بن حميد ثنا ابراهيم بن مختار ثنا عنبسة بن الازهر عن سماك بن حرب عن عكرمة عن ابن عباس إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ قال من يخشى الله فهو عالم اخبرنا اسمعيل بن ابان ثنا عبد الله ابن ادريس عن ليث عن طاوس عن ابن عباس قال منهومان لا يشبعان طالب علم وطالب دنيا اخبرنا مروان بن محمد ثنا يزيد بن ربيعة الصنعاني ثنا ربيعة بن يزيد قال

البث الحزن ۱۲ السدم الولوع بالشئ ۱۲

سمعت واثلة بن الاسقع يقول قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم من طلب العلم فادركه
كان له كفلان من الاجر فان لم يدركه كان له كفل من الاجر اخبرنا عبد الله بن محمد بن ابي شيبة
ثنا مروان بن معاوية عن عون عن ابن عباس العمي قال بلغني ان داؤد النبي صلى الله عليه وسلم كان
يقول في دعائه سبحانك اللهم انت ربي تعاليت فوق عرشك وجعلت خشيتك على من في السموات
والارض فاقرب خلقك منك منزلة اشدهم لك خشية وما علم من لم يخشك وما حكمة من
لم يطع امرك اخبرنا المعلى بن اسد ثنا سلام هو ابن ابي مطيع قال سمعت ابا الاشهب يحدث عن
الضحاك قال قال عبد الله بن مسعود اغد عالما او متعلما ولا خير فيما سواهما اخبرنا الحكم
بن المبارك انا الوليد بن مسلم انا الوليد بن سليمان عن علي بن يزيد عن القاسم ابي عبد الرحمن
عن ابي امامة عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قال ستكون فتن يصبح الرجل فيها مؤمنا
ويمسي كافرا الا من احياه الله بالعلم اخبرنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي حدثني هارون بن رئاب
عن عبد الله بن مسعود انه كان يقول اغد عالما او متعلما ولا تغد فيما بين ذلك فان ما بين
ذلك جاهل وان الملائكة تبسط اجنحتها للرجل غدا يبتغي العلم من الرضا بما يصنع اخبرنا
ابو المغيرة ثنا الاوزاعي عن الحسن قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن رجلين كانا في
بني اسرائيل احدهما كان عالما يصلي المكتوبة ثم يجلس فيعلم الناس الخير والآخر يصوم النهار
ويقوم الليل ايهما افضل قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فضل هذا العالم الذي يصلي
المكتوبة ثم يجلس فيعلم الناس الخير على العابد الذي يصوم النهار ويقوم الليل كفضلي على ادناكم
رجلا اخبرنا الحسن بن الربيع عن عبد الله بن عبيد الله عن الحسن بن ذكوان عن ابن سيرين
قال دخلت المسجد فاذا الاسود بن سريع يقص وحميد بن عبد الرحمن يذكر العلم في ناحية
المسجد فملت الى ايهما اجلس فنعست فاتاني آت فقال ملت الى ايهما تجلس ان شئت
اريناك مكان جبرئيل من حميد بن عبد الرحمن اخبرنا نصر بن علي ثنا عبد الله بن داؤد عن
عاصم بن رجاء بن حيوة عن داود بن جميل عن كثير بن قيس قال كنت جالسا مع ابي الدرداء
في مسجد دمشق فاتاه رجل فقال يا ابا الدرداء اني اتيتك من المدينة مدينة الرسول
صلى الله عليه وسلم لحديث بلغني عنك انك تحدثه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال فما جاء بك تجارة قال لا قال ولا جاء بك غيره قال لا قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقول من سلك طريقا يلتمس به علما سهل الله به طريقا من طرق الجنة فان الملائكة

لتضع اجنحتها رضا لطالب العلم وان طالب العلم ليستغفر له من في السماء والارض حتى الحيتان
في الماء وان فضل العالم على العابد كفضل القمر على سائر النجوم ان العلماء ورثة الانبياء ان الانبياء لم يورثوا
دينارا ولا درهما وانما ورثوا العلم فمن اخذ به اخذ بحظه او بحظ وافر اخبرنا محمد بن عيينة
عن ابي اسحق الفزاري عن الاعمش عن شمر بن عطية عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال معلم
الخير يستغفر له كل شيء حتى الحوت في البحر اخبرنا احمد بن عبد الله بن يونس ثنا زائدة عن الاعمش
عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من رجل يسلك طريقا
يطلب فيه علما الا سهل الله له به طريقا الى الجنة ومن ابطأ به عمله لم يسرع به نسبه
اخبرنا اسمعيل بن ابان عن يعقوب هو القمي عن هارون بن عنترة عن ابيه عن ابن عباس
قال ما سلك رجل طريقا يبتغي فيه العلم الا سهل الله له به طريقا الى الجنة ومن يبطئ به عمله
٢٠٢ لم يسرع به نسبه اخبرنا محمد بن كثير عن ابن شوذب عن مطر في قوله ولقد يسرنا القرآن للذكر
فهل من مدكر قال هل من طالب خير فيعان عليه واخبرنا مروان عن ضمرة قال طالب علم
اخبرنا اسمعيل بن ابان ثنا يعقوب هو القمي عن عامر بن ابراهيم قال كان ابو الدرداء اذا رأى
طلبة العلم قال مرحبا بطلبة العلم وكان يقول ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اوصى بكم
اخبرنا عبد الله بن يزيد ثنا عبد الرحمن بن زياد بن انعم عن عبد الرحمن بن رافع عن عبد الله
ابن عمرو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بمجلسين في مسجده فقال كلاهما على خير واحدهما
افضل من صاحبه اما هؤلاء فيدعون الله ويرغبون اليه فان شاء اعطاهم وان شاء منعهم
واما هؤلاء فيتعلمون الفقه والعلم ويعلمون الجاهل فهم افضل وانما بعثت معلما قال ثم جلس
فيهم اخبرنا عبد الله بن يزيد ثنا المسعودي عن عون بن عبد الله عن مطرف بن عبد الله
ابن الشخير انه قال لابنه يا بني ان العلم خير من العمل بلا علم اخبرنا عبد الله بن يزيد ثنا حيوة
انا شرحبيل بن شريك انه سمع ابا عبد الرحمن الحبلي يقول ليس هدية افضل من كلمة حكمة
تهديها لاخيك اخبرنا عبد الله بن عمران ثنا يحيى بن يمان ثنا محمد بن عجلان عن الزهري
قال فضل العالم على المجتهد مائة درجة ما بين الدرجتين خمس مائة سنة حضر الفرس
المضمر السريع اخبرنا عبد الله بن يزيد ثنا حيوة قال اخبرني السكن بن ابي كريمة عن عكرمة مولى
ابن عباس عن ابن عباس يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ قال يرفع الله
الذين اوتوا العلم على الذين امنوا درجات اخبرنا بشر بن ثابت البزار ثنا نهار بن القسم ٦٦

عن محمد بن اسمعيل عن عمرو بن كثير عن الحسن قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جاءه
الموت وهو يطلب العلم ليحيي به الاسلام فبينه وبين النبيين درجة واحدة في الجنة اخبرنا
محمد بن حميد ثنا مهران ثنا ابو سنان عن ابي اسحق عن عمرو بن ميمون قال ذهب عمر بثلثي العلم
فذكر لابراهيم فقال ذهب عمر بتسعة اعشار العلم اخبرنا بشر بن ثابت ثنا شعبة عن يزيد
ابن ابي خالد عن هارون عن ابيه عن ابن عباس قال ما اجتمع قوم في بيت من بيوت الله
يتذاكرون كتاب الله ويتدارسونه بينهم الا اظلتهم الملائكة باجنحتها حتى يخوضوا في
حديث غيره ومن سلك طريقا يبتغي به العلم سهل الله طريقه من الجنة ومن ابطأ به
عمله لم يسرع به نسبه اخبرنا عمرو بن عاصم ثنا حماد هو ابن سلمة عن عاصم عن زر قال
غدوت على صفوان بن عسال المرادي وانا اريد ان اسأله عن المسح على الخفين فقال ما جاء
بك قلت ابتغاء العلم قال الا ابشرك قلت بلى فقال رفع الحديث الى النبي صلى الله عليه وسلم
وقال ان الملائكة لتضع اجنحتها لطالب العلم رضا بما يطلب باب من طلب العلم
بغير نية فرده العلم الى النية اخبرنا عبد الله بن عمران ثنا يحيى بن يمان قال سمعت سفيان
منذ اربعين سنة قال ما كان طلب الحديث افضل منه اليوم قالوا لسفيان انهم يطلبونه
بغير نية قال طلبهم اياه نية اخبرنا عبيد الله بن سعيد ثنا عبد الله بن الاجلح حدثني
ابي عن مجاهد قال طلبنا هذا العلم وما لنا فيه كبير نية ثم رزق الله بعد فيه نية اخبرنا
بشر بن ثابت البزار ثنا حسان بن صالح عن يونس بن عبيد عن الحسن قال لقد طلب اقوام
العلم ما ارادوا به الله ولا ما عنده قال فما زال بهم العلم حتى ارادوا به الله وما عنده باب
التوبيخ لمن يطلب العلم لغير الله اخبرنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن ابي قلابة
قال قال ابو مسلم الخولاني العلماء ثلثة فرجل عاش في علمه وعاش معه الناس فيه ورجل عاش
في علمه ولم يعش معه فيه احد ورجل عاش الناس في علمه وكان وبالا عليه اخبرنا عبيد الله بن موسى
عن عثمان بن الاسود عن عطاء قال قال موسى يا رب اي عبادك احكم قال الذي يحكم للناس
كما يحكم لنفسه قال يا رب اي عبادك اغنى قال ارضاهم بما قسمت له قال يا رب اي عبادك
اخشى لك قال اعلمهم بي اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان قال كان يقال العلماء ثلثة عالم بالله
يخشى الله ليس بعالم بامر الله وعالم بالله عالم بامر الله يخشى الله فذاك العالم الكامل وعالم
بامر الله ليس بعالم بالله لا يخشى الله فذلك العالم الفاجر اخبرنا مكي بن ابراهيم ثنا هشام

عن الحسن قال العلم علمان فعلم في القلب فذلك العلم النافع وعلم على اللسان فذلك حجة الله
على ابن آدم اخبرنا عاصم بن يوسف عن فضيل بن عياض عن هشام عن الحسن عن النبي
صلى الله تعالى عليه وسلم مثل ذلك اخبرنا عمرو بن عون انا خالد بن عبد الله عن يزيد
ابن ابي زياد عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال تعلموا تعلموا فاذا علمتم فاعملوا اخبرنا
ابو عبيد القاسم بن سلام ثنا ابو اسمعيل هو ابن ابراهيم بن سليمان المؤدب عن عاصم الاحول
عن من حدثه عن ابي وائل عن عبد الله قال من طلب العلم لاربع دخل النار او نحو هذه
الكلمة ليباهي به العلماء او ليماري به السفهاء او ليصرف به وجوه الناس اليه او ليأخذ
به من الامراء اخبرنا سعيد بن عامر عن هشام صاحب الدستوائي قال قرأت في كتاب
بلغني انه من كلام عيسى تعملون للدنيا وانتم ترزقون فيها بغير عمل ولا تعملون للآخرة وانتم
لا ترزقون فيها الا بالعمل وانكم علماء السوء الاجر تأخذون والعمل تضيعون يوشك رب العمل
ان يطلب عمله وتوشكون ان تخرجوا من الدنيا العريضة الى ظلمة القبر وضيقه الله نهاكم
عن الخطايا كما امركم بالصلوة والصيام كيف يكون من اهل العلم من سخط رزقه واحتقر منزلته
وقد علم ان ذلك من علم الله وقدرته كيف يكون من اهل العلم من اتهم الله فيما قضى له فليس يرضى
شيئا اصابه كيف يكون من اهل العلم من دنياه آثر عنده من آخرته وهو في الدنيا افضل رغبة
كيف يكون من اهل العلم من مصيره الى آخرته وهو مقبل على دنياه وما يضره اشهى اليه
او قال احب اليه مما ينفعه كيف يكون من اهل العلم من يطلب الكلام ليخبر به ولا يطلبه
ليعمل به اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد ثنا جرير عن حبيب بن عبيد قال كان يقال تعلموا
العلم وانتفعوا به ولا تعلموه لتتجملوا به فانه يوشك ان طال بكم عمر ان يتجمل ذو العلم بعلمه
كما يتجمل ذو البزة ببزته اخبرنا نعيم بن حماد ثنا بقية عن الاحوص بن حكيم عن ابيه
قال سأل رجل النبي صلى الله عليه وسلم عن الشر فقال لا تسألوني عن الشر واسألوني عن
الخير يقولها ثلاثا ثم قال الا ان شر الشر شرار العلماء وان خير الخير خيار العلماء اخبرنا
سعيد بن عامر انا ابو حميد بن الاسود عن عيسى قال سمعت الشعبي يقول انما كان يطلب
هذا العلم من اجتمعت فيه خصلتان العقل والنسك فان كان ناسكا ولم يكن عاقلا قال
هذا امر لا يناله الا العقلاء فلم يطلبه وان كان عاقلا ولم يكن ناسكا قال هذا امر لا يناله الا
النساك فلم يطلبه فقال الشعبي ولقد رهبت ان يكون يطلبه اليوم من ليست فيه واحدة

منهما لا عقل له ولا نسك اخبرنا ابو عاصم قال زعم لي سفيان قال كان الرجل لا يطلب العلم
حتى يتعبد قبل ذلك اربعين سنة اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن برد بن سنان
ابي العلاء عن مكحول قال من طلب العلم ليماري به السفهاء وليباهي به العلماء او ليصرف
به وجوه الناس اليه فهو في النار جهلم اخبرنا يحيى بن بسطام عن يحيى بن حمزة حدثني النعمان عن
مكحول قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من طلب العلم ليباهي به العلماء او ليماري به
السفهاء او يريد ان يقبل بوجوه الناس اليه ادخله الله جهنم اخبرنا اسمعيل بن ابان
ثنا يحيى بن يمان عن المنهال بن خليفة عن مطر الوراق عن شهر بن حوشب عن ابن عباس
قال انما يحفظ حديث الرجل على قدر نيته اخبرنا يعلى ثنا المسعودي عن القسم قال قال
عبد الله اني لاحسب الرجل ينسى العلم كان يعلمه للخطيئة كان يعملها اخبرنا الحكم بن نافع
انا شعيب بن ابي حمزة عن ابن ابي حسين عن شهر بن حوشب قال بلغني ان لقمان الحكيم كان
يقول لابنه يا بني لا تعلم العلم لتباهي به العلماء او لتماري به السفهاء او ترائي به في المجالس و
لا تترك العلم زهادة فيه ورغبة في الجهالة يا بني اختر المجالس على عينك واذا رأيت قوما يذكرون
الله فاجلس معهم فانك ان تكن عالما ينفعك علمك وان تكن جاهلا يعلموك ولعل الله ان يطلع
عليهم برحمة فيصيبك بها معهم واذا رأيت قوما لا يذكرون الله فلا تجلس معهم فانك
ان تكن عالما لا ينفعك علمك وان تكن جاهلا زادوك غيا او عيا ولعل الله ان يطلع عليهم بعذاب
فيصيبك معهم اخبرنا يوسف بن موسى ثنا اسحق بن سليمان ثنا جرير عن سلمان بن سمير
عن كثير بن مرة قال لا تحدث الباطل للحكماء فيمقتوك ولا تحدث الحكمة للسفهاء فيكذبوك
ولا تمنع العلم اهله فتأثم ولا تضعه في غير اهله فتجهل ان عليك في علمك حقا كما ان عليك
في مالك حقا اخبرنا عبيد الله بن صالح حدثني معاوية ان ابا فروة حدثه ان عيسى بن مريم
كان يقول لا تمنع العلم من اهله فتأثم ولا تنشره عند غير اهله فتجهل وكن طبيبا رفيقا يضع
دواءه حيث يعلم انه ينفع اخبرنا ابو النعمان ثنا مهدي عن غيلان عن مطرف قال لا تطعم
طعامك من لا يشتهيه اخبرنا محمد بن احمد ثنا سفيان عن داود بن سابور سمع شهر
ابن حوشب يقول قال لقمان لابنه يا بني لا تعلم العلم لتباهي به العلماء وتماري به السفهاء
وترائي به في المجالس ولا تترك العلم زهادة فيه ورغبة في الجهالة اذا رأيت قوما يذكرون
الله فاجلس معهم ان تكن عالما ينفعك علمك وان تكن جاهلا علموك ولعل الله ان يطلع عليهم

برحمته فيصيبك بها معهم واذا رأيت قوما لا يذكرون الله فلا تجلس معهم ان تكن عالما
لم ينفعك علمك وان تكن جاهلا زادوك غيا او عيا ولعل الله ان يطلع عليهم بسخط فيصيبك
معهم اخبرنا الحسن بن بشر قال حدثني ابي عن سفيان عن ثوير عن يحيى بن جعدة عن علي قال
يا حملة العلم اعملوا به فانما العالم من عمل بما علم ووافق علمه عمله وسيكون اقوام يحملون
العلم لا يجاوز تراقيهم يخالف عملهم علمهم وتخالف سريرتهم علانيتهم يجلسون حلقا
فيباهي بعضهم بعضا حتى ان الرجل ليغضب على جليسه ان يجلس الى غيره ويدعه اولئك
لا تصعد اعمالهم في مجالسهم تلك الى الله اخبرنا احمد بن عبد الله بن يونس ثنا زائدة عن
الاعمش عن مسلم عن مسروق قال كفى بالمرء علما ان يخشى الله وكفى بالمرء جهلا ان يعجب بعلمه
اخبرنا الحكم بن المبارك انا يحيى بن سعيد عن عبد الله بن جبير عن معاوية بن قرة قال
لو ان ادنى هذه الامة علما اخذت امة من الامم بعلمه لرشدت تلك الامة اخبرنا
احمد بن عبد الله ثنا زائدة عن هشام عن الحسن قال اذا كان الرجل ليصيب الباب من
العلم فيعمل به فيكون خيرا له من الدنيا وما فيها لو كانت له فيجعلها في الآخرة قال قال الحسن
كان الرجل اذا طلب العلم لم يلبث ان يرى ذلك في بصره وتخشعه ولسانه ويده وصلاته
وزهده قال وقال محمد انظروا عمن تأخذون هذا الحديث فانما هو دينكم اخبرنا بشر بن الحكم
قال سمعت سفيان يقول ما ازداد عبد علما فازداد في الدنيا رغبة الا ازداد من الله بعدا
اخبرنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي عن حسان قال ما ازداد عبد بالله علما الا ازداد الناس منه
قربا من رحمة الله وقال في حديث آخر ما ازداد عبد علما الا ازداد قصدا ولا قلده الله عملا
قلادة خيرا من سكينة اخبرنا القسم بن كثير قال سمعت عبد الرحمن بن شريح يحدث عن عياش
انه سمعه يقول ان رجلا قال لابنه اذهب فاطلب العلم فخرج فغاب عنه ما غاب ثم جاءه
فحدثه باحاديث فقال له ابوه يا بني اذهب فاطلب العلم فغاب عنه ايضا زمانا ثم جاءه
بقراطيس فيها كتب فقرأها عليه فقال له هذا سواد في بياض فاذهب فاطلب العلم فخرج
فغاب عنه ما غاب ثم جاءه فقال لابيه سلني عما بدا لك فقال له ابوه ارأيت لو انك مررت برجل
يمدحك ومررت بآخر يعيبك قال اذا لم الم الذي يعيبني ولم احمد الذي يمدحني قال ارأيت
لو مررت بقطعة قال ابو شريح لا ادري أمن ذهب او ورق فقال اذا لم اهيجها ولم اقربها
فقال اذهب فقد علمت اخبرنا الحكم بن المبارك انا بقية عن السكن بن عمير قال سمعت

وهب بن منبه يقول يا بني عليك بالحكمة فان الخير في الحكمة كله وتشرف الصغير على الكبير
والعبد على الحر وتزيد السيد سؤددا وتجلس الفقير مجالس الملوك اخبرنا الحكم بن المبارك
قال اخبرني بقية عن السكن بن عمير سمعت عنبسة بن ابي حكيم عن ابي الدرداء قال وهو انهى
لولا كلمات العلماء ابتنا في اهل الاهواء والبدع والخصومة اخبرنا
سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن ايوب قال قال ابو قلابة لا تجالسوا اهل الاهواء و
لا تجادلوهم فاني لا آمن ان يغمسوكم في ضلالتهم او يلبسوا عليكم ما كنتم تعرفون
اخبرنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن ايوب قال رآني سعيد بن جبير جلست الى طلق
ابن حبيب فقال لي الم ارك جلست الى طلق بن حبيب لا تجالسنه اخبرنا ابو عاصم انا
حيوة بن شريح حدثني ابو صخر عن نافع عن ابن عمر انه جاءه رجل فقال ان فلانا يقرأ عليك
السلام قال بلغني انه قد احدث فان كان قد احدث فلا تقرأ عليه السلام اخبرنا خالد بن
مالك ثنا عبد الرحمن بن مغراء ثنا الاعمش قال كان ابراهيم لا يرى غيبة للمبتدع اخبرنا
محمد بن حميد ثنا جرير عن ابن شبرمة عن الشعبي قال انما سمي الهوى لانه يهوي بصاحبه اخبرنا
عفان ثنا حماد بن زيد ثنا محمد بن واسع قال كان مسلم بن يسار يقول اياكم والمراء فانها ساعة
جهل العالم وبها يبتغي الشيطان زلته اخبرنا سعيد بن عامر عن اسماء بن عبيد قال دخل رجلان
من اصحاب الاهواء على ابن سيرين فقالا يا ابا بكر نحدثك بحديث قال لا قالا فنقرأ عليك آية من
كتاب الله قال لا لتقومان عني او لاقومن قال فخرجا فقال بعض القوم يا ابا بكر وما كان عليك ان
يقرأ عليك آية من كتاب الله تعالى قال اني خشيت ان يقرأ علي آية فيحرفانها فيقر ذلك في قلبي
اخبرنا سعيد عن سلام بن ابي مطيع ان رجلا من اهل الاهواء قال لايوب يا ابا بكر اسألك
عن كلمة قال فولى وهو يشير باصبعه ولا نصف كلمة واشار لنا سعيد بخنصره اليمنى اخبرنا
سليمان بن حرب عن حماد بن زيد عن كلثوم بن جبر ان رجلا سأل سعيد بن جبير عن شيء فلم يجبه
فقيل له فقال ذاك شيطان اخبرنا احمد بن عبد الله ثنا فضيل عن ليث عن ابي جعفر محمد
ابن علي قال لا تجالسوا اصحاب الخصومات فانهم الذين يخوضون في آيات الله اخبرنا احمد
ثنا زائدة عن هشام عن الحسن وابن سيرين انهما قالا لا تجالسوا اصحاب الاهواء ولا تجادلوهم ولا تسمعوا منهم
اخبرنا احمد ثنا شريك عن ابي حصين عن الشعبي قال انما سموا اصحاب الاهواء لانهم يهوون في النار السوابق في العلم اخبرنا
بشر بن الحكم ثنا سفيان عن ابن طاوس(؟) قال ما رأيت احدا من الناس الشريف والوضيع عنده سواء الا طاوس وهو مجلس ليه

اخبرنا بشر بن الحكم ثنا سفيان عن الزهري قال كنا نكره كتابة العلم حتى اكرهنا عليه السلطان فكرهنا ان نمنعه احدا اخبرنا يوسف بن موسى ثنا معاذ بن معاذ ثنا ابن عون قال كلموا محمدا في رجل يعني يحدثه فقال لو كان رجلا من الزنج لكان عندي وعبد الله بن محمد في هذا سواء اخبرنا يحيى بن حسان عن حماد بن زيد عن الصلت بن راشد انه سأل سلم بن قتيبة طاوسا عن مسألة فلم يجبه فقيل له هذا سلم بن قتيبة قال ذلك اهون له علي *** في توقير العلماء اخبرنا ابراهيم بن اسحق عن بقية حدثني حبيب بن صالح قال ما هبت احدا من الناس هيبتي خالد بن معدان اخبرنا ابو نعيم ثنا سفيان عن مغيرة قال كنا نهاب ابراهيم هيبة الامير اخبرنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن ايوب قال حدثنا سعيد بن جبير يوما بحديث فقمت اليه فاستعدته فقال لي ما كل ساعة احلب فاشرب اخبرنا محمد بن حميد ثنا هارون هو ابن المغيرة ثنا يحيى بن ضريس عن عمرو بن ابي قيس عن عطاء ان ابا عبد الرحمن كره الحديث في الطريق اخبرنا عبد الله بن عمران ثنا يحيى بن ضريس ثنا ابو سنان عن حبيب بن ابي ثابت قال كنا عند سعيد بن جبير فحدث بحديث فقال له رجل من حدثك هذا او من سمعت هذا فغضب ومنعنا حديثه حتى قام اخبرنا ابو معمر ثنا اسمعيل بن ابراهيم عن سفيان عن الزهري عن ابي سلمة قال لو رفقت بابن عباس لاصبت منه علما كثيرا اخبرنا الحكم بن المبارك انا بقية عن ام عبد الله بنت خالد قالت ما رأيت احدا اكرم للعلم من ابي *** في الحديث عن الثقات اخبرنا محمد بن المبارك عن عيسى بن يونس عن الاوزاعي عن سليمان بن موسى قال قلت لطاوس ان فلانا حدثني بكذا وكذا قال ان كان صاحبك مليا فخذ عنه اخبرنا محمد بن احمد ثنا سفيان عن مسعر قال قال سعد بن ابراهيم لا يحدث عن رسول الله الا الثقات اخبرنا محمد بن حميد ثنا جرير عن عاصم عن ابن سيرين قال كانوا لا يسألون عن الاسناد ثم سألوا بعد ليعرفوا من كان صاحب سنة اخذوا عنه ومن لم يكن صاحب سنة لم يأخذوا عنه قال ابو محمد ما اظنه سمعه من عاصم اخبرنا محمد بن حميد ثنا جرير عن عاصم قال قال محمد بن سيرين ما حدثني فلا تحدثني عن رجلين فانهما لا يباليان عمن اخذا حديثهما قال ابو محمد عبد الله لا اظنه سمعه اخبرنا محمد ثنا جرير عن عمارة ابن القعقاع قال قال ابراهيم اذا حدثتني فحدثني عن ابي زرعة فانه حدثني بحديث ثم سألته بعد ذلك بسنة فما خرم منها حرفا اخبرنا عفان ثنا حماد بن زيد عن ابن عون عن محمد قال ان هذا

العلم دين فلينظر الرجل عمن يأخذ دينه اخبرنا اسمعيل بن ابراهيم عن مغيرة عن مغيرة
عن ابراهيم قال كانوا اذا اتوا الرجل ليأخذوا عنه نظروا الى صلاته والى سنته والى هيأته
يأخذون عنه اخبرنا عمران بن حرارة انا هشيم انا مغيرة عن ابراهيم قال كانوا اذا اتوا
الرجل يأخذون عنه العلم نظروا الى صلاته والى سنته والى هيأته ثم يأخذون عنه اخبرنا ابو معمر
اسمعيل بن ابراهيم عن روح عن هشام عن الحسن نحو حديث ابراهيم اخبرنا ابو معمر اسمعيل بن ابراهيم
انا عبد الله بن ابي جعفر الرازي عن ابيه عن الربيع عن ابي العالية قال كنا نأتي الرجل لنأخذ
عنه فننظر اذا صلى فان احسنها جلسنا اليه وقلنا هو لغيرها احسن وان اساءها قمنا عنه
وقلنا هو لغيرها اسوأ قال ابو محمد لفظه نحو هذا اخبرنا ابو عاصم قال لا ادري سمعته منه
او لا ابن عون عن محمد ان هذا العلم دين فانظروا عمن تأخذون دينكم اخبرنا مروان بن محمد
ثنا سعيد هو ابن عبد العزيز عن سليمان بن موسى قال قلت لطاوس ان فلانا حدثني بكذا
وكذا قال فان كان صاحبك مليا فخذ عنه اخبرنا محمد بن احمد ثنا سفيان عن
هشام بن حجير عن طاوس قال جاء بشير بن كعب الى ابن عباس فجعل يحدثه فقال ابن عباس
عد على الحديث الاول قال له بشير ما ادري عرفت حديثي كله وانكرت هذا او عرفت هذا
وانكرت حديثي كله فقال ابن عباس انا كنا نحدث عن رسول الله صلى الله تعالى عليه
وسلم اذا لم يكن يكذب عليه فلما ركب الناس الصعب والذلول تركنا الحديث عنه اخبرنا
اسمعيل بن ابان قال حدثنا عبد الله بن المبارك عن معمر عن ابن طاوس عن ابيه عن
ابن عباس قال كنا نحفظ الحديث والحديث يحفظ عن رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى
ركبتم الصعب والذلول اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن ليث عن طاوس عن
عبد الله بن عمرو قال يوشك ان يظهر شياطين قد اوثقها سليمان يفقهون الناس في الدين
اخبرنا احمد بن عبد الله ثنا زائدة عن هشام عن محمد قال انظروا عمن تأخذون هذا
الحديث فانه دينكم

باب ما يتقى من تفسير حديث النبي صلى الله تعالى عليه وسلم
وقول غيره عند قوله صلى الله عليه وسلم اخبرنا موسى بن خالد ثنا معتمر عن ابيه قال
ليتقى من تفسير حديث رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم كما يتقى من تفسير القرآن
اخبرنا صدقة بن الفضل حدثنا معتمر عن ابيه قال قال ابن عباس اما تخافون ان تعذبوا
او يخسف بكم ان تقولوا قال رسول الله وقال فلان اخبرنا الحسن بن بشر ثنا المعافى

عن الاوزاعي قال كتب عمر بن عبد العزيز انه لا رأي لاحد في كتاب الله وانما رأي الايمة فيما
لم ينزل فيه كتاب ولم تمض به سنة من رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا رأي لاحد في
سنة سنها رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا موسى بن خالد ثنا معتمر بن سليمان
عن عبيد الله بن عمران عمر بن عبد العزيز خطب فقال يا ايها الناس ان الله لم يبعث بعد نبيكم
نبيا ولم ينزل بعد هذا الكتاب الذى انزله عليه كتابا فما احل الله على لسان نبيه فهو حلال
الى يوم القيامة وما حرم على لسان نبيه فهو حرام الى يوم القيامة الا وانى لست بقاض ولكنى
منفذ ولست بمبتدع ولكنى متبع ولست بخير منكم غير انى اثقلكم حملا الا وانه ليس لاحد
من خلق الله ان ليماع في معصية الله الا هل اسمعت اخبرنا عبيد الله بن سعيد ثنا
سفين بن عيينة عن هشام بن حجير قال كان طاوس يصلي ركعتين بعد العصر فقال له
ابن عباس اتركهما قال انما نهي عنهما ان تتخذ سلما قال ابن عباس فانه قد نهي عن صلوة
بعد العصر فلا ادرى اتعذب عليهما ام توجر لان الله يقول وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ
إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ قال سفيان تتخذ سلما يقول
يصلي بعد العصر الى الليل اخبرنا محمد بن العلاء ثنا ابن نمير عن مجالد عن عامر عن جابر ان عمر
ابن الخطاب اتى رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم بنسخة من التوراة فقال يا رسول الله
هذه نسخة من التوراة فسكت فجعل يقرأ ووجه رسول الله صلى الله عليه وسلم يتغير
فقال ابو بكر ثكلتك الثواكل ما ترى ما بوجه رسول الله صلى الله عليه وسلم فنظر عمر
الى وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اعوذ بالله من غضب الله ومن غضب رسوله
رضينا بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد نبيا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذى
نفس محمد بيده لو بدا لكم موسى فاتبعتموه وتركتموني لضللتم عن سواء السبيل ولو كان حيا
وادرك نبوتي لاتبعني حدثنا قبيصة انا سفيان عن ابي رباح شيخ من آل عمر قال رأى
سعيد بن المسيب رجلا يصلي بعد العصر الركعتين يكثر فقال له يا ابا محمد ايعذبني الله
على الصلوة قال لا ولكن يعذبك الله بخلاف السنة باب تعجيل عقوبة من بلغه
عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم حديث فلم يعظمه ولم يوقره اخبرنا عبد الله بن صالح
حدثني الليث حدثني ابن عجلان عن العجلان عن ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال بينما رجل يتبختر في بردين خسف الله به الارض فهو يتجلجل فيها الى يوم القيامة فقال له

فتى قد سماه وهو في حلقته يا ابا هريرة اهكذا كان يمشي ذلك الفتى الذي تخبرنا به ثم ضرب
بيده فعثر عثرة كاد ينكسر منها فقال ابو هريرة للمنخرين وللفم انا كفيناك المستهزئين
اخبرنا محمد بن حميد ثنا هارون هو ابن المغيرة عن عمرو بن ابي قيس عن الزبير بن عدي عن
خراش بن جبير قال رأيت في المسجد فتى يخذف فقال له شيخ لا تخذف فاني سمعت رسول الله
صلى الله عليه وسلم نهى عن الخذف فغفل الفتى فظن ان الشيخ لا يفطن له فخذف فقال له
الشيخ احدثك اني سمعت رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم ينهى عن الخذف ثم تخذف
والله لا اشهد لك جنازة ولا اعودك في مرض ولا اكلمك ابدا فقلت لصاحب لي يقال له
مهاجر انطلق الى خراش فسله فاتاه فسأله عنه فحدثه اخبرنا سليمان بن حرب ثنا حماد
ابن زيد عن ايوب عن سعيد بن جبير عن عبد الله بن مغفل قال نهى رسول الله صلى الله عليه
وسلم عن الخذف وقال انها لا تصطاد صيدا ولا تنكي عدوا ولكنها تكسر السن وتفقأ العين
فرفع رجل بينه وبين سعيد قرابة شيئا من الارض فقال هذه وما تكون هذه فقال سعيد
الا اراني احدثك عن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم ثم تهاون به لا اكلمك ابدا
اخبرنا عبد الله بن يزيد ثنا كهمس بن الحسن عن عبد الله بن بريدة قال رأى عبد الله
ابن مغفل رجلا من اصحابه يخذف فقال لا تخذف فان رسول الله صلى الله عليه وسلم
كان ينهى عن الخذف وكان يكرهه وانه لا ينكأ به عدو ولا يصاد به صيد ولكنه قد يفقأ العين
ويكسر السن ثم رآه بعد ذلك يخذف فقال له اخبرتك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
كان ينهى عنه ثم اراك تخذف والله لا اكلمك ابدا اخبرنا مروان بن محمد ثنا اسمعيل
ابن بشر عن قتادة قال حدث ابن سيرين رجلا بحديث عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم
فقال رجل قال فلان كذا وكذا فقال ابن سيرين احدثك عن النبي صلى الله عليه
وسلم وتقول قال فلان وفلان كذا وكذا لا اكلمك ابدا اخبرنا محمد بن كثير عن الاوزاعي
عن الزهري عن سالم عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا استأذنت احدكم
امرأته الى المسجد فلا يمنعها فقال فلان بن عبد الله اذا والله امنعها فاقبل عليه ابن عمر فشتمه
شتمة لم اره شتمها احدا قبله ثم قال احدثك عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وتقول اذا
والله امنعها اخبرنا محمد بن حميد ثنا هارون بن المغيرة عن معروف عن ابي المخارق قال
ذكر عبادة بن الصامت ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن درهمين بدرهم فقال فلان ما

ما ارى بهذا بأسا يدا بيد فقال عبادة اقول قال النبي صلى الله عليه وسلم وتقول لا ارى
به بأسا والله لا يظلني واياك سقف ابدا اخبرنا محمد بن يزيد الرفاعي ثنا ابو عامر العقدي
عن زمعة عن سلمة بن وهرام عن عكرمة عن ابن عباس عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم
قال لا تطرقوا النساء ليلا قال واقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم قافلا فانساق رجلان الى
اهليهما وكلاهما وجد مع امرأته رجلا اخبرنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي عن عبد الرحمن بن حرملة
الاسلمي عن سعيد بن المسيب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قدم من سفر نزل
المعرس ثم قال لا تطرقوا النساء ليلا فخرج رجلان ممن سمع مقالته فطرقا اهليهما فوجد كل واحد
منهما مع امرأته رجلا اخبرنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي ثنا عبد الرحمن بن حرملة قال جاء
رجل الى سعيد بن المسيب يودعه بحج او عمرة فقال له لا تبرح حتى تصلي فان رسول الله صلى
الله عليه وسلم قال لا يخرج بعد النداء من المسجد الا منافق الا رجل اخرجته حاجة وهو
يريد الرجعة الى المسجد فقال ان اصحابي بالحرة قال فخرج قال فلم يزل سعيد يولع بذكره حتى
اخبر انه وقع من راحلته فانكسرت فخذه باب من كره ان يمل الناس اخبرنا عبد الصمد
ابن عبد الوارث ثنا شعبة عن ابي اسحق عن ابي الاحوص عن عبد الله قال لا تملوا الناس
اخبرنا يزيد بن هارون انا شعيب عن كردوس عن عبد الله قال ان للقلوب نشاطا
واقبالا وان لها تولية وادبارا فحدثوا الناس ما اقبلوا عليكم اخبرنا سليمان بن حرب ثنا
ابو هلال قال سمعت الحسن يقول كان يقال حدث القوم ما اقبلوا عليك بوجوههم فاذا التفتوا فاعلم
ان لهم حاجات باب من لم ير كتابة الحديث اخبرنا يزيد بن هارون انا همام
عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابي سعيد الخدري ان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم
قال لا تكتبوا عني شيئا الا القرآن فمن كتب عني شيئا غير القرآن فليمحه اخبرنا ابو معمر عن
سفين بن عيينة قال حدثنا زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابي سعيد الخدري انهم
استأذنوا النبي صلى الله عليه وسلم في ان يكتبوا عنه فلم يأذن لهم اخبرنا بشر بن الحكم عن
سفين بن عيينة عن ابن شبرمة عن الشعبي انه كان يقول يا شبابك ارد عليك يعني الحديث
ما اردت ان يرد علي حديث قط اخبرنا محمد بن احمد بن ابي خلف قال سمعت عبد الرحمن بن مهدي
يقول سمعت مالك بن انس يقول جاء الزهري بحديث فلقيته في بعض الطريق فاخذت بلجامه
فقلت يا ابا بكر اعد علي الحديث الذي حدثتناه قال وتستعيد الحديث قال قلت وما كنت تستعيد ٦٥٠

الحديث قال لا قلت ولا تكتب قال لا اخبرنا محمد بن كثير عن الاوزاعي قال كان قتادة يكره
الكتابة فاذا سمع وقع الكتاب انكره والتمسه بيده اخبرنا ابو المغيرة قال كان الاوزاعي يكرهه
اخبرنا محمد بن يوسف عن سفين عن منصور ان ابراهيم كان يكره الكتاب يعني العلم
اخبرنا ابو يوسف بن موسى نا ازهر عن ابن عون عن ابن سيرين قال لو كنت متخذا كتابا
لاتخذت رسائل النبي صلى الله عليه وسلم اخبرنا اسمعيل بن ابان ثنا ابن ادريس عن
ابن عون قال رأيت حمادا يكتب عن ابراهيم فقال له ابراهيم الم انهك قال انما هي اطراف
اخبرنا اسمعيل بن ابان ثنا ابن ادريس عن شعبة عن الحكم عن ابراهيم قال قال لي
عبيدة لا تخلدن عني كتابا اخبرنا سعيد بن عامر عن هشام قال ما كتبت عن محمد الا حديث
الاعماق فلما حفظته محوته اخبرنا مروان بن محمد قال سمعت سعيد بن عبد العزيز يقول
ما كتبت حديثا قط اخبرنا عبيد الله بن عمران ثنا ابو داود ثنا شعبة عن اسمعيل بن رجاء
عن ابراهيم قال سألت عبيدة قطعة جلد اكتب فيه فقال يا ابراهيم لا تخلدن عني كتابا
اخبرنا عبيد الله ثنا ابو داود ثنا شعبة عن الحكم عن ابراهيم عن عبيدة مثله
اخبرنا يحيى بن حماد ثنا ابو عوانة عن سليمان بن عتيك عن ابي معشر عن ابراهيم انه
كان يكره ان يكتب الحديث في الكراريس ويقول يشبه بالمصاحف قال يحيى ووجدت في كتابي
عن زياد الكاتب عن ابي معشر فاكتب كيف شئت اخبرنا محمد بن يوسف وعبيد الله عن
سفين عن نعمان بن قيس ان عبيدة دعا بكتبه فمحاها عند الموت وقال اني اخاف ان يليها
قوم فلا يضعونها مواضعها اخبرنا المكي بن المبارك وزكريا بن عدي عن عبد الواحد بن زياد
عن ليث عن مجاهد انه كره ان يكتب العلم في الكراريس اخبرنا عبد الرحمن بن صالح
ثنا ابن المبارك عن الاوزاعي قال ما زال هذا العلم عزيزا يتلقاه الرجال حتى وقع في الصحف
فحمله او دخل فيه غير اهله اخبرنا ابو يوسف بن موسى ثنا ابو داود الطيالسي انا شعبة
عن يونس قال كان الحسن يكتب ويكتب وكان ابن سيرين لا يكتب ولا يكتب اخبرنا يزيد
انا العوام عن ابراهيم التيمي قال بلغ ابن مسعود ان عند ناس كتابا يعجبون به فلم يزل
حتى اتي به فمحاه ثم قال انما هلك اهل الكتاب قبلكم انهم اقبلوا على كتب علمائهم وتركوا
كتاب ربهم اخبرنا ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن ابن عون عن محمد قال قلت لعبيدة اكتب
ما اسمع منك قال لا قلت فان وجدت كتابا اقرؤه قال لا اخبرنا يزيد بن هارون انا الجريري

عن أبي نضرة قال قلت لأبي سعيد الخدري ألا تكتبنا فإنا لا نحفظ فقال لا إنا لن نكتبكم ولن
نجعله قرآنا ولكن احفظوا عنا كما حفظنا نحن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا محمد
بن كثير عن الأوزاعي قال سمعت أبا كثير يقول سمعت أبا هريرة يقول لا يكتب ولا يكتب أخبرنا
أسد بن موسى ثنا شعبة عن أبي موسى عن حميد بن هلال عن أبي بردة أنه كان يكتب حديث
أبيه فرآه أبو موسى فمحاه أخبرنا الوليد بن شجاع حدثني قريش بن أنس قال قال لي ابن عون
والله ما كتبت حديثا قط قال ابن عون قال ابن سيرين لا والله ما كتبت حديثا قط قال ابن عون قال
لي ابن سيرين عن زيد بن ثابت أراد مني مروان بن الحكم وهو أمير على المدينة أن أكتب له شيئا
قال فلم أفعل قال فجعل سترا بين مجلسه وبين بقية داره قال وكان أصحابه يدخلون عليه
ويتحدثون في ذلك الموضع فأقبل مروان على أصحابه فقال ما أرانا إلا قد خنّاه ثم أقبل
علي قال قلت وما ذاك قال ما أرانا إلا قد خنّاك قال قلت وما ذاك قال إنا أمرنا رجلا
يقعد خلف هذا الستر فيكتب ما تفتي هؤلاء وما تقول أخبرنا عفان ثنا يحيى بن سعيد
القطان ثنا سفيان عن منصور قال قلت لإبراهيم إن سالما أتم منك حديثا قال إن
سالما كان يكتب أخبرنا الوليد بن هشام ثنا الحارث بن يزيد الحمصي عن عمرو بن قيس قال
وفدت مع أبي إلى يزيد بن معاوية بحوارين حين توفي معاوية نعزيه ونهنئه بالخلافة
فإذا رجل في مسجدها يقول ألا إن من أشراط الساعة أن ترفع الأشرار وتوضع الأخيار ألا
إن من أشراط الساعة أن يظهر القول ويخزن العمل ألا إن من أشراط الساعة أن تتلى المثناة
فلا يوجد من يغيرها قيل له وما المثناة قال ما استكتبت من كتاب غير القرآن فعليكم بالقرآن
فبه هديتم وبه تجزون وعنه تسألون فلم أدر من الرجل فحدثت هذا الحديث بعد ذلك
بحمص فقال لي رجل من القوم أو ما تعرفه قلت لا قال ذلك عبد الله بن عمرو أخبرنا أحمد بن
عبد الله بن يونس ثنا أبو زبيد ثنا حصين عن مرة الهمداني قال جاء أبو قرة الكندي بكتاب
من الشام فحمله فدفعه إلى عبد الله بن مسعود فنظر فيه فدعا بطست ثم دعا بماء فمرسه
فيه وقال إنما هلك من كان قبلكم باتباعهم الكتب وتركهم كتابهم قال حصين فقال مرة أما إنه
لو كان من القرآن أو السنة لم يمحه ولكن كان من كتب أهل الكتاب أخبرنا محمد بن أحمد ثنا
سفيان عن عمرو عن يحيى بن جعدة قال أتي النبي صلى الله تعالى عليه وسلم بكتف فيه كتاب
فقال كفى بقوم ضلالا أن يرغبوا عما جاء به نبيهم إلى ما جاء به نبي غير نبيهم أو كتاب

غير كتابهم فانزل الله عز وجل أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ الآية اخبرنا سهل بن حماد
ثنا شعبة عن الاشعث عن ابيه وكان من اصحاب عبد الله قال رأيت مع رجل صحيفة فيها
سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر فقلت له انسخنيها فكانه بخل بها ثم وعدني ان
يعطينها فاتيت عبد الله فاذا هي بين يديه فقال ان ما في هذا الكتاب بدعة وفتنة وضلالة
وانما اهلك من كان قبلكم هذا واشباه هذا انهم كتبوها فاستلذتها السنتهم واشربتها
قلوبهم فاعزم على كل امرئ يعلم بمكان كتاب الا دل عليه واقسم بالله قال شعبة فاقسم بالله
قال احسبه اقسم لو انها ذكرت له بدار الهند اراه يعني مكانا بالكوفة بعيدا الا اتيته ولو مشيا
اخبرنا زكريا بن عدي ثنا عبيد الله هو ابن عمرو عن عبد الملك بن عمير عن ابي بردة عن
ابي موسى ان بني اسرائيل كتبوا كتابا فتبعوه وتركوا التوراة اخبرنا ابو النعمان ثنا اسرائيل
عن عثمان بن ابي المغيرة عن عفان المحاربي عن ابيه قال سمعت ابن مسعود يقول ان ناسا يسمعون
كلامي ثم ينطلقون فيكتبونه واني لا احل لاحد ان يكتب الا كتاب الله اخبرنا مالك بن اسمعيل
ثنا محمد بن فضيل عن ابن شبرمة قال سمعت الشعبي يقول ما كتبت سوداء في بيضاء ولا استعدت
حديثا من انسان باب من رخص في كتابة العلم اخبرنا محمد بن احمد ثنا سفيان
عن عمرو عن وهب بن منبه عن اخيه سمع ابا هريرة يقول ليس احد من اصحاب رسول الله صلى
الله عليه وسلم اكثر حديثا عن النبي صلى الله عليه وسلم مني الا ما كان من عبد الله بن عمرو
فانه كان يكتب ولا اكتب اخبرنا مسدد ثنا يحيى عن عبيد الله بن الاخنس قال حدثني
الوليد بن عبد الله عن يوسف بن ماهك عن عبد الله بن عمرو قال كنت اكتب كل شيء اسمعه
من رسول الله صلى الله عليه وسلم اريد حفظه فنهتني قريش وقالوا اتكتب كل شيء سمعته
من رسول الله صلى الله عليه وسلم ورسول الله صلى الله عليه وسلم بشر يتكلم في
الغضب والرضاء فامسكت عن الكتاب فذكرت ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فاومأ
باصبعه الى فيه وقال اكتب فوالذي نفسي بيده ما خرج منه الا حق اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني
الليث حدثني خالد بن يزيد عن سعيد بن ابي هلال عن عبد الواحد بن قيس قال اخبرني مخبر عن
عبد الله بن عمرو انه اتى رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فقال يا رسول الله اني اريد
ان اروي من حديثك فاردت ان استعين بكتاب يدي مع قلبي ان رأيت ذلك فقال رسول الله
صلى الله عليه وسلم ان كان حديثي ثم استعن بيدك مع قلبك اخبرنا عثمان بن محمد

ثنا يحيى بن اسحق ثنا يحيى بن ايوب عن ابي قبيل قال سمعت عبد الله بن عمرو قال بينما نحن
حول رسول الله صلى الله عليه وسلم نكتب اذ سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم اي
المدينتين تفتح اولا قسطنطينية او رومية فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا بل مدينة
هرقل اولا اخبرنا اسمعيل بن ابراهيم ابو معمر عن ابي ضمرة عن يحيى بن سعيد عن عبد الله
ابن دينار قال كتب عمر بن عبد العزيز الى ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم ان اكتب الي بما ثبت
عندك من الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وبحديث عمر فاني قد خشيت دروس
العلم وذهابه حدثنا يحيى بن حسان ثنا عبد العزيز بن مسلم عن عبد الله بن دينار قال
كتب عمر بن عبد العزيز الى اهل المدينة ان انظروا احاديث رسول الله صلى الله عليه وسلم
فاكتبوه فاني قد خفت دروس العلم وذهاب اهله اخبرنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد
عن ايوب عن ابي المليح قال يعيبون علينا الكتاب وقد قال الله تعالى علمها عند ربي في كتاب
اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد ثنا سوادة بن حيان قال سمعت معاوية بن قرة
ابا اياس يقول كان يقال من لم يكتب علمه لم يعد علمه علما اخبرنا مسلم بن ابراهيم ثنا
عبد الله بن المثنى حدثني ثمامة بن عبد الله بن انس ان انسا كان يقول لبنيه يا بني قيدوا
هذا العلم اخبرنا اسمعيل بن ابان ثنا ابن ادريس عن مهدي بن ميمون عن شلم العلوي
قال رأيت ابان يكتب عند انس في سبورة اخبرنا احمد بن عيسى ثنا ابن وهب عن معاوية
عن الحسن بن جابر انه سأل ابا امامة الباهلي عن كتاب العلم فقال لا بأس بذلك اخبرنا
مخلد بن مالك ثنا معاذ ثنا عمران بن حدير عن ابي مجلز عن بشير بن نهيك قال كنت
اكتب ما اسمع من ابي هريرة فلما اردت ان افارقه اتيته بكتابه فقرأته عليه وقلت له
هذا ما سمعت منك قال نعم اخبرنا محمد بن سعيد انا شريك عن طارق بن عبد الرحمن
عن سعيد بن جبير قال كنت اسمع من ابن عمر وابن عباس الحديث بالليل فاكتبه في واسطة الرحل
اخبرنا محمد بن سعيد انا شريك عن ليث عن مجاهد عن عبد الله بن عمرو قال ما يرغبني
في الحيوة الا الصادقة والوهط فاما الصادقة فصحيفة كتبتها من رسول الله صلى الله عليه
وسلم واما الوهط فارض تصدق بها عمرو بن العاص كان يقوم عليها اخبرنا ابو عاصم
اخبرنا ابن جريج عن عبد الملك بن عبد الله بن ابي سفيان عن عمه عمرو بن ابي سفيان انه سمع
عمر بن الخطاب يقول قيدوا العلم بالكتاب اخبرنا مخلد بن مالك ثنا يحيى بن سعيد

ثنا ابن جريج قال اخبرني عبد الملك بن عبد الله بن ابي سفيان الثقفي عن ابن عمر انه قال قيدوا
هذا العلم بالكتاب اخبرنا ابو النعمان ثنا عبد الواحد ثنا عثمان بن حكيم قال سمعت سعيد
ابن جبير يقول كنت اسير مع ابن عباس في طريق مكة ليلا وكان يحدثني بالحديث فاكتبه في
واسطة الرحل حتى اصبح فاكتبه اخبرنا اسمعيل بن ابان عن يعقوب القمي عن جعفر
ابن ابي المغيرة عن سعيد بن جبير قال كنت اكتب عند ابن عباس في صحيفة واكتب في نعلي
اخبرنا مالك بن اسمعيل ثنا مندل بن علي العنزي حدثني جعفر بن ابي المغيرة عن سعيد
ابن جبير قال كنت اجلس الى ابن عباس فاكتب في الصحيفة حتى تمتلي ثم اقلب نعلي فاكتب في
ظهورهما اخبرنا عمرو بن عون انا فضيل عن عبيد المكتب قال رايتهم يكتبون التفسير
عن مجاهد اخبرنا محمد بن سعيد انا ابو وكيع عن عبد الله بن حنش قال رايتهم يكتبون
عند البراء باطراف القصب على اكفهم اخبرنا اسمعيل بن ابان عن ابن ادريس عن هارون
ابن عنترة عن ابيه حدثني ابن عباس بحديث فقلت اكتبه عنك قال فرخص لي ولم يكد
اخبرنا الوليد بن شجاع حدثني محمد بن شعيب بن شابور انا الوليد بن سليمان بن ابي السائب
عن رجاء بن حيوة انه حدثه قال كتب هشام بن عبد الملك الى عامله انه يسالني عن
حديث قال رجاء فكنت قد نسيته لولا انه كان عندي مكتوبا اخبرنا الوليد بن شجاع
اخبرني محمد بن شعيب انا هشام بن الغاز قال كان يسال عطاء بن ابي رباح ويكتب ما يجيب
فيه بين يديه اخبرنا الوليد بن شجاع اخبرنا محمد بن شعيب بن شابور ثنا الوليد
ابن سليمان بن ابي السائب عن سليمان بن موسى انه راى نافعا مولى ابن عمر يملي علمه ويكتب
بين يديه اخبرنا الوليد بن شجاع ثنا المبارك بن سعيد قال كان سفيان يكتب الحديث
بالليل في الحائط فاذا اصبح نسخه ثم حكه اخبرنا الحسين بن منصور ثنا ابو اسامة ثنا ابو غفار المثنى
ابن سعيد الطائي حدثني عون بن عبد الله قال قلت لعمر بن عبد العزيز حدثني فلان رجل
من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فعرفه عمر قلت حدثني ان رسول الله صلى
الله عليه وسلم قال ان الحياء والعفاف والعي عي اللسان لا عي القلب والفقه من الايمان وهن
مما يزدن في الاخرة وينقصن من الدنيا وما يزدن في الاخرة اكثر وان البذاء والجفاء والشح من
النفاق وهن مما يزدن في الدنيا وينقصن في الاخرة وما ينقصن في الاخرة اكثر اخبرنا
الحسين بن منصور ثنا ابو اسامة حدثني سليمان بن المغيرة قال قال ابو قلابة خرج علينا

عمر بن عبد العزيز لصلوة الظهر ومعه قرطاس ثم خرج علينا لصلوة العصر وهو معه فقلت له
يا امير المؤمنين ما هذا الكتاب قال هذا حديث حدثني به عون بن عبد الله فاعجبني فكتبته
فاذا فيه هذا الحديث اخبرنا اسمعيل بن ابان ثنا مسعود عن يونس بن عبد الله بن ابي فروة
عن شرحبيل بن سعيد قال دعا الحسن بنيه وبني اخيه فقال يا بني وبني اخي انكم صغار
قوم يوشك ان تكونوا كبار آخرين فتعلموا العلم فمن لم يستطع منكم ان يرويه او قال يحفظه او سيئة
فليكتبه وليضعه في بيته ليحتجبا من سن سنة حسنة او سيئة اخبرنا الوليد
بن شجاع ثنا سفين بن عيينة ثنا عاصم عن شقيق عن جرير قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم من سن سنة حسنة عمل بها بعده كان له مثل اجر من عمل بها من غير ان
ينقص من اجره شيء ومن سن سنة سيئة كان عليه مثل وزر من عمل بها من غير ان ينقص
من اوزارهم شيء اخبرنا الوليد بن شجاع ثنا اسمعيل بن جعفر عن العلاء بن عبد الرحمن بن يعقوب
مولى الحرقة عن ابيه عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من دعا الى هدى
كان له من الاجر مثل اجور من اتبعه لا ينقص ذلك من اجورهم شيئا ومن دعا الى ضلالة
كان عليه من الاثم مثل آثام من اتبعه لا ينقص ذلك من آثامهم شيئا اخبرنا الوليد بن
شجاع ثنا ابو معاوية ثنا الاعمش عن مسلم يعني بن صبيح عن عبد الرحمن بن هلال العبسي
عن جرير بن عبد الله قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فحث الناس على الصدقة
فابطؤا حتى بان في وجهه الغضب ثم ان رجلا من الانصار جاء بصرة فتتابع الناس حتى رئي
في وجهه السرور فقال من سن سنة حسنة كان له اجرها ومثل اجر من عمل بها من غير ان ينقص
من اجورهم شيء ومن سن سنة سيئة كان عليه وزرها ومثل وزر من عمل بها من غير ان ينقص
من اوزارهم شيء اخبرنا عبد الوهاب بن سعيد ثنا شعيب هو ابن اسحق ثنا الاوزاعي
حدثني حسان بن عطية ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انا اعظمكم اجرا يوم القيامة
لان لي اجري ومثل اجر من اتبعني اخبرنا مالك بن اسمعيل ثنا عبد السلام عن ليث عن بشر
عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من دعا الى امر او دعا رجل رجلا كان يوم
القيامة موقوفا به لازما بغاربه ثم قرأ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ اخبرنا عمرو بن عاصم ثنا
حماد بن سلمة عن عاصم عن الشعبي ان ابن مسعود قال اربع يعطاهن الرجل بعد موته
ثلث ماله اذا كان فيه قبل ذلك لله مطيعا والولد الصالح يدعو له من بعد موته والسنة

الحسنة يستن بها الرجل فيعمل بها بعد موته والسائه اذا شفعوا للرجل شفعوا فيه باب
من كره الشهرة والمعرفة اخبرنا احمد بن الحجاج ثنا سفيان بن عيينة عن الاعمش قال
جهدنا بابراهيم حتى ان نجلسه الى سارية فابى اخبرنا عفان ثنا ابو عوانة عن المغيرة عن
ابراهيم انه كان يكره ان يستند الى السارية اخبرنا الحكم بن المبارك ثنا ابو عوانة عن المغيرة
قال كان ابراهيم لا يبتدئ الحديث حتى يسأل اخبرنا عبد الله بن سعيد ثنا يونس بن بكير
ثنا الاعمش عن خيثمة قال كان الحارث بن قيس الجعفي وكان من اصحاب عبد الله وكانوا
معجبين به فكان يجلس اليه الرجل والرجلان فيحدثهما فاذا كثروا قام وتركهم اخبرنا احمد بن
عبد الله بن يونس ثنا ابو شهاب عن الاعمش عن ابراهيم عن علقمة قال قيل له حين مات
عبد الله لو قعدت فعلمت الناس السنة فقال اتريدون ان يوطأ عقبي اخبرنا محمد بن العلاء
ثنا ابن ادريس قال سمعت هارون بن عنترة عن سليم بن حنظلة قال اتينا ابي بن كعب
لنتحدث اليه فلما قام قمنا ونحن نمشي خلفه فرهقنا عمر فتبعه فضربه عمر بالدرة قال فاتقاه
بذراعيه فقال يا امير المؤمنين ما تصنع قال او ما ترى فتنة للمتبوع مذلة للتابع اخبرنا
محمد بن عيسى ثنا جرير عن منصور عن ابراهيم قال كانوا يكرهون ان يوطأ اعقابهم اخبرنا
سعيد بن عامر عن حميد بن اسود عن بسطام بن مسلم قال كان محمد بن سيرين اذا مشى
معه الرجل قام فقال الك حاجة فان كانت له حاجة قضاها وان عاد يمشي معه قام فقال الك
حاجة اخبرنا ابو نعيم ثنا حسن بن صالح عن حمزة عن ابراهيم قال اياكم ان توطأ اعقابكم
اخبرنا مخلد بن مالك ثنا حجاج بن محمد ثنا شعبة عن الهيثم عن عاصم بن ضمرة انه راى
اناسا يتبعون سعيد بن جبير قال فاراه قال نهاهم وقال ان صنيعكم هذا او مشيكم هذا مذلة
للتابع وفتنة للمتبوع اخبرنا سعيد بن عامر ثنا حميد بن اسود عن ابن عون قال شاورت محمدا في بناء اردت
ان ابنيه في الكلاء قال فاشار علي وقال اذا اردت اساس البناء فاذني حتى اجيء معك قال فاتيته
قال فبينا نحن نمشي اذ جاء رجل فمشى معه فقام فقال الك حاجة قال لا قال اما لي فاذهب
ثم اقبل علي فقال انت ايضا فاذهب قال فذهبت حتى خالفت الطريق اخبرنا احمد بن الحجاج
ثنا عبد الرحمن بن مهدي عن سفيان عن نسير ان الربيع كان اذا اتوه يقول اعوذ بالله من
شركم يعني اصحابه اخبرنا مخلد بن مالك ثنا يحيى بن سعيد عن الاعمش عن رجاء الانصاري
عن عبد الرحمن بن بشر قال كنا عند خباب بن الارت فاجتمع عليه اصحابه وهو ساكت فقيل له

الا تحدث اصحابك قال اخاف ان اقول لهم ما لا افعل اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن
صالح قال سمعت الشعبي قال وددت اني نجوت من علمي كفافا لا لي ولا علي اخبرنا يزيد بن هارون
ثنا ابن عون عن الحسن ان ابن مسعود كان يمشي والناس يطؤن عقبه فقال لا تطؤا عقبي
فوالله لو تعلمون ما اغلق عليه بابي ما اتبعني رجل منكم اخبرنا محمد بن حميد ثنا جرير عن
مغيرة عن سعيد بن جبير قال فتنة للمتبوع مذلة للتابع اخبرنا شهاب بن عباد ثنا سفيان
عن ابي قال مشوا خلف علي فقال عني خفق نعالكم فانها مفسدة لقلوب نوكى الرجال اخبرنا
ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن يزيد بن حازم قال سمعت الحسن يقول ان خفق النعال
حول الرجال قل ما يلبث الحمقى اخبرنا محمد بن حاتم المكتب ثنا قاسم هو ابن مالك ثنا
ليث عن طاوس قال كان اذا جلس اليه الرجل او الرجلان قام فمشى اخبرنا اسود بن عامر
ثنا ابو بكر عن الاعمش عن سعيد بن عبد الله بن جريج عن ابي برزة الاسلمي قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم لا تزول قدما عبد يوم القيامة حتى يسأل عن عمره فيما افناه وعن علمه
ما فعل به وعن ماله من اين اكتسبه وفيما انفقه وعن جسمه فيما ابلاه اخبرنا سعيد بن
منصور ثنا عبد العزيز بن محمد عن عمارة بن غزية عن يحيى بن راشد حدثني فلان العرني عن
معاذ بن جبل قال لا يدع الله العباد يوم القيامة يوم يقوم الناس لرب العالمين حتى يسألهم
عن اربع عما افنوا فيه اعمارهم وعما ابلوا فيه اجسادهم وعما كسبوا فيما انفقوا اموالهم و
عما عملوا فيما علموا اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن ليث عن عدي بن عدي عن
ابي عبد الله الصنابحي عن معاذ بن جبل قال لا تزول قدما عبد يوم القيامة حتى يسأل عن
اربع عن عمره فيما افناه وعن جسده فيما ابلاه وعن ماله من اين اكتسبه وفيما وضعه وعن
علمه ماذا عمل فيه اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن ليث قال قال لي طاوس ما
تعلمته فتعلمه لنفسك فان الناس قد ذهبت منهم الامانات اخبرنا سليمان بن حرب عن
عمارة بن مهران عن الحسن قال ادركت الناس والناسك اذا نسك لم يعرف من قبل
منطقه ولكن يعرف من قبل عمله فذلك العلم النافع باب البلاغ عن رسول الله صلى
الله عليه وسلم وتعليم السنن اخبرنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي عن حسان عن ابي كبشة
قال سمعت عبد الله بن عمرو قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول بلغوا عني
ولو آية وحدثوا عن بني اسرائيل ولا حرج ومن كذب علي متعمدا فليتبوأ مقعده من النار

اخبرنا علي بن حجر السعدي انا يزيد بن هارون انا العوام بن حوشب ابو عيسى الشيباني ثنا
القاسم بن عوف الشيباني عن ابي ذر قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لا يغلبونا
على ثلث ان نأمر بالمعروف وننهى عن المنكر ونعلم الناس السنن اخبرنا ابو المغيرة ثنا صفوان
حدثني سليم بن عامر قال كان ابو امامة اذا قعدنا اليه يجيئنا من الحديث بامر عظيم ويقول
للناس اسمعوا واعقلوا وبلغوا عنا ما تسمعون قال سليم بمنزلة الذي يشهد على ما علم اخبرنا
عبد الوهاب بن سعيد ثنا شعيب هو ابن اسحق ثنا الاوزاعي حدثني ابو كثير حدثني ابي قال
اتيت ابا ذر وهو جالس عند الجمرة الوسطى وقد اجتمع الناس عليه يستفتونه فاتاه رجل فوقف عليه
ثم قال الم تنه عن الفتيا فرفع راسه اليه فقال ارقيب انت علي لو وضعتم الصمصامة على
هذه واشار الى قفاه ثم ظننت اني انفذ كلمة سمعتها من رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل
ان تجيزوا علي لانفذتها اخبرنا محمد بن عيسى ثنا عباد هو ابن العوام عن عوف عن ابي العالية قال
سألت ابن عباس عن شيء فقال يا ابا العالية اتريد ان تكون مفتيا فقلت لا ولكن لا آمن ان تذهبوا
ونبقى فقال صدق ابو العالية اخبرنا محمد بن عيسى ثنا عباد عن حصين عن ابراهيم قال كان
عبيدة يأتي عبد الله كل خميس فيسأله عن اشياء غاب عنها فكان عامة ما يحفظ عن عبد الله
مما يسأله عبيدة عنه اخبرنا الحكم بن المبارك ثنا غسان هو ابن مضر عن سعيد بن يزيد قال
سمعت عكرمة يقول ما لكم لا تسألوني افلستم اخبرنا محمد بن حاتم المكتب ثنا عامر بن صالح ثنا
يونس عن ابن شهاب قال العلم خزائن وتفتحها المسألة اخبرنا ابراهيم بن اسحق عن جرير
قال قال ابراهيم من رق وجهه رق علمه قال وكيع عن ابيه عن الشعبي قال من رق وجهه رق
علمه وعن ضمرة عن حفص بن عمر قال قال عمر بن الخطاب من رق وجهه رق علمه اخبرنا
ابراهيم بن اسحق عن جرير عن رجل عن مجاهد قال لا يتعلم من استحيا واستكبر اخبرنا محمد بن
احمد بن ابي خلف ثنا انس بن عياض عن هشام بن عروة عن ابيه انه كان يجمع بنيه فيقول
يا بني تعلموا فان تكونوا صغار قوم فعسى ان تكونوا كبار آخرين وما اقبح على شيخ يسأل ليس عنده
علم اخبرنا ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن الزبير بن الخريت عن عكرمة قال كان ابن عباس يضع
في رجلي الكبل ويعلمني القرآن والسنن اخبرنا محمد بن حميد ثنا يحيى بن الضريس قال سمعت
سفيان يقول من تراس سريعا اضر بكثير من العلم ومن لم يتراس طلب وطلب حتى يبلغ اخبرنا
محمد بن يوسف عن سفيان عن الاعمش عن صالح بن خباب عن حصين بن عقبة عن سلمان

قال علم لا يقال به ككنز لا ينفق منه اخبرنا احمد بن عبد الله ثنا ابو شهاب حدثنی ابراهيم عن
ابی عياض عن ابی هريرة قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم مثل علم لا ينتفع به كمثل
كنز لا ينفق منه فی سبيل الله اخبرنا يعلی ثنا محمد هو ابن اسحق عن موسی بن يسار عن عمه
قال بلغنی ان سلمان كتب الی ابی الدرداء ان العلم كالينابيع يغشاهن الناس فيختلجه هذا
وهذا فينفع الله به غير واحد وان حكمة لا يتكلم بها كجسد لا روح فيه وان علما لا يخرج ككنز
لا ينفق منه وانما مثل العالم كمثل رجل حمل سراجا فی طريق مظلم يستضیء به من مر به وكل يدعو له
بالخير اخبرنا محمد بن الصلت ثنا منصور بن ابی الاسود عن ابی اسحق الشيبانی عن حماد عن
ابراهيم قال يتبع الرجل بعد موته ثلث خلال صدقة تجری بعده وصلوة ولده عليه وعلم
افشاه يعمل به بعده حدثنا موسی بن اسمعيل حدثنی اسمعيل بن جعفر المدنی عن العلاء
ابن عبد الرحمن عن ابيه عن ابی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم قال اذا مات الانسان انقطع
عمله الا من ثلث علم ينتفع به او صدقة تجری له او ولد صالح يدعو له اخبرنا عبيد بن يعيش
ثنا يونس عن صالح بن رستم المزنی عن الحسن عن ابی موسی انه قال حين قدم البصرة بعثنی اليكم
عمر بن الخطاب اعلمكم كتاب ربكم وسنتكم وانظف طرقكم اخبرنا محمد بن حميد ثنا محمد بن المعلی
ثنا زياد بن خيثمة عن ابی داود عن عبد الله بن سخبرة عن سخبرة عن النبی صلی الله عليه وسلم قال
من طلب العلم كان كفارة لما مضی باب الرحلة فی طلب العلم واحتمال العناء فيه اخبرنا
محمد بن عيسی ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن ابی قلابة قال لقد اقمت بالمدينة ثلثا ما لی حاجة
الا وقد فرغت منها الا ان رجلا كانوا يتوقعونه كان يروی حديثا فاقمت حتی قدم فسألته اخبرنا
مسكين بن المبارك ثنا الوليد ابن مسلم عن ابن جابر قال سمعت بسر بن عبيد الله يقول ان كنت لاركب
الی المصر من الامصار فی الحديث الواحد لاسمعه اخبرنا عمرو بن زرارة انا ابو قطن عمرو بن الهيثم
عن ابی خلدة عن ابی العالية قال كنا نسمع الرواية بالبصرة عن اصحاب رسول الله صلی الله
تعالی عليه وسلم فلم نرض حتی ركبنا الی المدينة فسمعناها من افواههم اخبرنا نعيم بن حماد
ثنا بقية عن عبد الله بن عبد الرحمن القشيری قال قال داود النبی صلی الله عليه وسلم قل لصاحب
العلم يتخذ عصا من حديد ونعلين من حديد ويطلب العلم حتی ينكسر العصا وتخرق النعلان اخبرنا
مخلد بن مالك ثنا يحيی بن سعيد الاموی ثنا الحجاج عن حصين بن عبد الرحمن من آل سعد بن
معاذ قال قال ابن عباس طلبت العلم فلم اجده اكثر منه فی الانصار فكنت آتی الرجل فاسأل عنه

فيقال لي نائم فاتوسد ردائي ثم اضطجع حتى يخرج الى الظهر فيقول متى كنت ههنا يا ابن عم رسول الله
صلى الله عليه وسلم فاقول منذ طويل فيقول بئس ما صنعت هلا اعلمتني فاقول اردت ان تخرج
الي وقد قضيت حاجتك اخبرنا احمد بن عبد الله بن يونس ثنا ابو بكر عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة
ابن عبد الرحمن عن ابن عباس قال وجدت اكثر حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم عند هذا
الحي من الانصار والله ان كنت لآتي الرجل منهم فيقال هو نائم فلو شئت ان يوقظ لي فادعه حتى يخرج
لاستطيب بذلك حديثه اخبرنا ابو معمر اسمعيل بن ابراهيم عن سفيان بن عيينة عن الزهري عن
ابي سلمة قال لو رفقت بابن عباس لاصبت منه علما كثيرا اخبرنا بشر بن الحكم ثنا عبد الرزاق
ثنا معمر عن الزهري قال كنت آتي باب عروة فاجلس بالباب ولو شئت ان ادخل لدخلت
ولكن اجلالا له اخبرنا يزيد بن هارون انا جرير بن حازم عن يعلى بن حكيم عن عكرمة عن
ابن عباس قال لما توفي رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قلت لرجل من الانصار يا فلان هلم
فلنسأل اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فانهم اليوم كثير فقال واعجبا لك يا ابن عباس أترى
الناس يحتاجون اليك وفي الناس من اصحاب النبي صلى الله تعالى عليه وسلم من ترى فترك
ذلك واقبلت على المسألة فان كان ليبلغني الحديث عن الرجل فآتيه وهو قائل فاتوسد ردائي
على بابه فتسفي الريح على وجهي التراب فيخرج فيراني فيقول يا ابن عم رسول الله ما جاء بك الا
ارسلت الي فآتيك فاقول انا احق ان آتيك فاسألك عن الحديث قال فبقي الرجل حتى رآني
وقد اجتمع الناس علي فقال كان هذا الفتى اعقل مني اخبرنا يزيد بن هارون ثنا الجريري
عن عبد الله بن بريدة ان رجلا من اصحاب النبي صلى الله تعالى عليه وسلم رحل الى فضالة
ابن عبيد وهو بمصر فقدم عليه وهو يمد لناقة له فقال مرحبا قال اما اني لم آتك زائرا ولكن
سمعت انا وانت حديثا من رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم رجوت ان يكون عندك
منه علم قال ما هو قال كذا وكذا **باب صيانة العلم** اخبرنا محمد بن سعيد ثنا
عبد السلام بن حرب عن عبد الاعلى عن الحسن انه دخل السوق فساوم رجلا بثوب فقال
هو لك بكذا وكذا والله لو كان غيرك ما اعطيته فقال فعلتموها فما رئي بعدها مشتريا من
السوق ولا بائعا حتى لحق بالله اخبرنا الهيثم بن جميل عن حسام عن ابي معشر عن ابراهيم
انه كان لا يشتري ممن يعرفه اخبرنا محمد بن سعيد انا عبد السلام عن عبد الله بن الوليد
المزني عن عبيد بن الحسن قال قسم مصعب بن الزبير مالا في قراء اهل الكوفة فبعث

شهر رمضان فبعث الى عبد الرحمن بن معقل بالفي درهم فقال له استعن بها في شهرك هذا
فردها عبد الرحمن بن معقل وقال لم نقرأ القرآن لهذا اخبرنا محمد بن احمد بن ابي خلف ثنا
انس بن عياض حدثني عبيد الله بن عمر ان عمر بن الخطاب قال لعبد الله بن سلام من ارباب
العلم قال الذين يعملون بما يعلمون قال فما ينفي العلم من صدور الرجال قال الطمع اخبرنا
محمد بن احمد ثنا سفيان بن عيينة عن زيد عن عطاء قال ما أوى شئ الى شئ ازين من حلم
الى علم اخبرنا عفان ثنا حماد بن سلمة انا عاصم الاحول عن عامر الشعبي قال زين العلم
حلم اهله اخبرنا يعقوب بن ابراهيم ثنا عبد الرحمن ثنا زمعة بن صالح عن سلمة بن وهرام
عن طاوس قال ما حمل العلم في مثل جراب حلم اخبرنا محمد بن حميد ثنا جرير عن ابن شبرمة
عن الشعبي قال زين العلم حلم اهله اخبرنا الحكم بن المبارك انا مطرف بن مازن عن يعلى
ابن مقسم عن وهب بن منبه قال ان الحكمة تسكن القلب الوادع الساكن اخبرنا محمد
بن احمد قال سمعت سفيان يقول قال عيسى (عليه السلام) اشتهيتم العلم واذ هبتم نوره ولو ادركني و
اياكم عمر لاوجعنا اخبرنا شهاب بن عباد ثنا سفيان بن عيينة عن ابي المرادي قال قال علي
تعلموا العلم فاذا علمتم فاكظموا عليه ولا تشوبوه بضحك ولا بلعب فتمجه القلوب اخبرنا محمد بن حميد
ثنا جرير عن الفضيل بن غزوان عن علي بن حسين قال من ضحك ضحكة مج مجة من العلم
اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان ان عمر قال لكعب من ارباب العلم قال الذين يعملون
بما يعلمون قال فما اخرج العلم من قلوب العلماء قال الطمع اخبرنا احمد بن حميد ثنا
محمد بن بشر ثنا عبد الله بن الوليد عن عمر عن ايوب عن ابي اياس قال كنت نازلا على عمرو بن النعمان
فاتاه رسول مصعب بن الزبير حين حضره رمضان بالفي درهم فقال ان الامير يقرئك
السلام وقال انا لم ندع قارئا شريفا الا وقد وصل اليه منا معروف فاستعن بهذين على نفقة
شهرك هذا فقال اقرأ الامير السلام وقل له انا والله ما قرأنا القرآن نريد به الدنيا ودرهمها

باب السنة قاضية على كتاب الله اخبرنا اسد بن موسى ثنا معاوية ثنا الحسن
بن جابر عن المقدام بن معديكرب الكندي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حرم اشياء
يوم خيبر الحمار وغيره ثم قال ليوشك الرجل متكئا على اريكته يحدث بحديثي فيقول بيننا و
بينكم كتاب الله ما وجدنا فيه من حلال استحللناه وما وجدنا فيه من حرام حرمناه الا
وان ما حرم رسول الله فهو مثل ما حرم الله اخبرنا محمد بن عيينة عن ابي اسحق الفزاري

عن الاوزاعي عن يحيى بن ابي كثير قال السنة قاضية على القرآن وليس القرآن بقاض على السنة
اخبرنا محمد بن كثير عن الاوزاعي عن حسان قال كان جبريل ينزل على النبي صلى الله عليه وسلم
بالسنة كما ينزل عليه بالقرآن اخبرنا محمد بن كثير عن الاوزاعي عن مكحول قال السنة
سنتان سنة الاخذ بها فريضة وتركها كفر وسنة الاخذ بها فضيلة وتركها الى غيره حرج
اخبرنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن سلمة عن يعلى بن حكيم عن سعيد بن جبير انه حدث
يوما بحديث عن النبي صلى الله عليه وسلم فقال رجل في كتاب الله ما يخالف هذا قال
لا ارانى احدثك عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وتعرض فيه بكتاب الله كان رسول الله
صلى الله عليه وسلم اعلم بكتاب الله منك [تأويل حديث رسول الله صلى الله
عليه وسلم] اخبرنا نعيم بن حماد ثنا عبد العزيز بن محمد عن ابن عجلان عن عون بن عبد الله
عن ابن مسعود انه قال اذا حدثتم بالحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فظنوا
به الذي هو اهيا والذي هو اهدى والذي هو اتقى اخبرنا ابو نعيم ثنا مسعر عن عمرو بن مرة
عن ابي البختري عن ابي عبد الرحمن السلمي عن علي قال اذا حدثتم شيئا عن رسول الله صلى الله
تعالى عليه وسلم فظنوا به الذي هو اهدى والذي هو اتقى والذي هو اهيا اخبرنا ابو معمر
اسمعيل بن ابراهيم عن صالح بن عمر عن عاصم بن كليب عن ابيه عن ابي هريرة قال كان اذا حدث
عن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم يقول قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
من كذب على متعمدا فليتبوأ مقعده من النار فكان ابن عباس اذا حدث قال اذا سمعتموني
احدث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم تجدوه في كتاب الله او حسنا عند الناس
فاعلموا اني قد كذبت عليه اخبرنا عبد الله بن عمران ثنا سفيان بن عيينة عن سليمان
الاحول عن عكرمة قال ان ازهد الناس في عالم اهله [باب من اكرة العلم] اخبرنا
اسد بن موسى ثنا شعبة عن الجريري وابي مسلمة عن ابي نضرة عن ابي سعيد الخدري
قال تذاكروا الحديث فان الحديث يهيج الحديث اخبرنا ابو نعيم ثنا ابو عوانة عن ابي بشر عن
ابي نضرة عن ابي سعيد الخدري قال تذاكروا الحديث فان الحديث يهيج الحديث اخبرنا ابو معمر
عن هشيم عن ابي بشر عن ابي نضرة عن ابي سعيد الخدري قال تذاكروا الحديث فان الحديث
يهيج الحديث اخبرنا ابو معمر عن ابي معاوية عن الاعمش عن ابي بشر عن ابي نضرة عن
ابي سعيد وابن علية عن الجريري عن ابي نضرة عن ابي سعيد وابو مسلمة يعني عن ابي نضرة

عن ابي سعيد وفيه كلام اكثر من هذا اخبرنا محمد بن احمد ثنا سفيان عن عمرو قال قال لي
طاوس اذهب بنا نجالس الناس اخبرنا اسمعيل بن ابان ثنا يعقوب بن عبد الله القمي
ثنا جعفر بن ابي المغيرة عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال تذاكروا هذا الحديث
لا ينفلت منكم فانه ليس مثل القرآن مجموع محفوظ وانكم ان لم تذاكروا هذا الحديث ينفلت
منكم ولا يقولن احدكم حدثت امس فلا احدث اليوم بل حدث امس ولتحدث اليوم
ولتحدث غدا اخبرنا مالك بن اسمعيل ثنا مندل بن علي حدثني جعفر بن ابي المغيرة حدثني
سعيد بن جبير قال قال ابن عباس احفظوا الحديث واستذكروه فانه ان لم تذكروه ذهب
ولا يقولن رجل لحديث قد حدثه قد حدثته مرة فانه من كان سمعه يزداد به علما
ويسمع من لم يسمع اخبرنا الحكم بن المبارك انا ابو عوانة عن يزيد بن ابي زياد عن
عبد الرحمن بن ابي ليلى قال تذاكروا فان احياء الحديث مذاكرته اخبرنا قبيصة
ومحمد بن يوسف قالا ثنا سفيان عن الاعمش عن ابراهيم عن علقمة قال تذاكروا الحديث
فان ذكره حياته اخبرنا محمد بن قدامة عن سفيان بن عيينة عن زياد بن سعد قال
كان ابن شهاب يحدث الاعراب اخبرنا محمد بن سعيد انا محمد بن فضيل عن الاعمش
قال كان اسمعيل بن رجاء يجمع صبيان الكتاب يحدثهم يتحفظ بذلك اخبرنا ابو النعمان
ثنا حماد بن زيد عن ابي عبد الله الشقري عن ابراهيم قال حدث حديثك من يشتهيه و
من لا يشتهيه فانه يصير عندك كانه امام تقرأه اخبرنا ابو معمر ومحمد بن سعيد عن
عبد السلام عن حجاج عن عطاء عن ابن عباس قال اذا سمعتم منا حديثا فتذاكروه بينكم
اخبرنا ابو معمر عن هشيم انا يونس قال كنا نأتي الحسن فاذا خرجنا من عنده تذاكرنا بيننا
اخبرنا صدقة بن الفضل ثنا عبد الله بن وهب عن عمرو بن الحارث عن جبير بن ابي حكيم عن
نافع عن ابن عمر قال اذا اراد احدكم ان يروي حديثا فليردده ثلاثا اخبرنا محمد بن سعيد ثنا
محمد بن فضيل عن يزيد عن عبد الرحمن بن ابي ليلى قال احياء الحديث مذاكرته فقال له
عبد الله بن شداد يرحمك الله كم من حديث احييته في صدري كان قد مات اخبرنا
عبد الله بن سعيد ثنا محمد بن فضيل عن ابيه قال كان الحارث بن يزيد العكلي وابن شبرمة
والقعقاع بن يزيد ومغيرة اذا صلوا العشاء الآخرة جلسوا في الفقه فلم يفرق بينهم الا
اذان الصبح اخبرنا مالك بن اسمعيل قال سمعت شريكا ذكر عن ليث عن عطاء وطاوس

ومجاهد قال عن اثنين منهم لا بأس بالسمر في الفقه اخبرنا محمد بن سعيد ثنا عبد السلام عن
ليث عن مجاهد قال لا بأس بالسمر في الفقه اخبرنا محمد بن سعيد ثنا حفص عن ابن جريج
قال قال ابن عباس تدارس العلم ساعة من الليل خير من احيائها اخبرنا ابو جعفر محمد
ابن عيسى عن هشيم انا حجاج عن عطاء قال كنا نأتي جابر بن عبد الله فاذا خرجنا من عنده
تذاكرنا فكان ابو الزبير احفظنا للحديث اخبرنا مروان بن محمد قال سمعت الليث بن سعد
يقول تذاكر ابن شهاب ليلة بعد العشاء حديثا وهو جالس متوضئا قال فما زال ذلك
مجلسه حتى اصبح قال مروان جعل يتذاكر الحديث اخبرنا عبد الله بن محمد ثنا ابن ادريس
عن محمد بن اسحق عن الزهري قال كنت اذا سألت عبيد الله بن عبد الله فانما اُفجر به بحرا
اخبرنا محمد بن حميد ثنا جرير عن عثمان بن عبد الله قال كان الحرث العكلي واصحابه يتجالسون
بالليل ويذكرون الفقه اخبرنا ابو نعيم ثنا ابو اسرائيل عن عطاء بن السائب عن ابيه
رفعه عن ابي الاحوص عن عبد الله قال تذاكروا هذا الحديث فان حياته مذاكرته اخبرنا
ابو نعيم ثنا المسعودي عن عون قال قال عبد الله لاصحابه حين قدموا عليه هل تجالسون
قالوا ليس نترك ذلك قال فهل تزاورون قالوا نعم يا ابا عبد الرحمن ان الرجل منا ليفقد اخاه
فيمشي في طلبه الى اقصى الكوفة حتى يلقاه قال فانكم لن تزالوا بخير ما فعلتم ذلك اخبرنا محمد
بن المبارك ثنا الوليد عن الاوزاعي عن الزهري قال آفة العلم النسيان وترك المذاكرة اخبرنا
جعفر بن عون انبأنا ابو عميس عن القاسم قال قال عبد الله آفة الحديث النسيان اخبرنا
محمد بن يوسف عن سفيان عن طارق عن حكيم بن جابر قال قال عبد الله ان لكل شيء
آفة وآفة العلم النسيان اخبرنا عبد الله بن سعيد ثنا ابو اسامة عن الاعمش قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم آفة العلم النسيان واضاعته ان تحدث به غير اهله
اخبرنا عفان ثنا حماد بن سلمة انبأنا ابو حمزة التمار عن الحسن قال غائلة العلم النسيان
اخبرنا عثمان بن عمر انا كهمس عن ابن بريدة قال قال علي تذاكروا هذا الحديث وتزاوروا
فانكم ان لم تفعلوا يدرس اخبرنا بشر بن الحكم قال سمعت سفيان يقول قال الزهري كنت
احسب باني اصبت من العلم فجالست عبيد الله فكاني كنت في شعب من الشعاب

باب اختلاف الفقهاء

اخبرنا يزيد بن هارون عن حماد بن سلمة عن حميد قال
قيل لعمر بن عبد العزيز لو جمعت الناس على شيء فقال ما يسرني انهم لم يختلفوا قال

ثم كتب الى الآفاق او الى الامصار ليقضي كل قوم بما اجتمع عليه فقهاؤهم اخبرنا يزيد عن المسعودي
عن عون بن عبد الله قال ما احب ان اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم لم يختلفوا فانهم
لو اجتمعوا على شيء فتركه رجل ترك السنة ولو اختلفوا فاخذ رجل بقول احد اخذ بالسنة
اخبرنا ابو نعيم ثنا حسن عن ليث عن طاوس قال ربما راى ابن عباس الرأي ثم تركه
اخبرنا الحجاج بن المنهال ثنا حماد بن سلمة انبانا هشام بن عروة عن عروة عن مروان ٦٤٠
ابن الحكم قال قال لي عثمان بن عفان ان عمر قال لي اني قد رأيت في الجد رأيا فان رأيتم ان تتبعوه
فاتبعوه قال عثمان ان نتبع رأيك فانه رشد وان نتبع رأي الشيخ قبلك فنعم ذو الرأي كان
قال وكان ابو بكر يجعله ابا اخبرنا ابراهيم بن المنذر الحزامي ثنا ٦٤١
مروان بن معاوية ثنا عاصم الاحول قال عرضت على الشعبي احاديث الفقه فاجازها لي
اخبرنا ابراهيم بن المنذر ثنا سفيان بن عيينة قال قلت لعمرو بن دينار اسمعت جابر
ابن عبد الله يقول قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم لرجل مر في المسجد بسهام
امسك بنصالها قال نعم اخبرنا ابراهيم بن المنذر ثنا سفيان قال قلت لعبد الرحمن
ابن القاسم اسمعت اباك يحدث عن عائشة ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم كان
يقبلها وهو صائم قال نعم اخبرنا الحسن بن احمد ثنا مسكين بن بكير ثنا شعبة قال كتب
الي منصور بحديث فلقيته فقلت احدث به عنك قال اوليس اذا كتبت اليك فقد
حدثتك قال وسألت ايوب السختياني فقال مثل ذلك اخبرنا زكريا بن عدي انبانا
عبد الله بن المبارك عن معمر عن الزهري قال عرضت عليه كتابا فقلت ارويه عنك قال
ومن حدثك به غيري اخبرنا ابراهيم بن المنذر الحزامي ثنا داود بن عطاء مولى المزنيين
ثنا هشام بن عروة عن ابيه قال عرض الكتاب والحديث سواء اخبرنا ابراهيم بن المنذر
ثنا داود بن عطاء عن جعفر بن محمد عن ابيه قال العرض الكتاب والحديث سواء اخبرنا
ابراهيم بن المنذر ثنا داود بن عطاء قال كان زيد بن اسلم يرى عرض الكتاب والحديث ٦٤٩
سواء وكان ابن ابي ذئب يرى ذلك اخبرنا ابراهيم ثنا مطرف عن مالك بن انس انه كان
يرى العرض والحديث سواء باب الرجل يفتي بشيء ثم يبلغه عن النبي صلى الله عليه
وسلم فرجع الى قول النبي صلى الله تعالى عليه وسلم اخبرنا قبيصة ثنا سفيان عن الاعمش ٦٥٠
قال كان ابراهيم يقول يقوم عن يساره فحدثته عن سميع الزيات عن ابن عباس ان النبي

صلى الله عليه وسلم اقامه عن يمينه فاخذ به اخبرنا محمد بن حميد ثنا هارون بن المغيرة
عن عنبسة بن سعيد عن خالد بن زيد الانصاري عن عمار بن المغيرة بن شعبة عن ابيه المغيرة
ابن شعبة قال نشد عمر الناس أنشدهم من النبي صلى الله تعالى عليه وسلم من منكم في الجنين فقام
المغيرة بن شعبة فقال قضى فيه بعبد او امة فنشد الناس ايضا فقام المقضي له فقال قضى النبي صلى الله
عليه وسلم فيه بعبد او امة فنشد الناس ايضا فقام المقضي عليه فقال قضى النبي صلى الله عليه وسلم
قال على غرة عبد او امة فقلت أنقضي على ما فيها لا اكل ولا شرب ولا استهل ولا نطق ان يطله فهو احق ما يطل فهوى
النبي صلى الله تعالى عليه وسلم اليه بشيء معه فقال اتشعر فقال عمر لولا ما بلغني من قضاء النبي صلى الله عليه وسلم لجعلته دية
بين ديتين اخبرنا سعيد بن عامر قال كان سلام يذكر عن ايوب قال اذا اردت ان تعرف خطأ
معلمك فجالس غيره اخبرنا عفان ثنا حماد بن زيد ثنا ايوب قال تذاكرنا ايلة الرجل
يموت فقلت عدتها من يوم يأتيها الخبر لقول الحسن وقتادة واصحابنا قال فلقيني طلق بن
حبيب العنزي فقال انك على كبرك من اهل بلد العلم بهم سريه واني لست آمن
عليك وانك قلت قولا ههنا خلاف قول اهل البلد ولست آمن ان يبيتوك فقلت وفي ذا اختلاف
قال نعم عدتها من يوم يموت فلقيت سعيد بن جبير فسألته فقال عدتها من يوم توفي
وسألت مجاهدا فقال عدتها من يوم توفي وسألت عطاء بن ابي رباح فقال من يوم توفي
وسألت ابا قلابة فقال من يوم توفي وسألت محمد بن سيرين فقال من يوم توفي قال وحدثنا
نافع أن ابن عمر رضي الله عنهما قال من يوم توفي وسمعت عكرمة يقول من يوم توفي قال وقال
جابر بن زيد من يوم توفي قال وكان ابن عباس يقول من يوم توفي قال حماد وسمعت
ليثا يحدث عن الحكم ان عبد الله بن مسعود قال من يوم توفي
قال وقال علي من يوم يأتيها الخبر قال عبد الله بن عبد الرحمن اقول من يوم توفي باب
الرجل يفتي في الشيء ثم يرى غيره اخبرنا محمد بن حميد ثنا ابن المبارك عن معمر عن سماك بن الفضل
عن وهب بن منبه عن الحكم بن مسعود قال اتينا عمر في المشركة فلم يشركهم ثم اتيناه العام المقبل
فشرك فقلنا له فقال تلك على ما قضينا وهذه على ما قضينا باب في اعظام العلم
اخبرنا يعقوب بن ابراهيم ثنا روح ثنا حجاج الاسود قال قال ابن منبه كان اهل العلم
فيما مضى يضنون بعلمهم عن اهل الدنيا فيرغب اهل الدنيا في علمهم فيبذلون لهم دنياهم
وان اهل العلم اليوم يبذلون علمهم لاهل الدنيا فزهد اهل الدنيا في علمهم فضنوا عليهم

يدنيا هم اخبرنا يعقوب بن ابراهيم ثنا محمد بن عمر بن الكميت ثنا علي بن وهب الهمداني ثنا الضحاك بن موسى قال مر سليمان بن عبد الملك بالمدينة وهو يريد مكة فاقام بها اياما فقال هل بالمدينة احد ادرك احدا من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا له ابو حازم فارسل اليه فلما دخل عليه قال له يا ابا حازم ما هذا الجفاء قال ابو حازم يا امير المؤمنين واي جفاء رأيت مني قال اتاني وجوه اهل المدينة ولم تأتني قال يا امير المؤمنين اعيذك بالله ان تقول ما لم يكن ما عرفتني قبل هذا اليوم ولا انا رأيتك قال فالتفت سليمان الى محمد ابن شهاب الزهري فقال اصاب الشيخ واخطأت قال سليمان يا ابا حازم ما لنا نكره الموت قال لانكم اخربتم الآخرة وعمرتم الدنيا فكرهتم ان تنتقلوا من العمران الى الخراب قال اصبت يا ابا حازم فكيف القدوم غدا على الله قال اما المحسن فكالغائب يقدم على اهله واما المسيء فكالآبق يقدم على مولاه فبكى سليمان وقال ليت شعري ما لنا عند الله قال اعرض عملك على كتاب الله قال واي مكان اجده قال ﴿إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ﴾ قال سليمان فاين رحمة الله يا ابا حازم قال ابو حازم ﴿رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ﴾ قال له سليمان يا ابا حازم فاي عباد الله اكرم قال اولو المروءة والنهى قال له سليمان فاي الاعمال افضل قال ابو حازم اداء الفرائض مع اجتناب المحارم قال سليمان فاي الدعاء اسمع قال ابو حازم دعاء المحسن اليه للمحسن قال فاي الصدقة افضل قال للسائل البائس وجهد المقل ليس فيها من ولا اذى قال فاي القول اعدل قال قول الحق عند من تخافه او ترجوه قال فاي المؤمنين اكيس قال رجل عمل بطاعة الله ودل الناس عليها قال فاي المؤمنين احمق قال رجل انحط في هوى اخيه وهو ظالم فباع آخرته بدنيا غيره قال له سليمان اصبت فما تقول فيما نحن فيه قال يا امير المؤمنين او تعفيني قال له سليمان لا ولكن نصيحة تلقيها الي قال يا امير المؤمنين ان آباءك قهروا الناس بالسيف واخذوا هذا الملك عنوة على غير مشورة من المسلمين ولا رضاهم حتى قتلوا منهم مقتلة عظيمة فقد ارتحلوا عنها فلو شعرت ما قالوه وما قيل لهم فقال له رجل من جلسائه بئس ما قلت يا ابا حازم قال ابو حازم كذبت ان الله اخذ ميثاق العلماء ﴿لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ﴾ قال له سليمان فكيف لنا ان نصلح قال تدعون الصلف وتمسكون بالمروءة وتقسمون بالسوية قال له سليمان كيف لنا بالمأخذ به قال ابو حازم تأخذه من حله

وتضع في اهله قال له سليمان هل لك يا ابا حازم ان تصحبنا فتصيب منا ونصيب
منك قال اعوذ بالله قال له سليمان ولم ذاك قال اخشى ان اركن اليكم شيئا قليلا
فيذيقني الله ضعف الحيوة وضعف الممات قال له سليمان ارفع الينا حوائجك قال تنجيني من
النار وتدخلني الجنة قال سليمان ليس ذاك الي قال ابو حازم فما لي اليك حاجة غيرها قال
فادع لي قال ابو حازم اللهم ان كان سليمان وليك فيسره لخير الدنيا والآخرة وان كان عدوك
فخذ بناصيته الى ما تحب وترضى قال له سليمان قط قال ابو حازم قد اوجزت واكثرت ان
كنت من اهله وان لم تكن من اهله فما ينفعني ان ارمي عن قوس ليس لها وتر قال له
سليمان اوصني قال سأوصيك واوجز عظم ربك ونزهه ان يراك حيث نهاك او يفقدك
حيث امرك فلما خرج من عنده بعث اليه بمائة دينار وكتب اليه ان انفقها ولك
عندي مثلها كثير قال فردها عليه وكتب اليه يا امير المؤمنين اعيذك بالله ان يكون
سؤالك اياي هزلا او ردي عليك بذلا وما ارضاها لك فكيف ارضاها لنفسي وكتب
اليه ان موسى بن عمران لما ورد ماء مدين وجد عليها رعاء يسقون ووجد من دونهم
جاريتين تذودان فسألهما فقالتا لا نسقي حتى يصدر الرعاء وابونا شيخ كبير فسقى لهما
ثم تولى الى الظل فقال رب اني لما انزلت الي من خير فقير وذلك انه كان جائعا خائفا
لا يامن فسأل ربه ولم يسأل الناس فلم يفطن الرعاء وفطنت الجاريتان فلما رجعتا
الى ابيهما اخبرتاه بالقصة وبقوله فقال ابوهما وهو شعيب هذا رجل جائع فقال
لاحداهما اذهبي فادعيه فلما اتته عظمته وغطت وجهها وقالت ان ابي يدعوك
ليجزيك اجر ما سقيت لنا فشق على موسى حين ذكرت اجر ما سقيت لنا ولم يجد بدا
ان يتبعها انه كان بين الجبال جائعا مستوحشا فلما تبعها هبت الريح فجعلت تصفق
ثيابها على ظهرها فتصف له عجيزتها وكانت ذات عجز وجعل موسى يعرض مرة ويغض
اخرى فلما عيل صبره ناداها يا امة الله كوني خلفي وأريني السمت بقولك فلما دخل
على شعيب اذا هو بالعشاء مهيأ فقال له شعيب اجلس يا شاب فتعش فقال له موسى
اعوذ بالله فقال له شعيب لم اما انت جائع قال بلى ولكني اخاف ان يكون هذا عوضا
لما سقيت لهما وانا من اهل بيت لا نبيع شيئا من ديننا بملء الارض ذهبا فقال له
شعيب لا يا شاب ولكنها عادتي وعادة آبائي نقري الضيف ونطعم الطعام فجلس موسى فاكل

فاكل فان كانت هذه المائة دينار عوضا لما حلت فالميتة والدم ولحم الخنزير في حال الاضطرار احل من هذه وان كان يلحق في بيت المال فلي فيها نظراء فان ساويت بيننا والا فليس لي فيها حاجة اخبرنا ابو عثمان البصري عن عبد العزيز بن مسلم القسملي انا زيد العمي عن بعض الفقهاء انه قال يا صاحب العلم اعمل بعلمك واعط فضل مالك واحبس الفضل من قولك الا بشيء من الحديث ينفعك عند ربك يا صاحب العلم ان الذي علمت ثم لم تعمل به قاطع حجتك ومعذرتك عند ربك اذا لقيته يا صاحب العلم ان الذي امرت به من طاعة الله ليشغلك عما نهيت عنه من معصية الله يا صاحب العلم لا تكونن قويا في عمل غيرك ضعيفا في عمل نفسك يا صاحب العلم لا يشغلنك الذي لغيرك عن الذي لك يا صاحب العلم عظم العلماء وزاحمهم واستمع منهم ودع منازعتهم يا صاحب العلم عظم العلماء لعلمهم وصغر الجهال لجهلهم ولا تباعدهم وقربهم وعلمهم يا صاحب العلم لا تحدث بحديث في مجلس حتى تفهمه ولا تجيب امرأ في قوله حتى تعلم ما قال لك يا صاحب العلم لا تغتر بالله ولا تغتر بالناس فان الغرة بالله ترك امره والغرة بالناس اتباع هواهم واحذر من الله ما حذرك من نفسه واحذر من الناس فتنتهم يا صاحب العلم انه لا يكمل ضوء النهار الا بالشمس كذلك لا تكمل الحكمة الا بطاعة الله يا صاحب العلم انه لا يصلح الزرع الا بالماء والتراب كذلك لا يصلح الايمان الا بالعلم والعمل يا صاحب العلم كل مسافر متزود وسيجد اذا احتاج الى زاده ما تزود وكذلك سيجد كل عامل اذا احتاج الى عمله في الآخرة ما عمل في الدنيا يا صاحب العلم اذا اراد الله ان يحضك على عبادته فاعلم انه انما اراد ان يبين لك كرامتك عليه فلا تحولن الى غيره فترجع من كرامته الى هوانه يا صاحب العلم انك ان تنقل الحجارة والحديد اهون عليك من ان تحدث من لا يقبل حديثك ومثل الذي يحدث من لا يقبل حديثه كمثل الذي ينادي الميت ويضع المائدة لاهل القبور

رسالة عباد بن عباد الخواص الشامي

اخبرنا عبد الملك بن سليمان ابو عبد الرحمن الانطاكي عن عباد بن عباد الخواص الشامي ابو عتبة قال اما بعد اعقلوا والعقل نعمة فرب ذي عقل قد شغل قلبه

بالتعمق فيما هو عليه ضرر عن الانتفاع بما يحتاج اليه حتى صار عن ذلك ساهيا ومن فضل عقل المرء تركه النظر فيما لا نظر فيه حتى لا يكون فضل عقله وبالا عليه في تركه منافسة من هو دونه في الاعمال الصالحة او رجل شغل قلبه ببدعة قلد فيها دينه رجالا دون اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم او اكتفى برأيه فيما لا يرى الهدى الا فيها ولا يرى الضلالة الا تركها يزعم انه اخذها من القرآن وهو يدعو الى فراق القرآن فما كان للقرآن حملة قبله وقبل اصحابه يعملون بمحكمه ويؤمنون بمتشابهه وكانوا منه على منار كوضح الطريق وكان القرآن امام رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم اماما لاصحابه وكان اصحابه ائمة لمن بعدهم رجال معروفون منسوبون في البلدان متفقون في الرد على اصحاب الاهواء مع ما كان بينهم من الاختلاف وتسكع اصحاب الاهواء برأيهم في سبل مختلفة جائرة عن القصد مفارقة للصراط المستقيم فتوهت بهم ادلاؤهم في مهامه مضلة فامعنوا فيها متعسفين في تيههم كلما احدث لهم الشيطان بدعة في ضلالتهم انتقلوا منها الى غيرها لانهم لم يطلبوا اثر السالفين ولم يقتدوا بالمهاجرين وقد ذكر عن عمر انه قال لزياد هل تدري ما يهدم الاسلام زلة عالم وجدال المنافق بالقرآن وائمة مضلون اتقوا الله وما حدث في قرائكم واهل مساجدكم من الغيبة والنميمة والمشي بين الناس بوجهين ولسانين وقد ذكر ان من كان ذا وجهين في الدنيا كان ذا وجهين في النار يلقاك صاحب الغيبة فيغتاب عندك من يرى انك تحب غيبته ويخالفك الى صاحبك فيأتيه عنك بمثله فاذا هو قد اصاب عند كل واحد منكما حاجته وخفي على كل واحد منكما ما اتى عند صاحبه حضوره عند من حضره حضور الاخوان وغيبته عن من غاب عنه غيبة الاعداء من حضر منهم كانت له الاثرة ومن غاب منهم لم تكن له حرمة يفتن من حضره بالتزكية ويغتاب من غاب عنه بالغيبة فيا لعباد الله اما في القوم من رشيد ولا مصلح به يقمع هذا عن مكيدته ويرده عن عرض اخيه المسلم بل عرف هواهم فيما مشى به اليهم فاستمكن منهم وامكنوه من حاجته فاكل بدينه مع اديانهم فالله الله ذبوا عن حرم اغيابكم وكفوا السنتكم عنهم الا من خير وناصحوا الله في امتكم اذ كنتم حملة الكتاب والسنة فان الكتاب لا ينطق حتى ينطق به وان السنة لا تعمل حتى يعمل بها فمتى يتعلم الجاهل اذا سكت العالم فلم ينكر ما ظهر ولم يأمر بما ترك

وقد اخذ الله ميثاق الذين اوتوا الكتاب لتبيننه للناس ولا تكتمونه اتقوا الله فانكم
في زمان قد رق فيه الورع وقل فيه الخشوع وحمل العلم مفسدوه فاحبوا ان يعرفوا بحمله
وكرهوا ان يعرفوا باضاعته فنطقوا فيه بالهوى لما ادخلوا فيه من الخطاء وحرفوا الكلم
عما تركوا من الحق الى ما عملوا به من باطل فذنوبهم ذنوب لا يستغفر منها وتقصيرهم
تقصير لا يعترف به كيف يهتدي المستدل المسترشد اذا كان الدليل حائرا احبوا الدنيا
وكرهوا منزلة اهلها فشاركوهم في العيش وزايلوهم بالقول ودافعوا بالقول عن انفسهم
ان ينسبوا الى عملهم فلم يتبرؤا مما انتفوا منه ولم يدخلوا فيما نسبوا اليه انفسهم لان العامل
بالحق متكلم وان سكت وقد ذكر ان الله تعالى يقول اني لست كل كلام الحكيم اتقبل ولكني انظر
الى همه وهواه فان كان همه وهواه لي جعلت صمته حمدا ووقارا لي وان لم يتكلم وقال الله تعالى
مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا وقال خُذُوا مَا اٰتَيْنٰكُمْ
بِقُوَّةٍ قال العمل بما فيه ولا تكتفوا من السنة بانتحالها بالقول دون العمل بها فان انتحال السنة
دون العمل بها كذب بالقول مع اضاعة العلم ولا تعيبوا بالبدع تزينا بعيبها فان فساد اهل
البدع ليس بزائد في صلاحكم ولا تعيبوها بغيا على اهلها فان البغي من فساد انفسكم وليس
ينبغي للطبيب ان يداوي المرضى بما يبرئهم ويمرضه فانه اذا مرض اشتغل بمرضه عن مداواتهم
ولكن ينبغي ان يلتمس لنفسه الصحة ليقوى به على علاج المرضى فليكن امركم فيما تنكرون على
اخوانكم نظرا منكم لانفسكم ونصيحة منكم لربكم وشفقة منكم على اخوانكم وان تكونوا مع
ذلك بعيوب انفسكم اعنى منكم بعيوب غيركم وان يستفطم بعضكم بعضا النصيحة
وان يحظى عندكم من بذلها لكم وقبلها منكم وقد قال عمر بن الخطاب رضي الله تعالى عنه رحم
الله من اهدى الي عيوبي تحبون ان تقولوا فيحتمل لكم وان قيل لكم مثل الذي قلتم غضبتم
تجدون على الناس فيما تنكرون من امورهم وتأتون مثل ذلك افلا تحبون ان يؤخذ
عليكم اتهموا رأيكم ورأي اهل زمانكم وتثبتوا قبل ان تكلموا وتعلموا قبل ان تعملوا
فانه يأتي زمان يشتبه فيه الحق والباطل ويكون المعروف فيه منكرا والمنكر فيه معروفا فمنكم
متقرب الى الله بما يباعده ومتحبب اليه بما يبغضه عليه قال الله تعالى اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ
سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا الآية فعليكم بالوقوف عند الشبهات حتى يبرز لكم واضح الحق
بالبينة فان الداخل فيما لا يعلم بغير علم آثم ومن نظر لله نظر الله له عليكم بالقرآن فأتموا

واتواب وعليكم بطلب اثر الماضين فيه ولو ان الاحبار والرهبان لم يتقوا زوال مراتبهم وفساد منزلتهم باقامة الكتاب وتبيانه ما حرفوه ولا كتموه ولكنهم لما خالفوا الكتاب باعمالهم التمسوا ان يخدعوا قومهم عما صنعوا مخافة ان يفسد منازلهم وان يتبين للناس فسادهم فحرفوا الكتاب بالتفسير وما لم يستطيعوا تحريفه كتموه فسكتوا عن صنيع انفسهم ابقاء على منازلهم وسكتوا عما صنع قومهم مصانعة لهم وقد اخذ الله ميثاق الذين اوتوا الكتاب ليبيننه للناس ولا يكتمونه بل مالوا عليه ورفقوا لهم فيه

كتاب الصلوة

باب فرض الوضوء والصلوة اخبرنا علي بن عبد الحميد ثنا سليمان بن المغيرة عن ثابت عن انس بن مالك قال لما نهينا ان نبتدئ النبي صلى الله تعالى عليه وسلم كان يعجبنا ان يقدم البدوي والاعرابي العاقل فيسأل النبي صلى الله عليه وسلم ونحن عنده فبينا نحن كذلك اذ جاء اعرابي فجثا بين يدي رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فقال يا محمد ان رسولك اتانا فزعم لنا انك تزعم ان الله ارسلك فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق قال فبالذي رفع السماء وبسط الارض ونصب الجبال آلله ارسلك فقال النبي صلى الله تعالى عليه وسلم نعم قال فان رسولك زعم لنا انك تزعم ان علينا خمس صلوات في اليوم والليلة فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق قال فبالذي ارسلك آلله امرك بهذا فقال النبي صلى الله عليه وسلم نعم قال فان رسولك زعم لنا انك تزعم ان علينا صوم شهر في السنة فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق قال فبالذي ارسلك آلله امرك بهذا قال نعم قال فان رسولك زعم لنا انك تزعم ان علينا في اموالنا الزكوة فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق قال فبالذي ارسلك آلله امرك بهذا فقال النبي صلى الله عليه وسلم نعم قال فان رسولك زعم لنا انك تزعم ان علينا الحج الى البيت من استطاع اليه سبيلا فقال النبي صلى الله تعالى عليه وسلم صدق قال فبالذي ارسلك آلله امرك بهذا فقال النبي صلى الله تعالى عليه وسلم نعم قال فو الذي بعثك بالحق لا ادع منهن شيئا ولا اجاوزهن قال ثم وثب الاعرابي فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان صدق الاعرابي دخل الجنة اخبرنا محمد بن يزيد ثنا ابن فضيل ثنا عطاء بن السائب عن سالم بن ابي الجعد عن ابن عباس قال جاء اعرابي الى النبي صلى الله

عليه وسلم فقال السلام عليك يا غلام بني عبد المطلب فقال وعليك وقال اني رجل من اخوالك
من بني سعد بن بكر وانا رسول قومي اليك ووافدهم واني سائلك فمشددة مسألتي اليك
ومناشدك فمشدد مناشدتي اياك قال خذ عنك يا اخا بني سعد قال من خلقك وخلق من
قبلك ومن هو خالق من بعدك قال الله قال فنشدتك بذلك أهو ارسلك قال نعم قال من
خلق السموات السبع والارضين السبع واجرى بينهن الرزق قال الله قال فنشدتك بذلك
اهو ارسلك قال نعم قال انا وجدنا في كتابك وامرتنا رسلك ان نصلي في اليوم والليلة
خمس صلوات لمواقيتها فنشدتك بذلك آهو أمرك قال نعم قال فانا وجدنا في كتابك وامرتنا
رسلك ان نأخذ من حواشي اموالنا فنردها على فقرائنا فنشدتك بذلك آهو امرك بذلك
قال نعم ثم قال اما الخامسة فلست بسائلك عنها ولا ارب لي فيها ثم قال اما والذي بعثك ٢٦١
بالحق لاعملن بها ومن اطاعني من قومي ثم رجع فضحك النبي صلى الله عليه وسلم حتى بدت
نواجذه ثم قال والذي نفسي بيده لئن صدق ليدخلن الجنة اخبرنا محمد بن حميد ثنا
سلمة حدثني محمد بن اسحق حدثني سلمة بن كهيل ومحمد بن الوليد بن نويفع عن كريب مولى
ابن عباس عن ابن عباس قال بعث بنو سعد بن بكر ضمام بن ثعلبة الى رسول الله صلى الله
تعالى عليه وسلم فقدم عليه فاناخ بعيره على باب المسجد ثم عقله ثم دخل المسجد ورسول الله
٢٣١٠ صلى الله عليه وسلم جالس في اصحابه وكان ضمام رجلا جلدا اشعر ذا غديرتين حتى وقف على
رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ايكم ابن عبد المطلب فقال رسول الله صلى الله تعالى
عليه وسلم انا ابن عبد المطلب قال محمد قال نعم قال يا ابن عبد المطلب اني سائلك
ومغلظ في المسألة فلا تجدن في نفسك قال لا اجد في نفسي فسل عما بدا لك قال اني انشدك
بالله الهك واله من كان قبلك واله من هو كائن بعدك آلله بعثك الينا رسولا قال
اللهم نعم قال فانشدك بالله الهك واله من كان قبلك واله من هو كائن بعدك آلله امرك
ان نعبده وحده لا نشرك به شيئا وان نخلع هذه الانداد التي كانت آباؤنا تعبدها من دونه
قال اللهم نعم قال فانشدك بالله الهك واله من كان قبلك واله من هو كائن بعدك آلله امرك
ان نصلي هذه الصلوات الخمس قال اللهم نعم قال ثم جعل يذكر فرائض الاسلام فريضة
فريضة الزكوة والصيام والحج وشرائع الاسلام كلها ويناشده عند كل فريضة كما
ناشده في التي قبلها حتى اذا فرغ قال فاني اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده

ورسوله وساؤدي هذه الفريضة واجتنب ما نهيتني عنه ثم قال لا ازيد ولا انقص ثم انصرف
الى بعيره فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم حين ولى ان يصدق ذو العقيصتين يدخل
الجنة فاتى الى بعيره فاطلق عقاله ثم خرج حتى قدم على قومه فاجتمعوا اليه فكان اول ما
تكلم ان قال بئست اللات والعزى قالوا مه يا ضمام اتق البرص واتق الجنون واتق الجذام
قال ويلكم انهما والله لا تضران ولا تنفعان ان الله قد بعث رسولا وانزل عليه كتابا
استنقذكم به مما كنتم فيه واني اشهد ان لا اله الا الله وان محمدا عبده ورسوله وقد جئتكم
من عنده بما امركم به ونهاكم عنه قال فوالله ما امسى من ذلك اليوم وفي حاضره رجل
ولا امرأة الا مسلما قال يقول ابن عباس فما سمعنا بوافد قوم كان افضل من ضمام بن ثعلبة

باب ما جاء في الطهور اخبرنا مسلم بن ابراهيم ثنا ابان هو ابن يزيد ثنا يحيى
بن كثير عن زيد عن ابي سلام عن ابي مالك الاشعري ان نبي الله صلى الله عليه وسلم قال الطهور
شطر الايمان والحمد لله يملأ الميزان ولا اله الا الله والله اكبر يملآن ما بين السماوات و
الارض والصلوة نور والصدقة برهان والوضوء ضياء والقرآن حجة لك او عليك وكل
الناس يغدو فبائع نفسه فمعتقها او موبقها حدثنا ثنا سعيد بن عامر عن شعبة عن
ابي اسحق عن جري النهدي عن رجل من بني سليم قال عقدهن رسول الله صلى الله تعالى
عليه وسلم في يدي او قال عقدهن في يده ويده في يدي سبحان الله نصف الميزان والحمد لله
يملأ الميزان والله اكبر يملأ ما بين السماء والارض والوضوء نصف الايمان والصوم نصف
الصبر حدثنا ثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن منصور والاعمش عن سالم بن ابي الجعد
عن ثوبان مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
استقيموا ولن تحصوا واعلموا ان خير اعمالكم الصلوة وقال الآخر ان من خير اعمالكم
الصلوة ولن يحافظ على الوضوء الا مؤمن حدثنا ثنا يحيى بن بشر ثنا الوليد بن مسلم
ثنا ابن ثوبان قال حدثني حسان بن عطية ان ابا كبشة السلولي حدثهم انه سمع ثوبان
مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سددوا
وقاربوا وخير اعمالكم الصلوة ولن يحافظ على الوضوء الا مؤمن

باب قوله اذا قمتم
الى الصلوة فاغسلوا وجوهكم الآية حدثنا ثنا عبد الصمد بن عبد الوارث ثنا
شعبة ثنا مسعود بن علي عن عكرمة ان سعدا كان يصلي الصلوات كلها بوضوء واحد

وان عليا كان يتوضأ لكل صلوة وتلا هذه الآية اذا قمتم الى الصلوة فاغسلوا وجوهكم
وايديكم الآية اخبرنا احمد بن خالد ثنا محمد هو ابن اسحق عن محمد بن يحيى بن حبان
عن عبيد الله بن عبد الله بن عمر قال قلت أرأيت توضأ ابن عمر لكل صلوة طاهرا او غير طاهر
عم ذلك قال حدثته اسماء بنت زيد بن الخطاب ان عبد الله بن حنظلة بن ابي عامر
حدثها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر بالوضوء لكل صلوة طاهرا او غير طاهر
فلما شق ذلك عليه أمر بالسواك لكل صلوة وكان ابن عمر يرى ان به على ذلك قوة
فكان لا يدع الوضوء لكل صلوة اخبرنا عبيد الله بن موسى عن سفيان عن علقمة
ابن مرثد عن ابن بريدة عن ابيه قال كان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم يتوضأ
لكل صلوة حتى كان يوم فتح مكة صلى الصلوات بوضوء واحد ومسح على خفيه فقال له عمر
رأيتك صنعت شيئا لم تكن تصنعه قال اني عمدا صنعت يا عمر قال ابو محمد قيل له فعل رسول الله
صلى الله عليه وسلم ان معنى قول الله تعالى اذا قمتم الى الصلوة فاغسلوا وجوهكم الآية
لكل محدث ليس للطاهر ومنه قول النبي صلى الله عليه وسلم لا وضوء الا من حدث
والله اعلم باب في الذهاب الى الحاجة اخبرنا يعلى بن عبيد ثنا محمد بن عمرو عن
ابي سلمة عن المغيرة بن شعبة قال كنت مع رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
في بعض اسفاره وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ذهب الى الحاجة ابعد
اخبرنا ابو نعيم ثنا جرير بن حازم عن ابن سيرين عن عمرو بن وهب عن المغيرة بن شعبة
قال كان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم اذا تبرز تباعد قال ابو محمد هو الادب باب
التستر عند الحاجة اخبرنا ابو عاصم ثنا ثور بن يزيد ثنا حصين الحميري اخبرنا
ابو سعيد الخير عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اكتحل فليوتر
من فعل فقد احسن ومن لا فلا حرج من استجمر فليوتر من فعل فقد احسن ومن
لا فلا حرج من اكل فليتخلل فما تخلل فليلفظ وما لاك بلسانه فليبتلع من اتى الغائط
فليستتر فان لم يجد الا كثيبا من رمل فليستدبره فان الشياطين يتلاعبون بمقاعد
بني آدم من فعل فقد احسن ومن لا فلا حرج اخبرنا حجاج بن منهال ثنا مهدي
ثنا محمد بن عبد الله بن ابي يعقوب عن الحسن بن سعد مولى الحسن بن علي عن عبد الله
ابن جعفر قال كان احب ما استتر به النبي صلى الله عليه وسلم لحاجته هدف او حائش نخل

قال ابو محمد معنى قول الله تعالى

باب النهي عن استقبال القبلة بغائط او بول اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج عن
عبد الكريم عن الوليد بن مالك عن عبد القيس عن محمد بن قيس مولى سهل بن حنيف
عن سهل بن حنيف ان النبي صلى الله عليه وسلم قال له انت رسولي الى اهل مكة
فقل ان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ عليكم السلام ويأمركم اذا خرجتم فلا تستقبلوا
القبلة ولا تستدبروها اخبرنا ابو نعيم ثنا ابن عيينة عن الزهري عن عطاء بن يزيد
عن ابي ايوب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا أتيتم الغائط فلا تستقبلوا القبلة بغائط
ولا بول ولا تستدبروها قال ثم قال ابو ايوب فقدمنا الشام فوجدنا مراحيض قد بنيت
عند القبلة فننحرف ونستغفر الله قال ابو محمد وهذا اصح من حديث عبد الكريم وعبد الكريم
شبه المتروك باب ۱۰ حدثنا عمرو بن عون عن عبد السلام بن حرب عن الاعمش
عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان لا يرفع ثوبه حتى يدنو من الارض قال ابو محمد
هو ادب وهو اشبه من حديث المغيرة باب الرخصة في استقبال القبلة اخبرنا
يزيد بن هارون ثنا يحيى بن سعيد ان محمد بن يحيى بن حبان اخبره ان عمه واسع بن حبان
اخبره عن ابن عمر قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم على ظهر بيتنا فرأيت النبي صلى الله
عليه وسلم جالسا على لبنتين مستقبل بيت المقدس باب في البول قائما
اخبرنا جعفر بن عون انبأ الاعمش عن ابي وائل عن حذيفة قال جاء رسول الله صلى الله
عليه وسلم الى سباطة قوم فبال وهو قائم قال ابو محمد لا اعلم فيه كراهية باب
ما يقول اذا دخل المخرج اخبرنا ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن عبد العزيز بن صهيب
عن انس بن مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل الخلاء قال اللهم
اني اعوذ بك من الخبث والخبائث باب الاستطابة حدثنا سعيد بن منصور
ثنا يعقوب بن عبد الرحمن عن ابي حازم عن مسلم بن قرط عن عروة عن عائشة
قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ذهب احدكم الى الغائط فليذهب معه
بثلاثة احجار يستطيب بهن فانها تجزئ عنه اخبرنا محمد بن عيينة انبأ علي هو ابن مسهر
عن هشام بن عروة عن عمرو بن خزيمة عن عمارة بن خزيمة بن ثابت الانصاري عن
ابيه قال قال رسول الله تعالى صلى الله عليه وسلم ثلاثة احجار ليس فيهن رجيع يعني
الاستطابة باب النهي عن الاستنجاء بعظم او روث اخبرنا ابو عاصم

عن ابن جريج عن عبد الكريم هو ابن ابي المخارق عن الوليد بن مالك من عبد القيس عن محمد
ابن قيس مولى سهل بن حنيف عن سهل بن حنيف ان النبي صلى الله عليه وسلم قال انت
رسولي الى اهل مكة فقل ان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ عليكم السلام و
يأمركم ان لا تستنجوا بعظم ولا ببعرة قال ابو عاصم مرة وينهاكم او يأمركم **باب**
النهي عن الاستنجاء باليمين اخبرنا وهب بن جرير ويزيد بن هارون وابو نعيم عن
هشام عن يحيى عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال
لا يمس احدكم ذكره بيمينه ولا يستنجي بيمينه **باب** الاستنجاء بالاحجار حدثنا
زكريا بن عدي ثنا ابن المبارك عن ابن عجلان عن القعقاع عن ابي صالح عن ابي هريرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما انا لكم مثل الوالد للولد اعلمكم فلا تستقبلوا
القبلة ولا تستدبروها واذا استطبت فلا تستطب بيمينك وكان يأمر بثلثة احجار
وينهى عن الروث والرمة فقال زكريا يعني العظام البالية **باب** الاستنجاء بالماء
اخبرنا يزيد بن هارون عن شعبة عن عطاء بن ابي ميمونة عن انس بن مالك ان
النبي صلى الله تعالى عليه وسلم كان اذا ذهب لحاجته اتبعته انا وغلام بعنزة واداوة
فيتوضأ اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا شعبة عن ابي معاذ عن انس ان النبي صلى الله
عليه وسلم كان اذا خرج من الخلاء جاء الغلام باداوة من ماء كان يستنجي به قال ابو محمد
ابو معاذ اسمه عطاء بن منيع ابي ميمونة اخبرنا سعيد بن سليمان عن عباد بن العوام
عن حصين بن عبد الرحمن عن قدر عن المسيب بن نجبة قال حدثني عمي وكانت شهدت
مع بقة ان حذيفة كان يستنجي بالماء **باب** فيمن يمسح يده بالتراب بعد الاستنجاء اخبرنا
محمد بن يوسف عن ابان بن عبد الله بن ابي حازم عن مولى لابي هريرة عن ابي هريرة قال قال رسول الله
صلى الله تعالى عليه وسلم استنجى ثم توضأ ثم دخل غيضة فاتيته بماء فاستنجى ثم مسح
يده بالتراب ثم غسل يديه اخبرنا محمد بن يوسف ثنا ابان بن عبد الله حدثني ابراهيم
ابن جرير بن عبد الله عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله **باب** ما يقول اذا
خرج من الخلاء اخبرنا مالك بن اسمعيل ثنا اسرائيل عن يوسف بن ابي بردة عن ابيه
ان عائشة حدثته ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا خرج من الخلاء قال غفرانك
باب في السواك اخبرنا يحيى بن حسان ثنا سعيد بن زيد بن شعيب الحبحاب عن انس ان رسول الله

صلى الله عليه وسلم قال اكثرت عليكم في السواك اخبرنا محمد بن عيسى ثنا عبد الوارث عن شعيب
ابن الحبحاب عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اكثرت عليكم في السواك
اخبرنا محمد بن احمد ثنا سفيان عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قال لولا ان اشق
على امتي لامرتهم به عند كل صلوة قال ابو محمد يعني السواك باب السواك مطهرة للفم اخبرنا خالد بن مخلد
هو القطواني ثنا ابراهيم بن اسمعيل بن ابي حبيبة اخبرني داود بن الحصين عن القاسم بن محمد
عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم السواك مطهرة للفم مرضاة للرب باب
السواك عند التهجد اخبرنا سعيد بن الربيع ثنا شعبة عن حصين قال سمعت
ابا وائل عن حذيفة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى التهجد يشوص
فاه بالسواك باب لا تقبل صلوة بغير طهور اخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة
عن قتادة عن ابي المليح عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقبل الله صلوة بغير
طهور ولا صدقة من غلول باب مفتاح الصلوة طهور اخبرنا محمد بن يوسف
عن سفيان عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن محمد بن الحنفية عن علي قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم مفتاح الصلوة الطهور وتحريمها التكبير وتحليلها التسليم باب
كم يكفي في الوضوء من الماء اخبرنا محمد بن عيسى ثنا ابن علية ثنا ابو ريحانة عن سفينة
قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يتوضأ بالمد ويغتسل بالصاع اخبرنا ابو الوليد
الطيالسي ثنا شعبة اخبرني عبد الله بن عبد الله بن جبر قال سمعت انسا يقول كان
رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم يتوضأ بالمكوك ويغتسل بخمس مكاكيك باب
الوضوء من الميضاة اخبرنا زكريا بن عدي ثنا عبيد الله بن عمرو عن عبد الله بن محمد بن
عقيل عن الربيع بنت معوذ بن عفراء قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتينا في
منزلنا فاخذ ميضاة لنا تكون مدا وثلث مد او ربع مد فاسكب عليه فيتوضأ ثلثا ثلثا
باب التسمية في الوضوء اخبرنا عبيد الله بن سعيد ثنا ابو عامر العقدي ثنا كثير
ابن زيد حدثني ربيح بن عبد الرحمن بن ابي سعيد الخدري عن ابيه عن جده عن النبي صلى الله
عليه وسلم قال لا وضوء لمن لم يذكر اسم الله عليه باب فيمن يدخل يديه في الاناء قبل
ان يغسلهما اخبرنا هاشم بن القاسم ثنا شعبة اخبرني النعمان بن سالم قال سمعت ابن عمرو
ابن اوس يحدث عن جده اوس بن ابي اوس انه رأى رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم

توضأ فاستوكفت ثلثا فقلت انا له اي شي استوكفت ثلثا قال غسل يديه ثلثا باب
الوضوء ثلثا اخبرنا نصر بن علي الجهضمي ثنا عبد الاعلى عن معمر عن الزهري عن عطاء بن يزيد عن
حمران بن ابان مولى عثمان بن عفان ان عثمان توضأ فمضمض واستنشق وغسل وجهه ثلثا ويديه ثلثا
ومسح براسه وغسل رجليه ثلثا ثم قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ كما
توضأت ثم قال من توضأ وضوئي هذا ثم صلى ركعتين لا يحدث فيهما نفسه غفر له ما تقدم
من ذنبه باب الوضوء مرتين مرتين حدثنا يحيى بن حسان ثنا عبد العزيز بن محمد
خالد بن عبد الله عن عمرو بن يحيى المازني عن ابيه ان عبد الله بن زيد دعا بتور من ماء فاكفأ
على يديه فغسلهما ثلث مرات وغسل وجهه ثلثا ويديه الى المرفقين مرتين مرتين ثم قال
هكذا رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضأ اخبرنا يحيى ثنا عبد العزيز بن ابي سلمة
عن عمرو بن يحيى عن ابيه عن عبد الله بن زيد عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوا منه باب
الوضوء مرة مرة اخبرنا ابو عاصم ثنا سفيان الثوري ثنا زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار
عن ابن عباس قال الا انبئكم او الا اخبركم بوضوء رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
فتوضأ مرة مرة او قال مرة مرة اخبرنا ابو الوليد حدثني عبد العزيز بن محمد الدراوردي
ثنا زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم توضأ
مرة مرة وجمع بين المضمضة والاستنشاق باب ما جاء في اسباغ الوضوء
حدثنا زكريا بن عدي ثنا عبيد الله بن عمرو عن ابن عقيل عن سعيد بن المسيب
عن ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم انه سمعه يقول الا ادلكم
على ما يكفر الله به الخطايا ويزيد به في الحسنات قالوا بلى قال اسباغ الوضوء على المكروهات
وكثرة الخطا الى المساجد وانتظار الصلوة بعد الصلوة حدثنا موسى بن مسعود ثنا
زهير بن محمد عن عبد الله هو ابن محمد بن عقيل عن سعيد بن المسيب عن ابي سعيد الخدري
انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر نحوه حدثنا مسدد ثنا حماد بن زيد
عن ابي جهضم عن عبيد الله بن عبيد الله عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال امرنا
باسباغ الوضوء باب في المضمضة اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا زائدة ثنا
خالد بن علقمة الهمداني حدثني عبد خير قال دخل علي الرحبة بعد ما صلى الفجر فجلس
في الرحبة ثم قال لغلام له ائتني بطهور قال فاتاه الغلام باناء فيه ماء وطست قال

عبد خير ونحن جلوس ننظر اليه فادخل يده اليمنى فملأ فمه فمضمض واستنشق و
نثر بيده اليسرى فعل هذا ثلث مرات ثم قال من سره ان ينظر الى طهور رسول الله صلى
الله عليه وسلم فهذا طهوره اخبرنا ابو نعيم ثنا حسن بن عقبة المرادي اخبرني
عبد خير باسناده نحوه باب في الاستنشاق والاستجمار اخبرنا احمد بن خالد ثنا
محمد بن اسحق عن الزهري عن عائذ الله بن عبد الله قال سمعت ابا هريرة يقول سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من استنشق فليستنثر ومن استجمر فليوتر
باب في تخليل اللحية اخبرنا مالك بن اسمعيل ثنا اسرائيل عن عامر بن شقيق
عن شقيق بن سلمة قال رأيت عثمان توضأ فخلل لحيته وقال هكذا رأيت رسول الله صلى الله
عليه وسلم توضأ باب في تخليل الاصابع اخبرنا ابو عاصم انا ابن جريج اخبرني اسمعيل
ابن كثير عن عاصم ابن لقيط بن صبرة عن ابيه وافد بني المنتفق (اسم قبيلة ١٢) عن النبي صلى الله عليه وسلم
قال اذا توضأت فاسبغ وضوءك وخلل بين اصابعك باب ويل للاعقاب من النار
اخبرنا يزيد بن هارون انا جرير بن الحارث عن منصور عن هلال بن يساف عن ابي يحيى
عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ويل للاعقاب من النار اسبغوا الوضوء
اخبرنا هاشم بن القسم انا شعبة عن محمد بن زياد قال سمعت ابا هريرة قال كان
يمر بنا والناس يتوضؤن من المطهرة ويقول اسبغوا الوضوء قال ابو القاسم ويل للاعقاب
من النار قال ابو محمد هذا احب الي من حديث عبد الله بن عمرو باب في مسح الرأس
والاذنين اخبرنا مالك بن اسمعيل ثنا اسرائيل عن عامر بن شقيق عن شقيق بن سلمة
قال رأيت عثمان توضأ فمسح برأسه واذنيه ظاهرهما وباطنهما ثم قال رأيت رسول الله
صلى الله عليه وسلم صنع كما صنعت او كالذي صنعت باب كان رسول الله صلى
الله عليه وسلم يأخذ لرأسه ماء جديدا اخبرنا يحيى بن حسان ثنا ابن لهيعة ثنا
حبان بن واسع عن ابيه عن عبد الله بن زيد المازني عن عمه عاصم المازني قال رأيت
رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضأ بالجحفة فمضمض واستنشق ثم غسل وجهه ثلثا
ثم غسل يديه ثلثا ثم مسح رأسه وغسل رجليه حتى انقاهما ثم مسح رأسه بماء غير فضل يديه
قال ابو محمد يريد به تفسير مسح الاول باب المسح على العمامة اخبرنا ابو المغيرة ثنا
الاوزاعي عن يحيى عن ابي سلمة عن جعفر بن عمرو بن امية الضمري عن ابيه انه رأى رسول الله

صلى الله عليه وسلم مسح على الخفين والعمامة قيل لابي محمد تأخذ به قال اي والله باب
نضح الفرج بعد الوضوء اخبرنا قبيصة انبا سفيان عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار
عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم توضأ مرة مرة ونضح فرجه باب المنديل
بعد الوضوء اخبرنا عبيد الله بن موسى عن ابن ابي ليلى عن سلمة بن كهيل عن كريب عن
ابن عباس قال سألت ميمونة خالتي عن غسل النبي صلى الله تعالى عليه وسلم من الجنابة
فقالت كان يؤتى بالاناء فيفرغ بيمينه على شماله فيغسل فرجه وما اصابه ثم يتوضأ وضوءه
للصلوة ثم يغسل رأسه وسائر جسده ثم يتحول فيغسل رجليه ثم يؤتى بالمنديل فيضعه
بين يديه فينفض اصابعه ولا يمسه باب في المسح على الخفين اخبرنا ابو نعيم ثنا
زكريا هو ابن ابي زائدة عن عامر عن عروة بن المغيرة عن ابيه قال كنت مع رسول الله
صلى الله عليه وسلم ذات ليلة في سفر فقال أمعك ماء فقلت نعم فنزل عن راحلته
فمشى حتى توارى عني في سواد الليل ثم جاء فافرغت عليه من الاداوة فغسل يديه ووجهه
وعليه جبة من صوف فلم يستطع ان يخرج ذراعيه منها حتى اخرجهما من اسفل الجبة
فغسل ذراعيه ومسح برأسه ثم اهويت لانزع خفيه فقال دعهما فاني ادخلتهما طاهرتين
فمسح عليهما باب التوقيت في المسح اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان ثنا عمرو
ابن قيس عن الحكم بن عتيبة عن القسم بن مخيمرة عن شريح بن هانئ عن علي بن ابي طالب
قال جعل رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة ايام ولياليهن للمسافر ويوما وليلة للمقيم يعني
المسح على الخفين باب المسح على النعلين اخبرنا ابو نعيم ثنا يونس عن ابي اسحق عن
عبد خير قال رأيت عليا توضأ ومسح على نعليه فوسع ثم قال لولا اني رأيت رسول الله صلى الله
عليه وسلم فعل كما رأيتموني فعلت لرأيت ان باطن القدمين احق بالمسح من ظاهرهما
قال ابو محمد هذا الحديث منسوخ بقوله فامسحوا برءوسكم وارجلكم الى الكعبين باب
القول بعد الوضوء اخبرنا عبد الله بن يزيد ثنا حيوة انبا ابو عقيل زهرة بن معبد عن
ابن عمه عن عقبة بن عامر انه خرج مع رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم في غزوة تبوك فجلس
رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما يحدث اصحابه فقال من قام اذا استقلت الشمس
فتوضأ فاحسن الوضوء ثم صلى ركعتين خرج من ذنوبه كيوم ولدته امه فقال عقبة
فقلت الحمد لله الذي رزقني ان اسمع هذا من رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال

عمر بن الخطاب وكان تجاهي جالسا اتعجب من هذا فقد قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم اعجب من هذا قبل ان تأتي فقلت وما ذلك بابي انت وامي فقال عمر قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ فاحسن الوضوء ثم رفع بصره الى السماء او قال نظره الى السماء فقال اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله فتحت له ثمانية ابواب الجنة يدخل من ايهن شاء

باب فضل الوضوء

اخبرنا احمد ابن عبد الله ثنا ليث بن سعد عن ابي الزبير عن سفيان بن عبد الله عن عاصم بن سفيان انهم غزوا غزوة السلاسل ففاتهم الغزو فرابطوا ثم رجعوا الى معاوية وعنده ابو ايوب وعقبة بن عامر فقال ابو ايوب سمعت رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم يقول من توضأ كما امر وصلى كما امر غفر له ما تقدم من عمل اكذلك يا عقبة قال نعم اخبرنا الحكم بن المبارك ثنا مالك عن سهيل بن ابي صالح عن ابيه عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال اذا توضأ العبد المسلم او المؤمن فغسل وجهه خرجت من وجهه كل خطيئة نظر اليها بعينيه مع الماء او مع آخر قطر الماء فاذا غسل يديه خرجت من يديه كل خطيئة بطشتها يداه مع الماء او مع آخر قطر الماء حتى يخرج نقيا من الذنوب اخبرنا يحيى بن حسان ثنا حماد بن سلمة عن علي بن زيد عن ابي عثمان قال كنت مع سلمان تحت شجرة فاخذ منها غصنا يابسا فهزه حتى تحات ورقه قال اما تسألني لم افعل هذا قلت له لم فعلته قال هكذا فعل بي رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال ان المسلم اذا توضأ فاحسن الوضوء وصلى الخمس تحاتت ذنوبه كما تحات هذا الورق ثم قال ﴿أَقِمِ الصَّلَوٰةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ﴾ الى قوله ﴿ذَٰلِكَ ذِكْرَىٰ لِلذَّاكِرِينَ﴾

باب الوضوء لكل صلوة

قال الشيخ ابو حامد احمد بن سعيد الثوري اخبرنا ابو محمد عبد الله بن احمد بن حمويه السرخسي قال اخبرنا عيسى بن عمر بن العباس السمرقندي قال اخبرنا ابو محمد عبد الله بن عبد الرحمن اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن عمرو بن عامر الانصاري عن انس بن مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضأ لكل صلوة وكان احدنا يكفيه الوضوء ما لم يحدث

باب لا وضوء الا من حدث

اخبرنا يحيى بن حسان ثنا حماد بن سلمة عن سهيل بن ابي صالح عن ابيه عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال اذا وجد احدكم في صلاته

حركة في دبره فاشكل عليه احدث اولم يحدث فلا ينصرفن حتى يسمع صوتا او يجد ريحا

باب الوضوء من النوم اخبرنا محمد بن المبارك انبا بقية بن الوليد عن ابي بكر ابن ابي مريم حدثني عطية بن قيس الكلاعي عن معاوية بن ابي سفيان ان النبي صلى الله عليه وسلم قال انما العينان وكاء السه فاذا نامت العين استطلق الوكاء قيل لابي محمد عبد الله تقول به قال لا اذا نام قائما ليس عليه الوضوء

باب في المذي اخبرنا يزيد بن هارون انبا محمد بن اسحق عن سعيد بن عبيد بن السباق عن ابيه عن سهل ابن حنيف قال كنت القى من المذي شدة فكنت اكثر الغسل منه فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم وسألته عنه فقال انما يجزئك من ذلك الوضوء قال قلت فكيف بما يصيب ثوبي منه قال خذ كفا من ماء فانضح حيث ترى انه اصابه

باب الوضوء من مس الذكر اخبرنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي عن الزهري حدثني ابن حزم عن عروة عن بسرة بنت صفوان انها سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يتوضأ الرجل من مس الذكر اخبرنا احمد بن خالد الوهبي عن محمد بن اسحق عن عبد الله بن ابي بكر عن عروة عن مروان بن الحكم عن بسرة بنت صفوان انها سمعت النبي صلى الله تعالى عليه وسلم يقول من مس فرجه فليتوضأ فقال ابو محمد هذا اوثق في مس الفرج

باب الوضوء مما مست النار اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني عقيل عن ابن شهاب اخبرني عبد الملك بن ابي بكر بن الحرث بن هشام ان خارجة بن زيد الانصاري اخبره ان اباه زيد بن ثابت قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الوضوء مما مست النار قيل لابي محمد تأخذ به قال لا

باب الرخصة في ترك الوضوء اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني عقيل عن ابن شهاب حدثني جعفر بن عمرو ابن امية ان اباه عمرو بن امية اخبره انه رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم يحتز من كتف شاة في يده ثم دعي الى الصلوة فالقى السكين التي كان يحتز بها ثم قام فصلى ولم يتوضأ

باب الوضوء من ماء البحر اخبرنا الحسن بن احمد الحراني ثنا محمد بن سلمة عن محمد بن اسحق عن يزيد بن ابي حبيب عن الجلاح عن عبد الله بن سعيد المخزومي عن المغيرة ابن ابي بردة عن ابيه عن ابي هريرة قال اتى رجال من بني مدلج الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله انا اصحاب هذا البحر نعالج الصيد على رمث فنعزب فيه

الليلة والليلتين والثلث والاربع ونحمل معنا من العذب لشفاهنا فان نحن توضأنا به
خشينا على انفسنا وان نحن آثرنا بانفسنا وتوضأنا من البحر وجدنا في انفسنا من ذلك
فخشينا ان لا يكون طهورا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم توضؤا منه فانه الطاهر
ماؤه الحلال ميتته اخبرنا محمد بن المبارك عن مالك قراءة عن صفوان بن سليم عن
سعيد بن سلمة من آل الازرق ان المغيرة بن ابي بردة وهو رجل من بني عبد الدار اخبره
انه سمع ابا هريرة يقول سأل رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال انا نركب
البحر ومعنا القليل من الماء فان توضأنا به عطشنا افنتوضأ من ماء البحر فقال رسول الله
صلى الله عليه وسلم هو الطهور ماؤه الحل ميتته **باب الوضوء من الماء الراكد**
اخبرنا احمد بن عبد الله ثنا زائدة عن هشام عن محمد عن ابي هريرة عن النبي صلى الله
عليه وسلم قال لا يبول احدكم في الماء الدائم ثم يغتسل منه **باب قدر الماء الذي
لا ينجس** اخبرنا يزيد بن هارون انا محمد بن اسحق عن محمد بن جعفر بن الزبير عن عبيد الله
بن عبد الله بن عمر عن ابيه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يسأل عن الماء
يكون بالفلاة من الارض وما ينوبه من الدواب والسباع فقال اذا بلغ الماء قلتين
لم ينجسه شئ **حد** ثنا يحيى بن حسان ثنا ابو اسامة عن الوليد بن كثير عن محمد بن جعفر
ابن الزبير عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل
عن الماء وما ينوبه من الدواب والسباع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان
الماء قلتين لم يحمل الخبث **باب الوضوء بالماء المستعمل** اخبرنا ابو الوليد الطيالسي
وابو زيد سعيد بن الربيع قالا حدثنا شعبة عن محمد بن المنكدر قال سمعت جابرا يقول
جاءني النبي صلى الله عليه وسلم يعودني وانا مريض لا اعقل فتوضأ وصب من وضوئه
علي فعقلت **باب الوضوء بفضل وضوء المرأة** اخبرنا يحيى بن حسان ثنا يزيد
ابن عطاء عن سماك عن عكرمة عن ابن عباس قال قامت امرأة من نساء النبي صلى الله
تعالى عليه وسلم فاغتسلت في جفنة من جنابة فقام النبي صلى الله تعالى عليه وسلم
الى فضلها يستحم فقالت اني قد اغتسلت فيه قبلك فقال النبي صلى الله عليه وسلم
انه ليس على الماء جنابة اخبرنا عبيد الله عن سفيان عن سماك بن حرب عن عكرمة
عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه **باب الهرة اذا ولغت في الاناء**

اخبرنا الحكم بن المبارك انا مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن حميدة بنت
عبيد بن رفاعة عن كبشة بنت كعب بن مالك وكانت تحت ابن ابي قتادة ان ابا قتادة
دخل عليها فسكبت له وضوءا فجاءت هرة لتشرب منه فاصغى لها ابو قتادة الاناء
حتى شربت قالت كبشة فرآني انظر فقال أتعجبين يا بنت اخي قلت نعم قال ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال انها ليست بنجس انما هي من الطوافين عليكم او الطوافات

باب في ولوغ الكلب اخبرنا وهب بن جرير ثنا شعبة عن ابي التياح عن مطرف
عن عبد الله بن مغفل ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا ولغ الكلب في الاناء فاغسلوه
سبع مرات والثامنة عفروه في التراب

باب الفارة تقع في السمن اخبرنا محمد
ابن يوسف عن ابن عيينة عن الزهري عن عبيد الله عن ابن عباس عن ميمونة ان فارة
وقعت في سمن فماتت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم القوها وما حولها وكلوه

باب الاتقاء من البول اخبرنا المعلى بن اسد ثنا عبد الواحد بن زياد ثنا
الاعمش عن مجاهد عن طاوس عن ابن عباس قال مر رسول الله صلى الله عليه وسلم
بقبرين فقال انهما ليعذبان في قبورهما وما يعذبان في كبير كان احدهما يمشي بالنميمة
وكان الآخر لا يستتر عن البول او من البول قال ثم اخذ جريدة رطبة فكسرها فغرز
عند راس كل قبر منهما قطعة ثم قال عسى ان يخفف عنهما حتى ييبسا

باب البول
في المسجد حدثنا جعفر بن عون انبأنا يحيى بن سعيد عن انس قال جاء اعرابي
الى النبي صلى الله تعالى عليه وسلم فلما قام بال في ناحية المسجد قال فصاح به اصحاب
رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فكفهم عنه ثم دعا بدلو من ماء فصبه على بوله

باب بول الغلام الذي لم يطعم اخبرنا عثمان بن عمر ثنا مالك بن انس وحدثناه
عن يونس ايضا عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ام قيس بنت محصن
انها اتت النبي صلى الله عليه وسلم بابن لها لم يبلغ ان يأكل الطعام فاجلسه في حجره فبال
عليه قالت فدعا بماء فنضحه ولم يغسله

باب الارض يطهر بعضها بعضا اخبرنا
يحيى بن حسان ثنا مالك بن انس عن محمد بن عمارة عن محمد بن ابراهيم التيمي عن ام ولد
لابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف انها سألت ام سلمة فقالت اني امرأة اطيل ذيلي
فامشي في المكان القذر قالت ام سلمة قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم

يطهره مما بعده قلت لابي محمد تاخذ بهذا قال لا ادري باب التيمم اخبرنا محمد بن العلاء ثنا ابو اسامة ثنا عوف حدثني ابو رجاء العطاردي عن عمران بن حصين قال كنا مع رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم في سفر ثم نزل فدعا بوضوء فتوضأ ثم نودي بالصلوة فصلى بالناس فلما انفتل من صلاته اذا هو برجل معتزل لم يصل في القوم فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منعك يا فلان ان تصلي في القوم فقال يا رسول الله اصابتني الجنابة ولا ماء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليك بالصعيد فانه يكفيك حدثنا محمد بن اسحق حدثني عبد الله بن نافع عن الليث بن سعد عن بكر بن سوادة عن عطاء بن يسار عن ابي سعيد الخدري قال خرج رجلان في سفر فحضرتهما الصلوة وليس معهما ماء فتيمما صعيدا طيبا فصليا ثم وجدا الماء بعد في الوقت فاعاد احدهما الصلوة بوضوء ولم يعد الآخر ثم اتيا رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرا ذلك فقال للذي لم يعد اصبت السنة واجزأتك صلاتك وقال للذي توضأ واعاد لك الاجر مرتين باب التيمم مرة حدثنا عفان ثنا ابان بن يزيد العطار ثنا قتادة عن سعيد بن عبد الرحمن بن ابزى عن ابيه عن عمار بن ياسر ان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم كان يقول في التيمم ضربة للوجه والكفين قال عبد الله صح اسناده اخبرنا عبيد الله بن سعيد ثنا ابو اسامة عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة انها استعارت قلادة من اسماء فهلكت فارسل رسول الله صلى الله عليه وسلم ناسا من اصحابه في طلبها فادركتهم الصلوة فصلوا من غير وضوء فلما اتوا النبي صلى الله عليه وسلم شكوا ذلك اليه فنزلت آية التيمم فقال اسيد بن حضير جزاك الله خيرا فوالله ما نزل بك امر قط الا جعل الله لك منه مخرجا وجعل للمسلمين فيه بركة باب في الغسل من الجنابة اخبرنا ابو الوليد ثنا زائدة عن سليمان عن سالم بن ابي الجعد عن كريب عن ابن عباس عن ميمونة قالت وضعت للنبي صلى الله عليه وسلم ماء فافرغ على يديه فجعل يغسل بها فرجه فلما فرغ مسحها بالارض او بحائط شك سليمان ثم تمضمض واستنشق فغسل وجهه وذراعيه وصب على راسه وجسده فلما فرغ تنحى فغسل رجليه فاعطيته ملحفة فابى وجعل ينفض بيده قالت فسترته حتى اغتسل قال سليمان فذكر سالم ان غسل النبي صلى الله عليه وسلم هكذا

كان من الجنابة اخبرنا جعفر بن عون ثنا هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت كان
رسول الله صلى الله عليه وسلم يبدأ فيغسل يديه فيتوضأ وضوءه للصلوة ثم يدخل كفه
في الماء فيخلل بها اصول شعره حتى اذا خيّل اليه انه قد استبرأ البشرة غرف بيده ثلث غرفات
فصبها على راسه ثم اغتسل قال ابو محمد هذا احب الي من حديث سالم بن ابي الجعد

باب الرجل والمرأة يغتسلان من اناء واحد اخبرنا محمد بن كثير عن الاوزاعي عن الزهري
عن عروة عن عائشة قالت كنت اغتسل انا ورسول الله صلى الله عليه وسلم من اناء
واحد من الجنابة اخبرنا جعفر بن عون ثنا جعفر بن برقان عن الزهري عن عروة عن عائشة
قالت كنت اغتسل انا ورسول الله صلى الله عليه وسلم من اناء واحد وهو الفرق

باب من ترك موضع شعرة من جنابة اخبرنا محمد بن الفضل ثنا حماد بن سلمة
عن عطاء بن السائب عن زاذان عن علي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من ترك
موضع شعرة من جنابة لم يصبها الماء فعل بها كذا وكذا من النار قال علي فمن ثم عاديت
راسي وكان يجز شعره

باب المجروح تصيبه الجنابة اخبرنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي
قال بلغني ان عطاء بن ابي رباح قال انه سمع ابن عباس يخبر ان رجلا اصابه جرح في عهد النبي
صلى الله عليه وسلم ثم اصابه احتلام فامر بالاغتسال فمات فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه
وسلم فقال قتلوه قتلهم الله الم يكن شفاء العي السؤال قال عطاء وبلغني ان النبي صلى الله
تعالى عليه وسلم سئل بعد ذلك فقال لو غسل جسده وترك راسه حيث اصابه الجراح

باب الذي يطوف على نسائه في غسل واحد حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد
بن سلمة عن ثابت عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم طاف على نسائه في يوم واحد
حدثنا عفان ثنا حماد بن سلمة ثنا ثابت عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
طاف على نسائه في ليلة واحدة بجمع

باب ما يستحب ان يستتر به اخبرنا حجاج
بن منهال ثنا مهدي بن ميمون ثنا محمد بن عبد الله بن ابي يعقوب عن الحسن بن
سعد مولى الحسن بن علي عن عبد الله بن جعفر قال اردفني رسول الله صلى الله عليه
وسلم ذات يوم خلفه فاسر الي حديثا لا احدث به احدا من الناس وكان احب
ما استتر النبي صلى الله عليه وسلم لحاجته هدف او حائش نخل

باب الجنب
اذا اراد ان ينام اخبرنا عبيد الله بن موسى عن سفيان عن عبد الله بن دينار عن ابن

ابن عمر قال سأل عمر رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فقال تصيبني الجنابة من الليل
فامره ان يغسل ذكره ويتوضأ ثم يرقد اخبرنا احمد بن خالد ثنا محمد بن اسحق عن
عبد الرحمن بن الاسود عن ابيه قال سألت عائشة كيف كان رسول الله صلى الله عليه
وسلم يصنع اذا اراد ان ينام وهو جنب فقالت كان يتوضأ وضوءه للصلوة ثم ينام
باب الماء من الماء اخبرنا يحيى بن موسى ثنا عبد الرزاق انبأنا ابن جريج اخبرني
عمرو بن دينار عن عبيد الرحمن بن السائب عن عبد الرحمن بن سعاد وكان مرضيا من اهل
المدينة عن ابي ايوب الانصاري ان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قال الماء من الماء
اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني عقيل عن ابن شهاب عن سهل بن سعد
الساعدي وكان قد ادرك النبي صلى الله عليه وسلم وسمع منه وهو ابن خمس عشرة سنة
من توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثني ابي بن كعب ان الفتيا التي كانوا يفتون بها
في قوله الماء من الماء رخصة كان رسول الله صلى الله عليه وسلم رخص فيها في اول الاسلام
ثم امر بالاغتسال بعد قال عبد الله وقال غيره قال الزهري حدثني بعض من ارضى عن سهل
بن سعد اخبرنا ابو جعفر محمد بن مهران الجمال ثنا مبشر الحلبي عن محمد بن ابي غسان
عن ابي حازم عن سهل بن سعد حدثني ابي ان الفتيا التي كانوا يفتون بها الماء من الماء
رخصة رخصها رسول الله صلى الله عليه وسلم في اول الاسلام او الزمان ثم اغتسل بعد
باب في مس الختان الختان اخبرنا ابو نعيم ثنا هشام عن قتادة عن الحسن عن
ابي رافع عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا جلس بين شعبها الاربع ثم
جهدها فقد وجب الغسل باب في المرأة ترى في منامها ما يرى الرجل اخبرنا
ابو الوليد الطيالسي ثنا شعبة عن عطاء الخراساني قال سمعت سعيد بن المسيب يقول
سألت خالتي خولة بنت حكيم السلمية رسول الله صلى الله عليه وسلم عن المرأة تحتلم
فامرها ان تغتسل اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني عقيل عن ابن شهاب
حدثني عروة بن الزبير عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم انها اخبرته ان ام سليم
ام بني ابي طلحة دخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان الله
لا يستحيي من الحق أرأيت المرأة ترى في النوم ما يرى الرجل أتغتسل قال نعم فقالت عائشة
فقلت اف لك اترى المرأة ذلك فالتفتت اليها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال تربت

بمينك فمن اين يكون الشبه اخبرنا محمد بن كثير عن الاوزاعي عن اسحق بن عبد الله بن
ابي طلحة عن انس قال دخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم ام سليم وعنده ام سلمة
فقالت المرأة ترى في منامها ما يرى الرجل فقالت ام سلمة تربت يداك يا ام سليم فضحت
النساء فقال النبي صلى الله عليه وسلم منتصرا لام سليم بل انت تربت يداك ان خيرك
التي تسأل عما يعنيها اذا رأت الماء فلتغتسل قالت ام سلمة وللنساء ماء يا رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال نعم فأين يشبههن الولد انما هن شقائق الرجال باب
من يرى بللا ولم يذكر احتلاما اخبرنا يحيى بن موسى ثنا عبد الرزاق عن عبد الله بن عمر عن عبيد الله بن عمر
عن القاسم عن عائشة عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم في الرجل يستيقظ فيرى بللا
ولم يذكر احتلاما قال ليغتسل فان رأى احتلاما ولم ير بللا فلا غسل عليه باب
اذا استيقظ احدكم من منامه اخبرنا ابو نعيم ثنا ابن عيينة عن الزهري عن ابي سلمة
عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا استيقظ احدكم من نومه
فلا يدخل يده في الوضوء حتى يغسلها ثلثا باب الرجل يخرج من الخلاء فيأكل
اخبرنا ابو نعيم ثنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن سعيد بن الحويرث عن
ابن عباس قال كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم قد دخل الغائط ثم خرج فأتي بطعام فقيل
الا تتوضأ فقال أصلي فأتوضأ باب المستحاضة اخبرنا ابو المغيرة عن الاوزاعي
عن الزهري عن عروة بن الزبير وعمرة بنت عبد الرحمن بن سعد بن زرارة عن عائشة
زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت استحيضت ام حبيبة بنت جحش وهي تحت
عبد الرحمن بن عوف سبع سنين فشكت ذلك الى رسول الله صلى الله عليه وسلم
فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان هذه ليست بالحيضة وانما هو عرق فاذا اقبلت الحيضة
فدعي الصلوة واذا ادبرت فاغتسلي ثم صلي قالت عائشة فكانت تغتسل لكل صلوة ثم تصلي
وكانت تقعد في مركن لاختها زينب بنت جحش حتى ان حمرة الدم لتعلو الماء باب
المباشرة للصائم اخبرنا ابو عاصم عن هشام صاحب الدستوائي عن حماد عن ابراهيم
عن الاسود عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يباشرها وهو صائم
اخبرنا ابو حاتم البصري روح بن اسلم ثنا زائدة عن سليمان عن ابراهيم عن الاسود
عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يباشرهن وهو صائم

باب الحائض تبسط الخمرة اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا شعبة قال سليمان
اخبرني عن ثابت بن عبيد عن القاسم عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لها
ناوليني الخمرة قالت اني حائض قال انها ليست في يدك **باب** في دم الحيض يصيب
الثوب اخبرنا احمد بن خالد ثنا محمد بن اسحق عن فاطمة بنت المنذر عن جدتها اسماء
بنت ابي بكر قالت سمعت امرأة وهي تسأل رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم كيف تصنع
بثوبها اذا طهرت من محيضها قال ان رأيت فيه دما فحكيه ثم اقرصيه ثم انضحي في سائر
ثوبك ثم صلي فيه **باب** في غسل المستحاضة حدثنا محمد بن يوسف ثنا اسرائيل
عن ابراهيم بن مهاجر عن صفية بنت شيبة بن عثمان عن عائشة ام المؤمنين قالت
سألت امرأة من الانصار رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الحيض قال خذي ماءك
وسدرك ثم اغتسلي وانقي ثم صبي على راسك حتى تبلغي شؤون الراس ثم خذي فرصة ممسكة
قالت كيف اصنع بها يا رسول الله فسكت قالت فكيف اصنع يا رسول الله فسكت فقالت عائشة خذي
فرصة ممسكة فتتبعي بها آثار الدم ورسول الله صلى الله عليه وسلم يسمع فما انكر عليها اخبرنا جعفر بن عون ثنا
هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت جاءت فاطمة بنت ابي حبيش الى رسول الله
صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله اني امرأة استحاض فلا اطهر افادع الصلوة قال لا
انما ذلك عرق فاذا اقبلت الحيضة فدعي الصلوة واذا ادبرت فاغسلي عنك الدم وصلي
اخبرنا يزيد بن هارون انبا محمد بن اسحق عن الزهري عن عروة عن عائشة ان ابنة
جحش استحيضت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فامرها رسول الله صلى الله
عليه وسلم بالغسل لكل صلوة فان كانت لتدخل المركن وانه لمملوء ماء فتنغمس فيه ثم
تخرج منه وان الدم فوقه لعاليه فتصلي اخبرنا يزيد بن هارون انا محمد بن اسحق عن
عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه عن عائشة قالت انما هي فلانة ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم كان امرها بالغسل لكل صلوة فلما شق ذلك عليها امرها ان تجمع بين الظهر و
العصر بغسل واحد وبين المغرب والعشاء بغسل واحد وتغتسل للفجر قال ابو محمد الناس
يقولون سهلة بنت سهيل قال يزيد بن هارون سهيلة بنت سهل اخبرنا هاشم بن القاسم ثنا
شعبة قال سألت عبد الرحمن بن القاسم عن المستحاضة فاخبرني عن ابيه عن عائشة
ان امرأة استحيضت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فامرت قال قلت

لعبد الرحمن النبی صلی الله علیه وسلم امرها قال لا احدثك عن النبی صلی الله علیه وسلم
شيئا قال فربت ان تؤخر الظهر وتعجل العصر وتغتسل لهما غسلا وتؤخر المغرب وتعجل العشاء
٦٠٨ وتغتسل لهما غسلا وتغتسل للصبح غسلا حدثنا محمد بن یوسف ثنا الاوزاعی
حدثنی الزهری عن عروة عن عائشة قالت استحیضت ام حبیبة بنت جحش سبع سنین
وهی تحت عبد الرحمن بن عوف فاشتكت ذلك الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال لها
رسول الله صلی الله علیه وسلم انها لیست بحیضة انما هو عرق فاذا اقبلت الحیضة
فدعی الصلوة واذا ادبرت فاغتسلی وصلی قالت عائشة فكانت تغتسل لكل صلوة ثم تصلی
قالت وكانت تقعد فی مركن لاختها زینب بنت جحش حتی ان حمرة الدم لتعلو الماء اخبرنا
حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة ان فاطمة
بنت ابی حبیش قالت یا رسول الله انی امرأة استحاض افاترك الصلوة قال لا انما ذلك عرق
ولیست بالحیضة فاذا اقبلت الحیضة فاتركی الصلوة فاذا ذهب قدرها فاغسلی عنك
الدم وتوضئی وصلی قال هشام فكان ابی یقول تغتسل غسل الاول ثم ما یكون بعد ذلك
فانها تطهر وتصلی اخبرنا احمد بن عبد الله بن یونس ثنا اللیث بن سعد عن نافع عن
سلیمان بن یسار ان رجلا اخبره عن ام سلمة زوج النبی صلی الله تعالی علیه وسلم ان امرأة
كانت تهراق الدم علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم فاستفتت ام سلمة لها رسول الله
صلی الله علیه وسلم فقال لها رسول الله صلی الله علیه وسلم لتنتظر عدد اللیالی والایام
٦٠٩ التی كانت تحیضهن قبل ان یكون بها الذی كان وقدرهن من الشهر فتترك الصلوة لذلك
فاذا خلفت ذلك وحضرت الصلوة فلتغتسل ولتستثفر بثوب ثم تصلی حدثنا ٢٠/ب
٦١٠ عبید الله بن عبد المجید ثنا ابن ابی ذئب عن الزهری عن عروة عن عائشة عن ام حبیبة
قالت یا رسول الله غلبنی الدم قال اغتسلی وصلی اخبرنا سلیمان بن داود الهاشمی
٦١١ ثنا ابراهیم یعنی ابن سعد عن الزهری عن عمرة بنت سعد بن زرارة انها سمعت عائشة
زوج النبی صلی الله علیه وسلم تقول جاءت ام حبیبة بنت جحش الی رسول الله صلی
الله علیه وسلم وكانت استحیضت سبع سنین فاشتكت ذلك الیه واستفتته فیه
فقال لها ان هذا لیس بالحیضة انما هذا عرق فاغتسلی ثم صلی قالت عائشة وكانت
ام حبیبة تغتسل لكل صلوة وتصلی وكانت تجلس فی المركن فتعلو حمرة الدم الماء ثم تصلی

اخبرنا احمد بن خالد عن محمد بن اسحق عن الزهري عن عروة عن عائشة ان ام حبيبة بنت
جحش كانت استحيضت في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فامرها رسول الله
صلى الله عليه وسلم بالغسل لكل صلوة فان كانت لتنغمس في المركن وانه لمملوء ماء
ثم تخرج منه وان الدم لعاليه فتصلي اخبرنا احمد بن خالد ثنا محمد بن اسحق عن
الزهري عن القاسم انها كانت بادية بنت غيلان الثقفية وعن عبد الرحمن بن
القاسم عن ابيه عن عائشة انما هي سهلة بنت سهيل بن عمرو استحيضت وان رسول الله
صلى الله عليه وسلم كان امرها بالغسل عند كل صلوة فلما جهدها ذلك امرها ان تجمع
بين الظهر والعصر في غسل واحد والمغرب والعشاء في غسل واحد وتغتسل للصبح
اخبرنا احمد بن خالد ثنا محمد عن سعيد بن ابراهيم قال انما جاء اختلافهم انهن
ثلثتكن عند عبد الرحمن بن عوف فقال بعضهم هي ام حبيبة وقال بعضهم هي بادية و
قال بعضهم هي سهلة بنت سهيل اخبرنا يزيد بن هارون انا يحيى ان القعقاع بن حكيم
اخبره انه سأل سعيدا عن المستحاضة فقال يا ابن اخي ما بقي احد اعلم بهذا مني اذا
اقبلت الحيضة فلتدع الصلوة واذا ادبرت فلتغتسل ولتصل اخبرنا اسود بن عامر ثنا
شعبة عن عمار مولى بني هاشم عن ابن عباس في المستحاضة تدع الصلوة ايام اقرائها
ثم تغتسل ثم تحتشي وتستثفر ثم تصلي فقال الرجل وان كانت تسيل قال وان كانت تسيل
مثل هذا المثعب اخبرنا يزيد بن هارون ثنا حميد عن عمار بن ابي عمار قال كان ابن عباس من
اشد الناس قولا في المستحاضة ثم رخص بعد اتته امرأة فقالت ادخل الكعبة وانا حائض قال نعم
وان كنت تثجينه ثجا استدخلي ثم استثفري ثم ادخلي اخبرنا موسى بن خالد ثنا معتمر عن
اسمعيل بن ابي خالد عن مجالد عن عامر عن قمير عن عائشة قالت سألتها عن المستحاضة قالت
تنتظر اقراءها التي كانت تترك فيها الصلوة قبل ذلك فاذا كان يوم طهرها الذي كان تطهر فيه
اغتسلت ثم توضأت عند كل صلوة وصلت اخبرنا موسى بن خالد عن معتمر عن اسمعيل
عن رجل من حيه عن ابي جعفر مثل ما قالت عائشة اخبرنا جعفر بن عون ثنا اسمعيل
عن عامر عن قمير عن عائشة في المستحاضة تنتظر ايامها التي كانت تترك الصلوة فيها فاذا
كان يوم طهرها الذي كانت تطهر فيه اغتسلت ثم توضأت عند كل صلوة وصلت اخبرنا
محمد بن عيسى ثنا شريك عن ابي اليقظان عن عدي بن ثابت عن ابيه عن جده عن النبي

صلى الله عليه وسلم قال المستحاضة تدع الصلوة ايام حيضها فى كل شهر فاذا كان عند
انقضائها اغتسلت وصلت وصامت وتوضأت عند كل صلوة حدثنا محمد بن عيسى
ثنا حماد بن زيد عن كثير وحفص عن الحسن فى المستحاضة التى تعرف ايام حيضتها اذا
طلقت فيطول بها الدم فانها تعتد قدر اقرائها ثلث حيض وفى الصلوة اذا جاء وقت الحيض
فى كل شهر امسكت عن الصلوة اخبرنا محمد بن عيسى ثنا معتمر عن ابيه قال قلت لقتادة امرأة
كانت حيضها معلوما فزادت عليه خمسة ايام او اربعة ايام او ثلثة ايام قال تصلى قلت
يومين قال ذلك من حيضها وسالت ابن سيرين قال النساء اعلم بذلك اخبرنا محمد بن
عيسى ثنا معتمر عن ابيه عن الحسن فى المرأة ترى الدم ايام طهرها قال ارى ان تغتسل وتصلى
اخبرنا محمد بن يوسف ثنا عبد الحميد بن بهرام عن شهر بن حوشب قال سئل ابن عباس
عن المرأة تستحاض قال تنتظر قدر ما كانت تحيض فلتحرم الصلوة ثم لتغتسل ولتصل حتى
اذا كان اوانها الذى تحيض فيه فلتحرم الصلوة ثم لتغتسل فانما ذلك من الشيطان يريد ان
يكفر احدكن اخبرنا محمد بن يوسف انا اسرائيل ثنا ابو اسحق عن محمد بن ابى جعفر انه
قال فى المستحاضة تدع الصلوة ايام اقرائها ثم تغتسل وتحتشى كرسفا وتوضأ لكل صلوة
اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن فراس عن الشعبى عن قمير امرأة مسروق عن عائشة
قالت المستحاضة تجلس ايام اقرائها ثم تغتسل غسلا واحدا وتتوضأ لكل صلوة اخبرنا
محمد بن عيسى ثنا ابن علية انا خالد عن انس بن سيرين قال استحيضت امرأة من آل انس
فامرونى فسألت ابن عباس فقال اما ما رأت الدم البحرانى فلا تصلى فاذا رأت الطهر ولو ساعة
من نهار فلتغتسل ولتصل اخبرنا النعمان ثنا ابو النعمان ثنا يزيد بن زريع ثنا خالد
عن انس بن سيرين قال كانت ام ولد لانس بن مالك استحيضت فامرونى ان استفتى ابن عباس
فسألته فقال اذا رأت الدم البحرانى فلا تصل فاذا رأت الطهر فلتغتسل ولتصل حدثنا
حجاج بن نصير ثنا قرة عن الضحاك ان امرأة سألته فقالت انى امرأة استحاض فقال
اذا رأيت دما عبيطا فامسكى ايام اقرائك اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن منصور
عن ابراهيم قال المستحاضة تجلس ايام اقرائها ثم تغتسل للظهر والعصر غسلا واحدا او
تؤخر المغرب وتعجل العشاء وذلك فى وقت العشاء وللفجر غسلا واحدا ولا تصوم ولا يأتيها
زوجها ولا تمس المصحف اخبرنا الحسن بن الربيع ثنا ابو الاحوص عن عبد العزيز

بن رفيع عن عطاء قال كان ابن عباس يقول في المستحاضة تغتسل غسلا واحدا للظهر والعصر غسلا للمغرب والعشاء وكان يقول تؤخر الظهر وتعجل العصر وتؤخر المغرب وتعجل العشاء اخبرنا عبيد الله بن موسى عن عثمان بن الاسود عن مجاهد في المستحاضة اذا اختلفت قروؤها فاذا كان عند العصر توضأت وضوءا سابغا ثم لتأخذ ثوبا فلتستثفر به ثم لتصل الظهر والعصر جميعا ثم لتفعل مثل ذلك ثم لتصل المغرب والعشاء جميعا ثم لتفعل مثل ذلك ثم لتصل الصبح حدثنا زكريا بن عدي عن عبيد الله بن عمرو عن عبد الكريم عن عطاء وسعيد وعكرمة قالوا في المستحاضة تغتسل كل يوم لصلوة الاولى والعصر فتصليهما وتغتسل للمغرب والعشاء فتصليهما وتغتسل لصلوة الغداة اخبرنا احمد بن عبد الله بن يونس ثنا ابو زبيد ثنا حصين عن عبد الله بن شداد قال المستحاضة تغتسل ثم تجمع بين الظهر والعصر فان رأت شيئا اغتسلت وجمعت بين المغرب والعشاء

باب من قال تغتسل من الظهر الى الظهر

وتجامع وتصوم اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن سمي قال سألت سعيد بن المسيب عن المستحاضة فقال تجلس ايام اقرائها وتغتسل من الظهر الى الظهر وتستثفر بثوب ويأتيها زوجها وتصوم فقلت عمن هذا فاخذ الحصا اخبرنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي ثنا يحيى بن سعيد عن سعيد بن المسيب قال تغتسل من ظهر الى ظهر وتتوضأ لكل صلوة فان غلبها الدم استثفرت وكان الحسن يقول ذلك اخبرنا يزيد بن هارون ثنا يحيى ان سميا مولى ابي بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام اخبره ان القعقاع بن حكيم وزيد بن اسلم ارسلاه الى سعيد بن المسيب يسأله كيف تغتسل المستحاضة فقال سعيد تغتسل من الظهر الى مثلها من الغد لصلوة الظهر فان غلبها الدم استثفرت وتوضأت لكل صلوة وصلت حدثنا موسى بن خالد عن معتمر عن ابيه عن الحسن في المستحاضة تغتسل من صلوة الظهر الى صلوة الظهر من الغد حدثنا حجاج بن منهال ثنا حماد عن حميد عن الحسن قال المستحاضة تدع الصلوة ايام حيضها من الشهر ثم تغتسل من الظهر الى الظهر وتوضأ عند كل صلوة وتصوم وتصلي ويأتيها زوجها حدثنا حجاج بن منهال ثنا حماد عن عباد بن منصور عن الحسن وعطاء مثل ذلك اخبرنا حجاج ثنا حماد عن داود عن الشعبي عن قمير امرأة مسروق ان عائشة قالت في المستحاضة تغتسل كل يوم مرة اخبرنا مروان عن بكير بن معروف عن مقاتل بن حيان عن نافع عن ابن عمر انه كان يقول المستحاضة تغتسل من ظهر

الى الظهر قال مروان وهو قول الاوزاعي حدثنا زكريا بن عدي عن عبيد الله بن عمرو عن عبد الكريم
عن سعيد بن المسيب قال المستحاضة تغتسل كل يوم عند صلوة الاولى ليس هذا بمعمول
باب من قال المستحاضة يجامعها زوجها اخبرنا محمد بن عيسى ثنا عتاب وهو
ابن بشير الجزري عن خصيف عن عكرمة عن ابن عباس في المستحاضة لم ير بأسا
ان يأتيها زوجها اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن سالم الافطس قال سئل
سعيد بن جبير أتجامع المستحاضة فقال الصلوة اعظم من الجماع اخبرنا محمد بن يوسف
ثنا سفيان عن سمي عن سعيد بن المسيب قال يأتيها زوجها اخبرنا ابو النعمان ثنا
وهيب ثنا يونس عن الحسن في المستحاضة قال يغشاها زوجها اخبرنا ابو عاصم
عن عبيد الله بن مسلم عن سعيد بن جبير قال في المستحاضة يغشاها زوجها وان قطر الدم
على الحصير اخبرنا حجاج بن منهال ثنا حماد عن حميد قال قيل لبكر بن عبد الله ان
الحجاج بن يوسف يقول ان المستحاضة لا يغشاها زوجها قال بكر بن عبد الله المزني الصلوة
اعظم حرمة يغشاها زوجها اخبرنا حجاج بن منهال ثنا حماد بن زيد عن حميد عن الحسن
قال يأتيها زوجها اخبرنا عمرو بن عون عن خالد بن عبد الله عن عطاء بن السائب عن عطاء
قال في المستحاضة يجامعها زوجها تدع الصلوة ايام حيضها فاذا احلت لها الصلوة
فليطأها اخبرنا ابو نعيم ثنا عمرو بن زرعة الخارفي عن محمد بن سالم عن الشعبي عن علي قال
المستحاضة يجامعها زوجها اخبرنا ابو النعمان ثنا ابو عوانة عن قتادة عن سعيد بن
المسيب والحسن وعطاء قالوا في المستحاضة تغتسل وتصلي وتصوم رمضان ويغشاها
زوجها باب من قال لا يجامع المستحاضة زوجها اخبرنا ابو النعمان ثنا حماد
ابن زيد عن حفص عن الحسن قال كان يقول المستحاضة لا يغشاها زوجها قال ابو النعمان
قال لي يحيى بن سعيد القطان لا اعلم احدا قال هذا عن الحسن اخبرنا عفان ثنا
وهيب عن خالد قال كان محمد يكره ان يغشى الرجل امرأته وهي مستحاضة اخبرنا
محمد بن يوسف ثنا سفيان عن منصور عن ابراهيم قال المستحاضة لا يأتيها زوجها و
لا تصوم ولا تمس المصحف اخبرنا الحكم بن المبارك ثنا حجاج الاعور عن شعبة عن
عبد الملك بن ميسرة عن الشعبي عن قمير عن عائشة قالت المستحاضة لا يأتيها زوجها
اخبرنا يزيد بن هارون عن جعفر بن الحارث عن منصور عن ابراهيم قال كان يقال

المستحاضة لا يجامعها ولا تصوم ولا تمس المصحف انما رخص لها في الصلوة قال يزيد
يجامعها زوجها ويحل لها ما يحل للطاهر

باب ما جاء في اكثر الحيض

اخبرنا محمد بن عيسى ثنا هشيم ثنا يونس عن الحسن قال تمسك المرأة عن الصلوة في حيضها سبعا فان طهرت فذاك والا امسكت ما بينها وبين العشرة فان طهرت فذاك والا اغتسلت وصلت وهي مستحاضة اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن الربيع عن الحسن قال الحيض عشرة فما زاد فهي مستحاضة وقال عطاء الحيض خمسة عشر اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن الجلد بن ايوب عن ابي اياس معاوية بن قرة عن انس ابن مالك قال الحيض عشرة فما زاد فهي مستحاضة اخبرنا ابو نعيم ثنا حماد بن سلمة عن علي بن ثابت عن محمد بن زيد عن سعيد بن جبير قال الحيض الى ثلث عشرة فما زاد فهي مستحاضة اخبرنا حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة عن خالد بن ايوب عن معاوية بن قرة عن انس بن مالك قال الحيض عشرة ايام ثم هي مستحاضة اخبرنا حجاج ثنا حماد بن سلمة عن علي بن ثابت عن محمد بن زيد عن سعيد بن جبير قال الحيض الى ثلاثة عشر يوما فما سوى ذلك فهي مستحاضة اخبرنا حجاج ثنا حماد عن يونس عن الحسن قال اذا رأت الدم فانها تمسك عن الصلوة تعد ايام حيضها يوما او يومين ثم هي بعد ذلك مستحاضة اخبرنا ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن خالد بن ايوب عن معاوية بن قرة عن انس قال المستحاضة تنتظر ثلثا اربعا خمسا ستا سبعا ثمانيا تسعا عشرا اخبرنا جعفر بن عون عن ابن جريج عن عطاء قال بلغنا ان المستحاضة تنتظر على اقرائها يوم اخبرنا جعفر بن عون ثنا الربيع بن صبيح عن من سمع انس بن مالك يقول ما زاد على العشرة فهي مستحاضة اخبرنا الحكم بن المبارك ثنا عبد الله بن ادريس عن مفضل ابن مهلهل عن سفيان عن ابن جريج عن عطاء قال اقصى الحيض خمس عشرة

باب في اقل الحيض

اخبرنا محمد بن يوسف قال قال سفيان بلغني عن انس انه قال ادنى الحيض ثلاثة ايام سئل عبد الله الدارمي تأخذ بهذا قال نعم اذا كان عادتها وسألته ايضا عن هذا قال اقل الحيض يوم وليلة واكثره خمس عشرة اخبرنا الحكم بن المبارك انا محمد بن ابي زكريا قال ابو محمد هو ابو سعد الصنعاني عن سفيان عن الربيع عن الحسن قال ادنى الحيض ثلث اخبرنا الحكم بن المبارك انا مخلد بن يزيد عن معقل بن عبيد الله عن

ثلثا او اربعا او خمسا او ستا او سبعا او ثمانيا او تسعا او عشرا

عطاء قال أدنى الحيض يوم أخبرنا محمد بن عبد الله الرقاشي ثنا وهيب ثنا يونس عن
الحسن قال إذا رأت الدم قبل حيضها يوما أو يومين فهو من الحيض باب في البكر
يستمر بها الدم أخبرنا حجاج بن منهال ثنا حماد عن قتادة وقيس بن سعد عن عطاء
أنهما قالا في البكر إذا نفست فاستحيضت قالا تمسك عن الصلاة مثل ما تمسك المرأة
من نسائها أخبرنا محمد بن يوسف قال قال سفيان إذا كانت المرأة أول ما تحيض تجلس
في الحيض من نحو نسائها سئل عبد الله عن هذا فقال هو أشبه الأشياء باب في الكبيرة
ترى الدم أخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن ليث عن عطاء في الكبيرة لا ترى الدم قال
لا أراه حيضا أخبرنا محمد بن عيسى ثنا عبد الله بن المبارك أخبرنا ابن جريج عن
عطاء في امرأة تركها الحيض ثلاثين سنة ثم رأت الدم فأمرتها بشأن المستحاضة
أخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن ابن جريج عن عطاء في الكبيرة ترى الدم قال هي
بمنزلة المستحاضة تغتسل كما تغتسل المستحاضة أخبرنا حجاج ثنا حماد عن حجاج
عن عطاء والحكم بن عتيبة في التي قعدت من الحيض إذا رأت الدم توضأت وصلت
ولا تغتسل سئل عبد الله عن الكبيرة فقال توضأ وتصلي وإذا أطلقت تعتد بالأيام
باب في أقل الطهر أخبرنا محمد بن يوسف قال قال سفيان الطهر خمس عشرة أخبرنا
المعلى بن أسد ثنا أبو عوانة عن المغيرة عن إبراهيم قال إذا حاضت المرأة في شهر أو
في أربعين ليلة ثلاث حيض فإذا شهد لها الشهود العدول من النساء أنها رأت ما
يحرم عليها الصلاة من طموث النساء الذي هو الطمث المعروف فقد خلا أجلها
قال أبو محمد سمعت يزيد بن هارون يقول أستحب الطهر خمس عشرة أخبرنا يعلى ثنا
إسمعيل عن عامر قال جاءت امرأة إلى علي تخاصم زوجها طلقها فقالت قد حضت في
شهر ثلاث حيض فقال علي لشريح اقض بينهما قال يا أمير المؤمنين وأنت ههنا قال اقض بينهما
قال يا أمير المؤمنين وأنت ههنا قال اقض بينهما فقال إن جاءت من بطانة أهلها ممن يرضى دينه وأمانته
تزعم أنها حاضت ثلاث حيض تطهر عند كل قرء وتصلي جاز لها وإلا فلا فقال علي قالون وقالون
بلسان الروم أحسنت أخبرنا عمرو بن عون عن خالد بن عبد الله عن خالد الحذاء عن
عكرمة ولا يحل لهن أن يكتمن ما خلق الله في أرحامهن قال الحيض قيل لأبي محمد
أتقول بهذا قال لا وسئل عبد الله عن حديث شريح تقول به قال لا وقال [illegible]

الحيض

قال فإذا

فى الشهر كيف يكون باب الطهر كيف هو اخبرنا محمد بن عيسى ثنا ابن علية عن
عبد الرحمن بن اسحق عن عبد الله بن ابى بكر عن عمرة قالت كانت عائشة تنهى النساء ان
ينظرن ليلا فى المحيض وتقول انه قد يكون الصفرة والكدرة اخبرنا محمد بن عيسى
ثنا حماد بن زيد عن يحيى بن سعيد عن مولاة عمرة قالت كانت عمرة تأمر النساء ان
لا يغتسلن حتى تخرج القطنة بيضاء اخبرنا محمد بن يوسف قال قال سفيان الكدرة
والصفرة فى ايام الحيض حيض وكل شئ رأته بعد ايام الحيض من دم اوكدرة اوصفرة
فهى مستحاضة سئل عبد الله تأخذ بقول سفيان قال نعم اخبرنا يعلى عن محمد بن اسحق
عن عبد الله بن ابى بكر عن صاحبته فاطمة بنت محمد وكانت فى حجر عمرة قالت ارسلت
امرأة من قريش الى عمرة بكرسفة قطن فيها كالصفرة تسألها هل ترى اذا لم تر المرأة
من الحيضة الا هذا ان قد طهرت فقالت لا حتى ترى البياض خالصا اخبرنا محمد
ابن عبد الله الرقاشى عن يزيد بن زريع ثنا محمد بن اسحق قال حدثتنى فاطمة عن اسماء قالت
كنا نكون فى حجرها فكانت احدانا تحيض ثم تطهر فتغتسل وتصلى ثم تنكسها الصفرة
اليسيرة فتأمرنا ان نعتزل الصلوة حتى لا نرى الا البياض خالصا اخبرنا عبيد الله بن
موسى عن سفيان عن ابن جريج عن عطاء قال الكدرة والصفرة والدم فى ايام الحيض بمنزلة
الحيض اخبرنا سليمان بن عبيد الله الدمشقى عن محمد بن راشد عن سليمان بن موسى
عن عطاء بن ابى رباح عن عائشة انها قالت اذا رأت الدم فلتمسك عن الصلوة حتى
ترى الطهر ابيض كالقصة ثم تغتسل وتصلى اخبرنا ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن
عاصم الاحول قال كان الحسن لا يعد الصفرة والكدرة ولا مثل غسالة اللحم شيئا اخبرنا
محمد بن عيسى ثنا ابن علية عن ايوب عن محمد عن ام عطية قالت كنا لا نعد الصفرة والكدرة
شيئا باب الكدرة اذا كانت بعد الحيض اخبرنا محمد بن عيسى ثنا معتمر عن
ابيه عن الحسن فى المرأة ترى الدم فى ايام طهرها قال ارى ان تغتسل وتصلى وقال
ابن سيرين لم يكونوا يرون بالكدرة والصفرة بأسا اخبرنا محمد بن يوسف ثنا
اسرائيل عن عبد الاعلى عن محمد بن الحنفية فى المرأة ترى الصفرة بعد الطهر قال
ذلك التريئة تغسله وتتوضأ وتصلى اخبرنا ابو نعيم وحجاج عن حماد بن سلمة عن
يونس وحميد عن الحسن قال ليس فى التريئة شئ بعد الغسل الا الطهور قال عبد الله

التربية الصفرة والكدرة حدثنا حجاج وعفان قالا ثنا حماد عن الحجاج عن
ابي اسحق عن الحارث عن علي انه قال اذا رأت المرأة التربية بعد الغسل بيوم او بيومين
فانها تطهر وتصلي اخبرنا حجاج ثنا حماد بن سلمة عن قيس عن عطاء قال ليس في
التربية بعد الغسل الا الطهور اخبرنا حجاج ثنا حماد عن قتادة عن ام الهذيل عن
ام عطية وكانت قد بايعت النبي صلى الله عليه وسلم انها قالت كنا لا نعتد بالكدرة و
الصفرة بعد الغسل شيئا اخبرنا حجاج ثنا حماد عن يونس عن الحسن قال اذا رأت
الحائض ترية غليظا دما عبيطا بعد الغسل بيوم او بيومين فانها تمسك عن الصلوة يومها
ثم هي بعد ذلك مستحاضة اخبرنا عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن ابي اسحق عن
الحارث عن علي قال اذا طهرت المرأة من المحيض ثم رأت بعد الطهر ما يريبها فانما هي
ركضة من الشيطان في الرحم فاذا رأت مثل الرعاف او قطرة الدم او غسالة اللحم
توضأت وضوءها للصلوة ثم تصلي فان كان دما عبيطا الذي لا خفاء به فلتدع الصلوة
قال ابو محمد سمعت يزيد بن هارون يقول اذا كان ايام المرأة سبعة فرأت الطهر بيا ضا
فتزوجت ثم رأت الدم ما بينها وبين العشر فالنكاح جائز صحيح فان رأت الطهر دون السبع
فتزوجت ثم رأت الدم فلا يجوز وهو حيض وسئل عبد الله تقول به قال نعم اخبرنا
يزيد بن هارون عن شريك عن ابي اسحق عن الحرث عن علي في المرأة تكون حيضها ستة
ايام او سبعة ايام ثم ترى كدرة او صفرة او ترى القطرة او القطرتين من الدم ان ذلك
باطل ولا يضرها شيئا حدثنا ابو نعيم ثنا شريك عن عبد الكريم قال سألت عطاء
عن المرأة تغتسل من المحيض فترى الصفرة قال توضأ وتنضح اخبرنا يعلى ثنا عبد الملك
عن عطاء في المستحاضة قال تدع الصلوة في قروئها ذلك يوما او يومين ثم تغتسل فاذا
كان عند الاولى نظرت فان كانت ترية توضأت وصلت وان كان دما اخرت الظهر و
عجلت العصر ثم صلتهما بغسل واحد فاذا غابت الشمس نظرت فان كانت ترية توضأت
وصلت وان كان دما اخرت المغرب وعجلت العشاء ثم صلتهما بغسل واحد فاذا
طلع الفجر نظرت فان كانت ترية توضأت وصلت وان كان دما اغتسلت وصلت
الغداة في كل يوم وليلة ثلث مرات قال ابو محمد الاقراء عندنا الحيض اخبرنا يحيى بن
يحيى ثنا خالد بن عبد الله عن خالد الحذاء عن عكرمة عن عائشة ان النبي صلى الله

عليه وسلم اعتكفت واعتكفت معه بعض نسائه وهي مستحاضة ترى الدم فربما وضعت
الطست تحتها من الدم وزعم ان عائشة رأت ماء العصفر فقالت كان هذا شيئا كانت
فلانة تجده اخبرنا ابو النعمان ثنا عبد الواحد عن الحجاج قال سألت عطاء عن المرأة
تطهر من الحيض ثم ترى الصفرة قال توضأ قال ابو محمد قرأت على زيد بن يحيى عن مالك
هو ابن انس قال سألته عن المرأة كان حيضها سبعة ايام فزادت حيضتها قال تستظهر
بثلثة ايام **باب** المرأة تطهر عند الصلوة او تحيض اخبرنا محمد بن عيسى ثنا عباد
ابن عوام عن هشام عن الحسن قال اذا طهرت امرأة في وقت صلوة فلم تغتسل وهي
قادرة على ان تغتسل قضت تلك الصلوة اخبرنا محمد بن عيسى ثنا عبد الوارث
عن عمرو عن الحسن قال اذا صلت المرأة ركعتين ثم حاضت فلا تقضي اذا طهرت
اخبرنا محمد بن عيسى ثنا المعمري ابو سفيان محمد بن حميد عن معمر عن قتادة قال وثنا
ابو معاوية ثنا الحجاج عن عطاء في المرأة تطهر عند الظهر فتؤخر غسلها حتى يدخل
وقت العصر قالا تقضي الظهر اخبرنا محمد بن عيسى ثنا هشيم انا يونس عن
الحسن ومغيرة عن عامر وعبيدة عن ابراهيم في المرأة تفرط في الصلوة حتى يدركها
الحيض قالوا تعيد تلك الصلوة اخبرنا حجاج ثنا حماد بن ابي سليمان ويونس عن
الحسن في امرأة حضرت الصلوة ففرطت حتى حاضت قال تقضي تلك الصلوة اذا
اغتسلت اخبرنا سليمان بن داود الزهراني ثنا ابو شهاب عن هشام عن الحسن
وقتادة قالا اذا ضيعت المرأة الصلوة حتى تحيض فعليها القضاء اذا طهرت اخبرنا
ابو نعيم ثنا الحسن عن مغيرة عن الشعبي قال اذا فرطت ثم حاضت قضت حدثنا
سعيد بن المغيرة قال ابن المبارك حدثنا عن يعقوب عن ابي يوسف عن سعيد
ابن جبير قال اذا حاضت المرأة في وقت الصلوة فليس عليها القضاء قال ابو محمد يعقوب
هو ابن القعقاع قاضي مرو وابو يوسف شيخ مكي اخبرنا حجاج ثنا حماد عن حجاج و
قيس عن عطاء قال اذا طهرت قبل المغرب صلت الظهر والعصر واذا طهرت قبل الفجر
صلت المغرب والعشاء اخبرنا حجاج ثنا حماد عن علي بن زيد عن سعيد بن
المسيب مثله اخبرنا عبيد الله بن محمد عن ابي بكر بن عياش عن يزيد بن ابي زياد
عن مقسم عن ابن عباس مثله اخبرنا محمد بن عيسى ثنا هشيم ثنا يونس عن الحسن

في الحائض تصلي الصلوة التي طهرت في وقتها اخبرنا محمد بن يوسف ثنا ابن عيينة عن
ابن ابي نجيح عن عطاء وطاؤس ومجاهد قالوا اذا طهرت الحائض قبل الفجر صلت المغرب و
العشاء واذا طهرت قبل غروب الشمس صلت الظهر العصر اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن
منصور عن الحكم في الحائض اذا رأت الطهر آخر النهار صلت الظهر والعصر واذا طهرت آخر
الليل صلت المغرب والعشاء اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن ليث عن طاؤس مثله اخبرنا
ابو زيد سعيد بن الربيع ثنا شعبة عن مغيرة قال كان ابراهيم يقول اذا طهرت عند العصر
صلت الظهر والعصر اخبرنا ابو زيد قال قال شعبة سألت حمادا قال اذا طهرت في وقت
صلوة صلت اخبرنا حجاج ثنا حماد عن يونس وحميد عن الحسن عن انس قال اذا طهرت
في وقت صلوة صلت تلك الصلوة ولا تصلي غيرها قال ابو محمد قرأت على يزيد بن يحيى عن
مالك قال سألته عن المرأة تطهر بعد العصر قال تصلي الظهر والعصر قلت فان كان طهرها
قريبا من مغيب الشمس قال تصلي العصر ولا تصلي الظهر فلوانها لم تطهر حتى تغيب الشمس
لم يكن عليها شيء سئل عبد الله تأخذ به قال لا

باب اذا اختلطت على المرأة ايام حيضها في ايام استحاضتها

اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن اشعث بن ابي الشعثاء المحاربي
عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال كتبت اليه امرأة اني قد استحضت منذ كذا وكذا
فبلغني ان عليا قال تغتسل عند كل صلوة قال ابن عباس ما نجد لها غير ما قال علي رضه
اخبرنا محمد بن يوسف ثنا الاوزاعي عن يحيى بن ابي كثير حدثني ابو سلمة او عكرمة قال كانت
زينب تعتكف مع النبي صلى الله عليه وسلم وهي تريق الدم فامرها ان تغتسل عند كل صلوة
اخبرنا محمد بن يوسف ثنا الاوزاعي عن يحيى بن ابي كثير ان عليا وابن مسعود كانا يقولان المستحاضة
تغتسل عند كل صلوة اخبرنا محمد بن يوسف ثنا الاوزاعي قال سمعت عطاء بن ابي رباح
يقول تغتسل من كل صلاتين غسلا واحدا والفجر غسلا واحدا قال الاوزاعي وكان الزهري
ومكحول يقولان تغتسل عند كل صلوة اخبرنا يزيد بن هارون ووهب بن جرير عن هشام
صاحب الدستوائي عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة ان ام حبيبة قال وهب ام حبيبة بنت
جحش كانت تهراق الدم وانها سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن ذلك فامرها ان تغتسل
عند كل صلوة وتصلي اخبرنا عبد الصمد بن عبد الوارث ثنا شعبة ثنا ابو بشر قال سمعت
سعيد بن جبير يقول كتبت امرأة الى ابن عباس وابن الزبير اني استحاض فلا اطهر واني

اذ ترك حدثنا الله الا افتيتماني واني سالت عن ذلك فقالوا كان علي يقول تغتسل لكل صلوة قرأت
وكتبت الجواب بيدي ما اعدلها الا ما قال علي فقيل ان الكوفة ارض باردة فقال لو شاء الله
لابتلاها باشد من ذلك اخبرنا حجاج بن منهال ثنا حماد عن قيس عن مجاهد قال قيل
لابن عباس ان ارضها ارض باردة فقال تؤخر الظهر وتعجل العصر وتغتسل غسلا وتؤخر
المغرب وتعجل العشاء وتغتسل غسلا وتغتسل للفجر غسلا اخبرنا حجاج ثنا حماد عن هشام
ابن عروة عن ابيه عن زينب بنت ام سلمة ان ابنة جحش كانت تحت عبد الرحمن بن عوف
وكانت تستحاض فكانت تخرج من مركنها وانه لعاليه الدم فتصلي اخبرنا وهب بن
سعيد الدمشقي عن شعيب بن اسحق ثنا الاوزاعي قال سمعت الزهري ويحيى بن كثير يقولان
تغتسل لكل صلوة اغتسالة قال الاوزاعي وبلغني عن مكحول مثل ذلك اخبرنا وهب بن سعيد
عن شعيب ثنا الاوزاعي اخبرني عطاء ان ابن عباس كان يقول لكل صلاتين اغتسالة و
تغتسل لصلوة الصبح اغتسالة اخبرنا حجاج ثنا حماد عن حماد الكوفي ان امرأة سألت ابراهيم
فقالت اني استحاض فقال عليك بالماء فانضحيه فانه يقطع الدم عنك اخبرنا عفان بن مسلم
ثنا محمد بن دينار ثنا يونس عن الحسن في المطلقة التي ارتيبت بها تربص سنة فان
ما حاضت الا تربصت بعد انقضاء السنة ثلثة اشهر فان حاضت والا فقد انقضت عدتها
اخبرنا عبد الله بن مسلمة قال سئل مالك عن عدة المستحاضة اذا طلقت فحدثنا مالك
عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب انه قال عدتها سنة قال ابو محمد هو قول مالك اخبرنا
ابو النعمان ثنا حماد بن زيد ثنا عمرو بن دينار قال سئل جابر بن زيد عن المرأة تطلق و
هي شابة فترتفع حيضتها من غير كبر قال من غير حيض تحيض قال طاوس ثلثة اشهر
اخبرنا نصر بن علي ثنا عبد الاعلى عن معمر عن الزهري قال اذا طلق الرجل امرأته فحاضت
حيضة او حيضتين ثم ارتفعت حيضتها ان كان ذلك من كبر اعتدت ثلثة اشهر وان كانت
شابة وارتابت اعتدت سنة بعد الريبة اخبرنا خليفة بن خياط ثنا غندر ثنا
شعبة عن قتادة عن عكرمة قال المستحاضة والتي لا يستقيم لها حيض فتحيض في شهر
مرة وفي الشهر مرتين عدتها ثلثة اشهر اخبرنا خليفة بن خياط ثنا ابو داود عن شعبة
عن حماد قال تعتد بالاقراء حدثني ثنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن ابن شهاب عن سعيد
ابن المسيب قال عدة المستحاضة سنة اخبرنا اسحق بن عيسى انا هشيم عن يونس عن

الحسن قال المستحاضة تعتد بالاقراء اخبرنا خليفة ثنا عبد الاعلى عن معمر عن الزهري
قال بالاقراء قال ابو محمد اهل الحجاز يقولون الاقراء الاطهار وقال اهل العراق هو الحيض قال
عبد الله وانا اقول هو الحيض اخبرنا ابو النعمان ثنا وهيب ثنا يونس عن الحسن قال
المستحاضة تعتد بالاقراء حدثنا موسى بن خالد عن الهقل بن زياد عن الاوزاعي قال
سألت الزهري عن رجل طلق امرأته وهي شابة تحيض فانقطع عنها الحيض حين طلقها
فلم تر دما كم تعتد قال ثلثة اشهر قال وسألت الزهري عن رجل طلق امرأته فحاضت
حيضتين ثم ارتفعت حيضتها كم تربص قال عدتها سنة قال وسألت الزهري عن رجل
طلق امرأته وهي تحيض فمكثت ثلثة اشهر ثم تحيض حيضة ثم يتأخر عنها الحيض ثم تمكث الستة
الاشهر والثمانية ثم تحيض اخرى فتستعجل اليها مرة وتتأخر اخرى كيف تعتد قال اذا اختلفت
حيضها عن اقرائها فعدتها سنة قلت وكيف ان كان طلق وهي تحيض في كل سنة مرة كم تعتد
قال ان كانت تحيض اقراءها معلومة هي اقراؤها فانا نرى ان تعتد اقراءها اخبرنا محمد بن المبارك
ثنا عمرو بن عبد الواحد عن الاوزاعي قال سألت الزهري عن الرجل يبتاع الجارية لم تبلغ
المحيض ولا تحمل مثلها بكم يستبرئها قال بثلثة اشهر وقال يحيى بن ابي كثير بخمسة واربعين
يوما اخبرنا يزيد بن هارون عن هشام الدستوائي عن حماد عن سعيد بن جبير عن
ابن عباس انه كان يقول في المستحاضة تغتسل عند كل صلوة وتصلي وقال حماد لو كان
مستحاضة جهلت فتركت الصلوة اشهرا فانها تقضي تلك الصلوات قيل له وكيف تقضيها
قال تقضيها في يوم واحد ان استطاعت قيل لعبد الله تقول به قال اي والله باب في
الحبلى اذا رأت الدم اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك بن انس قال سألت الزهري عن الحامل
ترى الدم فقال تدع الصلوة اخبرنا عبيد الله بن موسى عن عثمان بن الاسود قال سألت
مجاهدا عن امرأتي رأت دما وانا اراها حاملا قال ذلك غيض الارحام الله يعلم ما تحمل
كل انثى وما تغيض الارحام وما تزداد فما غاضت من شيء زادت مثله في الارحام الحمل
اخبرنا حجاج ثنا حماد بن سلمة عن عاصم الاحول عن عكرمة في هذه الاية الله يعلم
ما تحمل كل انثى وما تغيض الارحام وما تزداد وكل شيء عنده بمقدار قال ذلك الحيض على
الحبل لا تحيض يوما في حملها الا ازدادت طاهرا في حبلها اخبرنا ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن يحيى بن سعيد
قال امر لا يختلف فيه عندنا عن عائشة ان المرأة الحبلى اذا رأت الدم انها لا تصلي حتى تطهر

اخبرنا ابو النعمان ثنا ثابت بن يزيد ثنا عاصم عن عكرمة وما تغيض الارحام قال هو
الحيض على الحبل وما تزداد قال فلها بكل يوم حاضت في حملها يوما تزداد في طهرها حتى
تستكمل تسعة اشهر طهرا اخبرنا ابو النعمان ثنا ابو عوانة عن ابي بشير عن مجاهد و
ما تغيض الارحام قال اذا حاضت المرأة وهي حامل قال يكون ذلك نقصانا من الولد
فاذا زادت على تسعة اشهر كان تماما لما نقص من ولدها اخبرنا حجاج ثنا حماد بن
سلمة عن حميد عن بكر بن عبد الله المزني انه قال امرأتي تحيض وهي حبلى قال ابو محمد سمعت
سليمان بن حرب يقول امرأتي تحيض وهي حبلى اخبرنا حجاج ثنا حماد عن يحيى بن سعيد
عن عائشة انها قالت اذا رأت الحبلى الدم فلتمسك عن الصلوة فانه حيض اخبرنا
عبد الله بن مسلمة ثنا مالك انه بلغه عن عائشة مثل ذلك اخبرنا اسمعيل بن ابان
ثنا ادريس عن ليث عن الشعبي في الحامل ترى الدم ان كان الدم عبيطا اغتسلت وصلت
وان كانت تربية توضأت وصلت اخبرنا ابو المغيرة عن الاوزاعي مثله اخبرنا
محمد بن عبد الله ثنا عباد هو ابن العوام عن هشام عن الحسن قال ان كانت تريه كما كانت
تريه قبل ذلك في اقرائها تركت الصلوة وان كان انما هو في اليوم واليومين لم تدع الصلوة
اخبرنا عبد الله بن محمد هو ابن ابي شيبة ثنا خالد بن الحارث وعبدة بن سليمان
عن سعيد عن مطر عن عطاء عن عائشة في الحامل ترى الدم قالت لا يمنعها ذلك من صلوة
اخبرنا يزيد بن هارون ثنا همام عن مطر عن عطاء عن عائشة في الحامل ترى الدم قال
تغتسل وتصلي قال يزيد لا تغتسل قال عبد الله اقول بقول يزيد اخبرنا محمد بن عيسى ثنا
يزيد بن زريع عن يونس عن الحسن في الحامل ترى الدم قال هي بمنزلة المستحاضة غير انها لا تدع الصلوة
اخبرنا محمد بن عيسى ثنا ابو عوانة عن مغيرة عن ابراهيم في الحامل ترى الدم قال تغسل
عنها الدم وتتوضأ وتصلي اخبرنا محمد بن عيسى ثنا هشام ثنا حجاج عن عطاء والحكم
قالا اذا رأت الحامل الدم توضأت وصلت اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن جابر
هو ابن ابي راشد عن عطاء في الحامل ترى الدم قال توضأ وتصلي اخبرنا محمد بن يوسف
ثنا سفيان عن يونس عن الحسن قال هي بمنزلة المستحاضة اخبرنا ابو الوليد الطيالسي
عن جرير عن مغيرة عن ابراهيم قال لا يكون حيض على حمل اخبرنا سعيد بن عامر عن هشام عن الحسن في
الحامل ترى الدم قال هي بمنزلة المستحاضة اخبرنا ابو الوليد ثنا ابو عوانة عن مغيرة عن ابراهيم اذا رأت الحامل

الدم لم تدع الصلوة اخبرنا حجاج ثنا حماد بن سلمة عن الحجاج عن عطاء والحكم بن عتيبة
انهما قالا في الحبلى والتي قعدت عن المحيض اذا رأت الدم توضأتا وصلتا ولا تغتسلان
اخبرنا حجاج عن حماد عن مطر عن عطاء قال تغتسلان وتصليان اخبرنا يزيد بن يحيى
الدمشقي عن محمد بن راشد عن سليمان بن موسى عن عطاء بن ابي رباح عن عائشة قالت
ان الحبلى لا تحيض فاذا رأت الدم فلتغتسل ولتصل اخبرنا يحيى بن حسان ثنا محمد بن الفضيل
عن الحسن بن الحكم عن الحكم عن ابراهيم في المرأة اذا رأت الدم وهي تمخض قال هو حيض تترك الصلوة
اخبرنا يحيى بن حسان ثنا هشيم ثنا يونس عن الحسن في المرأة الحامل اذا ضربها الطلق
ورأت الدم على الولد فلتمسك عن الصلوة قال عبد الله تصلي ما لم تضع باب وقت
النفساء وما قيل فيه اخبرنا محمد بن عيسى ثنا ابو سفيان عن معمر عن قتادة في النفساء
كأطهر امرأة من نسائها اخبرنا محمد بن عيسى ثنا هشيم ثنا يونس عن الحسن في النفساء
تمسك عن الصلوة اربعين يوما فان رأت الطهر فذلك وان لم تر الطهر امسكت عن
الصلوة ايام خمسا ستا فان طهرت فذلك والا امسكت عن الصلوة ما بينها وبين
الخمسين فان طهرت فذلك والا فهي مستحاضة اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان
عن يونس بن عبيد عن الحسن عن عثمان بن ابي العاص انه كان لا يقرب النفساء اربعين يوما
وقال الحسن النفساء خمس واربعون الى خمسين فما زاد فهي مستحاضة اخبرنا جعفر بن
عون انا اسمعيل بن مسلم عن الحسن عن عثمان بن ابي العاص قال وقت النفساء اربعين
يوما فان طهرت والا فلا تجاوزه حتى تصلي اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن اشعث
عن عطاء قال ان كان للنفساء عادة والا جلست اربعين ليلة اخبرنا محمد بن يوسف
ثنا سفيان عن ابن جريج عن عطاء قال النفاس حيض اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا
ابو عوانة عن ابي بشر عن يوسف بن ماهك عن ابن عباس قال تنتظر النفساء اربعين يوما
او نحوها باب في المرأة الحائض تصلي في ثوبها اذا طهرت اخبرنا ابو الوليد ثنا
ابو خيثمة ثنا علي بن عبد الاعلى عن ابي سهل البصري عن مسة عن ام سلمة قالت كانت
النفساء تجلس على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم اربعين يوما او اربعين ليلة وكانت
احدانا تطلي الورس على وجهها من الكلف اخبرنا اسمعيل بن [illegible] ثنا [illegible] عن خالد
عن معاوية بن قرة [illegible] امرأة [illegible]

قد خلت في مجاوته فقال من هذه قالت انا فلانة انى قد طهرت فركضها برجله فقال
لا تغريني عن ديني حتى تمضي اربعون ليلة اخبرنا ابو نعيم ثنا ابو عوانة عن ابي بشر عن يوسف
ابن ماهك عن ابن عباس قال النفساء تنتظر نحوا من اربعين يوما اخبرنا عمرو بن عون
باسناده عن عبد الله بن عباس نحوه اخبرنا موسى بن خالد ثنا معتمر عن ابيه ان
الحسن قال في النفساء التي ترى الدم تربص اربعين ليلة ثم تصلي وقال الشعبي شهرين ثم
هي بمنزلة المستحاضة اخبرنا مروان بن محمد ثنا محمد بن شعيب ثنا ابراهيم بن سليمان
الافطس قال سمعت العلاء بن الحارث عن مكحول قال المرأة تنتظر من الغلام ثلثين يوما
ومن الجارية اربعين يوما يعني النفساء قال مروان هو قول سعيد بن عبد العزيز وقال
الاوزاعي هما سواء اخبرنا محمد بن عبد الله الرقاشي ثنا وهيب حدثني يونس عن الحسن
قال اذا رأت الدم عند الطلق يوما او يومين فهو من النفاس اخبرنا عبد الله بن محمد
ثنا عبد الله بن المبارك عن ابن جريج عن عطاء في الحامل ترى الدم وهي تطلق قال تصنع
ما تصنع المستحاضة باب المرأة تجنب ثم تحيض اخبرنا محمد بن يوسف ثنا
سفيان عن مغيرة عن ابراهيم في المرأة تجنب ثم تحيض قال تغتسل اخبرنا محمد بن يوسف
ثنا سفيان عن هشام عن الحسن مثله اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن
العلاء بن المسيب عن عطاء قال الحيض اكبر اخبرنا سعيد بن عامر عن شعبة
عن مغيرة عن ابراهيم في رجل غشي امرأته فحاضت فقال تغتسل احب الي اخبرنا
حجاج ثنا حماد عن حجاج عن عطاء والنخعي قالا لا تغتسل من الجنابة حتى ثنا حجاج عن حماد
عن عامر الاحول عن الحسن مثل ذلك اخبرنا المعلى بن اسد ثنا عبد الواحد بن زياد
ثنا العلاء بن المسيب قال سئل عنها حماد فقال قال ابراهيم تغتسل حدثنا ابراهيم
ابن موسى عن فضيل عن محمد بن سالم عن الشعبي قال تغتسل باب الحائض تتوضأ
عند وقت الصلوة اخبرنا محمد بن يوسف ثنا يحيى بن ايوب قال سمعت الحكم بن
عتيبة يقول كان يعجبهم في المرأة الحائض ان تتوضأ وضوءها للصلوة ثم تسبح الله و
تكبره في وقت الصلوة اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن سليمان التيمي قال قلت
لابي قلابة الحائض تتوضأ عند وقت كل صلوة وتذكر الله فقال ما وجدت لهذا اصلا
اخبرنا عبد الله بن يزيد ثنا سعيد بن ابي ايوب قال حدثني خالد بن يزيد الصدفي

عن ابيه عن عقبة بن عامر الجهني انه كان يأمر المرأة الحائض عند اوان الصلوة ان توضأ
وتجلس بفناء مسجدها فتذكر الله وتسبح حدثنا يعلى ثنا عبد الملك عن عطاء في المرأة
الحائض انقرأ قال لا الا طرف الآية ولكن توضأ عند وقت كل صلوة ثم تستقبل القبلة
وتسبح وتكبر وتدعو الله اخبرنا محمد بن يزيد ثنا حمزة ثنا الشيباني وهو يحيى بن ابي عمرو من
اهل الرملة ثنا مكحول قال تؤمر الحائض تتوضأ عند مواقيت الصلوة وتستقبل القبلة
وتذكر الله **باب** في الحائض تقضي الصوم ولا تقضي الصلوة اخبرنا محمد بن يوسف ثنا
سفيان عن حماد عن ابراهيم قال اذا سمع الحائض والجنب السجدة يغتسل الجنب و
يسجد ولا تقضي الحائض لانها لا تصلي اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن مغيرة
عن ابراهيم في الحائض تسمع السجدة قال لا تقضي اخبرنا سعيد بن عامر وجعفر بن
عون عن سعيد عن ابي معشر عن ابراهيم قال ليس عليها شيء اخبرنا يعلى ثنا عبيدة بن
معتب عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت كنا نحيض عند رسول الله صلى الله
عليه وسلم ثم ما يأمر امرأة منا برد الصلوة اخبرنا ابو النعمان ثنا حماد عن ايوب عن
ابي قلابة عن معاذة ان امرأة سألت عائشة اتقضي احدنا صلوة ايام حيضها فقالت
احرورية انت قد كانت احدنا تحيض على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم لا تؤمر
بقضاء اخبرنا ابو النعمان ثنا حماد عن يزيد الرشك عن معاذة قال ابو النعمان كان حماد
فرق حديث ايوب فجاء بهذا اخبرنا عمرو بن عون عن خالد بن عبد الله عن عطاء بن السائب
عن عامر قال اذا سمعت الحائض السجدة فلا تسجد اخبرنا عمرو بن عون عن خالد بن عبد الله
عن خالد الحذاء عن ابي قلابة قال لا تسجد المرأة الحائض اذا سمعت السجدة اخبرنا
عمرو بن عون عن خالد عن الحسن بن عبيد الله عن ابراهيم انه كان يكره للحائض ان تسجد
اذا سمعت السجدة اخبرنا يعلى عن محمد بن عون عن ابي غالب عجلان قال سألت ابن عباس
عن النفساء والحائض هل تقضيان الصلوة اذا تطهرن قال هؤلاء ازواج النبي صلى الله
عليه وسلم فلو فعلن ذلك امرنا نساءنا بذلك اخبرنا عمرو بن عون انا خالد عن ليث عن
عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه قال اتت امرأة الى عائشة فقالت اقضي ما تركت من
صلاتي في الحيض عند الطهر فقالت عائشة احرورية انت كنا مع رسول الله صلى الله
عليه وسلم كانت احدنا تحيض وتطهر فلا يأمرنا بالقضاء اخبرنا اسحق بن عيسى

ثنا شريك عن كثير بن اسمعيل قال قالت لفاطمة يعني بنت علي تقضين الصلوة ايام حيضك
قالت لا اخبرنا سعيد بن الربيع ثنا شعبة عن يزيد الرشك قال سمعت معاذة عن
عائشة سألتها امرأة اتقضي الحائض الصلوة قالت احرورية انت قد حضن نساء رسول الله
صلى الله تعالى عليه وسلم فامرهن يجزين قال عبد الله معناه انهن لا يقضين

باب الحائض تذكر الله ولا تقرأ القرآن

اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن مغيرة عن ابراهيم قال
الحائض والجنب يذكران الله ويسميان اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان قال بلغني عن
ابراهيم وسعيد بن جبير انهما قالا لا يقرأ الجنب والحائض آية تامة يقرآن الحرف
اخبرنا محمد بن يزيد البزار ثنا شريك عن فراس عن عامر الجنب والحائض لا يقرآن
القرآن اخبرنا ابو الوليد ثنا شعبة ثنا الحكم عن ابراهيم قال كان عمر يكره او ينهى
ان يقرأ الجنب والحائض قال شعبة وجدت في الكتاب والحائض اخبرنا يزيد بن هارون
عن هشام الدستوائي عن حماد عن ابراهيم قال اربعة لا يقرؤن القرآن عند الخلاء وفي
الحمام والجنب والحائض الا الآية ونحوها للجنب والحائض اخبرنا عبد الله بن سعيد
ثنا ابو خالد الاحمر عن حجاج عن عطاء وحماد عن ابراهيم وسعيد بن جبير قالوا الحائض والجنب
يستفتحون الآية ولا يتمون آخرها اخبرنا حجاج ثنا حماد بن سلمة عن عاصم الاحول عن
ابي العالية في الحائض قال لا تقرأ القرآن اخبرنا عبيد الله بن موسى وابو نعيم قالا انا
السائب بن عمر عن ابن ابي مليكة ان عائشة كانت ترقي اسماء وهي عارك اخبرنا مسلم ثنا
هشام ثنا قتادة قال الجنب يذكر اسم الله اخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة عن سيار عن
ابي وائل قال كان يقال لا يقرأ الجنب ولا الحائض ولا يقرأ في الحمام وحالان لا يذكر العبد
فيهما الله عند الخلاء وعند الجماع الا ان الرجل اذا اتى اهله بدأ فسمى الله اخبرنا يعلى ثنا
عبد الملك عن عطاء في المرأة الحائض تقرأ قال لا الا طرف الآية اخبرنا عبد الله بن سعيد
ثنا ابو اسامة عن الجريري عن ابي عطاف عن ابي هريرة قال اربع لا يحرمن على جنب ولا حائض
سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر

باب الحائض تسمع السجدة فلا تسجد

اخبرنا احمد بن حميد ثنا عبد الرحيم بن سليمان ثنا الحسن بن عبيد الله عن مسلم
ابن صبيح عن ابن عباس انه سئل عن الحائض تسمع السجدة قال لا تسجد لانها صلوة اخبرنا
احمد بن حميد ثنا حفص بن غياث عن الحسن بن عبيد الله عن ابراهيم وابي الضحى قالا

لا تسجد اخبرنا احمد بن حميد ثنا ابن نمير عن مجاهد عن حماد عن ابراهيم وسعيد بن جبير
قالا أليس عليها اذا ترك الصلوة اكبر من ذلك اخبرنا احمد بن حميد ثنا ابن المبارك عن ابن جريج
عن عطاء قال مُنِعت خيرا من ذلك الصلوة المكتوبة اخبرنا احمد بن حميد ثنا غندر
عن اشعث عن الحسن قال لا تسجد اخبرنا احمد ثنا ابن المبارك عن يونس عن الزهري
في المرأة ترى الطهر فتسمع السجدة قال لا تسجد حتى تغتسل اخبرنا ابو زيد سعيد بن الربيع
ثنا شعبة عن الحكم قال سمعت ذرا عن وائل بن مهانة عن عبد الله عن النبي صلى الله
عليه وسلم قال للنساء تصدقن فانكن اكثر اهل النار فقالت امرأة ليست من اشراف
النساء لِمَ او بِمَ او فيم قال انكن تكثرن اللعنة وتكفرن العشير قال وقال عبد الله ما من
ناقص الدين والعقل اغلب للرجال ذوي الامر على امرهم من النساء قال رجل لعبد الله ما
نقصان عقلها قال جعلت شهادة امرأتين بشهادة رجل قال سئل ما نقصان دينها
قال تمكث كذا وكذا من يوم وليلة لا تصلي لله صلوة **باب المرأة الحائض تصلي في
ثوبها اذا طهرت** اخبرنا محمد بن يوسف ثنا الاوزاعي عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه
عن عائشة قالت اذا طهرت المرأة من الحيض فلتتبع ثوبها الذي يلي جلدها فلتغسل
ما اصابه من الاذى ثم تصلي فيه اخبرنا محمد بن يوسف ثنا ابن عيينة عن ابن ابي نجيح
عن عطاء عن عائشة قالت كان يكون لاحدنا الدرع فيه تحيض وفيه تجنب ثم ترى
فيه القطرة من دم حيضها فتقصعه بريقها اخبرنا سهل بن حماد ثنا ابو بكر الهذلي عن
الحسن عن امه عن ام سلمة ان احداكن تسبقها القطرة من الدم فاذا اصابت احداكن
ذلك فلتقصعه بريقها اخبرنا ابو النعمان ثنا ثابت بن يزيد ثنا عاصم عن معاذة العدوية
عن عائشة قالت اذا غسلت المرأة الدم فلم يذهب فلتغيره بصفرة ورس او زعفران
اخبرنا سعيد بن الربيع ثنا شعبة عن يزيد الرشك قال سمعت معاذة العدوية عن عائشة
قالت لها امرأة الدم يكون في الثوب فاغسله فلا يذهب فاقطعه قالت الماء طهور
اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا يحيى بن سعيد القطان حدثني جابر بن صبح قال سمعت خلاس
بن عمرو قال سمعت عائشة تقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ابو القاسم يكون معي
في الشعار الواحد وانا حائض طامث ان اصابه مني شيء غسل ما اصابه لم يعده الى غيره
ويصلي فيه ثم يعود وان اصابه مني شيء فعل مثل ذلك غسل مكانه لم يعده الى غيره ويصلي فيه

اخبرنا يزيد بن هارون عن هشام الدستوائي عن حماد عن ابراهيم فيما تلبس المرأة من الثياب
وهي حائض ان اصابه دم غسلته والا فليس عليها غسله وان عرقت فيه فانه يجزيها ان تنضحه
اخبرنا عبيد الله بن موسى عن عثمان عن مجاهد قال المرأة الحائض تصلي في ثيابها التي تحيض
فيها الا ان يصيب شيئا منها دم فتغسل موضع الدم اخبرنا عمرو بن عون ثنا سفيان
ابن عيينة عن هشام بن عروة عن فاطمة بنت المنذر عن اسماء بنت ابي بكر قالت سألت
رسول الله صلى الله عليه وسلم عن دم الحيض يصيب الثوب قال حتيه ثم اقرصيه ثم رشيه بالماء
حدثنا معاذ بن هانئ عن ابراهيم بن طهمان عن مغيرة عن ابراهيم قال الحائض لا تغسل
ثوبها اذا لم يكن فيه دم اخبرنا محمد بن عبد الله الرقاشي ثنا يزيد هو ابن زريع ثنا محمد هو
ابن اسحق حدثتني فاطمة بنت المنذر عن اسماء بنت ابي بكر قال سمعت امرأة تسأل رسول الله
صلى الله عليه وسلم عن ثوبها اذا طهرت من محيضها كيف تصنع به قال ان رأيت فيه دما
فحكيه ثم اقرصيه بماء ثم انضحي في سائره فصلي فيه اخبرنا ابو عبيد القاسم بن سلام
ثنا عبد الرحمن بن مهدي عن سفيان عن ثابت الحداد عن عدي بن دينار مولى ام قيس
بنت محصن عن ام قيس قالت سألت النبي صلى الله تعالى عليه وسلم عن دم الحيض يكون في الثوب
قال اغسليه بماء وسدر وحكيه بضلع اخبرنا سعيد بن الربيع عن علي بن المبارك قال
سمعت كريمة قالت سمعت عائشة وسألتها امرأة فقالت المرأة تصيب ثوبها من دم حيضها قالت لتغسله
بالماء قالت فانا نغسله فيبقى اثره قالت ان الماء طهور اخبرنا جعفر بن عون ثنا ابن جريج
عن عطاء قال كانت عائشة ترى الشيء من المحيض في ثوبها فتحته بالحجر او بعود او بالقرن
ثم ترشه

باب في عرق الجنب والحائض

اخبرنا ابو نعيم عن عبد الوهاب الثقفي
عن عبد الله بن عثمان بن خثيم قال سألت سعيد بن جبير عن الجنب يعرق في الثوب
ثم يمسحه به قال لا بأس به حدثنا حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة عن عبد الله
ابن عثمان بن خثيم عن سعيد بن جبير انه كان لا يرى بعرق الجنب في الثوب بأسا اخبرنا
حجاج ثنا حماد عن عطاء بن السائب عن الشعبي انه كان لا يرى به بأسا اخبرنا حجاج
ثنا حماد عن حميد عن الحسن قال ما كان اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم كانوا يجدون
ثوبين فقال اذا اغتسلت الست تلبسه فذاك بذاك اخبرنا عمرو بن عون ثنا
سفيان بن عيينة عن يحيى بن سعيد عن القسم بن محمد ان عائشة سئلت عن الرجل

يصيب المرأة ثم يلبس الثوب فيعرق فيه فلم تر به باسا اخبرنا عمرو بن عون ثنا يحيى بن سليم عن ابن جريج عن عطاء قال لا بأس ان يعرق الجنب والحائض في الثوب يصلي فيه اخبرنا عمرو بن عون انا ابو الاحوص عن ابي حمزة عن ابراهيم في الجنب يعرق في ثوبه قال لا يضره و لا ينضحه بالماء اخبرنا يزيد بن هارون عن هشام عن حماد عن ابراهيم في الحائض اذا عرقت في ثيابها فانه يجزئها ان تنضحه بالماء اخبرنا عبد الله بن مسلمة ثنا مالك عن نافع عن ابن عمر كان يعرق في الثوب وهو جنب ثم يصلي فيه اخبرنا يحيى بن يحيى ثنا هشيم عن هشام هو ابن حسان عن عكرمة عن ابن عباس انه لم يكن يرى باسا بعرق الحائض والجنب

باب مباشرة الحائض

اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك بن انس عن زيد بن اسلم قال سأل رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما يحل لي من امرأتي وهي حائض قال لتشد عليها ازارها ثم شانك باعلاها اخبرنا خالد ثنا مالك عن نافع قال ارسل عبد الله بن عمر الى عائشة ليسألها هل يباشر الرجل امرأته وهي حائض فقالت لتشد ازارها على اسفلها ثم يباشرها ان شاء حدثنا محمد بن عيسى ثنا ابن ابي زائدة عن العلاء ابن المسيب عن حماد عن ابراهيم قال الحائض يأتيها زوجها في مراقها وبين فخذيها فاذا وقع غسلت ما اصابها واغتسل هو اخبرنا محمد بن عيسى ثنا عبيد الله بن عمرو قال سألت عبد الكريم عن الحائض فقال قال ابراهيم لقد كنت ام عمران اني اطعن في أليتها يعني وهي حائض اخبرنا محمد بن يوسف ثنا مالك بن مغول قال سأل رجل عطاء عن الحائض فلم ير بها دون الدم بأسا اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن منصور عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت كنت اذا حضت امرني النبي صلى الله عليه وسلم فاتزر وكان يباشرني اخبرنا محمد بن يوسف ثنا الاوزاعي حدثني ميمون بن مهران قال سئلت عايشة ما يحل للرجل من امرأته وهي حائض قالت ما فوق الازار اخبرنا يزيد ابن هارون ثنا عيينة بن عبد الرحمن بن جوشن عن مروان الاصفر عن مسروق قال قلت لعائشة ما يحل للرجل من امرأته اذا كانت حائضا قالت كل شيء غير الجماع قال قلت فما يحرم عليه منها اذا كانا محرمين قال كل شيء غير كلامها اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن خالد ابن ايوب عن رجل عن عائشة قالت لا نسان اجتنب شعار الدم اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن اسمعيل عن الشعبي قال اذا كفت الاذى يعني الدم اخبرنا زكريا بن عدي

ثنا شريك عن ليث عن مجاهد قال لا بأس ان تؤتى الحائض بين فخذيها او في سرتها اخبرنا
ابو نعيم ثنا الحسن بن صالح عن ليث عن مجاهد قال تقبل وتدبر الا الدبر والمحيض
اخبرنا يعلى بن عبيد ويزيد بن هارون عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ام سلمة قالت
كنت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في لحاف فوجدت ما تجد النساء فقمت فقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم مالك انفست قلت وجدت ما تجد النساء قال ذاك شيء
ما كتب الله على بنات آدم قالت فقمت فاصلحت من شاني ثم رجعت قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم ادخلي في اللحاف فدخلت اخبرنا وهب بن جرير عن هشام الدستوائي
عن يحيى عن ابي سلمة عن زينب بنت ام سلمة عن ام سلمة قالت بينا انا مع رسول الله
صلى الله عليه وسلم مضطجعة في الخميلة اذ حضت فانسللت فاخذت ثياب حيضتي
فقال انفست قلت نعم قالت فدعاني فاضطجعت معه في الخميلة قالت وكانت هي ورسول
الله صلى الله تعالى عليه وسلم يغتسلان من الاناء الواحد من الجنابة وكان يقبلها وهو
صائم اخبرنا عمرو بن عون ثنا خالد عن الشيباني عن عبد الله بن شداد عن ميمونة
قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يباشر المرأة من نسائه فوق الازار وهي حائض
اخبرنا بشر بن عمر الزهراني ثنا ابو الاحوص ثنا ابو اسحق عن ابي ميسرة عمرو بن شرحبيل
عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمر احدانا اذا كانت حائضا ان
تشد عليها ازارها ثم يباشرها اخبرنا عبد الصمد ثنا شعبة عن ابي اسحق عن ابي ميسرة
قال قالت ام المؤمنين كنت اتزر وانا حائض ثم ادخل مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
في لحافه اخبرنا عمرو بن عون عن خالد بن عبد الله عن يزيد بن ابي زياد قال سئل ابن جبير
ما للرجل من امرأته اذا كانت حائضا قال ما فوق الازار اخبرنا يزيد بن هارون انا
ابن عون عن محمد بن سيرين عن عبيدة في الحائض قال الفراش واحد واللحف شتى فان كانوا
لا يجدون ردّ عليها من لحافه اخبرنا يزيد بن هارون ثنا ابن عون عن محمد بن سيرين عن
شريح قال له ما فوق السرة او السرة حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن سلمة عن
ابي عمران الجوني عن يزيد بن بابنوس عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم
يتوشحني وانا حائض ويصيب من رأسي وبيني وبينه ثوب اخبرنا سليمان بن حرب ثنا
حماد بن سلمة عن ثابت عن انس ان اليهود كانوا اذا حاضت المرأة فيهم لم يواكلوها

ولم يشاربوها واخرجوها من البيت ولم تكن معهم في البيوت فسئل النبي صلى الله تعالى عليه
وسلم عن ذلك فانزل الله تعالى وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فامرهم رسول الله صلى الله
عليه وسلم ان يواكلوهن وان يشاربوهن وان يكن معهم في البيوت وان يفعلوا كل شيء ما خلا
النكاح فقالت اليهود ما يريد هذا ان يدع شيئا من امرنا الا خالفنا فيه فجاء عباد بن بشر و
اسيد بن حضير الى رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فاخبراه بذلك وقالا يا رسول الله
افلا ننكحهن في المحيض فتمعر وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم تمعرا شديدا حتى ظننا
انه وجد عليهما فقاما فخرجا فاستقبلتهما هدية لبن فبعث رسول الله صلى الله عليه
وسلم في آثارهما فردهما فسقاهما فعلمنا انه لم يغضب عليهما اخبرنا ابو نعيم ثنا ابو هلال
حدثني شيبة بن هلال الراسبي قال سالت سالم بن عبد الله عن الرجل يضاجع امراته و
هي حائض في لحاف واحد فقال اما نحن آل عمر فنهجرهن اذا كن حيضا اخبرنا احمد بن خالد عن
محمد بن اسحق عن نافع عن ابن عمر قال لا باس بفضل وضوء المراة ما لم تكن جنبا او حائضا اخبرنا
محمد بن يوسف ثنا سفيان عن غيلان عن الحكم قال تضعه وضعا يعني على الفرج اخبرنا
عبد الله بن صالح قال حدثني الليث حدثني ابن شهاب عن حبيب مولى عروة عن ندبة
مولاة ميمونة عن ميمونة زوج النبي صلى الله تعالى عليه وسلم ان رسول الله صلى الله تعالى
عليه وسلم كان يباشر المراة من نسائه وهي حائض اذا كان عليها ازار يبلغ انصاف الفخذين
او الركبتين محتجزة به

باب الحائض تمشط زوجها

اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك
عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة قالت كنت ارجل راس رسول الله صلى الله عليه وسلم
وانا حائض اخبرنا خالد ثنا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت
كنت ارجل راس رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا حائض اخبرنا خالد ثنا مالك
عن نافع قال كن جواري ابن عمر يغسلن رجليه وهن حيض ويعطينه الخمرة اخبرنا محمد
ابن يوسف ثنا سفيان عن المقدام بن شريح بن هانئ عن ابيه عن عائشة قالت
كنت اوتى بالاناء فاضع فمي فاشرب وانا حائض فيضع رسول الله صلى الله عليه وسلم
فمه على المكان الذي وضعت فيشرب واوتى بالعرق فانتهش فيضع فاه على المكان الذي
وضعت فينتهس ثم يامرني فاتزر وانا حائض وكان يباشرني اخبرنا محمد بن يوسف ثنا
سفيان عن مغيرة عن ابراهيم قال كان يقال الحائض ليست الحيضة في يدها ان تسقي بها او تخمر وتنبذ

اخبرنا ابو زيد ثنا شعبة عن مغيرة عن ابراهيم قال كان يقول ان الحائض حيضتها ليست
في يدها وكان يقول الحائض حيث الحق اخبرنا جعفر بن عون ثنا سفيان عن حماد قال سألت
ابراهيم عن مصافحة اليهودي والنصراني والمجوسي والحائض فلم ير فيه وضوءا اخبرنا
ابو الوليد الطيالسي ثنا زائدة ثنا اسمعيل السدي عن عبد الله البهي قال حدثتني عايشة
ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم كان في المسجد فقال للجارية ناوليني الخمرة قالت اراد
ان يبسطها ويصلي عليها فقالت انها حائض فقال ان حيضتها ليس في يدها اخبرنا
عبيد الله بن سعيد ثنا فضيل بن عياض عن سليمان عن تميم بن سلمة عن عروة عن عائشة
قالت كان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم يخرج الي راسه من المسجد فاغسله يعني
وهو معتكف اخبرنا المعلى بن اسد ثنا ابو عوانة عن مغيرة عن ابراهيم كان لا يرى باسا
ان توضئ الحائض المريض اخبرنا يزيد بن هارون عن جعفر بن الحارث عن منصور عن
ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت كنت اغسل رأس النبي صلى الله عليه وسلم وانا حائض
اخبرنا يعلى بن عبيد ثنا الاعمش عن تميم بن سلمة عن عروة عن عائشة قالت لقد كنت
اغسل رأس رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا حائض وهو عاكف اخبرنا ابو الوليد
الطيالسي ثنا شعبة قال سمعت مغيرة قال ارسل ابو ظبيان الى ابراهيم يسأله عن
الحائض توضئ المريض قال نعم وتسنده يعني في الصلوة قال لا فقلت للمغيرة سمعته من ابراهيم
قال لا اخبرنا ابو الوليد ثنا شعبة قال سليمان اخبرني عن ثابت بن عبيد عن القاسم عن
عائشة ان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قال لها ناوليني الخمرة قالت اني حائض قال انها
ليست في يدك اخبرنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن كثير بن شنظير عن الحسن
انه سئل عن امرأة حائض شربت من ماء ايتوضأ به فضحك وقال نعم اخبرنا احمد
بن الحجاج ثنا عبد الرحمن بن مهدي عن معاوية بن صالح عن العلاء بن الحارث عن حرام
ابن معاوية عن عمه عبد الله بن سعد قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن مواكلة الحائض
قال واكلها اخبرنا محمد بن عيينة عن علي بن مسهر عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر انه كان
يأمر جاريته ان تناوله الخمرة من المسجد فتقول اني حائض فيقول ان حيضتك ليست في كفك
فتناوله اخبرنا مروان بن محمد ثنا الهيثم بن حميد ثنا العلاء بن الحرث عن حرام بن حكيم
عن عمه قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن مواكلة الحائض فقال رسول الله

صلى الله عليه وسلم ان بعض اهلي الحائض واثا المتعشون ان شاء الله جميعا اخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه عن عائشة انها كانت لا ترى بأسا ان تمس الحائض الخمرة ـ باب مجامعة الحائض اذا طهرت قبل ان تغتسل حدثنا محمد بن عيسى ثنا هشيم ثنا مغيرة عن ابراهيم ويونس عن الحسن وعبد الملك عن عطاء قال محمد وحدثني يحيى بن سعيد القطان عن عثمان بن الاسود عن مجاهد في الحائض اذا طهرت من الدم لا يقربها زوجها حتى تغتسل حدثنا عبيد الله بن موسى عن عثمان بن الاسود عن مجاهد مثله سواء حدثنا محمد بن يوسف قال سئل سفيان ايجامع الرجل امرأته اذا انقطع عنها الدم قبل ان تغتسل فقال لا فقيل ارأيت ان تركت الغسل يومين او ايا ما قال تستتاب اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عمن حدثه عن مجاهد ولا تقربوهن حتى يطهرن قال حتى ينقطع الدم فاذا تطهرن قال اذا اغتسلن حدثنا عبيد الله بن موسى عن سفيان عن ابن ابي نجيح عن مجاهد حتى يطهرن قال اذا انقطع الدم فاذا تطهرن قال اغتسلن اخبرنا عبيد الله ثنا عثمان بن الاسود قال سألت مجاهدا عن امرأة رأت الطهر ايحل لزوجها ان يأتيها قبل ان تغتسل قال لا حتى يحل لها الصلوة اخبرنا المعلى ابن اسد ثنا عبد الواحد هو ابن زياد ثنا الحجاج بن ارطاة قال سألت عطاء وميمون ابن مهران وحدثني حماد عن ابراهيم قالوا لا يغشاها حتى تغتسل اخبرنا يزيد بن هارون عن هشام عن الحسن في الرجل يطأ امرأته وقد رأت الطهر قبل ان تغتسل قال هي حائض ما لم تغتسل وعليه الكفارة وله ان يراجعها ما لم تغتسل اخبرنا المعلى بن اسد ثنا عبد الواحد ثنا يونس عن الحسن قال لا يغشاها زوجها اخبرنا عبد الله ابن يزيد ثنا حيوة بن شريح قال سمعت يزيد بن ابي حبيب يقول قال ابو الخير مرثد ابن عبد الله اليزني قال سمعت عقبة بن عامر الجهني يقول والله اني لا اجامع امرأتي في اليوم الذي تطهر فيه حتى يمر يوم اخبرنا يعلى بن عبيد ثنا عبد الملك عن عطاء في المرأة ترى الطهر ايأتيها زوجها قبل ان تغتسل قال لا حتى تغتسل اخبرنا ابو النعمان ثنا ابو عوانة عن ليث بن ابي سليم عن عطاء في المرأة ينقطع عنها الدم قال ان ادركه الشبق غسلت فرجها ثم يأتيها اخبرنا فروة بن ابي المغراء قال سمعت شريكا وسأله رجل فقال المرأة ينقطع عنها الدم ايأتيها زوجها قبل ان تغتسل فقال قال عبد الملك عن عطاء انه

رخص في ذلك الشيخ قال ابو محمد اخاف ان يكون اخطأ واخاف ان يكون من حديث ليث لا اعرفه من حديث عبد الملك قال ابو محمد الشيخ الذى يشتهى الشهوة

باب في المرأة الحائض تختضب والمرأة تصلي في الخضاب

اخبرنا محمد بن عيسى قال زعم لنا هشيم عن ابي حرة واصل بن عبد الرحمن عن الحسن قال رأيت نساء من نساء المدينة يصلين في الخضاب اخبرنا سعيد بن عامر عن شعبة عن ابن ابي نجيح عمن سمع عايشة سئلت عن المرأة تمسح على الخضاب فقالت لان تقطع يدي بالسكاكين احب الي من ذلك اخبرنا سعيد بن عامر عن ابن عون عن ابي سعيد ان امرأة سالت عائشة تصلي المرأة في الخضاب قالت اسلتيه ورغما قال ابو محمد ابو سعيد هو ابن ابي العنبس واسم ابي العنبس سعيد بن كثير بن عبيد اخبرنا عفان ثنا ابو عوانة عن قتادة عن ابي مجلز عن ابن عباس قال كن نساؤنا يختضبن بالليل فاذا اصبحن فتحنه فتوضأن وصلين ثم يختضبن بعد الصلوة فاذا كان عند الظهر فتحنه فتوضأن وصلين فاحسن خضابا ولا يمنع من الصلوة حدثنا حجاج ثنا حماد عن ايوب عن نافع ان نساء ابن عمر كن يختضبن وهن حيض حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا هشام ثنا قتادة عن ابي مجلز عن ابن عباس قال كن نساؤنا اذا صلين العشاء الآخرة اختضبن فاذا اصبحن اطلقنه وتوضأن وصلين فاذا صلين الظهر اختضبن فاذا اردن ان يصلين العصر اطلقنه فاحسن خضابه ولا يمنع عن الصلوة

باب اذا اتى الرجل امرأته وهي حائض

اخبرنا محمد بن عيسى ثنا هشيم انا مغيرة عن ابراهيم ح وانا اسمعيل بن ابي خالد عن عامر فيمن اتى اهله وهي حائض قالا ذنب اتاه يستغفر الله ويتوب اليه ولا يعود اخبرنا محمد بن عيسى ثنا يحيى بن ابي زائدة عن المثنى عن عطاء مثله حدثنا محمد بن عيسى وابو النعمان قالا ثنا عبد الله بن المبارك عن يعقوب بن القعقاع عن محمد بن زيد عن سعيد بن جبير قال ذنب اتاه وليس عليه كفارة اخبرنا محمد بن عيسى ثنا يحيى بن سعيد عن عبيد الله بن عمر عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه انه سئل عن الذى يأتي امرأته وهي حائض قال يستغفر الله ويتوب الى الله حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن ابن جريج عن عطاء قال تستغفر الله وليس عليك شيء يعني اذا وقع على امرأته وهي حائض اخبرنا عثمان بن محمد ثنا بشر بن المفضل عن مالك بن الخطاب العنبري عن ابن ابي مليكة قال سئل وانا اسمع عن الرجل يأتي امرأته وهي حائض قال يستغفر الله حدثنا سليمان

بن حرب ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن ابي قلابة ان رجلا اتى ابا بكر فقال رأيت في المنام كاني ابول دما
قال تأتي امرأتك وهي حائض قال نعم قال اتق الله ولا تعد اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن هشام
عن محمد بن سيرين في الذي يقع على امرأته وهي حائض قال يستغفر الله فبيسا من قال عليه الكفارة
اخبرنا مسلم بن ابراهيم ثنا يزيد بن ابراهيم قال سمعت الحسن يقول في الذي يفطر يوما من رمضان قال
عتق رقبة او بدنة او عشرين صاعا لاربعين مسكينا وفي الذي يغشى امرأته وهي حائض مثل ذلك اخبرنا
ابو الوليد ثنا شريك عن خصيف عن مقسم عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم في الذي يأتي امرأته وهي
حائض يتصدق بنصف دينار حدثنا ابو الوليد ثنا شعبة عن الحكم عن عبد الحميد عن مقسم عن ابن عباس
في الذي يأتي امرأته وهي حائض يتصدق بدينار او نصف دينار شك الحكم اخبرنا سعيد
ابن عامر عن شعبة عن الحكم عن عبد الحميد عن مقسم عن ابن عباس في الذي يغشى امرأته
وهي حائض يتصدق بدينار او نصف دينار قال شعبة اما حفظي فهو مرفوع واما فلان و
فلان فقالا غير مرفوع قال بعض القوم حدثنا بحفظك ودع ما قال فلان وفلان فقال والله
ما احب اني حدثت في الدنيا عمر نوح واني حدثت بهذا او سكت عن هذا قال ابو محمد عبد الحميد
ابن زيد ابن عبد الرحمن بن زيد بن الخطاب وكان والي عمر بن عبد العزيز على الكوفة اخبرنا محمد بن يوسف
ثنا سفيان عن ابن جريج عن عبد الكريم عن رجل عن ابن عباس قال اذا اتاها في دم فدينار
واذا اتاها وقد انقطع الدم فنصف دينار اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن خصيف
عن مقسم عن ابن عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم في الذي يقع على امرأته وهي حائض
يتصدق بنصف دينار اخبرنا محمد بن يوسف ثنا الاوزاعي عن يزيد بن ابي مالك
عن عبد الحميد بن زيد بن الخطاب قال كان لعمر بن الخطاب امرأة تكره الجماع فكان اذا
اراد ان يأتيها اعتلت عليه بالحيض فوقع عليها فاذا هي صادقة فاتى النبي صلى الله عليه
وسلم فامره ان يتصدق بخمس دينار اخبرنا عبيد الله بن موسى عن ابي جعفر الرازي
عن عبد الكريم عن مقسم عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا اتى الرجل امرأته
وهي حائض فان كان الدم عبيطا فليتصدق بدينار وان كان صفرة فليتصدق بنصف دينار
اخبرنا عبيد الله بن محمد ثنا حفص هو ابن غياث عن الاعمش عن الحكم عن مقسم عن ابن عباس
انه سئل عن الذي يأتي امرأته وهي حائض قال يتصدق بدينار او بنصف دينار قال ابراهيم
يستغفر الله اخبرنا عمرو بن عون عن خالد بن عبد الله بن ابي ليلى عن عطاء عن ابن عباس

قال اذا وقع على امرأته وهي حائض فعليه ان يتصدق بدينار اخبرنا يعلى بن عبيد ثنا
عبد الملك عن عطاء في رجل جامع امرأته وهي حائض قال يتصدق بدينار اخبرنا
عبيد الله بن موسى عن ابن ابي ليلى عن مقسم عن ابن عباس قال يتصدق بدينار او نصف
دينار اخبرنا وهب بن سعيد عن شعيب بن اسحق عن الاوزاعي في رجل يغشى امرأته
وهي حائض او رأت الطهر ولم تغتسل قال يستغفر الله ويتصدق بخمس دينار اخبرنا
محمد بن عيينة عن علي بن مسهر عن عبد الملك عن عطاء قال اذا وقع الرجل على امرأته و
هي حائض يتصدق بنصف دينار فقال له رجل من القوم فان الحسن يقول يعتق رقبة
قال ما نهاكم ان تقربوا الى الله ما استطعتم اخبرنا عبيد الله بن موسى عن ابن ابي ليلى
عن عطاء عن ابن عباس في الذي يقع على امرأته وهي حائض قال يتصدق بدينار باب في

اتيان النساء في ادبارهن اخبرنا مسلم بن ابراهيم ثنا وهيب ثنا عبد الله بن عثمان
ابن خثيم عن ابن سابط قال سألت حفصة بنت عبد الرحمن هو ابن ابي بكر فقلت لها اني اريد
ان اسألك عن شيء وانا استحيي ان اسألك عنه قالت سل يا ابن اخي عما بدا لك قال اسألك
عن اتيان النساء في ادبارهن فقالت حدثتني ام سلمة قالت كانت الانصار لا تجبي وكانت
المهاجرون تجبي فتزوج رجل من المهاجرين امرأة من الانصار فجباها فابت الانصارية
فاتت ام سلمة فذكرت ذلك لها فلما ان جاء النبي صلى الله عليه وسلم استحيت
الانصارية وخرجت فذكرت ذلك ام سلمة للنبي صلى الله تعالى عليه وسلم فقال ادعوها
فدعيت له فقال لها نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ صماما واحدا او الصمام
السبيل الواحد اخبرنا الحكم بن المبارك انا محمد بن سلمة عن محمد بن اسحق عن ابان
ابن صالح عن مجاهد قال لقد عرضت القرآن على ابن عباس ثلث عرضات اقف عند كل آية
اسأله فيما انزلت وفيم كانت فقلت يا ابن عباس ارأيت قول الله تعالى فَإِذَا تَطَهَّرْنَ
فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ قال من حيث امركم ان تعتزلوهن اخبرنا محمد بن يوسف
ثنا سفيان عن عثمان بن الاسود عن مجاهد فأتوهن من حيث امركم الله قال امروا ان
يأتوا من حيث نهوا اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن الاعمش عن ابي رزين
فأتوهن من حيث امركم الله قال من قبل الطهر اخبرنا محمد بن يزيد البزار ثنا شريك
عن ابراهيم بن مهاجر عن مجاهد وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم قال هو والله

القبل اخبرنا عثمان بن عمر ثنا خالد بن رباح عن عكرمة نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّى
أَنَّىٰ شِئْتُمْ قال انما هو الفرج اخبرنا ابو نعيم ثنا علي بن علي الرفاعي قال سمعت الحسن
يقول كانت اليهود لا تألوا ما شددت على المسلمين كانوا يقولون يا اصحاب محمد انه والله
ما يحل لكم ان تأتوا نساءكم الا من وجه واحد قال فانزل الله نساؤكم حرث لكم فأتوا حرثكم
انى شئتم فخلى الله بين المؤمنين وبين حاجتهم اخبرنا عمرو بن عون عن خالد بن عبد الله
عن عطاء بن السائب عن سعيد بن جبير عن ابن عباس فأتوا حرثكم انى شئتم قال ائتها
من بين يديها ومن خلفها بعد ان يكون في المأتي اخبرنا خليفة بن خياط ثنا عبد الوهاب
ثنا خالد عن عكرمة قال كان اهل الجاهلية يصنعون في الحائض نحوا من صنيع المجوس
فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فنزلت وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا
النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ فلم يزد الامر فيهن الا شدة اخبرنا خليفة
ثنا مؤمل عن سفيان عن ابن ابي نجيح عن مجاهد قل هو اذى قال هو الدم اخبرنا محمد
ابن الصلت ثنا ابن المبارك عن معمر عن قتادة قل هو اذى قال قذر اخبرنا خليفة بن خياط
ثنا المعتمر قال سمعت ليثا يحدث عن عيسى بن قيس عن سعيد بن المسيب نساؤكم حرث لكم
فأتوا حرثكم انى شئتم قال ان شئت فاعزل وان شئت فلا تعزل اخبرنا خليفة ثنا
عبد الوهاب عن عوف عن الحسن قال كيف شئت يعني اتيانها في الفرج اخبرنا احمد اذا اتاها
ابن عبد الله بن يوسف ثنا مالك عن محمد بن المنكدر عن جابر بن عبد الله الانصاري ان يونس
اليهود قالوا للمسلمين من اتى امرأته وهي مدبرة جاء ولده احول فانزل الله تعالى
نساؤكم حرث لكم فأتوا حرثكم انى شئتم حدثنا عمرو بن عون عن خالد بن عبد الله
عن خالد الحذاء عن عكرمة فأتوا حرثكم انى شئتم قال يأتي اهله كيف شاء هي قائمة قائمها
او قاعدة وبين يديها ومن خلفها حدثنا عبد الله بن سعيد الاشج ثنا ابن ادريس
عن ابيه عن يزيد بن الوليد عن ابراهيم فأتوهن من حيث امركم الله قال في الفرج
باب من اتى امرأته في دبرها حدثنا عبيد الله بن موسى عن عثمان بن
الاسود عن مجاهد قال من اتى امرأته في دبرها فهو من المرأة مثله من الرجل ثم تلا
وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ
يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ان تعتزلوهن في المحيض الفرج

ثم تلا نساؤكم حرث لكم فأتوا حرثكم أنى شئتم قائمة وقاعدة ومقبلة ومدبرة في الفرج
اخبرنا ابو نعيم عن حماد بن سلمة عن حكيم الاثرم عن ابي تميمة الهجيمي عن ابي هريرة عن النبي
صلى الله عليه وسلم من اتى حائضا او امرأة في دبرها او كاهنا فصدقه بما يقول فقد كفر
بما انزل الله على محمد اخبرنا ابو نعيم ثنا ابو هلال عن ابي عبد الله الشقري عن ابي القعقاع
الجرمي قال جاء رجل الى عبد الله بن مسعود فقال يا ابا عبد الرحمن أتي امرأتي حيث شئت
قال نعم قال ومن اين شئت قال نعم قال وكيف شئت قال نعم فقال له رجل يا ابا عبد الرحمن
ان هذا يريد السوء قال لا محاش النساء عليكم حرام سئل عبد الله تقول به قال نعم
اخبرنا ابو النعمان ثنا وهيب عن داود عن عكرمة عن ابن عباس انه كان يكره
اتيان الرجل امرأته في دبرها ويعيبه عيبا شديدا حدثنا المعلى بن اسد ثنا
اسمعيل بن علية ثنا ابن ابي نجيح عن عمرو بن دينار أئنكم لتأتون الفاحشة ما سبقكم بها
من أحد من العالمين قال ما نزا ذكر على ذكر حتى كان قوم لوط اخبرنا عبيد الله بن موسى
عن سفيان عن سهيل بن ابي صالح عن الحارث بن مخلد عن ابي هريرة عن النبي صلى الله
تعالى عليه وسلم قال من اتى امرأته في دبرها لم ينظر الله تعالى اليه يوم القيامة اخبرنا
عبد الله بن يحيى ثنا عبد الواحد بن زياد عن عاصم الاحول عن عيسى بن حطان عن مسلم
ابن سلام الحنفي عن علي بن طلق قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم اذا احدث
احدكم في الصلوة فلينصرف وليتوضأ ثم يصلي وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تأتوا
النساء في ادبارهن فان الله لا يستحيي من الحق سئل عبد الله علي بن طلق له صحبة قال نعم
اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني الحارث بن يعقوب عن سعيد بن يسار
ابي الحباب قال قلت لابن عمر ما تقول في الجواري حين أحمض لهن قال وما التحميض
فذكرت الدبر فقال هل يفعل ذلك احد من المسلمين اخبرنا محمد بن عبد الله الرقاشي ثنا
يزيد بن زريع ثنا محمد بن اسحق حدثني عبيد الله بن عبد الله بن حصين الانصاري حدثني
عبد الملك بن عمرو بن قيس رجل من قومي وكان من اسناني حدثني هرمي بن عبد الله
قال تذاكرنا شأن النساء في مجلس سعى واقف وما يؤتى منهن فقال خزيمة بن ثابت سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ايها الناس ان الله لا يستحيي من الحق لا تأتوا النساء
في أعجازهن اخبرنا المعلى بن اسد ثنا عبد الواحد ثنا خصيف عن مجاهد قال كانوا

يجتنبون النساء في المحيض ويأتونهن في ادبارهن فسألوا رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ذلك فانزل الله تعالى وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ في الفرج ولا تعدوه اخبرنا محمد بن يزيد ثنا يونس بن بكير حدثني ابن اسحق حدثني ابان بن صالح عن طاوس وسعيد ومجاهد وعطاء انهم كانوا ينكرون اتيان النساء في ادبارهن ويقولون هو الكفر

باب اغتسال الحائض اذا وجب الغسل عليها قبل ان تحيض اخبرنا محمد بن يوسف ثنا الاوزاعي عن عطاء والزهري قالا الغسل من الجنابة والحيض واحد اخبرنا محمد بن يوسف ثنا شريك عن الاعمش عن ابراهيم عن حذيفة قال لامرأته خللي شعرك بالماء قبل ان تخلله نار قليلة البقياء عليه اخبرنا ابو الوليد ثنا زائدة عن صدقة بن سعيد الحنفي حدثني جميع بن عمير احد بني تيم الله بن ثعلبة قال دخلت مع امي وخالتي على عائشة فسألتها احداهما كيف تصنعين عند الغسل فقالت كان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم يتطهر طهوره للصلاة ويفيض على رأسه ثلث مرات ونحن نفيض على رؤسنا خمسا من اجل الضفر اخبرنا سعيد بن عامر عن شعبة عن يزيد بن خمير عن ابي زرعة عن ابي هريرة انه سأل عائشة عن المرأة تغتسل تنقض شعرها فقالت بخ وان انتقضت فيه او قيه انما يكفيها ان تفرغ على رأسها ثلثا حدثنا عبد الله بن سعيد ثنا ابو خالد عن حجاج عن فضيل بن عمرو عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال تخلله باصابعها اخبرنا عبد الله بن سعيد ثنا ابو خالد عن حجاج عن ابي الزبير عن جابر في الحائض والجنب يصبان الماء صبا ولا ينقضان شعورهما حدثنا عبد الله بن سعيد ثنا ابو خالد عن حجاج عن عطاء مثله حدثنا سعيد بن عامر عن شعبة عن منصور قال قال ابراهيم اذا بلت اصوله واطرافه لم ينقضه حدثنا حجاج بن منهال ثنا حماد عن عبيد الله بن عمر عن نافع ان نساء ابن عمر وامهات اولاده كن اذا اغتسلن لم ينقضن عقصهن من حيض ولا جنابة حدثنا حجاج ثنا حماد عن علي بن زيد عن ام محمد عن ام سلمة انها قالت لا ينقضن عقصهن من حيض ولا من جنابة حدثنا حجاج ثنا عبد الله عن اسامة بن زيد عن سعيد بن ابي سعيد المقبري عن ام سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت جاءت امرأة الى النبي صلى الله تعالى عليه وسلم فقالت اني اشد ضفر رأسي او عقيده قال احثي على رأسك ثلث حثيات

ثم اغمزي على اثر كل حفنة غمزة اخبرنا ابو الوليد ثنا زائدة عن منصور عن ابراهيم عن همام
ابن الحارث عن حذيفة انه قال لامرأته استأصلي الشعر لا تخلله نار قليل يبقياها عليه قال
منصور يعني الجنابة اخبرنا يزيد بن هارون عن جعفر بن الحارث عن حذيفة انه قال
لامرأته استأصلي الشعر بالماء لا تخلله نار قليل يبقياها عليه اخبرنا يزيد بن هارون عن
جعفر بن الحارث عن منصور باسناده نحوه اخبرنا عمرو بن عون عن خالد بن عبد الله عن
ابن ابي ليلى عن ابي الزبير عن جابر قال اذا اغتسلت المرأة من الجنابة فلا تنقض شعرها
ولكن تصب الماء على اصوله وتبله اخبرنا يعلى ثنا عبد الملك عن عطاء في المرأة
تصيبها الجنابة ورأسها معقوص تحله قال لا ولكن تصب على رأسها الماء صبا حتى تروى
اصول الشعر اخبرنا محمد بن المنهال حدثني حبيبة بنت حماد حدثتني عمرة بنت حسان
السهمية قالت قالت لي عائشة ام المؤمنين اما تستطيع احداكن اذا تطهرت من حيضها
ان تأخذ شيئا من قسط فان لم تجد فشيئا من آس فان لم تجد فشيئا من نوى فان لم تجد
فشيئا من ملح اخبرنا ابو النعمان ثنا ثابت بن يزيد ثنا عاصم عن معاذة العدوية
عن عائشة قالت اذا اغتسلت المرأة من الحيض فلتمس اثر الدم بطيب اخبرنا محمد بن عيينة
عن علي بن مسهر عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر ان نساءه وامهات اولاده كن يغتسلن من
الحيضة والجنابة ولا ينقضن شعورهن ولكن يبالغن في بلها باب دخول الحائض
المسجد اخبرنا المعلى بن اسد ثنا ابو عوانة عن مغيرة عن ابراهيم قال لا بأس ان تتناول
الحائض من المسجد الشيء اخبرنا يزيد بن هارون عن جعفر بن الحارث عن منصور عن ابراهيم
قال تتناول الحائض الشيء من المسجد ولا تدخله اخبرنا مسلم ثنا هشام عن قتادة قال الجنب يأخذ
من المسجد ولا يضع فيه اخبرنا يعلى ثنا عبد الملك عن عطاء في الحائض تتناول من المسجد الشيء
قال نعم الا المصحف باب مرور الجنب في المسجد اخبرنا مسلم ثنا هشام ثنا قتادة
عن ابي مجلز عن ابن عباس في قوله ولا جنبا الا عابري سبيل قال هو المسافر اخبرنا مسلم ثنا
الحسن بن ابي جعفر ثنا سلم العلوي عن انس ولا جنبا الا عابري سبيل قال الجنب يجتاز
المسجد ولا يجلس فيه اخبرنا الحكم بن المبارك وابو نعيم عن شريك عن عبد الكريم الجزري
عن ابي عبيدة قال الجنب يمر في المسجد ولا يقعد فيه ثم قرأ هذه الآية ولا جنبا الا عابري
سبيل اخبرنا الحكم بن المبارك ثنا شريك عن سماك عن عكرمة وسالم عن سعيد

بعض انا

قالا نعم ولا يقعد فيه اخبرنا عبيد الله بن موسى عن ابن ابي ليلى عن ابي الزبير عن جابر قال كنا
نمشي في المسجد ونحن جنب لا نرى بذلك باسا **باب** التعويذ للحائض اخبرنا يعلى بن عبيد
ثنا عبد الملك عن عطاء في المرأة الحائض في عنقها التعويذ او الكتاب قال ان كان في اديم
فلتنزعه وان كان في قصبة مصاغة من فضة فلا باس ان شاءت وضعت وان شاءت لم تفعل
قيل لعبد الله تقول بهذا قال نعم **باب** الحائض اذا تطهرت ولم تجد الماء اخبرنا
محمد بن يزيد ثنا ضمرة قال ثنا عبد الله بن شوذب ثنا مطر قال سالت الحسن وعطاء عن
الرجل تكون معه امرأته في سفر فتحيض ثم تطهر ولا تجد الماء قالا تتيمم وتصلي قال قلت لهما يطأها
زوجها قالا نعم الصلوة اعظم من ذلك **حدثنا** سعيد بن المغيرة عن ابن المبارك عن
ابن جريج عن عطاء في المرأة تطهر ولا تجد الماء قال يصيبها زوجها اذا تيممت سئل عبد الله
تقول بهذا قال اي والله **باب** استبراء الامة اخبرنا يزيد حدثنا شريك عن ليث
عن طاوس في استبراء الامة ان لم تكن تحيض قال خمسة واربعين اخبرنا يزيد انا
شريك عن خالد الحذاء عن ابي قلابة قال ثلثة اشهر اخبرنا محمد بن المبارك عن عمرو بن
عبد الواحد عن الاوزاعي قال سالت الزهري عن الرجل يبتاع الجارية لا تبلغ المحيض و
لا تحمل مثلها كم يستبرئها قال ثلثة اشهر وقال يحيى بن ابي كثير بخمسة واربعين يوما
اخبرنا الهيثم بن جميل عن ابن المبارك عن يحيى بن بشر عن عكرمة قال بشهر
سئل عبد الله بايهما تقول قال ثلثة اشهر اوثق وشهر يكفي

كتاب الصلوة

باب في فضل الصلوات اخبرنا يعلى بن عبيد ثنا الاعمش عن ابي سفيان عن جابر
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل الصلوات المكتوبات كمثل نهر جار عذب
على باب احدكم يغتسل منه كل يوم خمس مرات اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني الليث
حدثني يزيد بن عبد الله عن محمد بن ابراهيم عن ابي سلمة عن ابي هريرة انه سمع رسول الله صلى
الله عليه وسلم يقول ارأيتم لو ان نهرا بباب احدكم يغتسل كل يوم خمس مرات ماذا تقولون
ذلك مبقيا من درنه قالوا لا يبقى من درنه قال كذلك مثل الصلوات الخمس يمحو الله بهن
الخطايا **باب** في مواقيت الصلوة اخبرنا هاشم بن القاسم ثنا شعبة عن سعد
ابن ابراهيم قال سمعت محمد بن عمرو بن الحسن بن علي قال سألنا جابر بن عبد الله في زمن الحجاج

ابواب الحيض والاستحاضة الى كتاب الصلوة

قال عبد الله صرت الحيض خمسة وعشرين

وكان يؤخر الصلوة عن وقت فقال جابر كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي الظهر حين تزول
الشمس والعصر وهي حية او نقية والمغرب حين تجب الشمس والعشاء ربما عجل وربما
اخر اذا اجتمع الناس عجل واذا تأخروا اخر والصبح ربما كانوا او كان يصليها بغلس اخبرنا
عبيد الله بن عبد المجيد الحنفي ثنا مالك عن ابن شهاب ان عمر بن عبد العزيز اخر الصلوة نسخة عبد الله
يوما فدخل عليه عروة بن الزبير فاخبره ان المغيرة بن شعبة اخر الصلوة يوما فدخل عليه
ابو مسعود الانصاري فقال ما هذا يا مغيرة اليس قد علمت ان جبريل نزل على رسول الله
صلى الله عليه وسلم فصلى فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم صلى فصلى رسول الله صلى
الله عليه وسلم ثم صلى فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم صلى فصلى رسول الله صلى الله
عليه وسلم ثم صلى فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال بهذا أمرت قال اعلم ما تحدث
يا عروة او ان جبريل اقام وقت الصلوة لرسول الله صلى الله عليه وسلم قال كذلك كان بشير
ابن ابي مسعود يحدث عن ابيه قال عروة ولقد حدثتني عائشة ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم كان يصلي العصر والشمس في حجرتها قبل ان تظهر

باب في بدء الاذان

٤٠١ اخبرنا محمد بن حميد ثنا سلمة حدثني محمد بن اسحق قال قد كان رسول الله صلى الله عليه
وسلم حين قدمها قال ابو محمد يعني المدينة انما يجتمع اليه بالصلوة لحين مواقيتها بغير دعوة
فهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يجعل بوقا كبوق اليهود الذين يدعون به لصلاتهم
ثم كرهه ثم امر بالناقوس فنحت ليضرب به للمسلمين الى الصلوة فبينا هم على ذلك اذ رأى
عبد الله بن زيد بن عبد ربه اخو الحارث بن الخزرج فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم
فقال يا رسول الله انه طاف بي الليلة طائف مر بي رجل عليه ثوبان اخضران يحمل
ناقوسا في يده فقلت يا عبد الله اتبيع هذا الناقوس فقال وما تصنع به قلت ندعو به
الى الصلوة قال افلا ادلك على خير من ذلك قلت وما هو قال تقول الله اكبر الله اكبر الله اكبر
الله اكبر اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان محمدا رسول الله اشهد
ان محمدا رسول الله حي على الصلوة حي على الصلوة حي على الفلاح حي على الفلاح الله اكبر
الله اكبر لا اله الا الله ثم استأخر غير كثير ثم قال مثل ما قال وجعلها وترا الا انه قال قد قامت
الصلوة قد قامت الصلوة الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله فلما اخبر بها رسول الله صلى الله عليه
وسلم قال انها لرؤيا حق ان شاء الله فقم مع بلال فالقها عليه فانه اندى صوتا منك

فلما اذن بلال سمعها عمر بن الخطاب فقال وهو في بيته فخرج الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يجر ازاره وهو يقول يا نبي الله والذي بعثك بالحق لقد رأيت مثل ما رأى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فلله الحمد فذاك اثبت قال محمد بن يحيى حدثنا يعقوب حدثنا ابي عن ابن اسحق حدثني هذا الحديث محمد بن ابراهيم بن الحارث التيمي عن محمد بن عبد الله بن زيد بن عبد ربه عن ابيه بهذا الحديث اخبرنا محمد بن يحيى ثنا يعقوب بن ابراهيم بن سعد ثنا ابي عن ابن اسحق حدثني محمد بن ابراهيم بن الحارث التيمي عن محمد بن عبد الله بن زيد بن عبد ربه حدثني ابي عبد الله بن زيد قال لما امر رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم بالناقوس فذكر نحوه **باب في وقت اذان الفجر** اخبرنا محمد بن يوسف ثنا ابن عيينة عن الزهري عن سالم عن ابيه يرفعه قال ان بلالا يؤذن بليل فكلوا واشربوا حتى يؤذن ابن ام مكتوم اخبرنا اسحق ثنا عبدة انا عبيد الله عن نافع عن ابن عمر وعن القسم عن عائشة قالت كان للنبي صلى الله تعالى عليه وسلم مؤذنان بلال وابن ام مكتوم فقال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم ان بلالا يؤذن بليل فكلوا واشربوا حتى تسمعوا اذان ابن ام مكتوم فقال القسم وما كان بينهما الا ان ينزل هذا ويرقى هذا **باب التثويب في اذان الفجر** اخبرنا عثمان بن عمر بن فارس ثنا يونس عن الزهري عن حفص بن عمر بن سعد المؤذن ان سعدا كان يؤذن في مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم قال حفص حدثني اهلي ان بلالا اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم يؤذنه لصلوة الفجر فقالوا انه نائم فنادى بلال باعلى صوته الصلوة خير من النوم فاقرت في اذان صلوة الفجر قال ابو محمد يقال سعد القرظ **باب الاذان مثنى مثنى والاقامة مرة** اخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة ثنا ابو جعفر عن مسلم ابي المثنى عن ابن عمر انه قال كان الاذان على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم مثنى مثنى والاقامة مرة مرة غير انه كان اذا قال قد قامت الصلوة قالها مرتين فاذا سمعنا الاقامة توضأ احدنا وخرج اخبرنا ابو الوليد الطيالسي وعفان قالا ثنا شعبة عن خالد الحذاء عن ابي قلابة عن انس قال امر بلال ان يشفع الاذان ويوتر الاقامة حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن سماك بن عطية عن ايوب عن ابي قلابة عن انس قال امر بلال ان يشفع الاذان ويوتر الاقامة الا الاقامة اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن خالد عن ابي قلابة عن انس نحوه **باب الترجيع في الاذان** اخبرنا سعيد

ابن عامر عن همام عن عامر الاحول عن مكحول عن ابن محيريز عن ابي محذورة ان رسول الله صلى الله
تعالى عليه وسلم امر نحوا من عشرين رجلا فاذنوا فاعجبه صوت ابي محذورة فعلمه الاذان الله اكبر
الله اكبر الله اكبر الله اكبر اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان محمدا رسول الله
اشهد ان محمدا رسول الله اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان محمدا رسول
الله اشهد ان محمدا رسول الله حي على الصلوة حي على الصلوة حي على الفلاح حي على الفلاح الله اكبر
الله اكبر لا اله الا الله والاقامة مثنى مثنى اخبرنا ابو الوليد الطيالسي وحجاج بن المنهال قالا حدثنا همام
ثنا عامر الاحول قال حجاج في حديثه عامر بن عبد الواحد حدثني مكحول ان ابن محيريز حدثه ان ابا محذورة
حدثه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم علمه الاذان تسع عشرة كلمة والاقامة سبع عشرة كلمة
باب الاستدارة في الاذان اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن عون بن ابي جحيفة عن ابيه
انه راى بلالا اذن قال فجعلت اتتبع فاه ههنا وههنا بالاذان اخبرنا عبد الله بن محمد ثنا عباد عن
حجاج عن عون بن ابي جحيفة عن ابيه ان بلالا ركز العنزة ثم اذن ووضع اصبعيه في اذنيه
فرأيته يدور في اذانه قال عبد الله حديث الثوري اصح **باب** الدعاء عند الاذان
اخبرنا محمد بن يحيى ثنا سعيد بن ابي مريم انبا موسى هو ابن يعقوب الزمعي حدثني ابو حازم
ابن دينار اخبرني سهل بن سعد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ثنتان لا تردان او قل
ما تردان الدعاء عند النداء وعند الباس حين يلحم بعضه بعضا **باب** ما يقال عند الاذان
اخبرنا عثمان بن عمر انبا يونس عن الزهري عن عطاء بن يزيد عن ابي سعيد ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال اذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما يقول اخبرنا يزيد بن هارون
انا هشام الدستوائي عن يحيى بن محمد بن ابراهيم بن الحارث عن عيسى بن طلحة قال دخلنا على
معاوية فنادى المنادي فقال الله اكبر الله اكبر فقال معاوية الله اكبر الله اكبر قال اشهد ان
لا اله الا الله قال وانا اشهد ان لا اله الا الله قال اشهد ان محمدا رسول الله قال وانا اشهد
ان محمدا رسول الله قال يحيى واخبرني بعض اصحابنا انه لما قال حي على الصلوة قال لا حول ولا قوة
الا بالله ثم قال معاوية سمعت نبيكم يقول هذا اخبرنا سعيد بن عامر ثنا محمد بن عمرو عن
ابيه عن جده ان معاوية سمع المؤذن قال الله اكبر الله اكبر فقال معاوية الله اكبر الله اكبر فقال
المؤذن اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله فقال معاوية اشهد ان لا اله الا الله
اشهد ان لا اله الا الله فقال المؤذن اشهد ان محمدا رسول الله اشهد ان محمدا رسول الله

فقال معاوية اشهد ان محمدا رسول الله اشهد ان محمدا رسول الله فقال المؤذن حي على الصلوة
حي على الصلوة فقال لا حول ولا قوة الا بالله فقال المؤذن حي على الفلاح حي على الفلاح فقال لا حول
ولا قوة الا بالله فقال المؤذن الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله فقال الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله ثم قال
هكذا فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب** الشيطان اذا سمع النداء فر **اخبرنا**
وهب بن جرير ثنا هشام عن يحيى عن ابي سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه
قال اذا نودي بالصلوة ادبر الشيطان له ضراط حتى لا يسمع الاذان فاذا اقضي الاذان اقبل واذا
ثوب ادبر فاذا اقضي التثويب اقبل حتى يخطر بين المرء ونفسه فيقول اذكر كذا اوكذا لما لم يكن
يذكر قبل ذلك قال ابو محمد ثوب يعني اقيم **باب** كراهية الخروج من المسجد بعد النداء
اخبرنا سعيد بن عامر عن شعبة عن ابراهيم بن المهاجر عن ابي الشعثاء المحاربي ان ابا هريرة
راى رجلا خرج من المسجد بعد ما اذن المؤذن فقال اما هذا فقد عصى ابا القاسم صلى الله
عليه وسلم **باب** في وقت الظهر **اخبرنا** الحكم بن نافع انا شعيب عن الزهري اخبرني
انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج حين زاغت الشمس فصلى بهم صلوة الظهر
باب الابراد بالظهر **اخبرنا** عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني ابن شهاب عن سعيد
ابن المسيب وابي سلمة بن عبد الرحمن عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
قال اذا اشتد الحر فابردوا بالصلوة فان شدة الحر من فيح جهنم قال ابو محمد هذا عندي من
التاخير اذا تاذوا بالحر **باب** وقت العصر **اخبرنا** عبيد الله بن موسى عن ابن ابي ذيب عن
الزهري عن انس ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم كان يصلي العصر ثم يذهب الذاهب
الى العوالي فياتيها والشمس مرتفعة **باب** وقت المغرب **اخبرنا** اسحق هو ابن ابراهيم الحنظلي ثنا
صفوان بن عيسى عن يزيد بن ابي عبيد عن سلمة بن الاكوع قال كان النبي صلى الله عليه وسلم
يصلي المغرب ساعة تغرب الشمس اذا غاب حاجبها **باب** كراهية تاخير المغرب **اخبرنا**
ابراهيم بن موسى عن عباد بن العوام عن عمر بن ابراهيم عن قتادة عن الحسن عن الاحنف بن
قيس عن العباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تزال امتي بخير ما لم ينتظروا بالمغرب
اشتباك النجوم **باب** وقت العشاء **اخبرنا** يحيى بن حماد ثنا ابو عوانة عن ابي بشر عن بشير
ابن ثابت عن حبيب بن سالم عن النعمان بن بشير قال والله اني لاعلم الناس بوقت هذه الصلوة
يعني صلوة العشاء كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصليها لسقوط القمر لثالثة قال

يحيى أملاه علينا من كتابه عن بشير بن ثابت **باب** ما يستحب من تأخير العشاء **اخبرنا**
حجاج بن منهال وعمرو بن عاصم قالا **حدثنا** حماد بن سلمة **ثنا** عاصم بن بهدلة عن ابي صالح
عن ابي هريرة قال اخر رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة العشاء ذات ليلة حتى كاد ان يذهب
ثلث الليل او قريبه فجاء وفي الناس رقد وهم عزون وهم حلق فغضب فقال لو ان رجلا نادى
الناس وقال عمرو ندب الناس الى عرق او مرماتين لاجابوا اليه وهم يتخلفون عن هذه الصلوة
لهممت ان أمر رجلا يصلي بالناس ثم اتخلف على اهل هذه الدور الذين يتخلفون عن هذه
الصلوة فاضرمها عليهم بالنيران **اخبرنا** نصر بن علي **ثنا** عبد الاعلى عن معمر عن الزهري عن
عروة عن عائشة قالت اعتم رسول الله صلى الله عليه وسلم بالعشاء حتى ناداه عمر بن الخطاب قد
نام النساء والصبيان فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال انه ليس احد من اهل الارض
يصلي هذه الصلوة غيركم ولم يكن احد يصلي يومئذ غير اهل المدينة **حدثنا** اسحق **ثنا** محمد
ابن بكر انا ابن جريج انا المغيرة بن حكيم ان ام كلثوم بنت ابي بكر اخبرته عن عائشة قالت اعتم رسول الله
صلى الله تعالى عليه وسلم ذات ليلة حتى ذهبت عامة الليل ورقد اهل المسجد فخرج فصلاها فقال
انها لوقتها لولا ان اشق على امتي **اخبرنا** محمد بن احمد بن ابي خلف انبا سفيان عن عمرو عن عطاء
عن ابن عباس وابن جريج عن عطاء عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اخر
الصلوة ذات ليلة فقيل يا رسول الله الصلوة نام النساء والولدان فخرج وهو يمسح الماء عن شقه وهو
يقول هو الوقت لولا ان اشق على امتي **باب** التغليس في الفجر **اخبرنا** محمد بن يوسف **ثنا**
الاوزاعي حدثني الزهري حدثني عروة عن عائشة قالت كن نساء النبي صلى الله عليه وسلم يصلين
مع النبي صلى الله عليه وسلم الفجر ثم يرجعن متلفعات بمروطهن قبل ان يعرفن **باب**
الاسفار بالفجر **حدثنا** حجاج بن منهال **ثنا** شعبة عن محمد بن اسحق عن عاصم بن عمر بن
قتادة عن محمود بن لبيد عن رافع بن خديج عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اسفروا
بصلوة الصبح فانه اعظم للاجر **اخبرنا** محمد بن يوسف **ثنا** سفيان عن ابن عجلان عن عاصم
ابن عمر عن قتادة عن محمود بن لبيد عن رافع بن خديج قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
نوروا بصلوة الفجر فانه اعظم للاجر **اخبرنا** ابو نعيم عن سفيان عن ابن عجلان نحوه واسفروا
باب من ادرك ركعة من صلوة فقد ادركها **اخبرنا** محمد بن كثير عن الاوزاعي عن الزهري
عن ابي سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من ادرك من صلوة ركعة فقد ادركها

اخبرنا محمد بن يوسف ثنا ابن عيينة حدثني الزهري عن ابي سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله
عليه وسلم بمثله اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد ثنا مالك عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار
وعن بسر بن سعيد وعن عبد الرحمن الاعرج يحدثونه عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه
وسلم قال من ادرك من الصبح ركعة قبل ان تطلع الشمس فقد ادركها ومن ادرك من العصر
ركعة قبل ان تغرب الشمس فقد ادركها باب المحافظة على الصلوات اخبرنا عبد الله
بن الزبير الحميدي ثنا عبد الله بن وهب عن عمرو بن الحرث عن دراج ابي السمح عن ابي الهيثم عن
ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا رأيتم الرجل يعتاد المسجد فاشهدوا له
بالايمان فان الله يقول انما يعمر مساجد الله من امن بالله اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان
عن ابي سهل قال وانا ابو نعيم ثنا سفيان عن عثمان بن حكيم عن عبد الرحمن بن ابي عمرة عن عثمان قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى العشاء في جماعة كان كقيام نصف ليلة ومن صلى الفجر
في جماعة كان كقيام ليلة باب استحباب الصلوة في اول الوقت اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا
شعبة قال الوليد بن عيزار اخبرني قال سمعت ابا عمرو الشيباني يقول حدثني صاحب هذه الدار
واومأ بيده الى دار عبد الله انه سأل النبي صلى الله عليه وسلم اي العمل افضل واحب الى الله قال
الصلوة على ميقاتها اخبرنا ابو نعيم ثنا عبد الرحمن هو ابن النعمان الانصاري حدثني اسحق بن سعد
ابن كعب بن عجرة الانصاري عن ابيه عن كعب قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن في
المسجد سبعة منها ثلثة من عربنا واربعة من موالينا او اربعة من عربنا وثلثة من موالينا
قال فخرج علينا النبي صلى الله تعالى عليه وسلم من بعض حجره حتى جلس الينا فقال ما يجلسكم
ههنا قلنا انتظار الصلوة قال فنكت باصبعه في الارض ونكس ساعة ثم رفع الينا رأسه فقال
هل تدرون ما يقول ربكم قال قلنا الله ورسوله اعلم قال انه يقول من صلى الصلوة لوقتها فاقام
حدها كان له به علي عهد ادخله الجنة ومن لم يصل الصلوة لوقتها ولم يقم حدها لم يكن له
عندي عهد ان شئت ادخلته النار وان شئت ادخلته الجنة باب الصلوة خلف من
يؤخر الصلوة عن وقتها اخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة عن بديل عن ابي العالية البراء عن
عبد الله بن الصامت عن ابي ذر ان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قال له كيف انت اذا بقيت في
قوم يؤخرون الصلوة عن وقتها قال الله ورسوله اعلم قال صل الصلوة لوقتها واخرج فان
اقيمت الصلوة وانت في المسجد فصل معهم اخبرنا يزيد بن هارون ثنا همام ثنا ابو عمران

الجوني عن عبد الله بن الصامت عن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم يا اباذر
كيف تصنع اذا ادركت امراء يؤخرون الصلوة عن وقتها قلت ما تأمرني يا رسول الله قال صل الصلوة
لوقتها واجعل صلاتك معهم نافلة قال ابو محمد بن الصامت هو ابن اخي ابي ذر

تم الثلث الاول من الدارمي

باب من نام عن صلوة او نسيها اخبرنا سعيد بن عامر عن سعيد عن قتادة عن انس
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نسي صلوة او نام عنها فليصلها اذا ذكرها ان الله
تعالى يقول أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ باب في الذي تفوته صلوة العصر اخبرنا محمد بن يوسف
ثنا ابن عيينة عن الزهري عن سالم عن ابيه يرفعه قال ان الذي تفوته الصلوة صلوة العصر فكانما وتر
اهله وماله اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم من فاتته صلوة العصر فكانما وتر اهله وولده قال ابو محمد اوماله
باب في الصلوة الوسطى اخبرنا يزيد بن هارون انا هشام بن حسان عن محمد بن سيرين عن
عبيدة عن علي قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم يوم الخندق ملأ الله قبورهم
وبيوتهم نارا كما حبسونا عن صلوة الوسطى حتى غابت الشمس باب في تارك الصلوة
اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج ثنا ابو الزبير انه سمع جابرا يقول او قال جابر قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم ليس بين العبد وبين الشرك او بين الكفر الا ترك الصلوة قال ابو محمد العبد
اذا تركها من غير عذر وعلة لابد من ان يقال به كفر ولم يصف الكفر باب في تحويل القبلة من
بيت المقدس الى الكعبة اخبرنا يحيى بن حسان ثنا سليمان بن بلال عن عبد الله بن دينار
عن ابن عمر قال بينما الناس في صلوة الفجر في قبا جاءهم رجل فقال ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
انزل عليه القرآن وامر ان يستقبل الكعبة فاستقبلوها وكان وجه الناس الى الشام فاستداروا
فوجهوا الى الكعبة اخبرنا عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن عكرمة عن ابن عباس قال قيل
يا رسول الله ارأيت الذين ماتوا وهم يصلون الى بيت المقدس فانزل الله تعالى وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ باب في افتتاح الصلوة اخبرنا جعفر بن عون عن سعيد بن ابي عروبة
ثنا بديل العقيلي عن ابي الجوزاء عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يفتتح
الصلوة بالتكبير ويفتتح القراءة بالحمد لله رب العالمين ويختمها بالتسليم باب رفع اليدين
[illegible] افتتاح الصلوة اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد الحنفي ثنا ابن ابي ذئب [illegible]

ابن عطاء عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يكن يقوم الى الصلوة الا رفع يديه مدا **باب** ما يقال بعد افتتاح الصلوة اخبرنا يحيى بن حسان ثنا عبد العزيز بن عبد الله بن ابي سلمة عن عمه الماجشون عن الاعرج عن عبيد الله ابن ابي رافع عن علي بن ابي طالب رضي الله تعالى عنه قال كان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم اذا افتتح الصلوة كبر ثم قال وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ اللّٰهم انت الملك لا اله الا انت انت ربي وانا عبدك ظلمت نفسي واعترفت بذنبي فاغفر لي ذنوبي جميعا لا يغفر الذنوب الا انت واهدني لاحسن الاخلاق لا يهدي لاحسنها الا انت واصرف عني سيئها لا يصرف سيئها الا انت لبيك وسعديك والخير كله في يديك والشر ليس اليك انا بك واليك تباركت وتعاليت استغفرك واتوب اليك اخبرنا زكريا ابن عدي ثنا جعفر بن سليمان عن علي بن علي عن ابي المتوكل عن ابي سعيد قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام من الليل فكبر قال سبحانك اللّٰهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك اعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم من همزه ونفخه ونفثه ثم يستفتح صلاته قال جعفر وفسره مطر همزه الموتة ونفثه الشعر ونفخه الكبر **باب** كراهية الجهر ببسم الله الرحمن الرحيم اخبرنا مسلم بن ابراهيم ثنا هشام عن قتادة عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم وابا بكر وعمر وعثمان كانوا يستفتحون القراءة بالحمد لله رب العالمين قال ابو محمد بهذا نقول ولا ارى الجهر ببسم الله الرحمن الرحيم **باب** قبض اليمين على الشمال في الصلوة اخبرنا ابو نعيم ثنا زهير عن ابي اسحق عن عبد الجبار بن وائل عن ابيه قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يضع يده اليمنى على اليسرى قريبا من الرسغ **باب** لا صلوة الا بفاتحة الكتاب اخبرنا عثمان بن عمر ثنا يونس عن الزهري عن محمود بن الربيع عن عبادة بن الصامت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من لم يقرأ بأم القرآن فلا صلوة له **باب** في السكتتين اخبرنا عفان ثنا حماد بن سلمة عن حميد عن الحسن عن سمرة بن جندب ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم كان يسكت سكتتين اذا دخل في الصلوة واذا فرغ من القراءة فانكر ذلك عمران بن حصين فكتبوا الى ابي بن كعب فكتب اليهم ان قد صدق سمرة قال ابو محمد كان قتادة يقول ثلث سكتات وفي الحديث المرفوع سكتتان اخبرنا بشر بن آدم ثنا

عبد الواحد بن زياد ثنا عمارة بن القعقاع عن ابي زرعة بن عمرو عن ابي هريرة قال كان
رسول الله صلى الله عليه وسلم يسكت بين التكبير والقراءة اسكاتة حسنة قال هنية
فقلت له بابي وامي يا رسول الله ارأيت اسكاتك بين التكبير والقراءة ما تقول قال اقول
اللهم باعد بيني وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق والمغرب اللهم نقني من خطاياي كما
ينقى الثوب الابيض من الدنس اللهم اغسلني من خطاياي بالثلج والماء البارد **باب**
في فضل التامين اخبرنا يزيد بن هارون انا محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قال القارئ غير المغضوب عليهم ولا الضالين فقال
من خلفه آمين فوافق ذلك اهل السماء غفر له ما تقدم من ذنبه اخبرنا نصر بن علي
ثنا عبد الاعلى عن معمر عن الزهري عن سعيد بن المسيب وابي سلمة عن ابي هريرة ان نبي الله صلى الله تعالى
عليه وسلم قال اذا قال الامام غير المغضوب عليهم ولا الضالين فقولوا آمين فان الملائكة
تقول آمين وان الامام يقول آمين فمن وافق تامينه تامين الملائكة غفر له ما تقدم
من ذنبه **باب الجهر بالتامين** اخبرنا محمد بن كثير انا سفيان بن سعيد عن سلمة
ابن كهيل عن حجر بن العنبس عن وائل بن حجر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا
قرأ ولا الضالين قال آمين ويرفع بها صوته **باب التكبير عند كل خفض ورفع**
اخبرنا نصر بن علي ثنا عبد الاعلى عن معمر عن الزهري عن ابي بكر بن عبد الرحمن وعن ابي سلمة
عن ابي هريرة انهما صليا خلف ابي هريرة فلما ركع كبر فلما رفع راسه قال سمع الله لمن حمده
ثم قال ربنا ولك الحمد ثم سجد وكبر ثم رفع راسه وكبر ثم كبر حين قام من الركعتين ثم قال والذي
نفسي بيده اني لاقربكم شبها برسول الله صلى الله عليه وسلم ما زال هذه صلاته حتى فارق
الدنيا اخبرنا ابو الوليد الطيالسي انا ابو خيثمة ثنا ابو اسحق عن عبد الرحمن بن الاسود
عن ابيه وعن علقمة عن عبد الله قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يكبر في كل
رفع ووضع وقيام وقعود **باب في رفع اليدين في الركوع والسجود** اخبرنا عثمان بن عمر انا
مالك عن الزهري عن سالم عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا دخل الصلوة
كبر ورفع يديه حذو منكبيه واذا ركع كبر ورفع يديه واذا رفع راسه من الركوع فعل
مثل ذلك ولا يرفع بين السجدتين او في السجود اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا شعبة عن
قتادة عن نصر بن عاصم عن مالك بن الحويرث ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا كبر رفع يديه

حتى يحاذي بهما اذنيه واذا اراد ان يركع واذا رفع راسه من الركوع اخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة
عن عمرو بن مرة حدثني ابو البختري عن عبد الرحمن اليحصبي عن وائل الحضرمي انه صلى مع رسول
الله صلى الله عليه وسلم فكان يكبر اذا خفض واذا رفع ويرفع يديه عند التكبير ويسلم عن
يمينه وعن يساره قال قلت حتى يبدو وضح وجهه قال نعم باب من احق بالامامة
اخبرنا يحيى بن حسان ثنا وهيب بن خالد ثنا ايوب عن ابي قلابة عن مالك بن الحويرث
قال اتيت رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم في نفر من قومي ونحن شببة فاقمنا عنده
عشرين ليلة وكان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم رفيقا فلما رأى شوقنا الى اهلينا
قال ارجعوا الى اهليكم فكونوا فيهم فمروهم وعلموهم وصلوا كما رأيتموني اصلي فاذا حضرت
الصلوة فليؤذن لكم احدكم ثم ليؤمكم اكبركم اخبرنا عفان ثنا همام عن قتادة عن ابي نضرة
عن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اجتمع ثلثة فليؤمهم
احدهم واحقهم بالامامة اقرؤهم باب مقام من يصلي مع الامام اذا كان وحده
اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا شعبة عن الحكم قال سمعت سعيد بن جبير يحدث عن
ابن عباس قال كنت عند خالتي ميمونة فجاء النبي صلى الله عليه وسلم بعد العشاء فصلى اربع
ركعات ثم قام فقال انام الغليم او كلمة نحوها فقام فصلى فجئت فقمت عن يساره فاخذ
بيدي فجعلني عن يمينه باب فيمن يصلي خلف الامام والامام جالس اخبرنا عبيد الله
ابن عبد المجيد ثنا مالك عن ابن شهاب عن انس ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
ركب فرسا فصرع عنه فجحش شقه الايمن فصلى صلوة من الصلوات وهو جالس فصلينا
معه جلوسا فلما انصرف قال انما جعل الامام ليؤتم به فلا تختلفوا عليه فاذا صلى قائما
فصلوا قياما واذا ركع فاركعوا واذا رفع فارفعوا واذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا ربنا
ولك الحمد وان صلى قاعدا فصلوا قعودا اجمعون اخبرنا احمد بن يونس ثنا زائدة ثنا موسى
ابن ابي عائشة عن عبيد الله بن عبد الله قال دخلت على عائشة فقلت لها الا تحدثيني عن مرض
رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت بلى ثقل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اصلى
الناس قلنا لا هم ينتظرونك يا رسول الله فقال ضعوا لي ماء في المخضب قالت ففعلنا
فاغتسل ثم ذهب لينوء فاغمي عليه ثم افاق فقال اصلى الناس فقلنا لا هم ينتظرونك يا
رسول الله فقال ضعوا لي ماء في المخضب فقعد فاغتسل ثم ذهب لينوء فاغمي عليه ثم افاق فقال

أصلى الناس فقلت لا هم ينتظرونك يا رسول الله قالت والناس عكوف في المسجد ينتظرون
رسول الله صلى الله عليه وسلم لصلوة العشاء الآخرة قالت فأرسل رسول الله صلى الله
تعالى عليه وسلم إلى أبي بكر بأن يصلي بالناس قالت فأتاه الرسول فقال إن رسول الله
صلى الله عليه وسلم يأمرك بأن تصلي بالناس فقال أبو بكر وكان رجلا رقيقا يا عمر صل بالناس
فقال له عمر أنت أحق بذلك قالت فصلى بهم أبو بكر تلك الأيام قالت ثم إن رسول الله صلى الله
عليه وسلم وجد من نفسه خفة فخرج بين رجلين أحدهما العباس لصلوة الظهر وأبو بكر
يصلي بالناس فلما رآه أبو بكر ذهب ليتأخر فأومأ إليه النبي صلى الله عليه وسلم أن لا يتأخر وقال
لهما أجلساني إلى جنبه فأجلساه إلى جنب أبي بكر قالت فجعل أبو بكر يصلي وهو قائم بصلوة النبي
صلى الله عليه وسلم والناس يصلون بصلوة أبي بكر والنبي صلى الله عليه وسلم قاعد قال
عبيد الله فدخلت على عبد الله بن عباس فقلت له ألا أعرض عليك ما حدثتني عائشة
عن مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال هات فعرضت حديثها عليه فما أنكر منه
شيئا غير أنه قال أسمت لك الرجل الذي كان مع العباس قلت لا فقال هو علي بن أبي طالب رض

باب الإمام يصلي بالقوم وهو أنشز من أصحابه أخبرنا أبو معمر إسمعيل بن إبراهيم
عن عبد العزيز بن أبي حازم عن أبيه عن سهل بن سعد قال رأيت رسول الله صلى الله عليه
وسلم جلس على المنبر فكبر فكبر الناس خلفه ثم ركع وهو على المنبر ثم رفع رأسه فنزل القهقرى
فسجد في أصل المنبر ثم عاد حتى فرغ من آخر صلاته قال أبو محمد في ذلك رخصة للإمام أن يكون
أرفع من أصحابه وقليل هذا العمل في الصلوة أيضا

باب ما أمر الإمام من التخفيف
في الصلوة أخبرنا جعفر بن عون أنا إسمعيل بن أبي خالد عن قيس عن أبي مسعود الأنصاري
قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله والله إني لأتأخر عن صلوة
الغداة مما يطيل بنا فيها فلان فما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم أشد غضبا في موعظة
منه يومئذ فقال أيها الناس إن منكم منفرين فمن صلى بالناس فليتجوز فإن فيهم الكبير و
الضعيف وذا الحاجة أخبرنا هاشم بن القاسم ثنا شعبة عن قتادة قال سمعت أنسا
يقول كان النبي صلى الله عليه وسلم أخف الناس صلوة في تمام

باب متى يقوم الناس إذا
أقيمت الصلوة أخبرنا وهب بن جرير ثنا هشام قال كتب إلي يحيى بن أبي كثير عن عبد الله
ابن أبي قتادة عن أبيه أن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال إذا أقيمت الصلوة فلا تقوموا

حتى تروني اخبرنا يزيد بن هارون انا همام ثنا يحيى بن ابي كثير ثنا عبد الله بن ابي قتادة ان اباه حدثه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا اقيمت الصلوة فلا تقوموا حتى تروني

باب في اقامة الصفوف حدثنا هاشم بن القاسم وسعيد بن عامر عن شعبة عن قتادة عن انس قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم سووا صفوفكم فان تسوية الصفوف من تمام الصلوة

باب فضل من يصل الصف في الصلوة اخبرنا ابو الوليد ثنا شعبة اخبرني طلحة بن مصرف قال سمعت عبد الرحمن بن عوسجة عن البراء بن عازب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال سووا صفوفكم لا تختلف قلوبكم قال وكان يقول ان الله وملائكته يصلون على الصف الاول او الصفوف الاول

باب في فضل الصف الاول اخبرنا وهب بن جرير ثنا هشام عن يحيى عن محمد بن ابراهيم عن خالد بن معدان عن عرباض بن سارية ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يستغفر للصف الاول ثلثا وللثاني مرة اخبرنا الحسن بن علي ثنا الحسن بن موسى الاشيب عن شيبان عن يحيى عن محمد بن ابراهيم عن خالد بن معدان عن جبير بن نفير عن عرباض بن سارية عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه

باب من يلي الامام من الناس اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن الاعمش عن عمارة بن عمير عن ابي معمر عن ابي مسعود الانصاري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يمسح مناكبنا في الصلوة ويقول لا تختلفوا فتختلف قلوبكم ليليني منكم اولوا الاحلام والنهى ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم قال ابو مسعود فانتم اليوم اشد اختلافا اخبرنا زكريا بن عدي ثنا يزيد بن زريع عن خالد عن ابي معشر عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم ليليني منكم اولو الاحلام والنهى ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم ولا تختلفوا فتختلف قلوبكم واياكم وهوشات الاسواق

باب اي صفوف النساء افضل اخبرنا ابو عاصم عن ابن عجلان عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خير صفوف الرجال اولها وشرها آخرها وخير صفوف النساء آخرها وشرها اولها

باب اي الصلوة على المنافقين اثقل اخبرنا سعيد بن عامر ثنا شعبة عن ابي اسحق عن عبد الله بن ابي بصير عن ابي بن كعب قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الصبح ثم اقبل علينا بوجهه فقال اشاهد فلان قالوا لا فقال اشاهد فلان فقالوا لا لنفر من المنافقين لم يشهد والصلوة فقال ان هاتين

الصلاتين اثقل الصلوة على المنافقين ولو يعلمون ما فيهما لاتوهما ولو حبوا قال ابو محمد
عبد الله بن ابي بصير قال حدثني ابي عن ابي عن النبي صلى الله عليه وسلم وسمعته من ابي
اخبرنا ابو غسان ثنا زهير عن ابي اسحق عن عبد الله بن ابي بصير عن ابيه عن ابي بن كعب عن
النبي صلى الله تعالى عليه وسلم مثل ذلك اخبرنا سعيد بن عامر عن سعيد بن ابي عروبة عن
خالد بن ميمون عن ابي اسحق عن عبد الله بن ابي بصير عن ابيه عن ابي بن كعب عن النبي
صلى الله عليه وسلم مثله اخبرنا الحسن بن الربيع ثنا ابو الاحوص عن الاعمش عن ابي صالح
عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم انه ليس من صلوة اثقل على
المنافقين من صلوة العشاء الآخرة وصلوة الفجر ولو يعلمون ما فيهما لاتوهما ولو حبوا
باب فيمن تخلف عن الصلوة اخبرنا ابو عاصم عن ابن عجلان عن ابيه عن ابي هريرة
قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم لقد هممت ان امر فتياني فيجمعوا حطبا فامر رجلا
يصلي بالناس ثم اخالف الى اقوام يتخلفون عن هذه الصلوة فاحرق عليهم بيوتهم لو كان عرقا
سمينا او مرماتين لشهدوها ولو يعلمون ما فيهما لاتوهما ولو حبوا باب الرخصة في
ترك الجماعة اذا كان مطر في السفر اخبرنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن
نافع عن ابن عمر انه نزل بضجنان في ليلة باردة فامر مناديا فنادى الصلوة في الرحال ثم اخبر
ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا كان في سفر في ليلة باردة او المطر امر مناديا فنادى الصلوة
في الرحال باب في فضل صلوة الجماعة اخبرنا يزيد بن هارون انا داود بن ابي هند
قال قلت لسعيد بن المسيب رجل صلى في بيته ثم ادرك الامام وهو يصلي يصلي معه قال
نعم قلت بايتهما يحتسب قال بالتي صلى مع الامام فان ابا هريرة حدثنا ان رسول الله صلى
الله عليه وسلم قال صلوة الرجل في الجميع تزيد على صلاته وحده بضعا وعشرين جزءا اخبرنا
مسدد ثنا يحيى عن عبيد الله حدثني نافع عن عبد الله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
صلوة الرجل في جماعة تزيد على صلاته وحده سبعا وعشرين درجة باب النهي عن
منع النساء عن المساجد وكيف يخرجن اذا خرجن اخبرنا محمد بن يوسف ثنا الاوزاعي
حدثني الزهري عن سالم عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا استأذنت
احدكم زوجته الى المسجد فلا يمنعها اخبرنا يزيد بن هارون انا محمد بن عمرو عن ابي سلمة
عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تمنعوا اماء الله مساجد الله وليخرجن

اذا خرجن تفلات اخبرنا سعيد بن عامر عن محمد بن عمرو باسناد هذا الحديث قال قال ابو
سعيد بن عامر التفلة التي لا طيب لها باب اذا حضر العشاء واقيمت الصلوة اخبرنا
محمد بن يوسف ثنا سفيان عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم اذا وضع العشاء وحضرت الصلوة فابدؤا بالعشاء اخبرنا يحيى بن حسان ثنا
سفيان بن عيينة وسليمان بن كثير عن الزهري عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال اذا حضر العشاء واقيمت الصلوة فابدؤا بالعشاء باب كيف يمشي
الى الصلوة اخبرنا ابو نعيم ثنا ابن عيينة عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا اتيتم الصلوة فلا تأتوها تسعون وأتوها تمشون وعليكم
بالسكينة فما ادركتم فصلوا وما فاتكم فاتموا اخبرنا ابو نعيم ثنا شيبان عن يحيى بن
ابي كثير عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتيتم
الى الصلوة فعليكم بالسكينة فما ادركتم فصلوا وما سبقتم فاتموا باب في فضل الخطا
الى المساجد اخبرنا يزيد بن هارون ثنا التيمي عن ابي عثمان عن ابي بن كعب قال كان رجل
بالمدينة لا اعلم بالمدينة ممن يصلي الى القبلة ابعد منزلا من المسجد منه وكان يشهد
الصلوات مع رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فقيل له لو ابتعت حمارا تركبه في الرمضاء
والظلماء قال والله ما يسرني ان منزلي يلزق المسجد فاخبر النبي صلى الله عليه وسلم بذلك
فسأله عن ذلك فقال يا رسول الله كيما يكتب اثري وخطاي ورجوعي الى اهلي واقبالي وادباري
او كما قال فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انطاك الله ذلك كله واعطاك ما احتسبت
اجمع او كما قال باب في صلوة الرجل خلف الصف وحده اخبرنا احمد بن عبد الله
ثنا ابو زبيد هو عبثر بن القسم عن حصين عن هلال بن يساف قال اخذ بيدي زياد بن ابي الجعد
فاقامني على شيخ من بني اسد يقال له وابصة بن معبد فقال حدثني هذا والرجل يسمع انه رأى
رسول الله صلى الله عليه وسلم وقد صلى خلفه رجل لم يتصل بالصفوف فامره رسول الله صلى الله عليه
وسلم ان يعيد الصلوة قال ابو محمد كان احمد بن حنبل يثبت حديث عمرو بن مرة وانا اذهب الى حديث يزيد
بن زياد بن ابي الجعد اخبرنا مسدد ثنا عبد الله بن داود ثنا يزيد بن زياد عن عبيد بن ابي الجعد
عن زياد بن ابي الجعد عن وابصة بن معبد ان رجلا صلى خلف الصفوف وحده فامره النبي
صلى الله عليه وسلم ان يعيد قال ابو محمد اقول بهذا اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد ثنا مالك

عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس بن مالك ان جدته مُليكة دعت رسول الله صلى
الله عليه وسلم لطعام صنعته فاكل ثم قال قوموا فلاصلي لكم قال انس فقمت الى حصير لنا قد اسودّ
من طول ما لُبس فنضحته بماء فقام عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم وصففت انا واليتيم
وراءه والعجوز وراءنا فصلى لنا ركعتين ثم انصرف **باب** قدر القراءة في الظهر **اخبرنا**
يحيى بن حماد **ثنا** ابو عوانة عن منصور بن زاذان عن الوليد ابي بشر عن ابي الصديق عن ابي سعيد
ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقوم في الركعتين الاوليين من الظهر قدر ثلثين آية وفي الاخريين
على قدر النصف من ذلك وفي العصر على قدر الاخريين من الظهر وفي الاخريين على قدر النصف
من ذلك **اخبرنا** عمرو بن عون **ثنا** هشيم عن منصور عن الوليد ابي بشر عن ابي الصديق
عن ابي سعيد بنحوه وزاد فيه قدر قراءة الم تنزيل السجدة **اخبرنا** ابو الوليد الطيالسي **ثنا**
حماد بن سلمة عن سماك بن حرب عن جابر بن سمرة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان
يقرأ في الظهر والعصر بالسماء والطارق والسماء ذات البروج **باب** كيف العمل بالقراءة
في الظهر والعصر **اخبرنا** ابو المغيرة **ثنا** الاوزاعي عن يحيى عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه
ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقرأ بام القرآن وسورتين معهما في الركعتين الاوليين
من صلوة الظهر وصلوة العصر ويُسمِعُنا الآية احيانا وكان يطوّل في الركعة الاولى **اخبرنا**
ابو عاصم عن الاوزاعي عن يحيى باسناده نحوه **اخبرنا** يزيد بن هارون **انا** همام **ثنا** يحيى
ابن ابي كثير **ثنا** عبد الله بن ابي قتادة ان اباه حدثه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقرأ
في الركعتين الاوليين من صلوة الظهر بام الكتاب وسورتين وفي الاخريين بام الكتاب
وكان يُسمِعُنا الآية وكان يطيل في الركعة الاولى ما لا يطيل في الثانية وهكذا في صلوة العصر وهكذا في صلوة الغداة
باب في قدر القراءة في المغرب **اخبرنا** عثمان بن عمر **انا** يونس عن الزهري عن عبيد الله
ابن عبد الله بن عتبة عن ابن عباس عن ام الفضل انها سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ
في المغرب بالمرسلات **اخبرنا** محمد بن يوسف **حدثنا** ابن عيينة عن الزهري عن محمد بن
جبير بن مطعم عن ابيه انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في المغرب بالطور **باب**
قدر القراءة في العشاء **اخبرنا** سعيد بن عامر عن شعبة عن عمرو بن دينار عن جابر بن
عبد الله ان معاذا كان يصلي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم يأتي قومه فيصلي بهم
فجاء ذات ليلة فصلى العتمة وقرأ البقرة فجاء رجل من الانصار فصلى ثم ذهب فبلغه

ان معاذا ينال منه فشكى ذلك الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمعاذ فاتنا فاتنا فاتنا او فتانا فتانا فتانا ثم امره بسورتين من وسط المفصل قال ابو محمد ناخذ بهذا

باب قدر القراءة في الفجر

اخبرنا ابو الوليد ثنا شعبة عن زياد ابن علاقة قال سمعت عمي يقول انه صلى مع النبي صلى الله عليه وسلم فسمعه يقرأ في احدى الركعتين من الصبح والنخل باسقات قال شعبة وسألته مرة اخرى قال سمعته يقرأ بقاف اخبرنا قبيصة ثنا سفيان عن زياد بن علاقة عن قطبة بن مالك قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في الفجر في الركعة الاولى والنخل باسقات لها طلع نضيد اخبرنا ابو نعيم ثنا المسعودي عن الوليد بن سريع عن عمرو بن حريث انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في صلوة الصبح اذا الشمس كورت فلما انتهى الى هذه الآية والليل اذا عسعس جعلت اقول في نفسي ما الليل اذا عسعس اخبرنا ابو نعيم ثنا مسعر عن الوليد عن عمرو بن حريث نحوه اخبرنا سعيد بن عامر ثنا عوف عن سيار بن سلامة قال دخلت مع ابي على ابي برزة الاسلمي وهو على علوية من قصب فسأله ابي عن وقت صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال كان يصلي الهجير التي تدعون الظهر اذا دحضت الشمس وكان يصلي العصر ثم ينطلق احدنا الى اهله في اقصى المدينة والشمس حية قال ونسيت ما ذكر في المغرب وكان يستحب ان يؤخر من صلوة العشاء التي تدعون العتمة وكان ينصرف من صلوة الصبح والرجل يعرف جليسه وكان يقرأ فيها من الستين الى المائة

باب كراهية رفع البصر الى السماء في الصلوة

اخبرنا اسمعيل بن خليل ثنا علي بن مسهر انا الاعمش عن المسيب بن رافع عن تميم بن طرفة عن جابر بن سمرة قال دخل النبي صلى الله تعالى عليه وسلم المسجد وقد رفعوا ابصارهم في الصلوة الى السماء فقال لتنتهن او لا ترجع اليكم ابصاركم اخبرنا عثمان بن محمد ثنا محمد بن بشر عن سعيد عن قتادة عن انس عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم انه قال ما بال اقوام يرفعون ابصارهم الى السماء في صلاتهم فاشتد قوله في ذلك حتى قال لتنتهن عن ذلك او ليخطفن الله ابصارهم

باب العمل في الركوع

اخبرنا محمد بن يوسف ثنا اسرائيل ثنا ابو يعفور العبدي حدثنا مصعب بن سعد قال كان بنو عبد الله بن مسعود اذا ركعوا جعلوا ايديهم بين افخاذهم فصليت الى جنب سعد فصنعته فضرب يدي فلما انصرفت قال يا بني اضرب بيديك ركبتيك ثم فعلته مرة اخرى بعد ذلك بيوم فصليت الى جنبه فضرب يدي فلما انصرفت قال كنا نفعل هذا

وامرنا ان نضرب بالاكف على الركب حدثنا محمد بن يوسف عن اسرائيل عن ابي اسحق عن
مصعب باسناده نحوه اخبرنا ابو الوليد ثنا همام ثنا عطاء بن السائب عن سالم البراد
قال وكان عندي اوثق من نفسي قال قال لنا ابو مسعود الانصاري الا اصلي بكم صلوة
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فكبر وركع ووضع يديه على ركبتيه وفرج بين اصابعه
حتى استقر كل شئ منه **باب** ما يقال في الركوع اخبرنا عبد الله بن يزيد المقرى ثنا
موسى بن ايوب حدثني عمي اياس بن عامر قال سمعت عقبة بن عامر يقول لما نزلت فسبح باسم
ربك العظيم قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم اجعلوها في ركوعكم فلما نزلت سبح
اسم ربك الاعلى قال اجعلوها في سجودكم اخبرنا سعيد بن عامر عن شعبة عن سليمان
عن المستورد عن صلة بن زفر عن حذيفة انه صلى مع النبي صلى الله عليه وسلم ذات ليلة
وكان يقول في ركوعه سبحان ربي العظيم وفي سجوده سبحان ربي الاعلى وما اتى على اية رحمة
الا وقف عندها فسال وما اتى على اية عذاب الا تعوذ **باب** التجافي في الركوع اخبرنا
اسحق بن ابراهيم ثنا ابو عامر العقدي ثنا فليح بن سليمان عن عباس بن سهل قال اجتمع
محمد بن مسلمة وابو اسيد وابو حميد وسهل بن سعد فذكروا صلوة رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال ابو حميد انا اعلمكم بصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم قام فكبر ورفع يديه ثم رفع يديه حين كبر للركوع ثم ركع ووضع يديه
على ركبتيه كانه قابض عليهما ووتر يديه فنحاهما عن جنبيه ولم يصوب رأسه ولم يقنعه
باب القول بعد رفع الراس من الركوع اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن ابن شهاب
عن سالم عن ابيه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا افتتح الصلوة رفع يديه حذو
منكبيه فاذا اركع فعل مثل ذلك واذا رفع رأسه من الركوع فعل مثل ذلك وقال سمع الله
لمن حمده اللهم ربنا ولك الحمد ولا يفعل ذلك في السجود اخبرنا عثمان بن عمر انبانا مالك بن انس عن
الزهري عن سالم عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله الا انه قال ربنا ولك الحمد
اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد ثنا مالك عن ابن شهاب عن انس عن النبي صلى الله عليه
وسلم انه قال واذا قال الامام سمع الله لمن حمده فقولوا ربنا ولك الحمد اخبرنا يزيد بن
هارون انا محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
انما جعل الامام ليؤتم به فاذا كبر فكبروا واذا ركع فاركعوا واذا سجد فاسجدوا واذا قال

سمع الله لمن حمده فقولوا اللهم ربنا لك الحمد واذا صلى قائما فصلوا قياما واذا صلى جالسا
فصلوا جلوسا اجمعون اخبرنا سعيد بن عامر عن سعيد بن ابي عروبة عن قتادة عن يونس بن
جبير عن حطان بن عبد الله الرقاشي عن ابي موسى انه قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
خطبنا فعلمنا صلاتنا وسن لنا سنتنا قال احسبه قال اذا اقيمت الصلوة فليؤمكم احدكم
فاذا كبر فكبروا واذا قال غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فقولوا آمين يجبكم الله واذا كبر وركع
فكبروا واركعوا فان الامام يركع قبلكم ويرفع قبلكم قال نبي الله فتلك بتلك واذا قال سمع الله
لمن حمده فقولوا اللهم ربنا لك الحمد او قال ربنا لك الحمد فان الله قال على لسان نبيه
سمع الله لمن حمده اخبرنا مروان بن محمد ثنا سعيد بن عبد العزيز عن عطية بن قيس
عن قزعة عن ابي سعيد الخدري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رفع راسه
من الركوع قال ربنا لك الحمد ملء السموات وملء الارض وملء ما شئت من شيء بعد
اهل الثناء والمجد احق ما قال العبد وكلنا لك عبد اللهم لا مانع لما اعطيت ولا معطي لما
منعت ولا ينفع ذا الجد منك الجد اخبرنا يحيى بن حسان ثنا عبد العزيز بن ابي سلمة
عن عمه الماجشون عن الاعرج عن عبيد الله بن ابي رافع عن علي بن ابي طالب قال كان
رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم اذا رفع راسه من الركوع قال سمع الله لمن حمده
ربنا لك الحمد ملء السموات والارض وملء ما بينهما وملء ما شئت من شيء بعد قيل
لعبد الله تأخذ به قال لا وقيل له تقول هذا في الفريضة قال عسى وقال كله طيب باب

النهي عن مبادرة الائمة بالركوع والسجود اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا الليث بن سعد
عن محمد بن عجلان عن محمد بن يحيى بن حبان عن ابن محيريز عن معاوية ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال اني قد بدنت فلا تسبقوني بالركوع ولا بالسجود فاني مهما اسبقكم حين اركع
تدركوني حين ارفع ومهما اسبقكم حين اسجد تدركوني حين ارفع حدثنا هاشم بن
القسم ثنا شعبة عن محمد بن زياد قال سمعت ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله تعالى
عليه وسلم اما يخشى احدكم او لا يخشى احدكم اذا رفع راسه قبل الامام ان يجعل الله راسه راس حمار او
صورته صورة حمار اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا زائدة ثنا المختار بن فلفل عن انس بن
مالك ان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم حثهم على الصلوة ونهاهم ان يسبقوه اذا كان
يؤمهم بالركوع والسجود وان ينصرفوا قبل انصرافه من الصلوة وقال اني اراكم

من خلفي وامامي **باب** السجود على سبعة اعظم وكيف العمل في السجود اخبرنا
ابو النضر هاشم بن القاسم ثنا شعبة عن عمرو بن دينار قال سمعت طاوسا يحدث
عن ابن عباس قال أُمِرَ نبيكم ان يسجد على سبعة اعظم وأُمِرَ ان لا يكف شعرا ولا ثوبا
قال شعبة وحدثنيه مرة اخرى قال أُمِرْتُ بالسجود ولا اكف شعرا ولا ثوبا اخبرنا
مسلم بن ابراهيم ويحيى بن حسان قالا حدثنا وهيب قال ثنا ابن طاوس عن ابيه عن
ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال أُمِرْتُ ان اسجد على سبعة اعظم الجبهة قال
وهيب واشار بيده الى انفه واليدين والركبتين واطراف القدمين ولا نكفت الثياب
ولا الشعر **باب** اول ما يقع من الانسان على الارض اذا اراد ان يسجد اخبرنا
يزيد بن هارون ثنا شريك عن عاصم بن كليب عن ابيه عن وائل بن حجر قال رأيت
رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سجد يضع ركبتيه قبل يديه واذا نهض رفع يديه
قبل ركبتيه اخبرنا يحيى بن حسان ثنا عبد العزيز بن محمد عن محمد بن عبد الله بن الحسن
عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا صلى
احدكم فلا يبرك كما يبرك البعير وليضع يديه قبل ركبتيه قيل لعبد الله ما تقول قال كله
طيب وقال اهل الكوفة يختارون الاول **باب** النهي عن الافتراش ونقرة الغراب
اخبرنا هاشم بن القاسم وسعيد بن الربيع قالا ثنا شعبة عن قتادة قال سمعت انس
ابن مالك يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتدلوا في الركوع ولا يبسط احدكم
ذراعيه بساط الكلب اخبرنا ابو عاصم عن عبد الحميد بن جعفر عن ابيه عن تميم بن محمود عن
عبد الرحمن بن شبل الانصاري قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن افتراش
السبع ونقرة الغراب وان يوطن الرجل المكان كما يوطن البعير **باب** القول بين السجدتين
اخبرنا ابو نعيم ثنا زهير عن العلاء بن المسيب عن عمرو بن مرة عن طلحة بن يزيد الانصاري
عن حذيفة ان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم كان يقول بين السجدتين رب اغفر لي
فقيل لعبد الله تقول بهذا قال ربما قلت وربما سكت **باب** النهي عن القراءة في
الركوع والسجود اخبرنا محمد بن احمد ثنا ابن عيينة عن سليمان بن سحيم عن ابراهيم
ابن عبد الله بن معبد عن ابيه عن ابن عباس قال كشف رسول الله صلى الله تعالى عليه
وسلم الستارة والناس صفوف خلف ابي بكر فقال يا ايها الناس انه لم يبق من مبشرات

النبوة الا الرؤيا الصالحة يراها المسلم او ترى له الا انى نهيت ان اقرأ راكعا او ساجدا فاما
الركوع فعظموا ربكم واما السجود فاجتهدوا فى الدعاء فقمن ان يستجاب لكم اخبرنا
يحيى بن حسان ثنا سفيان بن عيينة واسمعيل بن جعفر عن سليمان بن سحيم عن ابراهيم
ابن عبدالله بن معبد بن عباس عن ابيه عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
انى نهيت ان اقرأ وانا راكع او ساجد فاما الركوع فعظموا فيه الرب واما السجود فاجتهدوا
فى الدعاء فقمن ان يستجاب لكم باب فى الذى لا يتم الركوع والسجود اخبرنا يعلى بن عبيد
ثنا الاعمش عن عمارة هو ابن عمير عن ابى معمر عن ابى مسعود قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم لا تجزئ صلوة لا يقيم الرجل فيها صلبه فى الركوع والسجود اخبرنا الحكم بن موسى ثنا
الوليد بن مسلم عن الاوزاعى عن يحيى بن كثير عن عبدالله بن ابى قتادة عن ابيه قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم اسوأ الناس سرقة الذى يسرق صلاته قالوا يا
رسول الله وكيف يسرق صلاته قال لا يتم ركوعها ولا سجودها اخبرنا ابو الوليد
الطيالسى ثنا همام ثنا اسحق بن عبدالله عن على بن يحيى بن خلاد عن ابيه عن
عمه رفاعة بن رافع وكان رفاعة ومالك ابنى رافع اخوين من اهل بدر قالوا بينما نحن
جلوس حول رسول الله صلى الله عليه وسلم او رسول الله صلى الله عليه وسلم جالس و
نحن حوله شك همام اذ دخل رجل فاستقبل القبلة فصلى فلما قضى الصلوة جاء فسلم
على رسول الله صلى الله عليه وسلم وعلى القوم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
وعليك ارجع فصل فانك لم تصل فرجع الرجل فصلى وجعلنا نرمق صلاته لا ندرى
ما يعيب منها فلما قضى صلاته جاء فسلم على رسول الله صلى الله عليه وسلم وعلى القوم
فقال له النبى صلى الله عليه وسلم وعليك ارجع فصل فانك لم تصل قال همام فلا ادرى
امره بذلك مرتين او ثلثا قال الرجل ما الوت فلا ادرى ما عبت على من صلاتى فقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم انها لا تتم صلوة احدكم حتى يسبغ الوضوء كما امره الله
عز وجل فيغسل وجهه ويديه الى المرفقين ويمسح براسه ورجليه الى الكعبين ثم يكبر الله
ويحمده ثم يقرأ من القرآن ما اذن الله عز وجل له فيه ثم يكبر فيركع فيضع كفيه على ركبتيه
حتى تطمئن مفاصله وتسترخى ويقول سمع الله لمن حمده فيستوى قائما حتى يقيم صلبه فيأخذ
كل عظم ماخذه ثم يكبر فيسجد فيمكن وجهه قال همام وربما قال جبهته من الارض

حتى تطمئن مفاصله وتسترخي ثم يكبر فيستوي قاعدا على مقعده ويقيم صلبه فوصف
الصلوة هكذا اربع ركعات حتى فرغ لا تتم صلوة احدكم حتى يفعل ذلك **باب**
التجافي في السجود اخبرنا ابو نعيم ثنا جعفر بن برقان ثنا يزيد بن الاصم عن ميمونة بنت
الحارث قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا سجد جافى حتى يرى من خلفه وضح ابطيه
اخبرنا يحيى بن حسان ثنا سفيان بن عيينة واسمعيل بن زكريا عن عبيد الله بن عبد الله
ابن الاصم عن عمه يزيد بن الاصم عن ميمونة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سجد
جافى حتى لو شاءت بهمة ان تمر تحته لمرت حدثنا اسحق بن ابراهيم ثنا مروان ثنا عبيد الله بن
عبد الله بن الاصم عن يزيد بن الاصم عن ميمونة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان
رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سجد خوى بيديه يعني جنح حتى يرى وضح ابطيه من ورائه
واذا قعد اطمأن على فخذه اليسرى **باب قدر كم كان يمكث النبي صلى الله عليه وسلم
بعد ما يرفع رأسه** اخبرنا سعيد بن الربيع ثنا شعبة عن الحكم عن ابن ابي ليلى حدثني
البراء ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ركوعه اذا ركع واذا رفع راسه من الركوع
وسجوده وبين السجدتين قريبا من السواء اخبرنا عمرو بن عون ثنا ابو عوانة عن هلال
ابن حميد الوزان عن عبد الرحمن بن ابي ليلى عن البراء قال رمقت رسول الله صلى الله عليه
وسلم في صلاته فوجدت قيامه وركعته واعتداله بعد الركعة فسجدته فجلسته بين
السجدتين فسجدته وجلسته بين التسليم والانصراف قريبا من السواء قال ابو محمد هلال
ابن حميد ابو الجهم الوزان **باب السنة فيمن سبق ببعض الصلوة** اخبرنا
عبد الله بن صالح حدثني الليث بن سعد حدثني عقيل عن ابن شهاب اخبرني عباد بن
زياد عن عروة بن المغيرة وحمزة بن المغيرة انهما سمعا المغيرة بن شعبة يخبر ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم اقبل واقبل معه المغيرة بن شعبة حتى وجد الناس قد اقاموا الصلوة
صلوة الفجر وقدموا عبد الرحمن بن عوف يصلي بهم فصلى بهم عبد الرحمن ركعة من صلوة
الفجر قبل ان يأتي رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم
فصف مع الناس وراء عبد الرحمن في الركعة الثانية فلما سلم عبد الرحمن قام رسول الله
صلى الله عليه وسلم ثم صلى ففزع الناس لذلك واكثروا التسبيح فلما قضى رسول الله صلى الله
عليه وسلم صلاته قال للناس قد اصبتم او قد احسنتم اخبرنا مسدد ثنا يزيد بن زريع

ثنا حميد الطويل ثنا بكر بن عبد الله المزني عن حمزة بن المغيرة عن ابيه انه قال فانتهينا
الى القوم وقد قاموا الى الصلوة يصلي بهم عبد الرحمن بن عوف وقد ركع بهم فلما احس بالنبي
صلى الله عليه وسلم ذهب يتأخر فاومأ اليه بيده فصلى بهم فلما سلم قام النبي صلى الله عليه
وسلم وقمت فركعنا الركعة التي سبقنا قال ابو محمد اقول في القضاء بقول اهل الكوفة ان
يجعل ما فاته من الصلوة قضاء **باب الرخصة في السجود على الثوب في الحر والبرد** اخبرنا
عفان ثنا بشر بن المفضل ثنا غالب القطان عن بكر بن عبد الله عن انس قال كنا نصلي مع
رسول الله صلى الله عليه وسلم في شدة الحر فاذا لم يستطع احدنا ان يمكن جبهته من الارض
بسط ثوبه فصلى عليه **باب الاشارة في التشهد** اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا
ابن عيينة عن ابن عجلان عن عامر بن عبد الله بن الزبير عن ابيه قال رأيت النبي صلى الله عليه
وسلم يدعو هكذا في الصلوة واشار ابن عيينة باصبعه واشار ابو الوليد بالسبابة
اخبرنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن سلمة عن ايوب عن نافع عن ابن عمر ان النبي صلى الله
عليه وسلم كان اذا قعد في آخر الصلوة وضع يده اليسرى على ركبته اليسرى ووضع يده
اليمنى على ركبته اليمنى ونصب اصبعه **باب في التشهد** حدثنا يعلى ثنا الاعمش
عن شقيق عن عبد الله قال كنا اذا صلينا خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم قلنا
السلام على الله قبل عباده السلام على جبريل السلام على ميكائيل السلام على اسرافيل السلام
على فلان وفلان قال فاقبل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان الله تعالى هو السلام
فاذا جلستم في الصلوة فقولوا التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك ايها
النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين فانكم اذا قلتموها اصابت
كل عبد صالح في السماء والارض اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله
ثم ليتخير ما شاء اخبرنا ابو نعيم ثنا زهير عن الحسن بن الحر حدثني القسم بن مخيمرة قال
اخذ علقمة بيدي فحدثني ان عبد الله اخذ بيده وان رسول الله صلى الله عليه وسلم اخذ بيد
عبد الله فعلمه التشهد في الصلوة التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك
ايها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين قال زهير اراه
قال اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله قال شك في هاتين الكلمتين
اذا فعلت هذا او قضيت فقد قضيت صلاتك ان شئت ان تقوم فقم وان شئت

ان تقعد فاقعد **باب** الصلوة على النبي صلى الله عليه وسلم اخبرنا ابو الوليد الطيالسي
ثنا شعبة قال الحكم اخبرني قال قال سمعت ابن ابي ليلى يقول لقيني كعب بن عجرة قال الا اهدي
اليك هدية ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج علينا فقلنا قد علمنا كيف السلام
عليك فكيف نصلي عليك قال قولوا اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على ابراهيم
انك حميد مجيد وبارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على ابراهيم انك حميد مجيد اخبرنا
عبيد الله بن عبد المجيد ثنا مالك عن نعيم المجمر مولى عمر بن الخطاب ان محمد بن عبد الله
ابن زيد الانصاري الذي كان أري النداء بالصلوة على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم
اخبره ان ابا مسعود الانصاري قال اتانا رسول الله صلى الله عليه وسلم فجلس معنا
في مجلس سعد بن عبادة فقال له بشير بن سعد وهو ابو النعمان بن بشير امرنا الله ان نصلي
عليك يا رسول الله فكيف نصلي عليك قال فصمت رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى تمنينا
انه لم يسأله ثم قال قولوا اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على ابراهيم وبارك على محمد وعلى
آل محمد كما باركت على آل ابراهيم في العالمين انك حميد مجيد والسلام كما قد علمتم **باب**
الدعاء بعد التشهد اخبرنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي عن حسان عن محمد بن ابي عائشة قال سمعت
ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فرغ احدكم من التشهد فليتعوذ بالله من
اربع من عذاب جهنم وعذاب القبر وفتنة المحيا والممات وشر المسيح الدجال حدثنا ثنا
محمد بن كثير عن الاوزاعي بنحوه **باب** التسليم في الصلوة حدثنا ثنا خالد بن مخلد ثنا
عبد الله بن جعفر عن اسمعيل بن محمد بن سعد عن عامر بن سعد عن ابيه قال كان رسول الله
صلى الله عليه وسلم يسلم عن يمينه حتى يرى بياض خده ثم يسلم عن يساره حتى يرى بياض
خده حدثنا ثنا مسدد ثنا يحيى عن شعبة بن الحكم ومنصور عن مجاهد عن ابي معمر قال
صليت خلف رجل بمكة فسلم تسليمتين فذكرت ذلك لعبد الله فقال انى علقها وقال الحكم
كان النبي صلى الله عليه وسلم يفعل ذلك **باب** القول بعد السلام اخبرنا يزيد بن هارون
انبأنا عاصم عن ابي الوليد هو عبد الله بن الحرث عن عائشة قالت ما كان النبي صلى الله عليه
وسلم يجلس بعد الصلوة الا قدر ما يقول اللهم انت السلام ومنك السلام تباركت يا ذا الجلال
والاكرام اخبرنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي عن شداد ابي عمار عن ابي اسماء الرحبي عن ثوبان قال
كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد ان ينصرف من صلاته استغفر الله ثلث مرات

ثم قال اللهم انت السلام ومنك السلام تباركت ياذا الجلال والاكرام اخبرنا محمد بن يوسف ثنا
سفيان عن عبد الملك بن عمير عن وراد كاتب المغيرة بن شعبة قال املى علي المغيرة بن شعبة
في الكتاب الى معاوية ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول في دبر كل صلوة
مكتوبة لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير اللهم
لا مانع لما اعطيت ولا معطي لما منعت ولا ينفع ذا الجد منك الجد **باب** على اي شقيه
ينصرف من الصلوة اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا شعبة عن الاعمش عن عمارة عن
الاسود عن عبد الله قال لا يجعل احدكم للشيطان نصيبا من صلاته يرى ان حقا عليه
ان لا ينصرف الا عن يمينه لقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم كثيرا ينصرف عن يساره
اخبرنا عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن السدي قال سمعت انسا يقول رأيت رسول الله
صلى الله عليه وسلم ينصرف عن يمينه اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن السدي
قال سمعت انس بن مالك قال انصرف النبي صلى الله عليه وسلم عن يمينه يعني في الصلوة
باب التسبيح في دبر الصلوة اخبرنا الحكم بن موسى ثنا هقل عن الاوزاعي حدثني حسان
ابن عطية قال حدثني محمد بن ابي عائشة عن ابي هريرة قال قال ابو ذر يا رسول الله ذهب
اصحاب الدثور بالاجور يصلون كما نصلي ويصومون كما نصوم ولهم فضول اموال
يتصدقون بها وليس لنا ما نتصدق قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افلا اعلمك كلمات
اذا انت قلتهن ادركت من سبقك ولا يلحقك من خلفك الا من عمل بمثل عملك قال قلت
بلى يا رسول الله قال تسبح دبر كل صلوة ثلثا وثلثين وتحمده ثلثا وثلثين وتكبره ثلثا وثلثين
وتختمها بلا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير
اخبرنا عثمان بن عمر ثنا هشام بن حسان عن محمد بن سيرين عن كثير بن افلح عن زيد بن ثابت
قال امرنا ان نسبح في دبر كل صلوة ثلثا وثلثين ونحمده ثلثا وثلثين ونكبر اربعا وثلثين فاتي رجل
او اري رجل من الانصار في المنام فقيل امركم رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تسبحوا
الله في دبر كل صلوة ثلثا وثلثين وتحمدوا ثلثا وثلثين وتكبروا اربعا وثلثين قال نعم قال
فاجعلوها خمسا وعشرين خمسا وعشرين واجعلوا معها التهليل فاخبر بذلك النبي صلى الله
عليه وسلم فقال افعلوها **باب** اول ما يحاسب به العبد يوم القيامة اخبرنا
سليمان بن حرب ثنا حماد بن سلمة عن داود بن ابي هند عن زرارة بن ابي اوفى عن تميم الداري

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اول ما يحاسب به العبد الصلوة فان وجد صلاته
كاملة كتبت له كاملة وان كان فيها نقصان قال الله تعالى للملائكة انظروا هل لعبدي من
تطوع فاكملوا له ما نقص من فريضته ثم الزكوة ثم الاعمال على حسب ذلك قال ابو محمد لا اعلم احدا
رفعه غير حماد قيل لابي محمد صح هذا قال اي
باب صفة صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم اخبرنا
ابو عاصم عن عبد الحميد بن جعفر حدثني محمد بن عمرو بن عطاء قال سمعت ابا حميد الساعدي في
عشرة من اصحاب النبي صلى الله تعالى عليه وسلم احدهم ابو قتادة قال انا اعلمكم بصلوة رسول الله
صلى الله عليه وسلم فقالوا لم فما كنت اكثرنا له تبعة ولا اقدمنا له صحبة قال بلى قالوا فاعرض قال
كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلوة رفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه ثم
كبر حتى يقر كل عظم في موضعه ثم يقرأ ثم يكبر ويرفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه ثم يركع ويضع
راحتيه على ركبتيه حتى يرجع كل عظم الى موضعه ولا يصوب رأسه ولا يقنع ثم يرفع رأسه فيقول سمع الله لمن
حمده ثم يرفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه يعني ابو عاصم انه قال حتى يرجع كل عظم الى موضعه معتدلا ثم يقول
الله اكبر ثم يهوي الى الارض فيجافي يديه عن جنبيه ثم يسجد ثم يرفع رأسه فيثني رجله اليسرى فيقعد عليها
ويفتخ اصابع رجليه اذا سجد ثم يعود فيسجد ثم يرفع رأسه فيقول الله اكبر ويثني رجله اليسرى فيقعد عليها معتدلا
حتى يرجع كل عظم الى موضعه ثم يقوم فيصنع في الركعة الاخرى مثل ذلك فاذا قام من السجدتين كبر ورفع يديه حتى
يحاذي بهما منكبيه كما فعل عند افتتاح الصلوة ثم يصنع مثل ذلك في بقية صلاته حتى اذا كانت السجدة او القعدة التي
يكون فيها التسليم اخر رجله اليسرى وجلس متوركا على شقه الايسر قال قالوا صدقت هكذا كان
صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا ثنا معاوية بن عمرو ثنا زائدة بن قدامة ثنا
عاصم بن كليب اخبرني ابي ان وائل بن حجر اخبره قال قلت لانظرن الى صلوة رسول الله صلى
الله عليه وسلم كيف يصلي فنظرت اليه فقام فكبر فرفع يديه حتى حاذتا باذنيه ووضع يده اليمنى
على ظهر كفه اليسرى قال ثم لما اراد ان يركع رفع يديه مثلها فوضع يديه على ركبتيه ثم رفع رأسه
فرفع يديه مثلها ثم سجد فجعل كفيه بحذاء اذنيه ثم قعد فافترش رجله اليسرى ووضع كفه اليسرى
على فخذه وركبته اليسرى وجعل مرفقه الايمن على فخذه اليمنى ثم قبض ثنتين فحلق حلقة ثم رفع
اصبعه فرأيته يحركها يدعو بها قال ثم جئت بعد ذلك في زمان فيه برد فرأيت على الناس جل
الثياب يحركون ايديهم من تحت الثياب اخبرنا سعيد بن عامر عن سعيد بن ابي عروبة عن
قتادة عن يونس بن جبير عن حطان بن عبد الله الرقاشي قال صلى بنا ابو موسى احدى صلاتي

الشي فقال رجل من القوم اقرت الصلوة بالبر والزكوة فلما قضى ابو موسى الصلوة قال ايكم
القائل كلمة كذا وكذا فارم القوم فقال لعلك يا حطان قلتها قال ما انا قلتها وقد خفت ان تبكعني بها
فقال رجل من القوم انا قلتها وما اردت بها الا الخير فقال ابو موسى اوما تعلمون ما تقولون
في صلاتكم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خطبنا فعلمنا صلاتنا وبين لنا سنتنا قال احسبه
قال اذا اقيمت الصلوة فليؤمكم احدكم فاذا كبر فكبروا واذا قال غير المغضوب عليهم ولا الضالين
فقولوا آمين يجبكم الله فاذا كبر وركع فكبروا واركعوا فان الامام يركع قبلكم ويرفع قبلكم
قال نبي الله فتلك بتلك فاذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا اللهم ربنا لك الحمد وقال ربنا ولك الحمد فان الله
قال على لسان نبيه سمع الله لمن حمده فاذا كبر وسجد فكبروا واسجدوا فان الامام يسجد قبلكم ويرفع
قبلكم قال نبي الله فتلك بتلك فاذا كان عند القعدة فليكن من اول قول احدكم التحيات الطيبات
الصلوات لله السلام او سلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته السلام او سلام علينا وعلى
عباد الله الصالحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله باب العمل
في الصلوة اخبرنا ابو عاصم هو النبيل عن ابن عجلان عن المقبري عن عمرو بن سليم عن ابي قتادة
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج يصلي وقد حمل على عنقه او عاتقه امامة بنت زينب
فاذا ركع وضعها واذا قام حملها حدثنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن عامر بن عبد الله
ابن الزبير عن عمرو بن سليم الزرقي عن ابي قتادة الانصاري قال حمل رسول الله صلى الله
عليه وسلم امامة بنت زينب بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في الصلوة
فاذا سجد وضعها واذا قام حملها باب كيف يرد السلام في الصلوة اخبرنا ابو الوليد هو
الطيالسي ثنا ليث بن سعد اخبرني بكير هو ابن الاشج عن نابل صاحب العباء عن ابن عمر
عن صهيب قال مررت برسول الله صلى الله عليه وسلم فسلمت عليه وهو يصلي فرد الي اشارة
قال ليث احسبه قال باصبعه اخبرنا يحيى بن حسان ثنا سفيان بن عيينة عن
زيد بن اسلم عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل مسجد بني عمرو بن عوف
فدخل الناس يسلمون عليه وهو في الصلوة قال فسألت صهيبا كيف كان يرد عليهم
قال هكذا واشار بيده باب التسبيح للرجال والتصفيق للنساء اخبرنا يحيى
ابن حسان ثنا سفيان عن الزهري عن ابي سلمة عن ابي هريرة ان رسول الله صلى
الله عليه وسلم قال التسبيح للرجال والتصفيق للنساء حدثنا يحيى بن حسان

ثنا حماد بن زيد عن ابي حازم عن سهل بن سعد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال اذا نابكم شيء في صلاتكم فليسبح الرجال ولتصفق النساء اخبرنا يحيى بن حسان ثنا
سعيد بن عبد الرحمن الجمحي وعبد العزيز بن محمد وعبد العزيز بن ابي حازم وسفيان
ابن عيينة عن ابي حازم عن سهل بن سعد عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله
باب صلوة التطوع في اي موضع افضل اخبرنا مكي بن ابراهيم ثنا عبد الله بن
سعيد بن ابي هند عن ابي النضر عن بسر بن سعيد عن زيد بن ثابت ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال عليكم بالصلوة في بيوتكم فان خير صلوة المرء في بيته الا الجماعة
باب اعادة الصلوات في الجماعة بعد ما صلى في بيته ثنا هاشم بن القاسم
ثنا شعبة عن يعلى بن عطاء قال سمعت جابر بن يزيد بن الاسود السوائي يحدث عن
ابيه انه صلى مع النبي صلى الله عليه وسلم صلوة الصبح قال واذا رجلان حين صلى
النبي صلى الله عليه وسلم قاعدان في ناحية لم يصليا قال فدعا بهما فجيء بهما ترعد
فرائصهما قال ما منعكما ان تصليا قالا صلينا في رحالنا قال فلا تفعلا اذا صليتما
في رحالكما ثم ادركتما الامام فصليا فانها لكما نافلة قال فقام الناس يأخذون بيديه
يمسحون بها وجوههم قال فاخذت بيده فمسحت بها وجهي فاذا هي ابرد من الثلج واطيب
ريحا من المسك باب صلوة الجماعة في مسجد قد صلي فيه مرة اخبرنا سليمان بن حرب ثنا وهيب
ثنا سليمان بن الاسود عن ابي المتوكل الناجي عن ابي سعيد ان النبي صلى الله عليه
وسلم راى رجلا يصلي وحده فقال الا رجل يتصدق على هذا فيصلي معه اخبرنا
عفان ثنا وهيب ثنا سليمان بن الاسود عن ابي المتوكل الناجي عن ابي سعيد الخدري
ان رجلا دخل المسجد وقد صلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال الا رجل يتصدق
على هذا فيصلي معه قال عبد الله يصلي صلوة العصر ويصلي المغرب ولكن يشفع
باب الصلوة في الثوب الواحد اخبرنا سعيد بن عامر عن هشام عن محمد
عن ابي هريرة ان رجلا قال يا رسول الله ايصلي الرجل في الثوب الواحد قال اوكلكم
يجد ثوبين او لكلكم ثوبان اخبرنا عبيد الله بن موسى ومحمد بن يوسف عن سفيان
عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصلين
احدكم في الثوب الواحد ليس على عاتقيه منه شيء باب النهي عن اشتمال الصماء

اخبرنا يزيد بن هارون انا محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن لبستين ان يحتبي احدكم في الثوب ليس بين فرجه وبين السماء شيء وعن الصماء اشتمال اليهود باب الصلوة على الخمرة اخبرنا سعيد بن عامر وابو الوليد عن شعبة عن سليمان الشيباني عن عبد الله بن شداد عن ميمونة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي على الخمرة اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد وعبد الله ابن مسلمة قالا حدثنا مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى على حصير باب الصلوة في ثياب النساء اخبرنا ابو عاصم عن عبد الحميد بن جعفر عن يزيد بن ابي حبيب عن معاوية بن حديج عن معاوية بن ابي سفيان انه سأل ام حبيبة هل كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي في الثوب الذي ينام فيه قالت نعم اذا لم ير فيه اذى اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا ليث بن سعد عن يزيد بن ابي حبيب عن سويد بن قيس عن معاوية بن حديج عن معاوية بن ابي سفيان عن اخته ام حبيبة زوج النبي صلى الله عليه وسلم انه سألها هل كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي في الثوب الذي يجامعها فيه قالت نعم اذا لم ير فيه اذى باب الصلوة في النعلين حدثنا عثمان بن عمر انا شعبة عن ابي سلمة هو سعيد بن يزيد الازدي قال سألت انس بن مالك اكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي في نعليه قال نعم حدثنا حجاج بن منهال وابو النعمان قالا ثنا حماد ابن سلمة عن ابي نعامة السعدي عن ابي نضرة عن ابي سعيد الخدري قال بينما رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي باصحابه اذ خلع نعليه فوضعهما عن يساره فخلعوا نعالهم فلما قضى صلاته قال ما حملكم على القائكم نعالكم قالوا رأيناك خلعت فخلعنا قال ان جبريل اتاني او اتى فاخبرني ان فيهما اذى او قذرا فاذا جاء احدكم المسجد فليقلب نعليه فان راى فيهما اذى فليمطه وليصل فيهما باب النهي عن السدل في الصلوة حدثنا سعيد بن عامر عن سعيد بن ابي عروبة عن عسل عن عطاء عن ابي هريرة انه كره السدل ورفع ذلك الى النبي صلى الله عليه وسلم باب في عقص الشعر اخبرنا سعيد بن عامر عن شعبة عن مخول عن ابي سعيد عن ابي رافع قال راني رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا ساجد وقد عقصت شعري او قال عقدت فاطلقه

اخبرنا عبد الله بن صالح حدثنی بکر هو ابن مضر عن عمرو یعنی ابن الحارث عن بکیر ان کریبا مولی ابن عباس حدثه ان ابن عباس رای عبد الله بن الحارث یصلی وراسه معقوص من ورائه فقام وراءه فجعل یحله واقر له الآخر ثم انصرف الی ابن عباس فقال ما لك وراسی قال انی سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول انما مثل هذا کمثل الذی یصلی وهو مکتوف

باب التثاؤب فی الصلوة

اخبرنا نعیم بن حماد ثنا عبد العزیز هو ابن محمد عن سهیل عن عبد الرحمن بن ابی سعید عن ابیه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا تثاءب احدکم فلیمسك بیده فان الشیطان یدخل فی فیه قال ابو محمد یعنی علی فیه

باب کراهیة الصلوة للناعس

اخبرنا حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة عن النبی صلی الله تعالی علیه وسلم قال اذا وجد احدکم النوم وهو یصلی فلینم حتی یذهب نومه فانه عسی ربما ان یستغفر فیسب نفسه

باب صلوة القاعد علی النصف من صلوة القائم

اخبرنا یزید بن هارون ثنا جعفر هو ابن الحارث عن منصور عن هلال عن ابی یحیی عن عبد الله بن عمرو قال بلغنی ان النبی صلی الله علیه وسلم قال صلوة الرجل جالسا نصف الصلوة قال فدخلت علی النبی صلی الله علیه وسلم وهو یصلی جالسا فقلت یا رسول الله انه بلغنی انك قلت صلوة الرجل جالسا نصف الصلوة وانت تصلی جالسا قال اجل ولکنی لست کاحد منکم

باب صلوة التطوع قاعدا

اخبرنا عبد الله بن صالح حدثنی اللیث حدثنی یونس عن ابن شهاب حدثنی السائب بن یزید عن المطلب بن ابی وداعة ان حفصة زوج النبی صلی الله علیه وسلم قالت لم ار رسول الله صلی الله علیه وسلم یصلی فی سبحته وهو جالس حتی کان قبل ان یتوفی بعام واحد او عام فرایته یصلی فی سبحته وهو جالس فیرتل السورة حتی تکون اطول من اطول منها

اخبرنا عثمان بن عمر انا مالك عن الزهری عن السائب بن یزید عن المطلب بن ابی وداعة عن حفصة عن النبی صلی الله علیه وسلم بهذا الحدیث

باب النهی عن مسح الحصا

حدثنا وهب بن جریر ثنا هشام عن یحیی بن ابی کثیر عن ابی سلمة حدثنی معیقیب ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قیل له فی المسح فی المسجد قال ان کنت لا بد فاعلا فواحدة قال هشام اراه قال یعنی مسح الحصا اخبرنا محمد بن یوسف ثنا ابن عیینة

عن الزهري عن ابي الاحوص عن ابي ذرٍّ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اذا قام احدكم الى الصلوة فان الرحمة تواجهه فلا يمسح الحصا باب
الارض كلها طهور ما خلا المقبرة والحمام اخبرنا يحيى بن حسان ثنا هشيم
ثنا سيار قال سمعت يزيد الفقير يقول سمعت جابر بن عبد الله يقول قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم أُعطيتُ خمساً لم يُعطهن نبيٌّ قبلي كان النبي يُبعث
الى قومه خاصة وبُعثت الى الناس عامة وأُحِلّت لي الغنائم وحُرّمت على من كان
قبلي وجعلت لي الارض طيبة مسجدا وطهورا ورُعب منّا عدونا مسيرة شهر
وأُعطيتُ الشفاعة اخبرنا سعيد بن منصور ثنا عبد العزيز بن محمد انا
سألته عنه قال اخبرني عمرو بن يحيى عن ابيه عن ابي سعيد الخدري قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم الارض كلها مسجد الا المقبرة والحمام قيل لابي محمد
تجزئ الصلوة في المقبرة قال اذا لم تكن على القبر فنعم وقال الحديث اكثرهم ارسلوه باب
الصلوة في مرابض الغنم ومعاطن الابل اخبرنا احمد بن منهال ثنا يزيد بن زريع ثنا
هشام بن حسان عن محمد عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اذا حضرت الصلوة فلم تجدوا الا مرابض الغنم واعطان الابل فصلوا في
مرابض الغنم ولا تصلوا في اعطان الابل باب من بنى لله مسجدا حدثنا
ابو عاصم عن عبد الحميد بن جعفر حدثني ابي عن محمود بن لبيد ان عثمان لما
اراد ان يبني المسجد كره الناس ذلك فقال عثمان سمعت رسول الله صلى الله
عليه وسلم يقول من بنى لله مسجدا بنى الله له في الجنة مثله باب الركعتين
اذا دخل المسجد اخبرنا يحيى بن حسان ثنا مالك بن انس وفليح بن سليمان عن
عامر بن عبد الله بن الزبير عن عمرو بن سُليم عن ابي قتادة ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال اذا جاء احدكم المسجد فليركع ركعتين قبل ان يجلس باب
القول عند دخول المسجد حدثنا يحيى بن حسان انا عبد العزيز بن محمد
عن ربيعة بن ابي عبد الرحمن عن عبد الملك بن سعيد بن سويد قال سمعت
ابا حميد او ابا أُسيد الانصاري يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل
احدكم المسجد فليسلم على النبي ثم ليقل اللهم افتح لي ابواب رحمتك واذا خرج

فليقل اللهم انى اسألك من فضلك **باب كراهية البزاق فى المسجد** حدثنا
هاشم بن القاسم ثنا شعبة قال قلت لقتادة اسمعت انسا يقول عن النبي
صلى الله عليه وسلم قال البزاق فى المسجد خطيئة قال نعم وكفارتها دفنها اخبرنا
يزيد بن هارون انا حميد عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان العبد
اذا صلى فانما يناجى ربه او ربه بينه وبين القبلة فاذا بزق احدكم فليبصق عن
يساره او تحت قدمه او يقول هكذا او بزق فى ثوبه ودلك بعضه ببعض اخبرنا
سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن نافع عن ابن عمر قال بينا النبي
صلى الله عليه وسلم يخطب اذ رأى نخامة فى قبلة المسجد فتغيظ على اهل المسجد
وقال ان الله قبل احدكم اذا كان فى صلاته فلا يبزقن او قال لا يتنخمن ثم امر بها
فحكت ثم امر بها فلطخت قال حماد ولا اعلمه الا قال بزعفران حدثنا
سليمان بن داود ثنا ابراهيم بن سعد عن الزهرى عن حميد بن عبد الرحمن ان
ابا سعيد وابا هريرة اخبراه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى نخامة
فى جدار المسجد فتناول رسول الله صلى الله عليه وسلم حصاة فحتها ثم قال اذا
تنخم احدكم فلا يتنخمن قبل وجهه ولا عن يمينه وليبصق عن يساره او تحت قدمه
باب النوم فى المسجد حدثنا سعيد بن المغيرة ثنا معتمر عن داود بن ابى هند
عن ابى حرب بن ابى الاسود الديلى عن عمه عن ابى ذر قال اتانى نبى الله صلى الله عليه وسلم
وانا نائم فى المسجد فضربنى برجله قال الا اراك نائما فيه قلت يا نبى الله غلبتنى عينى
حدثنا موسى بن خالد عن ابى اسحق الفزارى عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر
قال كنت ابيت فى المسجد ولم يكن لى اهل فرأيت فى المنام كانما انطلق بى الى بئر فيها رجال
معلقون فقيل انطلقوا به الى ذات اليمين فذكرت الرؤيا لحفصة فقلت قصيها
على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقصتها عليه فقال من رأى هذه قالت ابن عمر
فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم الفتى او قال نعم الرجل لو كان يصلى من الليل
قال وكنت اذا نمت لم اقم حتى اصبح قال فكان ابن عمر يصلى الليل **باب النهى عن استنشاد**
الضالة فى المسجد والشراء والبيع اخبرنا الحسن بن ابى يزيد الكوفى ثنا عبد العزيز
ابن محمد اخبرنى يزيد بن خصيفة عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان عن ابيه عن ابى هريرة ان رسول الله

صلى الله عليه وسلم قال اذا رأيتم من يبيع او يبتاع في المسجد فقولوا لا اربح الله تجارتك واذا رأيتم
من ينشد فيه الضالة فقولوا لا ردها الله عليك باب النهي عن حمل السلاح في المسجد
اخبرنا محمد بن المبارك ثنا سفيان بن عيينة قال قلت لعمرو بن دينار اسمعت جابر بن عبد الله
يقول مر رجل في المسجد يحمل نبلا فقال له النبي صلى الله عليه وسلم امسك
نصولها قال نعم باب النهي عن اتخاذ القبور مساجد اخبرنا
الحكم بن نافع انا شعيب عن الزهري اخبرني عبيد الله بن عبد الله ان ابن عباس
وعائشة قالا لما نزل بالنبي صلى الله عليه وسلم طفق يطرح خميصة له على وجهه
اي حضره الموت ١٢
فاذا اغتم كشفها عن وجهه فقال وهو كذلك لعنة الله على اليهود والنصارى
اتخذوا قبور انبيائهم مساجد يحذر مثل ما صنعوا باب النهي عن الاشتباك
اذا خرج الى المسجد حدثنا عثمان بن عمر انا داود بن قيس الفراء عن سعد بن اسحق
عن ابي ثمامة الحناط قال ادركني كعب بن عجرة بالبلاط وانا مشبك بين اصابعي فقال
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا توضأ احدكم ثم خرج عامدا الى الصلوة
فلا يشبكن بين اصابعه اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن محمد بن عجلان
عن المقبري عن كعب بن عجرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأت
فعمدت الى المسجد فلا تشبكن بين اصابعك فانك في صلوة اخبرنا الهيثم بن جميل
عن محمد بن مسلم عن اسمعيل بن امية عن المقبري عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
من توضأ ثم خرج يريد الصلوة فهو في صلوة حتى يرجع الى بيته فلا تقولوا هكذا
يعني يشبك بين اصابعه باب فضل من جلس في المسجد ينتظر الصلوة اخبرنا
يزيد بن هارون انا محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم لا تزال الملائكة تصلي على العبد ما دام في مصلاه الذي يصلي
فيه ما لم يقم او يحدث تقول اللهم اغفر له اللهم ارحمه باب في تزويق المساجد
اخبرنا عفان ثنا حماد بن سلمة ثنا ايوب عن ابي قلابة عن انس بن مالك عن النبي صلى
الله عليه وسلم قال لا تقوم الساعة حتى يتباهى الناس في المساجد باب الصلوة
الى سترة اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا شعبة عن الحكم بن عتيبة قال
سمعت ابا جحيفة يقول خرج رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم بالبطحاء

بالهاجرة فصلى الظهر ركعتين والعصر ركعتين وبين يديه عنزة وان الظعن
لتمر بين يديه اخبرنا مسدد ثنا يحيى بن سعيد عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كانت تركز له العنزة يصلي اليها **باب** في دنو
الى السترة اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد ثنا مالك عن زيد بن اسلم عن
عبد الرحمن بن ابي سعيد عن ابي سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا كان
احدكم يصلي فلا يدع احدا يمر بين يديه فان ابى فليقاتله فانما هو شيطان **باب**
الصلوة الى الراحلة اخبرنا الحكم بن المبارك وعبيد الله بن سعيد عن ابي خالد الاحمر
عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي الى راحلته **باب**
المرأة تكون بين يدي المصلي اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني عقيل
عن ابن شهاب حدثني عروة بن الزبير ان عائشة اخبرته ان رسول الله صلى الله عليه
وسلم كان يصلي وهي بينه وبين القبلة على فراش اهله اعتراض الجنازة **باب** ما يقطع
الصلوة وما لا يقطعها اخبرنا ابو الوليد وحجاج قالا حدثنا شعبة اخبرني حميد
ابن هلال قال سمعت عبد الله بن الصامت عن ابي ذر انه قال يقطع صلوة الرجل اذا
لم يكن بين يديه كآخرة الرحل الحمار والكلب الاسود والمرأة قال قلت فما بال الاسود
من الاحمر من الاصفر قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم كما سألتني فقال
الاسود شيطان **باب** لا يقطع الصلوة شيء اخبرنا ابو نعيم ثنا ابن عيينة عن
الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس قال جئت انا والفضل يعني على اتان والنبي صلى الله
عليه وسلم يصلي بمنا او بعرفة فمررنا على بعض الصف فنزلنا عنها وتركناها ترتع
فدخلنا في الصف **باب** كراهية المرور بين يدي المصلي حدثنا يحيى بن حسان
انا ابن عيينة عن سالم ابي النضر عن بسر بن سعيد قال ارسلني ابو جهيم الانصاري
الى زيد بن خالد الجهني اسأله ما سمع من النبي صلى الله عليه وسلم في الذي يمر بين
يدي المصلي فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لان يقوم احدكم اربعين
خير له من ان يمر بين يدي المصلي قال فلا ادري سنة او شهرا او يوما اخبرنا
عبيد الله بن عبد المجيد ثنا مالك عن ابي النضر مولى عمر بن عبيد الله بن معمر ان بسر
ابن سعيد اخبره ان زيد بن خالد الجهني ارسله الى ابي جهيم يسأله ماذا سمع من رسول

صلى الله عليه وسلم يقول في المار بين يدي المصلي فقال ابو جهيم قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم لو يعلم المار بين يدي المصلي ماذا عليه في ذلك لكان ان يقف اربعين خيرا له
من ان يمر بين يديه قال ابو النضر لا ادري اربعين يوما او شهرا او سنة **باب**
فضل الصلوة في مسجد النبي صلى الله عليه وسلم **اخبرنا** عبيد الله بن عبد المجيد
ثنا افلح هو ابن حميد حدثني ابو بكر بن محمد حدثني سليمان الاغر قال سمعت ابا هريرة (سلمان)
يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة في مسجدي هذا كالف صلوة فيما سواه
من المساجد الا المسجد الحرام **اخبرنا** مسدد **ثنا** بشر بن المفضل **ثنا** عبيد الله (انا)
عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة في مسجدي هذا (في نسخة)
افضل من الف صلوة فيما سواه الا المسجد الحرام **حدثنا** حجاج بن منهال **ثنا** (اخبرنا)
ابن عيينة عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم
قال صلوة في مسجدي هذا افضل من الف صلوة فيما سواه الا المسجد الحرام **باب**
لا تشد الرحال الا الى ثلثة مساجد **اخبرنا** يزيد بن هارون **ثنا** محمد بن عمرو عن
ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تشد الرحال الا الى
ثلثة مساجد الكعبة ومسجدي هذا ومسجد الاقصى **باب** فضل المشي الى المساجد
في الظلم **حدثنا** زكريا بن عدي عن عبيد الله بن عمرو عن زيد بن ابي انيسة عن جنادة (في نسخة)
عن مكحول عن ابن ادريس عن ابي الدرداء عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من مشى (ابي)
في ظلمة ليل الى صلوة آتاه الله نورا يوم القيامة **باب** كراهية الالتفات في الصلوة
حدثنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني يونس عن ابن شهاب قال سمعت (في نسخة)
ابا الاحوص يحدث عن ابن المسيب ان ابا ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
لا يزال الله مقبلا على العبد ما لم يلتفت فاذا صرف وجهه انصرف عنه **باب**
اي الصلوة افضل **اخبرنا** احمد بن عبد الله **ثنا** حجاج بن محمد قال قال ابن جريج
اخبرني عثمان بن ابي سليمان عن علي الازدي عن عبيد بن عمير الليثي عن عبد الله
ابن حبشي ان النبي صلى الله عليه وسلم سئل اي الاعمال افضل قال ايمان بالله
لا شك فيه وجهاد لا غلول فيه وحجة مبرورة قيل فاي الصلوة افضل قال طول القنوت
قيل فاي الصدقة افضل قال جهد مقل قيل فاي الهجرة افضل قال ان تهجر ما حرم الله

عليك قيل فاي الجهاد افضل قال من جاهد المشركين بماله ونفسه قيل فاي القتل

اشرف قال من عقر جواده واهريق دمه **باب** افضل صلوة الغداة وصلوة العصر

حدثنا عفان اخبرنا همام عن ابي جمرة عن ابي بكر بن ابي موسى عن ابيه قال قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى البردين دخل الجنة قيل لابي محمد ما البردين

قال الغداة والعصر اخبرنا يحيى بن حسان ثنا سليمان بن بلال عن ابراهيم بن

ابي أسيد عن جده عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من صلى

الصبح فهو في جوار الله فلا تُخفروا الله في جاره ومن صلى العصر فهو في جوار الله

فلا تخفروا الله في جاره قال ابو محمد اذا امن ولم يف فقد غدر واخفر **باب**

النهي عن دفع الاخبثين في الصلوة حدثنا محمد بن كناسة عن هشام بن عروة

عن ابيه عن عبد الله بن الارقم عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا حضرت

الصلوة واراد الرجل الخلاء فابدأ بالخلاء **باب** النهي عن الاختصار في الصلوة

حدثنا عبيد الله بن سعيد ثنا ابو خالد عن هشام عن ابن سيرين عن ابي هريرة

قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يصلي الرجل مختصرا **باب** النهي عن

النوم قبل العشاء والحديث بعدها اخبرنا حفص بن عمر الحوضي ثنا شعبة

عن سيار ابي المنهال الرياحي عن ابي برزة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يكره النوم

قبل العشاء والحديث بعدها **باب** النهي عن دخول المشرك المسجد الحرام اخبرنا

بشر بن ثابت البزار ثنا شعبة عن المغيرة عن الشعبي عن المحرر بن ابي هريرة عن

ابيه قال كنت مع علي بن ابي طالب لما بعثه رسول الله صلى الله عليه وسلم فناد

بأربع حتى صهل صوته الا انه لا يدخل الجنة الا نفس مؤمنة ولا يحج بعد العام

مشرك ولا يطوف بالبيت عريان ومن كان بينه وبين رسول الله صلى الله عليه وسلم

عهد فان اجله الى اربعة اشهر فاذا مضت الاربعة فان الله بريء من المشركين و

رسوله **باب** متى يؤمر الصبي بالصلوة اخبرنا عبد الله بن الزبير الحميدي

ثنا حرملة بن عبد العزيز بن الربيع بن سبرة بن معبد الجهني حدثني عمي عبد الملك

ابن الربيع بن سبرة عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم علموا

الصبي الصلوة ابن سبع سنين واضربوه عليها ابن عشر **باب** اي ساعة تكره

فيها الصلوة اخبرنا وهيب بن جرير ثنا موسى بن علي قال سمعت ابي قال سمعت
عقبة بن عامر قال ثلث ساعات كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهانا
ان نصلي فيهن وان نقبر فيهن موتانا حين تطلع الشمس بازغة حتى ترتفع وحين يقوم
قائم الظهيرة حتى تميل الشمس وحين تضيف الشمس للغروب حتى تغرب اخبرنا
عفان ثنا همام عن قتادة عن ابي العالية عن ابن عباس قال حدثني رجال مرضيون
منهم عمر بن الخطاب وارضاهم عندي عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
لا صلوة بعد صلوة الصبح حتى تطلع الشمس ولا صلوة بعد صلوة العصر حتى تغرب
الشمس **باب في الركعتين بعد العصر** اخبرنا سعيد بن الربيع ثنا شعبة
عن ابي اسحق قال سمعت الاسود بن يزيد ومسروقا يشهدان على عائشة انها
شهدت على رسول الله صلى الله عليه وسلم انه لم يكن عندها يوما الا صلى
هاتين الركعتين قال ابو محمد تعني بعد العصر اخبرنا فروة بن ابي المغراء ثنا علي
ابن مسهر عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت ما ترك رسول الله صلى الله
عليه وسلم ركعتين بعد العصر قط اخبرنا احمد بن عيسى ثنا عبد الله بن وهب
اخبرني عمرو بن الحارث عن بكير بن الاشج عن كريب مولى ابن عباس ان عبد الله بن
عباس وعبد الرحمن بن الازهر والمسور بن مخرمة ارسلوه الى عائشة زوج النبي
صلى الله عليه وسلم فقالوا اقرأ عليها السلام منا جميعا وسلها عن الركعتين
بعد العصر وقل انا اخبرنا انك تصليهما وقد بلغنا ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى
عنهما قال ابن عباس وكنت اضرب مع عمر بن الخطاب الناس عليهما قال كريب
فدخلت عليها وبلغتها ما ارسلوني به فقالت سل ام سلمة فخرجت اليهم فاخبرتهم
بقولها فردوني الى ام سلمة بمثل ما ارسلوني الى عائشة فقالت ام سلمة سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهى عنهما ثم رأيته يصليهما اما حين صلاهما
فانه صلى العصر ثم دخل وعندي نسوة من بني حرام من الانصار فصلاهما فارسلت
اليه الجارية فقلت قومي بجنبه فقولي ام سلمة تقول يا رسول الله الم اسمعك تنهى
عن هاتين الركعتين واراك تصليهما فان اشار بيده فاستأخري عنه قالت ففعلت
الجارية واشار بيده فاستأخرت عنه فلما انصرف قال يا ابنة ابي امية سألت

ثنا

فيهم

عن الركعتين بعد العصر انه اتاني ناس من عبد القيس بالاسلام من قومهم فشغلوني
عن الركعتين اللتين بعد الظهر فهما هاتان سئل ابو محمد عن هذا الحديث فقال
انا اقول بحديث عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم لا صلوة بعد العصر حتى
تغرب الشمس ولا بعد الفجر حتى تطلع الشمس باب في صلوة السنة اخبرنا
ابو عاصم عن مالك عن نافع عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي
قبل الظهر ركعتين وبعد الظهر ركعتين وبعد المغرب ركعتين في بيته وبعد العشاء
ركعتين وبعد الجمعة ركعتين في بيته حدثنا هاشم بن القاسم ثنا
شعبة عن النعمان بن سالم قال سمعت عمرو بن اوس الثقفي يحدث عن عنبسة
ابن ابي سفيان عن ام حبيبة زوج النبي صلى الله عليه وسلم انها سمعت النبي
صلى الله عليه وسلم يقول ما من عبد مسلم يصلي كل يوم ثنتي عشرة ركعة
تطوعا غير الفريضة الا له بيت في الجنة او بني له بيت في الجنة قالت ام حبيبة
فما برحت اصليهن بعد وقال عمرو مثله وقال النعمان مثله اخبرنا
عثمان بن عمر انا شعبة عن ابراهيم بن محمد بن المنتشر عن ابيه عن عائشة
رضي الله تعالى عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدع اربعا قبل الظهر
وركعتين قبل الفجر باب الركعتين قبل المغرب اخبرنا يزيد بن هارون انا الجريري
عن عبد الله بن بريدة عن عبد الله بن مغفل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
بين كل اذانين صلوة بين كل اذانين صلوة بين كل اذانين صلوة لمن شاء اخبرنا
سعيد بن الربيع حدثنا شعبة عن عمرو بن عامر قال سمعت انسا قال كان المؤذن
يؤذن لصلوة المغرب على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فيقوم لباب
اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيبتدرون السواري حتى يخرج رسول الله
صلى الله عليه وسلم وهم كذلك قال وقل ما كان يلبث باب القراءة في ركعتي
الفجر اخبرنا سعيد بن عامر عن هشام عن محمد عن عائشة قالت كان رسول الله
صلى الله عليه وسلم يخفي ما كان يقرأ فيهما وذكرت قل يا ايها الكافرون وقل
هو الله احد قال سعيد في ركعتي الفجر حدثنا مسدد ثنا يحيى عن عبيد الله
حدثني نافع عن ابن عمر حدثتني حفصة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي

اخبرنا ابنا ثنا
قال ابو محمد كان يشتد
نسخة اخبرنا

سجدتين خفيفتين بعد ما يطلع الفجر وكانت ساعة لا ادخل فيها على النبي صلى الله
عليه وسلم حدثنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن نافع عن ابن عمر عن حفصة زوج
النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سكت
المؤذن من اذان الصبح وبدا الصبح صلى ركعتين خفيفتين قبل ان تقام الصلوة
اخبرنا محمد بن احمد بن ابي خلف ثنا سفيان بن عيينة عن عمرو عن الزهري عن
سالم عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي بعد الجمعة ركعتين واخبرتني
حفصة انه كان يصلي اذا اضاء الصبح ركعتين **باب** الكلام بعد ركعتي الفجر ثنا
عبيد الله بن سعيد ثنا عبد الله بن ادريس عن مالك بن انس عن سالم ابي النضر عن
ابي سلمة عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى الركعتين قبل
الفجر فان كانت له حاجة كلمني بها والا خرج الى الصلوة **باب** الاضطجاع بعد ركعتي
الفجر اخبرنا يزيد بن هارون عن ابن ابي ذئب عن الزهري عن عروة عن عائشة
قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي ما بين العشاء الى الفجر احدى عشرة ركعة
يسلم في كل ركعتين يوتر بواحدة فاذا سكت المؤذن من الاذان ركع ركعتين
خفيفتين ثم اضطجع حتى يأتيه المؤذن فيخرج معه **باب** اذا اقيمت الصلوة
فلا صلوة الا المكتوبة حدثنا ابو عاصم عن زكريا بن اسحق عن عمرو بن دينار
عن سليمان بن يسار عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا
اقيمت الصلوة فلا صلوة الا المكتوبة اخبرنا ابو حفص عمرو بن علي الفلاس
ثنا غندر عن شعبة عن ورقاء عن عمرو بن دينار عن عطاء بن يسار عن ابي هريرة
عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه حدثنا هاشم بن القاسم ثنا شعبة عن
سعد بن ابراهيم عن حفص بن عاصم بن عمر عن ابن بحينة قال اقيمت الصلوة فراى
النبي صلى الله عليه وسلم رجلا يصلي الركعتين فلما قضى النبي صلى الله عليه وسلم
صلاته لاث به الناس فقال له النبي صلى الله عليه وسلم أتصلي الصبح اربعا
حدثنا مسلم ثنا حماد بن سلمة عن عمرو بن دينار عن عطاء بن يسار عن
ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا اقيمت الصلوة فلا صلوة الا المكتوبة
قال ابو محمد اذا كان في بيته فالبيت اهون **باب** في اربع ركعات في اول النهار

اخبرنا ابو النعمان ثنا معتمر بن سليمان عن برد حدثني سليمان بن موسى عن مكحول
عن كثير بن مرة الحضرمي عن قيس الجذامي عن نعيم بن هماز الغطفاني عن النبي صلى الله
عليه وسلم قال قال الله تعالى ابن آدم صل لي اربع ركعات من اول النهار اكفك آخره
باب صلوة الضحى اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا شعبة قال عمرو بن مرة انبانى
قال سمعت ابن ابي ليلى يقول ما اخبرنا احد انه رآى النبي صلى الله عليه وسلم
يصلي الضحى غير ام هانئ فانها ذكرت انه يوم فتح مكة اغتسل في بيتها ثم صلى ثمان
ركعات قالت ولم اره صلى صلوة اخف منها غير انه يتم الركوع والسجود اخبرنا
عبيد الله بن عبد المجيد ثنا مالك عن ابي النضر ان ابا مرة مولى عقيل بن ابي طالب
اخبره انه سمع ام هانئ بنت ابي طالب تحدث انها ذهبت الى رسول الله صلى الله
عليه وسلم عام الفتح فوجدته يغتسل وفاطمة بنته تستره بثوب قالت فسلمت
عليه وذلك ضحى قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من هذه فقلت انا ام هانئ
قالت فلما فرغ من غسله قام فصلى ثمان ركعات ملتحفا في ثوب واحد ثم انصرف
فقلت يا رسول الله زعم ابن امي انه قاتل رجلا اجرته فلان بن هبيرة فقال رسول الله
صلى الله عليه وسلم قد اجرنا من اجرت يا ام هانئ حدثنا سليمان بن حرب ثنا
شعبة عن عباس الجريري عن ابي عثمان عن ابي هريرة قال اوصاني خليلي بثلث
لا ادعهن حتى اموت الوتر قبل ان انام وصوم ثلثة ايام من كل شهر ومن الضحى
ركعتين باب ما جاء في الكراهية فيه حدثنا محمد بن يوسف ثنا
الاوزاعي عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت ما صلى رسول الله صلى الله عليه
وسلم سبحة الضحى في سفر ولا حضر حدثنا صدقة بن الفضل ثنا معاذ بن معاذ
ثنا شعبة عن الفضيل بن فضالة عن عبد الرحمن بن ابي بكرة ان اباه رأى ناسا
يصلون صلوة الضحى فقال اما انهم يصلون صلوة ما صلاها رسول الله صلى
الله عليه وسلم ولا عامة اصحابه باب في صلوة الاوابين اخبرنا وهب
ابن جرير ثنا هشام الدستوائي عن القاسم بن عوف عن زيد بن ارقم ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم خرج عليهم وهم يصلون بعد طلوع الشمس فقال رسول الله
صلى الله عليه وسلم صلوة الاوابين اذا رمضت الفصال باب صلوة الليل

والنهار مثنى مثنى اخبرنا عبد الله بن محمد بن ابي شيبة ثنا وكيع وغندر
عن شعبة عن يعلى بن عطاء عن علي الازدي عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم صلوة الليل والنهار مثنى مثنى وقال احدهما ركعتين ركعتين
انا باب في صلوة الليل اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن نافع عن ابن عمر
قال سأل رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صلوة الليل قال مثنى
مثنى فاذا خشي احدكم الصبح فليصل ركعة واحدة توتر ما قد صلى باب في
عوف فضل صلوة الليل اخبرنا سعيد بن عامر عن عوف عن زرارة بن اوفى عن
عبد الله بن سلام قال لما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة استشرفه
الناس فقالوا قدم رسول الله قدم رسول الله فخرجت فيمن خرج فلما رأيت وجهه عرفت ان
وجهه ليس بوجه كذاب فكان اول ما سمعته يقول يا ايها الناس افشوا
السلام واطعموا الطعام وصلوا الارحام وصلوا بالليل والناس نيام تدخلوا الجنة بسلام
باب فضل من سجد لله سجدة اخبرنا محمد ثنا محمد بن كثير عن الاوزاعي عن هارون
ابن رئاب عن الاحنف بن قيس قال دخلت مسجد دمشق فاذا رجل يكثر الركوع
والسجود قلت لا اخرج حتى انظر اعلى شفع يدري هذا ينصرف ام على وتر فلما
فرغ قلت يا عبد الله اعلى شفع تدري انصرفت ام على وتر فقال ان لا ادري
فان الله يدري ثم قال اني سمعت خليلي ابا القاسم صلى الله عليه وسلم يقول
ما من عبد يسجد لله سجدة الا رفعه الله بها درجة وحط عنه بها خطيئة
قلت من انت رحمك الله قال انا ابو ذر قال فتقاصرت الي نفسي باب سجدة
الشكر اخبرنا محمد ثنا ابو نعيم ثنا سلمة بن رجاء حدثتنا شعثاء قالت رأيت
ابن ابي اوفى صلى ركعتين وقال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الضحى ركعتين
حين بشر بالفتح او برأس ابي جهل باب النهي ان يسجد لاحد اخبرنا عمرو
انا ابن عون ثنا اسحق الازرق عن شريك عن حصين عن الشعبي عن قيس بن سعد
قال اتيت الحيرة فرأيتهم يسجدون لمرزبان لهم فقلت يا رسول الله الا نسجد لك
فقال لو امرت احدا لامرت النساء ان يسجدن لازواجهن لما جعل الله عليهن
من حقهم اخبرنا محمد بن يزيد الحزامي ثنا حبان بن علي عن صالح بن حيان

عن ابن بريدة عن ابيه قال جاء اعرابي الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله
ائذن لي فلاسجد لك قال لو كنت آمرا احدا ان يسجد لاحد لامرت المرأة ان تسجد لزوجها
باب السجود في النجم اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا شعبة عن ابي اسحق
عن الاسود عن عبد الله بن مسعود ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قرأ
النجم فسجد فيها فلم يبق احد الا سجد الا شيخ اخذ كفا من حصى فرفعه الى جبهته
وقال يكفيني هذا باب السجود في ص حدثنا عبد الله بن صالح حدثني
الليث حدثني خالد يعني ابن يزيد عن سعيد يعني ابن ابي هلال عن عياض
ابن عبد الله بن سعد عن ابي سعيد الخدري انه قال خطبنا رسول الله صلى الله
عليه وسلم يوما فقرأ ص فلما مر بالسجدة نزل فسجد وسجدنا معه وقرأها
مرة اخرى فلما بلغ السجدة تيسرنا للسجود فلما رآنا قال انما هي توبة نبي ولكني
قد رأيتكم قد استعددتم للسجود فنزل فسجد وسجدنا معه اخبرنا عمرو بن زرارة
ثنا اسمعيل هو ابن علية ثنا ايوب عن عكرمة عن ابن عباس انه قال في السجود
في ص ليست من عزائم السجود وقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم سجد فيها
باب السجود في اذا السماء انشقت اخبرنا يزيد بن هارون ثنا محمد بن عمرو
عن ابي سلمة قال رأيت ابا هريرة يسجد في اذا السماء انشقت فقيل له تسجد في
سورة ما يسجد فيها فقال اني رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يسجد فيها
اخبرنا محمد بن يوسف ثنا الاوزاعي عن يحيى عن ابي سلمة قال رأيت ابا هريرة
يسجد في اذا السماء انشقت فقلت يا ابا هريرة أرأيتك تسجد في اذا السماء انشقت
فقال لو لم ار رسول الله صلى الله عليه وسلم يسجد فيها لم اسجد اخبرنا ابو بكر
ابن ابي شيبة ثنا سفيان عن يحيى بن سعيد عن ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن
عمر بن عبد العزيز عن ابي بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام عن ابي هريرة ان
النبي صلى الله عليه وسلم سجد في اذا السماء انشقت باب السجود في اقرأ باسم
ربك اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن ايوب بن موسى عن عطاء
ابن مينا عن ابي هريرة قال سجدنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في اذا السماء
انشقت واقرأ باسم ربك باب في الذي يسمع السجدة ولا يسجد

اخبرنا عبيد الله بن موسى عن ابن ابي ذيب عن يزيد بن عبد الله بن قسيط عن
عطاء بن يسار عن زيد بن ثابت قال قرأت عند رسول الله صلى الله عليه وسلم
النجم فلم يسجد فيها

باب صفة صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم

اخبرنا يزيد بن هارون عن ابن ابي ذيب عن الزهري عن عروة عن عائشة رضي الله
عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي ما بين العشاء الى الفجر
احدى عشرة ركعة يسلم في كل ركعتين ويوتر بواحدة ويسجد في سجدته
بقدر ما يقرأ احدكم خمسين اية قبل ان يرفع رأسه فاذا سكت المؤذن من
الاذان الاول ركع ركعتين خفيفتين ثم اضطجع حتى يأتيه المؤذن فيخرج معه
حدثنا يزيد بن هارون ووهب بن جرير قالا ثنا هشام عن يحيى عن ابي سلمة
قال سألت عائشة عن صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم بالليل فقالت
كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي ثلث عشرة ركعة يصلي ثمان ركعات ثم يوتر
ثم يصلي ركعتين وهو جالس فاذا اراد ان يركع قام فركع ويصلي ركعتين بين النداء
والاقامة من صلوة الصبح حدثنا اسحق بن ابراهيم ثنا معاذ بن هشام
حدثني ابي عن قتادة عن زرارة بن اوفى عن سعد بن هشام انه طلق امرأته
واتى المدينة ليبيع عقاره فيجعله في السلاح والكراع فلقي رهطا من الانصار
فقالوا اراد ذلك ستة منا على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فمنعهم
وقال اما لكم في اسوة ثم انه قدم البصرة فحدثنا انه لقي عبد الله ابن عباس فسأله
عن الوتر فقال الا احدثك باعلم الناس بوتر رسول الله صلى الله عليه وسلم قلت
بلى قال ام المؤمنين عائشة فأتها فسألها ثم ارجع الي فحدثني بما حدثتك فاتيت
حكيم بن افلح فقلت له انطلق معي الى ام المؤمنين عائشة قال اني لا اتيها اني نهيت
عن هاتين الشيعتين فابت الا مضيا قلت اقسمت عليك لما انطلقت فانطلقنا
فسلمنا فعرفت صوت حكيم فقالت من هذا قلت سعد بن هشام قالت من هشام
قلت هشام بن عامر قالت نعم المرء قتل يوم احد قلت اخبرينا عن خلق رسول الله
صلى الله عليه وسلم قالت الست تقرأ القران قلت بلى قالت فانه خلق رسول الله
صلى الله عليه وسلم فاردت ان اقوم ولا اسأل احدا عن شيء حتى الحق بالله فعرض لي

القيام فقلت اخبرينا عن قيام رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت ألست تقرأ يا ايها المزمل قلت بلى قالت فانها كانت قيام رسول الله صلى الله عليه وسلم انزل اول السورة فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه حتى انتفخت اقدامهم وحبس آخرها في السماء ستة اثنى عشر شهرا ثم انزل فصار قيام الليل تطوعا بعد ان كان فريضة فاردت ان اقوم ولا اسأل احدا عن شيء حتى الحق بالله فعرض لي الوتر فقلت اخبرينا عن وتر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا نام وضع سواكه عندي فيبعثه الله لما شاء ان يبعثه فيصلي تسع ركعات لا يجلس الا في الثامنة فيحمد الله ويدعو ربه ثم يقوم ولا يسلم حتى يجلس في التاسعة فيحمد الله ويدعو ربه ويسلم تسليمة يسمعنا ثم يصلي ركعتين وهو جالس فتلك احدى عشرة ركعة يا بني فلما اسن وحمل اللحم صلى سبع ركعات لا يجلس الا في السادسة فيحمد الله ويدعو ربه ثم يقوم ولا يسلم ثم يجلس في السابعة فيحمد الله ويدعو ربه ثم يسلم تسليمة ثم يصلي ركعتين وهو جالس فتلك تسع يا بني وكان النبي صلى الله عليه وسلم اذا غلبه نوم او مرض صلى من النهار ثنتي عشرة ركعة وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اخذ خلقا احب ان يداوم عليه وما قام نبي الله صلى الله عليه وسلم ليلة حتى يصبح ولا قرأ القرآن كله في ليلة ولا صام شهرا كاملا غير رمضان فاتيت ابن عباس فحدثته فقال صدقتك اما اني لو كنت ادخل عليها لشافهتها مشافهة قال فقلت اما انك لو شعرت انك لا تدخل عليها ما حدثتك

باب اي صلاة الليل افضل اخبرنا يزيد بن عون ثنا ابو عوانة عن عبد الملك بن عمير عن محمد بن المنتشر عن حميد ابن عبد الرحمن عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال افضل الصلاة بعد الفريضة الصلاة في جوف الليل

باب اذا نام عن حزبه من الليل اخبرنا عبيد الله بن صالح حدثني الليث حدثني يونس عن ابن شهاب اخبرني السائب بن يزيد وعبيد الله بن عبد الله ان عبد الرحمن بن عبيد قال سمعت عمر بن الخطاب يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نام عن حزبه او عن شيء منه فقرأه فيما بين صلاة الفجر وصلاة الظهر كتب له كانما قرأه من الليل

باب ينزل الله الى السماء الدنيا اخبرنا يزيد بن هارون انا محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ينزل الله تعالى الى السماء الدنيا كل ليلة لنصف الليل الآخر او الثلث الليل الآخر فيقول من ذا الذي يدعوني فأستجيب له من ذا الذي يسألني فأعطيه من ذا الذي يستغفرني فأغفر له حتى يطلع الفجر او ينصرف القارئ من صلوة الفجر حدثنا الحكم بن نافع عن شعيب ابن ابي حمزة عن الزهري حدثني ابو سلمة بن عبد الرحمن وابو عبد الله الاغر صاحبا ابي هريرة ان ابا هريرة اخبرهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ينزل ربنا تبارك اسمه كل ليلة حين يبقى ثلث الليل الآخر الى السماء الدنيا فيقول من يدعوني فأستجيب له من يستغفرني فأغفر له من يسألني فأعطيه حتى الفجر اخبرنا حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة ثنا عمرو بن دينار عن نافع ابن جبير بن مطعم عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ينزل الله تعالى كل ليلة الى السماء الدنيا فيقول هل من سائل فأعطيه هل من مستغفر فأغفر له اخبرنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي ثنا يحيى بن ابي كثير عن هلال بن ابي ميمونة عن عطاء بن يسار عن رفاعة بن عرابة الجهني قال قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا مضى من الليل نصفه او ثلثاه هبط الله الى السماء الدنيا ثم يقول لا اسأل عن عبادي غيري من ذا الذي يسألني فأعطيه من ذا الذي يستغفرني فأغفر له من ذا الذي يدعوني فأستجيب له حتى يطلع الفجر حدثنا وهب بن جرير ثنا هشام عن يحيى بن هلال ابن ابي ميمونة عن عطاء بن يسار ان رفاعة اخبره عن النبي صلى الله عليه وسلم بنحوه اخبرنا محمد بن حميد ثنا ابراهيم بن مختار عن محمد بن اسحق عن عمه عبد الرحمن ابن يسار عن عبيد الله بن ابي رافع عن ابيه عن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان ثلث الليل او نصف الليل فذكر النزول اخبرنا محمد بن يحيى ثنا يعقوب بن ابراهيم ثنا ابي عن ابن اسحق حدثني سعيد بن ابي سعيد المقبري عن عطاء مولى ام صبية عن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لولا ان اشق على امتي لامرتهم بالسواك عند كل صلوة ولاخرت العشاء الآخرة الى ثلث الليل فانه اذا مضى ثلث الليل الاول هبط الله الى السماء الدنيا فلم يزل هنالك

اخبرنا

بنحوه

حتى يطلع الفجر يقول قائل الا سائل يعطى الا داع يجاب الا سقيم يستشفي فيشفى الا مذنب
مستغفر فيغفر له اخبرنا احمد ثنا يعقوب حدثني ابي عن ابن اسحق حدثني عمي
عبد الرحمن بن يسار عن عبيد الله بن ابي رافع مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم
عن ابيه عن علي بن ابي طالب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل حديث ابي هريرة
باب الدعاء عند التهجد حدثنا يحيى بن حسان ثنا سفيان هو ابن عيينة
عن سليمان الاحول عن طاوس عن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه
وسلم اذا قام يتهجد من الليل قال اللهم لك الحمد انت نور السموات والارض ومن
فيهن ولك الحمد انت قيوم السموات والارض ومن فيهن ولك الحمد انت مالك
السموات والارض ومن فيهن انت الحق وقولك الحق ووعدك الحق ولقاؤك
الحق والجنة حق والنار حق والبعث حق والنبيون حق ومحمد صلى الله عليه وسلم
حق اللهم لك اسلمت وبك امنت وعليك توكلت واليك انبت وبك خاصمت
واليك حاكمت فاغفر لي ما قدمت وما اخرت وما اعلنت وما اسررت انت
المقدم وانت المؤخر لا اله الا انت ولا حول ولا قوة الا بك باب من قرأ الايتين
من اخر سورة البقرة حدثنا سعيد بن عامر عن شعبة عن منصور عن
ابراهيم عن عبد الرحمن بن يزيد عن ابي مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم
من قرأ الايتين الاخرتين من سورة البقرة في ليلة كفتاه باب التغني
بالقرآن اخبرنا يزيد بن هارون انا محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اذن الله لشيء كاذنه لنبي يتغنى بالقرآن
يجهر به اخبرنا ابو نعيم ثنا ابن عيينة عن الزهري قال ابن عيينة اراه عن عروة
عن عائشة قالت سمع النبي صلى الله عليه وسلم ابا موسى وهو يقرأ فقال لقد
اوتي هذا من مزامير آل داود اخبرنا محمد بن احمد بن ابي خلف ثنا سفيان عن
عمرو يعني ابن دينار عن ابن ابي مليكة عن عبيد الله بن ابي نهيك عن سعد ان النبي
صلى الله عليه وسلم قال ليس منا من لم يتغن بالقرآن اخبرنا محمد بن احمد ثنا
سفيان عن الزهري عن ابي سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
ما اذن الله لشيء ما اذن لنبي يتغنى بالقرآن قال ابو محمد يريد به الاستغناء

باب ام القرآن هي السبع المثاني اخبرنا بشر بن عمر الزهراني ثنا شعبة
عن خبيب بن عبد الرحمن عن حفص بن عاصم عن ابي سعيد بن المعلى قال مر بي
رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الم يقل الله يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا
لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ ثم قال الا اعلمك سورة اعظم سورة من القرآن قبل
ان اخرج من المسجد فلما اراد ان يخرج قال الحمد لله رب العلمين وهي السبع
المثاني والقرآن العظيم الذي اوتيتم باب في كم يختم القرآن اخبرنا محمد
ابن المنهال ثنا يزيد بن زريع ثنا شعبة عن قتادة عن ابي العلاء بن يزيد بن
عبد الله عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفقه
من قرأ القرآن في اقل من ثلث باب الرجل لا يدري اثلثا صلى ام اربعا اخبرنا
يزيد بن هارون ثنا هشام عن يحيى عن ابي سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله
عليه وسلم قال اذا نودي بالاذان ادبر الشيطان له ضراط حتى لا يسمع الاذان فاذا
قضي الاذان اقبل فاذا ثوب ادبر واذا قضي التثويب اقبل حتى يخطر بين المرأ و
نفسه فيقول اذكر كذا وكذا لما لم يكن يذكر حتى يظل الرجل ان يدري كم صلى
فاذا لم يدر احدكم صلى ثلثا ام اربعا فليسجد سجدتين وهو جالس اخبرنا
احمد بن عبد الله ثنا عبد العزيز هو ابن ابي سلمة الماجشون انا زيد بن اسلم
عن عطاء بن يسار عن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اذا لم يدر احدكم اثلثا صلى ام اربعا فليقم فليصل ركعة ثم يسجد بعد ذلك
سجدتين فان كان صلى خمسا شفعتا له صلاته وان كان صلى اربعا كانتا ترغيما
للشيطان قال ابو محمد اخذ به باب سجدة السهو من الزيادة اخبرنا يزيد
ابن هارون انا ابن عون عن محمد عن ابي هريرة قال صلى رسول الله صلى الله عليه
وسلم احدى صلاتي العشي فصلى ركعتين ثم سلم وقام الى خشبة معترضة
في المسجد فوضع يده عليها قال يزيد واراني ابن عون ووضع كفيه احدهما على
ظهر الاخرى وادخل اصابع العليا في السفلى واضعا وقام كانه غضبان قال فخرج
السرعان من الناس وجعلوا يقولون قصرت الصلوة قصرت الصلوة وفي القوم ابو بكر وعمر فهاباه
وفي القوم رجل طويل اليدين يسمى ذا اليدين فقال يا رسول الله انسيت الصلوة

ام قصرت فقال ما نسيت وما قصرت الصلوة فقال أكذلك قالوا نعم قال
فرجع فاتم ما بقي ثم سلم وكبر فسجد طويلا ثم رفع راسه فكبر وسجد مثل ما سجد
ثم رفع راسه وانصرف اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني يونس
هو ابن شهاب اخبرني ابن المسيب وابو سلمة بن عبد الرحمن وابو بكر بن عبد الرحمن عن عبيد الله عن
ابن عبد الله عن ابي هريرة قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الظهر ان ابا
او العصر فسلم في ركعتين من احدهما فقال له ذو الشمالين بن عبد الله بن عمرو
ابن نضلة الخزاعي وهو حليف بني زهرة اقصرت الصلوة ام نسيت يا رسول الله
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم انس ولم تقصر فقال ذو الشمالين قد كان
بعض ذلك يا رسول الله فاقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم على الناس فقال
أصدق ذو اليدين قالوا نعم يا رسول الله فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم
فاتم الصلوة ولم يحدثني احد منهم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سجد
سجدتين وهو جالس في تلك الصلوة وذلك فيما نرى والله اعلم من اجل ان الناس
يقّنوا رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى استيقن حدثنا سعيد بن عامر عن
شعبة عن الحكم عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم
انه صلى الظهر خمسا فقيل له فسجد سجدتين **باب اذا كان في الصلوة نقصان**
اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد ثنا مالك عن ابن شهاب عن عبد الرحمن بن
هرمز الاعرج عن ابن بحينة قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتين
ثم قام ولم يجلس وقام الناس فلما قضى الصلوة نظرنا تسليمه فكبر فسجد سجدتين
وهو جالس قبل ان يسلم ثم سلم اخبرنا محمد بن الفضل ثنا حماد بن سلمة
عن يحيى بن سعيد عن عبد الرحمن الاعرج عن مالك بن بحينة ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم قام في الركعتين من الظهر او العصر فلم يرجع حتى فرغ من
صلاته ثم سجد سجدتي الوهم ثم سلم اخبرنا يزيد بن هارون عن المسعودي
عن زياد بن علاقة قال صلى بنا المغيرة بن شعبة فلما صلى ركعتين قام ولم يجلس
فسبح به من خلفه فاشار اليهم ان قوموا فلما فرغ من صلاته سلم وسجد
سجدتي السهو وسلم وقال هكذا صنع بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم

اخبرنا باب النهي عن الكلام في الصلوة حدثنا ثنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي
عن يحيى بن هلال بن ابي ميمونة عن عطاء بن يسار عن معاوية بن الحكم السلمي
قال بينا انا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في الصلوة اذ عطس رجل من
القوم فقلت يرحمك الله فحدقني القوم بابصارهم فقلت واثكلاه ما لكم
على تنظرون الي قال فضرب القوم بايديهم على افخاذهم فلما رأيتهم يسكتوني
فقلت ما لكم تسكتونني لكني سكت قال فلما انصرف رسول الله صلى الله عليه وسلم
فبابي هو وامي ما رأيت معلما قبله ولا بعده احسن تعليما منه والله ما ضربني
ولا كهرني ولا سبني ولكن قال ان صلاتنا هذه لا يصلح فيها شيء من كلام الناس
انما هي التسبيح والتكبير وتلاوة القرآن حدثنا ثنا صدقة انا ابن علية ويحيى
ابن سعيد عن حجاج الصواف عن يحيى عن هلال عن عطاء عن معاوية بنحوه باب
قتل الحية والعقرب في الصلوة اخبرنا يزيد بن هارون انا هشام عن يحيى عن
ضمضم عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بقتل الاسودين
في الصلوة قال يحيى والاسودين الحية والعقرب باب قصر الصلوة في السفر
اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج عن ابن ابي عمار عن عبد الله بن بابيه عن يعلى
ابن امية قال قلت لعمر بن الخطاب قال الله تعالى أن تقصروا من الصلوة ان خفتم
وقد امن الناس قال عجبت مما عجبت منه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم صدقة
تصدق الله بها عليكم فاقبلوها اخبرنا محمد بن يوسف عن الاوزاعي عن الزهري
عن سالم عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى بمنى ركعتين وابو بكر
ركعتين وعمر ركعتين وعثمان ركعتين صدرا من امارته ثم اتمها بعد
حدثنا ثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن محمد بن المنكدر عن انس بن مالك
قال صلينا الظهر مع النبي صلى الله عليه وسلم بالمدينة اربعا وصلينا معه العصر
بذي الحليفة ركعتين حدثنا ثنا عثمان بن محمد ثنا سفيان بن عيينة عن ابراهيم
ابن ميسرة وابن المنكدر انهما سمعا انس بن مالك يقول صلى رسول الله صلى الله
عليه وسلم بالمدينة اربعا وبذي الحليفة ركعتين حدثنا ثنا محمد بن يوسف
ثنا سفيان بن عيينة قال سمعت الزهري يذكر عن عروة بن الزبير عن عائشة قالت ان الصلوة

اول ما فرضت ركعتين فاقرت صلوة السفر واتمت صلوة الحضر فقلت ما لها
كانت تتم الصلوة في السفر قال انها تأولت كما تأول عثمان باب فيمن اراد
ان يقيم ببلدة كم يقيم حتى يقصر الصلوة حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان
عن يحيى هو ابن ابي اسحق عن انس بن مالك قال خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم
فجعل يقصر حتى قدمنا مكة فاقام بها عشرة ايام يقصر حتى رجع وذلك في حجة الوداع
اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج عن اسمعيل بن محمد عن حميد بن عبد الرحمن
ابن عوف عن السائب بن يزيد عن العلاء بن الحضرمي قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم يمكث المهاجر بعد قضاء نسكه ثلث حدثنا عبد الله بن سعيد
ثنا حفص ثنا عبد الرحمن بن حميد بن عبد الرحمن بن عوف عن السائب بن يزيد
عن العلاء بن الحضرمي قال رخص رسول الله صلى الله عليه وسلم للمهاجرين ان يقيموا
ثلثا بعد الصدر بمكة قال ابو محمد اقول به باب الصلوة على الراحلة اخبرنا
يزيد بن هارون انا هشام الدستوائي عن يحيى بن ابي كثير عن محمد بن عبد الرحمن
ابن ثوبان عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي على راحلته نحو
المشرق فاذا اراد ان يصلي المكتوبة نزل فاستقبل القبلة اخبرنا عبد الله
ابن صالح حدثني الليث حدثني عقيل عن الزهري قال اخبرني عبد الله بن عامر
ابن ربيعة ان عامر بن ربيعة قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يسبح
وهو على الراحلة ويومئ براسه قبل اي وجه توجه ولم يكن رسول الله صلى الله عليه
وسلم يصنع ذلك في الصلوة المكتوبة باب الجمع بين الصلاتين اخبرنا
ابو علي الحنفي ثنا مالك بن انس عن ابي الزبير المكي ان ابا الطفيل عامر بن واثلة اخبره
ان معاذ بن جبل قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم عام غزوة تبوك
وكان يجمع الصلوة فصلى الظهر والعصر جميعا ثم دخل ثم خرج بعد ذلك فصلى المغرب
والعشاء جميعا حدثنا يحيى بن حسان ثنا حماد بن زيد عن يحيى بن سعيد عن
عدي بن ثابت عن عبد الله بن يزيد الخطمي عن ابي ايوب الانصاري ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم صلى المغرب والعشاء جمع بينهما حدثنا محمد بن يوسف
ثنا ابن عيينة عن الزهري عن سالم عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه

وسلم كان يجمع بين المغرب والعشاء اذا جد به السير باب الجمع بين الصلاتين
بالمزدلفة اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا شعبة اخبرني الحكم وسلمة بن كهيل
قالا صلى بنا سعيد بن جبير بجمع باقامة المغرب ثلثا فلما سلم قام فصلى ركعتين
العشاء ثم حدث عن ابن عمر انه صنع بهم في ذلك المكان بمثل ذلك وحدث ابن عمر ان
رسول الله صلى الله عليه وسلم صنع في ذلك المكان مثل ذلك حدثنا سعيد
ابن الربيع قال ثنا شعبة باسناده نحوه باب في صلوة الرجل اذا قدم من سفره
حدثنا ابو الوليد الطيالسي اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج عن ابن شهاب عن عبد الرحمن
ابن عبد الله بن كعب بن مالك عن ابيه عبد الله وعمه عبيد الله بن كعب عن كعب
ابن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان لا يقدم من سفر الا بالنهار ضحى ثم
يدخل المسجد فيصلي الركعتين ثم يجلس للناس باب في صلوة الخوف اخبرنا
الحكم بن نافع عن شعيب عن الزهري اخبرني سالم بن عبد الله ان عبد الله بن عمر
قال غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم غزوة قبل نجد فوازينا العدو
وصاففناهم فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي لنا فقام طائفة منا معه
واقبل طائفة على العدو فركع رسول الله صلى الله عليه وسلم بمن معه ركعة وسجد
سجدتين ثم انصرفوا فكانوا مكان الطائفة التي لم تصل وجاءت الطائفة التي لم تصل
فركع بهم النبي صلى الله عليه وسلم ركعة وسجد سجدتين ثم سلم رسول الله صلى الله
عليه وسلم فقام كل رجل من المسلمين فركع لنفسه ركعة وسجد سجدتين اخبرنا
محمد بن بشار ثنا يحيى بن سعيد عن يحيى بن سعيد الانصاري عن القاسم
ابن محمد عن صالح بن خوات عن سهل بن ابي حثمة في صلوة الخوف قال يصلي الامام
بطائفة وطائفة مواجهة العدو فيصلي بالذين معه ركعة ويذهب هؤلاء الى
مصاف اصحابهم ويجيء اولئك فيصلي بهم ركعة ويقضون ركعة لانفسهم
حدثنا محمد بن بشار ثنا يحيى عن شعبة عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه
عن صالح بن خوات عن سهل بن ابي حثمة عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله باب
الحبس عن الصلوة اخبرنا يزيد بن هارون عن ابن ابي ذيب عن المقبري عن
عبد الرحمن بن ابي سعيد الخدري عن ابيه قال حبسنا يوم الخندق حتى ذهب

هُوِيًّا من الليل حتى كُفينا وذلك قول الله تعالى وَكَفَى اللهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ
اللهُ قَوِيًّا عَزِيزًا فدعا النبي صلى الله عليه وسلم بلالا فامره فاقام فصلى الظهر
فاحسن كما كان يصليها في وقتها ثم امره فاقام العصر فصلاها ثم امره فاقام المغرب
فصلاها ثم امره فاقام العشاء فصلاها وذلك قبل ان ينزل فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا

باب الصلوة عند الكسوف حدثنا يعلى ثنا اسمعيل عن قيس عن
ابي مسعود عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الشمس والقمر ليسا ينكسفان
لموت احد من الناس ولكنهما آيتان من آيات الله فاذا رأيتموها فقوموا فصلوا
اخبرنا عبد الله بن علي المديني ومسدد ثنا يحيى بن سعيد القطان عن سفيان
ابن سعيد حدثني حبيب بن ابي ثابت عن طاوس عن ابن عباس ان النبي صلى الله
عليه وسلم صلى في كسوف ثمان ركعات في اربع سجدات حدثنا ابو النعمان
ثنا حماد بن زيد ثنا يحيى بن سعيد عن عمرة بنت عبد الرحمن عن عائشة ان يهودية
دخلت عليها فقالت اعاذك الله من عذاب القبر فلما جاء النبي صلى الله عليه
وسلم سألته أيعذب الناس في قبورهم قال عائذا بالله قالت ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم ركب يوما مركبا فخسفت الشمس فجاء النبي صلى الله عليه
وسلم فنزل ثم عمد الى مقامه الذي كان يصلي فيه فقام الناس خلفه فاطال القيام
ثم ركع فاطال الركوع ثم رفع فاطال القيام وهو دون القيام الاول ثم ركع فاطال
الركوع وهو دون الركوع الاول ثم سجد سجدتين ثم قام ففعل مثل ذلك ثم انجلت
الشمس فدخل علي فقال اني اراكم تفتنون في قبوركم كفتنة الدجال سمعته يقول
اللهم اني اعوذ بك من عذاب القبر واعوذ بك من عذاب النار حدثنا
ابو يعقوب يوسف البويطي عن محمد بن ادريس هو الشافعي انا مالك بن انس عن
زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابن عباس قال خسفت الشمس فصلى رسول الله
صلى الله عليه وسلم فحكى ابن عباس ان صلاته صلى الله عليه وسلم ركعتين في كل
ركعة ركعتين ثم خطبهم فقال ان الشمس والقمر آيتان من آيات الله لا يخسفان
لموت احد ولا لحياته فاذا رأيتم ذلك فافزعوا الى ذكر الله قال واخبرنا مالك عن
هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قال واخبرنا مالك عن يحيى بن سعيد عن عمرة

عن عائشة قالت خسفت الشمس فصلى النبي صلى الله عليه وسلم فحكت انه صلى
ركعتين في كل ركعة ركعتين فجلت اخبرنا الحكم بن المبارك ثنا عبد العزيز
ابن محمد عن هشام بن عروة عن فاطمة بنت المنذر عن اسماء بنت ابي بكر ان النبي
صلى الله عليه وسلم امرهم حين كسفت الشمس بصدقة قال حدثني ابو حذيفة
موسى بن مسعود عن زائدة عن هشام بن عروة عن فاطمة عن اسماء عن النبي
صلى الله عليه وسلم نحوه باب صلوة الاستسقاء اخبرنا يزيد بن هارون
ثنا يحيى بن سعيد الانصاري ان ابا بكر بن محمد بن عمرو بن حزم اخبره عن عباد بن تميم انا
انه سمع عبد الله بن زيد يذكر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج بالناس
الى المصلى يستسقي فاستقبل القبلة وحول رداءه اخبرنا الحكم بن نافع عن شعيب
عن الزهري اخبرني عباد بن تميم ان عمه اخبره ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج
بالناس الى المصلى يستسقي لهم فقام فدعا الله قائما ثم توجه قبل القبلة فحول رداءه
فاسقوا باب رفع الايدي في الاستسقاء حدثنا ثنا عثمان بن محمد ثنا عبدة
عن سعيد عن قتادة عن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرفع يديه
في شيء من الدعاء الا في الاستسقاء باب الغسل يوم الجمعة اخبرنا خالد
ابن مخلد ثنا مالك عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جاء احدكم
الجمعة فليغتسل حدثنا ثنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن صفوان بن سليم عن عطاء اخبرنا
ابن يسار عن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم غسل يوم
الجمعة واجب على كل محتلم اخبرنا ابو نعيم ثنا ابن عيينة عن صفوان بن سليم
عن عطاء بن يسار عن ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله
اخبرنا محمد بن يوسف ثنا الاوزاعي عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة بن عبد الرحمن
حدثني ابو هريرة قال بينا عمر بن الخطاب يخطب اذ دخل رجل فعرض به عمر فقال
يا امير المؤمنين ما زدت ان توضأت حين سمعت النداء فقال الوضوء ايضا انا
الم تسمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا جاء احدكم الى الجمعة فليغتسل النبي
اخبرنا عفان ثنا همام انا قتادة عن الحسن عن سمرة ان النبي صلى الله عليه
وسلم قال من توضأ الجمعة فبها ونعمت ومن اغتسل فهو افضل باب في فضل

الجمعة والغسل والطيب فيها اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد ثنا ابن ابي ذيب عن
المقبري عن ابيه عن عبد الله بن وديعة عن سلمان الفارسي صاحب رسول الله
صلى الله عليه وسلم ان نبي الله صلى الله عليه وسلم قال من اغتسل يوم الجمعة
فتطهر بما استطاع من طهر ثم ادهن من دهنه او مس من طيب بيته ثم راح
فلم يفرق بين اثنين وصلى ما كتب له فاذا خرج الامام انصت غفر له ما بينه و
بين الجمعة الاخرى باب القراءة في صلوة الفجر يوم الجمعة اخبرنا محمد بن يوسف
ثنا سفيان عن سعد بن ابراهيم عن عبد الرحمن بن هرمز عن ابي هريرة قال كان
النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ يوم الجمعة في صلوة الغداة تنزيل السجدة وهل
اتى على الانسان باب فضل التهجير الى الجمعة اخبرنا محمد بن يوسف ثنا
الاوزاعي عن يحيى عن ابي سلمة بن عبد الرحمن عن ابي هريرة قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم المتعجل الى الجمعة كالمهدي جزورا ثم الذي يليه كالمهدي
بقرة ثم الذي يليه كالمهدي شاة فاذا جلس الامام على المنبر طويت الصحف و
جلسوا يستمعون الذكر اخبرنا نصر بن علي ثنا عبد الاعلى عن معمر عن الزهري
عن الاغر ابي عبد الله صاحب ابي هريرة عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه
وسلم قال اذا كان يوم الجمعة قعدت الملائكة على ابواب المسجد فكتبوا من جاء
الى الجمعة فاذا راح الامام طوت الملائكة الصحف ودخلت تستمع الذكر قال وقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم المتهجر الى الجمعة كالمهدي بدنة ثم كالمهدي بقرة
ثم كالمهدي شاة ثم كالمهدي بطة ثم كالمهدي دجاجة ثم كالمهدي بيضة
باب في وقت الجمعة اخبرنا عبيد الله بن موسى عن ابن ابي ذيب عن مسلم
ابن جندب عن الزبير بن العوام قال كنا نصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم الجمعة
ثم نرجع فنبادر الظل في اطم بني غنم فما هو الا مواضع اقدامنا اخبرنا عفان
ابن مسلم ثنا يعلى بن الحارث قال سمعت اياس بن سلمة بن الاكوع يحدث عن
ابيه قال كنا نصلي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الجمعة ثم ننصرف وليس
للحيطان في يستظل به باب الاستماع يوم الجمعة عند الخطبة
والانصات اخبرنا محمد بن المبارك ثنا صدقة هو ابن خالد عن يحيى بن الحارث

عن ابي الاشعث الصنعاني يرده الى اوس بن اوس يرده الى النبي صلى الله عليه
وسلم قال من غسل واغتسل يوم الجمعة ثم غدا وابتكر ثم جلس قريبا من الامام
وانصت ولم يلغ حتى ينصرف الامام كان له بكل خطوة يخطوها كعمل سنة صيامها
وقيامها حدثنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قلت لصاحبك أنصت والامام يخطب
فقد لغوت حدثنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن الزهري عن سعيد عن
ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قلت لصاحبك انصت و
الامام يخطب فقد لغوت اخبرنا المعلى بن اسد ثنا وهيب عن معمر عن الزهري
عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله **باب**
فيمن دخل المسجد يوم الجمعة والامام يخطب حدثنا هاشم بن القاسم ثنا
شعبة عن عمرو بن دينار قال سمعت جابر بن عبد الله يحدث عن النبي صلى الله
عليه وسلم قال اذا جاء احدكم والامام يخطب او قد خرج فليصل ركعتين اخبرنا
صدقة ثنا سفيان عن ابن عجلان عن عياض بن عبد الله قال جاء ابو سعيد و
مروان يخطب فقام يصلي ركعتين فاتاه الحرس ينحونه فقال ما كنت اتركهما وقد
رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمر بهما اخبرنا محمد بن يوسف ثنا
سفيان عن الربيع هو ابن صبيح البصري قال رأيت الحسن يصلي ركعتين والامام
يخطب وقال الحسن قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جاء احدكم والامام
يخطب فليصل ركعتين خفيفتين يتجوز فيهما قال ابو محمد اقول به **باب**
في قراءة القرآن في الخطبة يوم الجمعة اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني الليث
اخبرني خالد يعني ابن يزيد عن سعيد بن ابي هلال عن عياض بن عبد الله عن ابي سعيد
الخدري قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما فقرأ ص فلما مر بالسجدة
نزل فسجد **باب الكلام في الخطبة** اخبرنا محمد بن يوسف ثنا ابن عيينة عن
عمرو بن دينار قال سمعت جابر بن عبد الله يقول دخل رجل المسجد يوم الجمعة
ورسول الله صلى الله عليه وسلم يخطب فقال اصليت قال لا قال فصل ركعتين
قال ابو محمد اقول به **باب في قصر الخطبة** اخبرنا العلاء بن عصيم الجعفي

ثنا عبد الرحمن بن عبد الملك بن ابجر عن واصل بن حيان عن ابي وائل قال خطبنا
عمار بن ياسر فابلغ واوجز فقلنا يا ابا اليقظان لو كنت نفست شيئا قال سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان طول صلوة الرجل وقصر خطبته مئنة
من فقهه فاطيلوا هذه الصلوة واقصروا هذه الخطب فان من البيان لسحرا
حدثنا محمد بن سعيد ثنا ابو الاحوص عن سماك عن جابر بن سمرة قال اخبرنا
صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم فكانت صلاته قصدا وخطبته قصدا
باب القعود بين الخطبتين حدثنا مسدد ثنا بشر بن المفضل
ثنا عبيد الله عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان
يخطب خطبتين وهو قائم وكان يفصل بينهما بجلوس اخبرنا احمد بن يونس
ثنا ابو الاحوص عن سماك عن جابر بن سمرة قال كانت للنبي صلى الله عليه وسلم
خطبتان يجلس بينهما يقرأ القرآن ويذكر الناس باب كيف يشير الامام
في الخطبة اخبرنا احمد بن عبد الله ثنا ابو زبيد ثنا حصين قال رأى
عمارة بن رويبة بشر بن مروان على المنبر رافعا يديه فقال قبح الله هاتين
اليدين لقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم على المنبر وما يشير الا باصبعه
حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن حصين بن عبد الرحمن عن
عمارة بن رويبة قال رأى بشر بن مروان رافعا يديه يدعو على المنبر يوم الجمعة
قال فسبه وقال لقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم على المنبر وما يقول
باصبعه الا هكذا واشار بالسبابة عند الخاصرة باب مقام الامام اذا
خطب اخبرنا محمد بن كثير عن سليمان بن كثير عن الزهري عن سعيد بن المسيب
عن جابر بن عبد الله قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقوم الى جذع
قبل ان يجعل المنبر فلما جعل المنبر حن ذلك الجذع حتى سمعنا حنينه فوضع
رسول الله صلى الله عليه وسلم يده عليه فسكت حدثنا حجاج بن منهال
ثنا حماد بن سلمة عن عمار بن ابي عمار عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه
وسلم كان يخطب الى جذع قبل ان يتخذ المنبر فلما اتخذ المنبر تحول اليه فحن الجذع
فاحتضنه فسكن وقال لو لم احتضنه لحن الى يوم القيامة حدثنا حجاج

ثنا حماد عن ثابت عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله حدثنا
عبيد الله بن يزيد ثنا المسعودي عن ابي حازم عن سهل بن سعد قال لما كثر الناس
بالمدينة جعل الرجل يجيء والقوم يجيئون فلا يكادون ان يسمعوا كلام رسول الله
صلى الله عليه وسلم حتى يرجعوا من عنده فقال له الناس يا رسول الله ان الناس
قد كثروا وان الجائي يجيء فلا يكاد يسمع كلامك قال فما شئتم فارسل الى غلام لامرأة
من الانصار نجار الى طرفاء الغابة فجعلوا له مرقاتين او ثلثا فكان رسول الله صلى الله
عليه وسلم يجلس عليه ويخطب عليه فلما فعلوا ذلك حنت الخشبة التي
كان يقوم عندها فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم اليها فوضع يده عليها
فسكنت **باب القراءة في صلوة الجمعة** اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك
عن ضمرة بن سعيد المازني عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة ان الضحاك بن قيس
سأل النعمان بن بشير الانصاري ما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في
يوم الجمعة على اثر سورة الجمعة قال هل اتاك حديث الغاشية حدثنا
اسمعيل بن ابان ثنا ابو اويس عن ضمرة بن سعيد المازني عن عبيد الله بن عبد الله
ابن عتبة عن الضحاك بن قيس الفهري عن النعمان بن بشير الانصاري قال سألناه
ما كان يقرأ بهم النبي صلى الله عليه وسلم يوم الجمعة مع السورة التي ذكرت فيها
الجمعة قال كان يقرأ معها هل اتاك حديث الغاشية حدثنا محمد بن يوسف
ثنا سفيان عن ابراهيم بن محمد بن المنتشر عن ابيه عن حبيب بن سالم عن النعمان
ابن بشير قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في العيدين والجمعة بسبح اسم ربك
الاعلى وهل اتاك حديث الغاشية وربما اجتمعتا فقرأ بهما **باب الساعة
التي تذكر في الجمعة** اخبرنا محمد بن كثير عن مخلد بن حسين عن هشام عن ابن سيرين
عن ابي هريرة قال التقيت انا وكعب فجعلت احدث عن رسول الله صلى الله
عليه وسلم وجعل يحدثني عن التوراة حتى اتينا على ذكر يوم الجمعة فقلت
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان فيها لساعة لا يوافقها عبد مسلم
يصلي يسأل الله فيها خيرا الا اعطاه اياه **باب فيمن يترك الجمعة من غير
علة** حدثنا يحيى بن حسان ثنا معاوية بن سلام اخبرني زيد بن سلام انه

ابا سلام قال حدثني الحكم بن ميناء ان ابن عمر حدثه وابا هريرة انهما سمعا رسول الله صلى
الله عليه وسلم يقول وهو على اعواد منبره لينتهين اقوام عن ودعهم الجمعات او ليختمن الله على قلوبهم
ثم ليكونن من الغافلين حدثنا يعلى ثنا محمد بن عمرو عن عبيدة بن سفيان عن
ابي الجعد الضمري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ترك الجمعة تهاونا بها
طبع الله على قلبه **باب** في فضل الجمعة اخبرنا عثمان بن محمد ثنا الحسين
ابن علي عن عبد الرحمن بن يزيد بن جابر عن ابي الاشعث الصنعاني عن اوس بن اوس
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان افضل ايامكم يوم الجمعة فيه خلق
ادم وفيه النفخة وفيه الصعقة فاكثروا علي من الصلوة فيه فان صلاتكم معروضة
علي قال رجل يا رسول الله كيف تعرض صلاتنا عليك وقد ارمت يعني بليت قال
ان الله حرم على الارض ان تاكل اجساد الانبياء **باب** ما جاء في الصلوة
بعد الجمعة اخبرنا ابو عاصم عن مالك عن نافع عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه
وسلم كان يصلي بعد الجمعة ركعتين في بيته اخبرنا محمد بن احمد بن ابي خلف
ثنا سفيان عن عمرو يعني ابن دينار عن ابن شهاب عن سالم عن ابيه ان النبي
صلى الله عليه وسلم كان يصلي بعد الجمعة ركعتين اخبرنا محمد بن يوسف ثنا
سفيان عن سهيل بن ابي صالح عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه
وسلم قال من كان منكم مصليا بعد الجمعة فليصل بعدها اربعا قال ابو محمد اصلي
بعد الجمعة ركعتين واربعا **باب** في الوتر حدثنا ابو الوليد الطيالسي
ثنا ليث هو ابن سعد ثنا يزيد بن ابي حبيب عن عبد الله بن راشد الزوفي
عن عبد الله بن ابي مرة الزوفي عن خارجة بن حذافة العدوي قال خرج علينا
رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان الله قد امدكم بصلوة هي خير لكم من
حمر النعم جعله لكم فيما بين صلوة العشاء الى ان يطلع الفجر اخبرنا يزيد بن هارون
انا يحيى بن سعيد الانصاري ان محمد بن يحيى بن حبان اخبره ان ابن محيريز القرشي
ثم الجمحي اخبره وكان يسكن بالشام وكان ادرك معاوية ان المخدجي رجل من بني كنانة
اخبره ان رجلا من الشام وكانت له صحبة يكنى ابا محمد اخبره ان الوتر حق واجب
فراح المخدجي الى عبادة بن الصامت فذكر ذلك له فقال عبادة كذب ابو محمد

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول خمس صلوات كتبهن الله على العباد
من اتى بهن لم يضيع من حقهن شيئا استخفافا بحقهن كان له عند الله عهد ان
يدخله الجنة ومن لم يأت بهن جاء وليس له عند الله عهد ان شاء عذبه و
ان شاء ادخله الجنة اخبرنا يحيى بن حسان ثنا اسمعيل بن جعفر عن ابي سهيل
نافع بن مالك عن ابيه عن طلحة بن عبيد الله ان اعرابيا جاء الى رسول الله صلى
الله عليه وسلم ثائر الرأس فقال يا رسول الله ماذا فرض الله علي من الصلوة
قال الصلوات الخمس والصيام فاخبره رسول الله صلى الله عليه وسلم بشرائع
الاسلام فقال والذي اكرمك لا اتطوع شيئا ولا انقص مما فرض الله علي فقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم افلح وابيه ان صدق او دخل الجنة وابيه ان
صدق حدثنا عفان ثنا شعبة عن ابي اسحق قال سمعت عاصم بن ضمرة قال
سمعت عليا يقول ان الوتر ليس بحتم كالصلوة ولكنه سنة فلا تدعوه **باب**
الحث على الوتر اخبرنا الحكم بن موسى عن هقل بن زياد عن هشام عن ابن سيرين
عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله وتر يحب الوتر **باب**
كم الوتر اخبرنا جعفر بن عون ثنا هشام عن ابيه عن عائشة ان رسول الله صلى
الله عليه وسلم كانت صلاته من الليل ثلث عشرة ركعة يوتر منها بخمس لا يجلس
في شيء من الخمس حتى يجلس في الآخرة فيسلم اخبرنا يزيد بن هارون ثنا سفيان
ابن حسين عن الزهري عن عطاء بن يزيد الليثي عن ابي ايوب الانصاري قال قال لي
رسول الله صلى الله عليه وسلم اوتر بخمس فان لم تستطع فبثلث فان لم تستطع
فبواحدة فان لم تستطع فاومئ ايماء اخبرنا محمد بن يوسف عن الاوزاعي عن الزهري نحوه
عن عطاء بن يزيد الليثي عن ابي ايوب الانصاري عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه اخبرنا
خالد بن مخلد ثنا مالك عن نافع عن ابن عمر قال سأل رجل رسول الله صلى الله
عليه وسلم عن صلوة الليل فقال مثنى مثنى فاذا خشي احدكم الصبح فليصل
ركعة واحدة يوتر ما قد صلى قيل لابن عمر تأخذ به قال نعم اخبرنا يزيد
ابن هارون عن ابن ابي ذيب عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت كان رسول
الله صلى الله عليه وسلم يصلي ما بين العشاء الى الفجر احدى عشرة ركعة يسلم في كل

ركعتين ويوتر بواحدة اخبرنا مالك بن اسمعيل ثنا اسرائيل عن ابي اسحق عن
سعيد بن جبير عن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يوتر بثلث بسبح
اسم ربك الاعلى وقل يا ايها الكافرون وقل هو الله احد باب ما جاء في وقت الوتر
اخبرنا قبيصة ثنا سفيان عن ابي حصين عن يحيى بن وثاب عن مسروق عن
عائشة قالت في كل الوقت قد اوتر رسول الله صلى الله عليه وسلم وانتهى وتره
الى السحر حدثنا عفان ثنا ابان بن يزيد العطار حدثني يحيى بن ابي كثير حدثني
ابو نضرة ان ابا سعيد الخدري حدثه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل
عن الوتر فقال اوتروا قبل الفجر باب القراءة في الوتر حدثنا عبد الله
ابن سعيد ثنا ابو اسامة قال ثنا زكريا عن ابي اسحق عن سعيد بن جبير عن ابن عباس
قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يوتر بثلث يقرأ في الاولى بسبح اسم ربك الاعلى
وفي الثانية بقل يا ايها الكافرون وفي الثالثة بقل هو الله احد باب الوتر
على الراحلة اخبرنا مروان بن محمد ثنا مالك حدثني ابو بكر بن عمر عن سعيد
ابن يسار عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يوتر على البعير قيل لابي محمد
تقول به قال نعم باب الدعاء في القنوت حدثنا عثمان بن عمر ثنا شعبة
عن يزيد بن ابي مريم عن ابي الجوزاء السعدي قال قلت للحسن بن علي ما تذكر
من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال حملني على عاتقه فاخذت تمرة من تمر الصدقة
فادخلتها في فمي فقال لي القها اما شعرت انا لا تحل لنا الصدقة قال وكان يدعو بهذا
الدعاء اللهم اهدني فيمن هديت وعافني فيمن عافيت وتولني فيمن توليت و
بارك لي فيما اعطيت وقني شر ما قضيت انك تقضي ولا يقضى عليك انه
لا يذل من واليت تباركت وتعاليت اخبرنا عبيد الله بن موسى عن اسرائيل
عن ابي اسحق عن يزيد بن ابي مريم عن ابي الجوزاء عن الحسن بن علي رضي الله عنه
قال علمني رسول الله صلى الله عليه وسلم كلمات اقولهن في القنوت فذكر مثله
اخبرنا يحيى بن حسان قال حدثني ابو الاحوص عن ابي اسحق عن يزيد بن ابي مريم
عن ابي الحوراء السعدي عن الحسن بن علي رضي الله عنه قال علمني رسول الله
صلى الله عليه وسلم كلمات اقولهن في قنوت الوتر اللهم اهدني فيمن هديت

وعافني فيمن عافيت وتولني فيمن توليت وبارك لي فيما اعطيت وقني شر ما قضيت
فانك تقضي ولا يقضى عليك وانه لا يذل من واليت تباركت وتعاليت. قال ابو محمد
ابو الحوراء اسمه ربيعة بن شيبان

باب في الركعتين بعد الوتر

اخبرنا مروان عن عبد الله بن وهب عن معاوية بن صالح عن شريح بن عبيد عن عبد الرحمن
ابن جبير بن نفير عن ابيه عن ثوبان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان هذا السهر
جهد وثقل فاذا اوتر احدكم فليركع ركعتين فان قام من الليل والا كانتا له

باب القنوت بعد الركوع

حدثنا يحيى بن حسان ثنا ابراهيم بن سعد عن الزهري
عن ابن المسيب وابي سلمة بن عبد الرحمن عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم كان اذا اراد ان يدعو على احد او يدعو لاحد قنت بعد الركوع فربما قال اذا
قال سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد اللهم انج الوليد بن الوليد وسلمة بن هشام
وعياش بن ابي ربيعة والمستضعفين من المؤمنين اللهم اشدد وطأتك على
مضر واجعلها سنين كسني يوسف ويجهر بذلك ويقول في بعض صلاته في صلوة
الفجر اللهم العن فلانا وفلانا لحيين من احياء العرب فانزل الله تعالى ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ
الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ﴾ اخبرنا ابو النعمان ثنا
ثابت بن يزيد ثنا عاصم قال سألت انس بن مالك عن القنوت فقال قبل الركوع
قال فقلت ان فلانا يزعم انك قلت بعد الركوع قال كذب ثم حدثنا عن النبي صلى
الله عليه وسلم قنت شهرا بعد الركوع يدعو على حي من بني سليم. حدثنا
ابو الوليد ثنا شعبة عن عمرو بن مرة عن ابن ابي ليلى عن البراء بن عازب ان النبي
صلى الله عليه وسلم كان يقنت في الصبح. حدثنا ابو نعيم عن شعبة باسناده
نحوه. حدثنا مسدد ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن محمد قال سئل انس بن مالك
اقنت رسول الله صلى الله عليه وسلم في صلوة الصبح قال نعم فقيل له او قلت له
قبل الركوع او بعد الركوع قال بعد الركوع يسيرا قال ابو محمد اقول به واخذ به ولا ارى
ان اخذ به الا في الحرب

ابواب العيدين

باب في الاكل قبل الخروج يوم العيد

اخبرنا يحيى بن حسان ثنا عقبة بن الاصم ثنا عبد الله بن بريدة عن ابيه ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم كان يطعم يوم الفطر قبل ان يخرج وكان اذا كان يوم النحر لم يطعم

عن نسخة
وفي نقل هذا السهر وانا اقول السهر
نسخة
قال ابو محمد لا ارى ان لا اخذ به الا في الحرب

حتى يطعم فيأكل من كبده حدثنا عمرو بن عون انا هشيم عن محمد بن اسحق
عن حفص بن عبيد الله عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه باب
صلوة العيدين بلا اذان ولا اقامة والصلوة قبل الخطبة اخبرنا يعلى ثنا
عبد الملك عن عطاء عن جابر قال شهدت الصلوة مع رسول الله صلى الله عليه
وسلم في يوم عيد فبدأ بالصلوة قبل الخطبة بغير اذان ولا اقامة حدثنا
ابن يوسف حدثني ابن عيينة حدثني ايوب السختياني قال سمعت عطاء بن ابي رباح يقول
سمعت ابن عباس يقول اشهد على رسول الله صلى الله عليه وسلم انه بدأ
بالصلوة قبل الخطبة يوم العيد ثم خطب فرأى انه لم يسمع النساء فاتاهن فذكرهن
ووعظهن وامرهن ان يتصدقن وبلال قابض بثوبه فجعلت المرأة تجيء بالخرص و
الشيء ثم تلقيه في ثوب بلال اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج اخبرنا الحسن بن مسلم
عن طاوس عن ابن عباس قال شهدت النبي صلى الله عليه وسلم وابا بكر وعمر
وعثمان يصلون قبل الخطبة في العيد باب لا صلوة قبل العيد ولا بعدها
اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا شعبة حدثني عدي بن ثابت قال سمعت سعيد
ابن جبير يحدث عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج يوم الفطر فصلى
ركعتين ولم يصل قبلهما ولا بعدهما باب التكبير في العيدين اخبرنا احمد
ابن الحجاج عن عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد المؤذن عن عبد الله بن محمد
ابن عمار عن ابيه عن جده قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يكبر في العيدين في
الاولى سبعا وفي الاخرى خمسا وكان يبدأ بالصلوة قبل الخطبة باب القراءة
في العيدين اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن ابراهيم بن محمد بن المنتشر
عن ابيه عن حبيب بن سالم عن النعمان بن بشير قال كان النبي صلى الله عليه وسلم
يقرأ في العيدين والجمعة بسبح اسم ربك الاعلى وهل اتاك حديث الغاشية
وربما اجتمعا فقرأ بهما باب الخطبة على الراحلة اخبرنا ابو نعيم ثنا
سلمة يعني ابن نبيط حدثني ابي او نعيم بن ابي هند عن ابي قلابة قال حججت مع
ابي وعمي فقال لي ابي ترى ذلك صاحب الجمل الاحمر الذي يخطب ذلك رسول الله
صلى الله عليه وسلم باب خروج النساء في العيدين اخبرنا ابراهيم

ابن موسى ثنا عبد العزيز بن عبد الصمد عن هشام عن حفصة عن ام عطية قالت
امرنا بابي هو ان نخرج يوم الفطر ويوم النحر العواتق وذوات الخدور فاما الحيض فانهن
يعتزلن الصف ويشهدن الخير ودعوة المسلمين قالت قلت يا رسول الله فان
لم يكن لاحدهن الجلباب قال تلبسها اختها من جلبابها **باب** الحث
على الصدقة يوم العيد اخبرنا يعلى بن عبيد ثنا عبد الملك عن عطاء عن جابر
قال شهدت الصلوة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في يوم عيد فبدأ
بالصلوة قبل الخطبة ثم قام متوكيا على بلال حتى اتى النساء فوعظهن وذكرهن و
امرهن بتقوى الله قال تصدقن فذكر شيئا من امر جهنم فقامت امرأة من سفلة
النساء سفعاء الخدين فقالت لم يا رسول الله قال لانكن تكثرن الشكاة واللعن
وتكفرن العشير فجعلن يأخذن من حليهن واقراطهن وخواتيمهن يطرحنه في ثوب
بلال يتصدقن به اخبرنا ابو الوليد ثنا شعبة عن عدي بن ثابت عن سعيد بن جبير
عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو هذا **باب** اذا اجتمع عيدان
في يوم اخبرنا عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن عثمان بن المغيرة عن اياس
ابن ابي رملة قال شهدت معاوية يسأل زيد بن ارقم اشهدت مع النبي
صلى الله عليه وسلم عيدين اجتمعا في يوم قال نعم قال فكيف صنع قال صلى العيد ثم
رخص في الجمعة فقال من شاء ان يصلي فليصل **باب** الرجوع من المصلى
من غير الطريق الذي خرج منه اخبرنا محمد بن الصلت ثنا فليح عن سعيد
ابن الحارث عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا خرج الى العيد رجع في طريق آخر

من كتاب الزكوة

باب في فرض الزكوة حدثنا ثنا ابو عاصم عن زكريا بن اسحق عن يحيى
ابن عبد الله بن صيفي عن ابي معبد عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم
لما بعث معاذا الى اليمن فقال انك تأتي قوما اهل كتاب فادعهم الى ان يشهدوا
ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله فان اطاعوا لك في ذلك فاخبرهم ان الله
فرض عليهم خمس صلوات في كل يوم وليلة فان هم اطاعوا لك في ذلك

فاخبرهم ان الله فرض عليهم صدقة في اموالهم تؤخذ من اغنيائهم وترد على فقرائهم فان هم اطاعوا لك في ذلك فاياك وكرائم اموالهم واياك ودعوة المظلوم فانه ليس لها من دون الله حجاب

باب المسكين الذي يتصدق عليه

اخبرنا هاشم ابن القاسم ثنا شعبة عن محمد بن زياد قال سمعت ابا هريرة يحدث عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال ليس المسكين الذي ترده اللقمة واللقمتان والكسرة والكسرتان والتمرة والتمرتان ولكن المسكين الذي ليس له غنى يغنيه يستحي ان يسأل الناس الحافا او لا يسأل الناس الحافا

باب من لم يؤد زكوة الابل والبقر والغنم

اخبرنا يعلى بن عبيد ثنا عبد الملك عن ابي الزبير عن جابر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ما من صاحب ابل ولا بقر ولا غنم لا يؤدي حقها الا اقعد لها يوم القيامة بقاع قرقر تطؤه ذات الظلف بظلفها وتنطحه ذات القرن بقرنها ليس فيها يومئذ جماء ولا مكسورة القرن قالوا يا رسول الله وما حقها قال اطراق فحلها واعارة دلوها ومنحتها وحلبها على الماء وحمل عليها في سبيل الله حدثنا بشر بن الحكم ثنا عبد الرزاق انا ابن جريج قال اخبرني ابو الزبير انه سمع جابر بن عبد الله يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من صاحب ابل لا يفعل فيها حقها الا جاء يوم القيامة اكثر ما كانت قط واقعد لها بقاع قرقر تستن عليه بقوائمها واخفافها ولا صاحب بقر لا يفعل فيها حقها الا جاءت يوم القيامة اكثر ما كانت اقعد لها بقاع قرقر تنطحه بقرونها وتطؤه بقوائمها ولا صاحب غنم لا يفعل فيها حقها الا جاءت يوم القيامة اكثر ما كانت اقعد لها بقاع قرقر تنطحه بقرونها وتطؤه باظلافها ليس فيها جماء ولا منكسر قرنها ولا صاحب كنز لا يفعل فيه حقه الا جاء كنزه يوم القيامة شجاعا اقرع يتبعه فاتحا فاه فاذا اتاه فر منه فيناديه خذ كنزك الذي خبأته قال فانا عنه غني فاذا راى انه لا بد منه سلك يده في فمه فيقضمها قضم الفحل قال وقال ابو الزبير سمعت عبيد بن عمير يقول هذا القول ثم سألنا جابر بن عبد الله فقال مثل قول عبيد بن عمير قال وقال ابو الزبير سمعت عبيد بن عمير يقول قال رجل يا رسول الله ما حق الابل قال

حلبها على الماء واعارة دلوها واعارة فحلها ومنحتها وحمل عليها في سبيل الله
اخبرنا الحسن بن الربيع ثنا ابو الاحوص عن الاعمش عن المعرور بن سويد
عن ابي ذر عن النبي صلى الله عليه وسلم ببعض هذا الحديث باب
في زكوة الغنم اخبرنا الحكم بن المبارك ثنا عباد بن العوام وابراهيم بن صدقة
عن سفيان بن حسين عن الزهري عن سالم عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه
وسلم كتب الصدقة وكان في الغنم في كل اربعين سائمة شاة الى العشرين
ومائة فاذا زادت ففيها شاتان الى مائتين فاذا زادت ففيها ثلث شياه
الى ثلث مائة فاذا زادت شاة لم يجب فيها الا ثلث شياه حتى تبلغ اربع مائة
فاذا بلغت اربع مائة شاة ففي كل مائة شاة شاة ولا تؤخذ في الصدقة هرمة و
لا ذات عوار ولا ذات عيب اخبرنا الحكم بن موسى ثنا يحيى بن حمزة عن سليمان
ابن داود الخولاني عن الزهري عن ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن ابيه عن جده
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب الى اهل اليمن مع عمرو بن حزم بسم الله الرحمن الرحيم
من محمد النبي الى شرحبيل بن عبد كلال والحارث بن عبد كلال ونعيم بن عبد كلال في
اربعين شاة شاة الى ان تبلغ عشرين ومائة فاذا زادت على عشرين ومائة واحدة ففيها
شاتان الى ان تبلغ مائتين فاذا زادت واحدة ففيها ثلثة الى ان تبلغ ثلث مائة فما زاد
ففي كل مائة شاة شاة حدثنا بشر بن الحكم ثنا عبد الرزاق انا معمر عن عبيد الله
ابن ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم كتب له كتابا
فذكر نحوه باب زكوة البقر حدثنا يعلى بن عبيد ثنا الاعمش عن شقيق عن مسروق
والاعمش عن ابراهيم قالا قال معاذ بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم الى اليمن فامرني ان اخذ من
كل اربعين بقرة مسنة ومن كل ثلثين تبيعا او تبيعة اخبرنا عاصم بن يوسف ثنا ابو بكر حدثنا
ابن عياش عن عاصم عن ابي وائل عن مسروق عن معاذ قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم الى اليمن
فامرني ان اخذ من البقر من ثلثين تبيعا حوليا ومن اربعين بقرة مسنة حدثنا احمد بن يونس عن اخبرنا
ابي بكر بن عياش نحوه باب زكوة الابل اخبرنا الحكم بن المبارك ثنا انا
عباد بن العوام وابراهيم بن صدقة عن سفيان بن حسين عن الزهري عن
سالم عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كتب الصدقة فلم تخرج الى عماله

حتى قبض رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما قبض اخذها ابو بكر فعمل بها من بعده النبي
فلما قبض ابو بكر اخذها عمر فعمل بها من بعدهما ولقد قتل عمر وانها لمقرونة
بسيفه او بوصيته وكان في صدقة الابل في كل خمس شاة الى خمس وعشرين فاذا
بلغت خمسا وعشرين ففيها ابنة مخاض الى خمس وثلثين فان لم تكن ابنة مخاض
فابن لبون ذكر فاذا زادت ففيها ابنة لبون الى خمس واربعين فاذا زادت ففيها
حقة الى ستين فاذا زادت ففيها جذعة الى خمس وسبعين فاذا زادت ففيها
بنتا لبون الى تسعين فاذا زادت ففيها حقتان الى عشرين ومائة فاذا زادت ففيها
في كل خمسين حقة وفي كل اربعين بنت لبون ح ثنا محمد بن عيينة عن اخبرنا
ابي اسحق الفزاري عن سفيان بن حسين عن الزهري عن سالم عن ابن عمر عن النبي
صلى الله عليه وسلم نحوه باب في زكوة الورق اخبرنا الحكم بن موسى
ثنا يحيى بن حمزة عن سليمان بن داود الخولاني حدثني الزهري عن ابي بكر بن محمد
ابن عمرو بن حزم عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب مع
عمرو بن حزم الى شرحبيل بن عبد كلال والحارث بن عبد كلال ونعيم بن عبد كلال
ان في كل خمس اواق من الورق خمسة دراهم فما زاد ففي كل اربعين درهما
درهم وليس فيما دون خمس اواق شيء اخبرنا المعلى بن اسد ثنا ابو عوانة عن
ابي اسحق عن عاصم بن ضمرة عن علي رفعه الى النبي صلى الله عليه وسلم قال عفوت
عن صدقة الخيل والرقيق هاتوا صدقة الرقة من كل اربعين درهما درهم و
ليس في تسعين ومائة شيء حتى تبلغ مائتين باب النهي عن الفرق بين
المجتمع والجمع بين المفترق اخبرنا الاسود بن عامر ثنا شريك عن عثمان الثقفي المتفرق
عن ابن ابي ليلى هو الكندي عن سويد بن غفلة قال اتانا مصدق النبي صلى الله
عليه وسلم فاخذت بيده فقرأت في عهده ان لا يجمع بين مفترق ولا يفرق بين متفرق
مجتمع خشية الصدقة باب النهي عن اخذ الصدقة من كرائم اموال الناس
اخبرنا ابو عاصم عن زكريا عن يحيى بن عبد الله بن صيفي عن ابي معبد مولى
ابن عباس عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم لما بعث معاذا الى اليمن قال
اياك وكرائم اموالهم باب ما لا يجب فيه الصدقة من الحيوان حدثنا

هاشم بن القاسم ثنا شعبة قال عبد الله بن دينار اخبرني قال سمعت سليمان بن يسار
يحدث عن عراك بن مالك عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم ليس على فرس المسلم
ولا على غلامه صدقة **باب** ما لا يجب فيه الصدقة من الحبوب والورق والذهب
حدثنا عبيد الله بن موسى عن سفيان عن عمرو بن يحيى عن ابي سعيد الخدري
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس فيما دون خمسة اوسق صدقة ولا فيما دون
خمس اواق صدقة ولا فيما دون خمس ذود صدقة قال ابو محمد الوسق ستون صاعا
والصاع منوان ونصف في قول اهل الحجاز واربعة امنان في قول اهل العراق حدثنا
محمد بن يوسف عن سفيان عن اسمعيل بن امية عن محمد بن يحيى بن حبان عن يحيى
ابن عمارة عن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس فيما دون
خمسة اوسق صدقة من حب ولا تمر ولا فيما دون خمس اواق صدقة ولا فيما دون
خمس ذود صدقة اخبرنا الحكم بن موسى ثنا يحيى بن حمزة عن سليمان بن داود الخولاني
حدثني الزهري عن ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى
الله عليه وسلم كتب مع عمرو بن حزم الى شرحبيل بن عبد كلال والحارث بن عبد كلال
ونعيم بن عبد كلال ان في كل خمس اواق من الورق خمسة دراهم فما زاد ففي كل اربعين
درهما درهم وليس فيما دون خمس اواق شيء **باب** في تعجيل الزكوة اخبرنا
سعيد بن منصور ثنا اسمعيل بن زكريا عن الحجاج بن دينار عن الحكم بن عتيبة
عن حجية بن عدي عن علي ان العباس سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن
تعجيل صدقة قبل ان تحل فرخص في ذلك قال ابو محمد آخذ به ولا ارى في تعجيل الزكوة
باسا **باب** ما يجب في مال سوى الزكوة اخبرنا محمد بن الطفيل ثنا
شريك عن ابي حمزة عن عامر عن فاطمة بنت قيس قالت سمعت النبي صلى الله عليه
وسلم يقول ان في اموالكم حقا سوى الزكوة **باب** فيمن يتصدق على غني
اخبرنا محمد بن يوسف ثنا اسرائيل ثنا ابو الجويرية الجرمي ان معن بن يزيد
حدثه قال بايعت رسول الله صلى الله عليه وسلم انا وابي وجدي وخطب علي
فانكحني وخاصمت اليه كان ابي يزيد اخرج دنانير يتصدق بها فوضعها عند رجل
في المسجد فجئت فاخذتها فاتيته بها فقال والله ما اياك اردت بها فخاصمته

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الملك ما نويت يا يزيد ولك يا معن ما اخذت

باب من تحل له الصدقة اخبرنا محمد بن يوسف وابو نعيم عن سفيان عن سعد بن ابراهيم عن ريحان بن يزيد عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحل الصدقة لغني ولا لذي مرة سوي قال ابو محمد يعني قوي اخبرنا يزيد ابن هارون انا شريك عن حكيم بن جبير عن محمد بن عبد الرحمن بن يزيد عن ابيه عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سأل عن ظهر غنى جاء يوم القيامة وفي وجهه خموش او كدوح او خدوش قيل يا رسول الله وما الغنى قال خمسون درهما او قيمتها من الذهب اخبرنا ابو عاصم ومحمد بن يوسف عن سفيان عن حكيم بن جبير عن محمد بن عبد الرحمن عن ابيه عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم بنحوه

باب الصدقة لا تحل للنبي صلى الله عليه وسلم ولا لاهل بيته اخبرنا هاشم بن القاسم ثنا شعبة اخبرني محمد بن زياد قال سمعت ابا هريرة قال اخذ الحسن تمرة من تمر الصدقة فجعلها في فيه فقال النبي صلى الله عليه وسلم كخ كخ القها اما شعرت انا لا ناكل الصدقة اخبرنا الاسود بن عامر ثنا زهير عن عبد الله بن عيسى عن عيسى عن عبد الرحمن بن ابي ليلى عن ابي ليلى قال كنت عند النبي صلى الله عليه وسلم وعنده الحسن بن علي فاخذ تمرة من تمر الصدقة فانتزعها منه وقال اما علمت انه لا تحل لنا الصدقة

باب التشديد على من سأل وهو غني اخبرنا سعيد بن منصور ثنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن وهب بن منبه عن اخيه عن معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تلحفوا في المسألة فوالله لا يسألني احد شيئا فاعطيه وانا كاره فيبارك له فيه اخبرنا محمد بن عبد الله الرقاشي ثنا يزيد هو ابن زريع ثنا سعيد عن قتادة عن سالم بن ابي الجعد عن معدان بن ابي طلحة عن ثوبان مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من سأل الناس مسألة وهو عنها غني كانت شينا في وجهه

باب في الاستعفاف عن المسألة اخبرنا الحكم بن المبارك ثنا مالك عن ابن شهاب عن عطاء بن يزيد الليثي عن ابي سعيد الخدري ان ناسا من الانصار سألوا رسول الله صلى الله عليه وسلم فاعطاهم

ثم سألوه فأعطاهم حتى إذا نفد ما عنده قال ما يكون عندي من خير فلن أدخره
عنكم ومن يستعفف يعفه الله ومن يستغن يغنه الله ومن يتصبر يصبره الله
وما أُعطي أحدٌ عطاءً هو خير وأوسع من الصبر باب النهي عن رد الهدية
أخبرنا عبد الله بن صالح قال حدثني الليث حدثني يونس عن ابن شهاب عن
سالم أنه قال قال عبد الله سمعت عمر بن الخطاب يقول كان رسول الله صلى الله عليه
وسلم يُعطيني العطاء فأقول أعطه من هو أفقر إليه مني فقال رسول الله صلى الله
عليه وسلم خذه ما أتاك الله من هذا المال وأنت غير مُشرف ولا سائل فخذه
وما لا فلا تتبعه نفسك أخبرنا الحكم بن نافع عن شعيب بن أبي حمزة عن الزهري
حدثني السائب بن يزيد أن حويطب بن عبد العزى أخبره أن عبد الله بن السعدي
أخبره عن عمر بنحوه أخبرنا أبو الوليد ثنا الليث عن بكير عن بسر بن سعيد عن
ابن السعدي قال استعملني عمر فذكر نحوا منه باب النهي عن المسألة
أخبرنا محمد بن يوسف عن الأوزاعي عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب وعروة
ابن الزبير أن حكيم بن حزام قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم فأعطاني ثم سألته
فأعطاني ثم سألته فأعطاني ثم سألته فقال يا حكيم إن هذا المال خضرٌ حلو
فمن أخذه بسخاوة نفس بُورك له فيه ومن أخذه بإشراف نفس لم يُبارك له
فيه وكان كالذي يأكل ولا يشبع باب متى يستحب للرجل الصدقة أخبرنا
عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني هشام بن عروة عن أبي هريرة قال سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول خير الصدقة ما تصدق به عن ظهر غنى
وليبدأ أحدكم بمن يعول باب في فضل اليد العليا أخبرنا سليمان بن حرب
ثنا حماد بن زيد عن أيوب عن نافع عن ابن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله
عليه وسلم يقول اليد العليا خير من اليد السفلى قال واليد العليا يد المعطي
واليد السفلى يد السائل حدثنا أبو نعيم ثنا عمرو بن عثمان قال سمعت
موسى بن طلحة يذكر عن حكيم بن حزام قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم خير الصدقة عن ظهر غنى واليد العليا خير من اليد السفلى وابدأ
بمن تعول باب أي الصدقة أفضل أخبرنا أبو الوليد الطيالسي

أخبرنا

ثنا شعبة قال سليمان اخبرني قال سمعت ابا وائل يحدث عن عمرو بن الحارث
عن زينب امرأة عبد الله انها قالت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال يا معشر النساء تصدقن ولو من حليكن وكان عبد الله خفيف ذات اليد
فجئت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم اسأله فوافقت زينب امرأة من
الانصار تسأل عما اسأل عنه فقلت لبلال سل لي رسول الله صلى الله عليه وسلم
اين اضع صدقتي على عبد الله او في قرابتي فسأل النبي صلى الله عليه وسلم فقال اي الزيانب
فقال امرأة عبد الله فقال لها اجران اجر القرابة واجر الصدقة اخبرنا الحكم
ابن المبارك ثنا مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس قال كان
ابو طلحة اكثر انصاري بالمدينة مالا نخلا وكانت احب امواله اليه بيرحاء وكانت الانصار
مستقبلة المسجد وكان يعني النبي صلى الله عليه وسلم يدخلها ويشرب من ماء فيها
طيب فقال انس فلما انزلت هذه الاية لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون
قال ان احب اموالي الي بيرحاء وانها صدقة ارجو برها وذخرها عند الله فضعها الى اموال
يا رسول الله حيث شئت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بخ ذلك مال
رابح او رائح وقد سمعت ما قلت واني ارى ان تجعلها في الاقربين فقال ابو طلحة فيه
افعل يا رسول الله فقسمها ابو طلحة في قرابته بني عمه باب الحث

على الصدقة اخبرنا محمد بن بشار ثنا معاذ بن هشام ثنا ابي عن قتادة عن
الحسن عن هياج بن عمران عن عمران بن حصين قال ما خطبنا رسول الله صلى الله عليه
وسلم الا امرنا فيها بالصدقة ونهانا عن المثلة اخبرنا ابو الوليد الطيالسي
ثنا شعبة اخبرني عمرو بن مرة قال سمعت خيثمة عن عدي بن حاتم عن النبي
صلى الله عليه وسلم قال اتقوا النار ولو بشق تمرة فان لم تجدوا فبكلمة طيبة

باب النهي عن الصدقة بجميع ما عند الرجل اخبرنا عبد الرحمن
ابن ابراهيم الدمشقي دحيم ثنا سعيد بن مسلمة عن اسمعيل بن امية عن
الزهري عن عبد الرحمن بن ابي لبابة ان ابا لبابة اخبره انه لما رضي عنه
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا رسول الله ان من توبتي ان اهجر ارض قومي
واساكنك وانخلع من مالي صدقة لله ولرسوله فقال رسول الله صلى الله

عليه وسلم يجزئ عنك الثلث اخبرنا يعلى واحمد بن خالد عن محمد بن اسحق عن عاصم
ابن عمر بن قتادة عن محمود بن لبيد عن جابر بن عبد الله قال بينما نحن عند رسول الله
صلى الله عليه وسلم اذ جاءه رجل بمثل البيضة من ذهب اصابها في بعض المغازي
قال احمد في بعض المعادن وهو الصواب فقال يا رسول الله خذها مني صدقة
فوالله ما لي مال غيرها فاعرض عنه ثم جاءه عن ركنه الايسر فقال مثل ذلك
ثم جاءه من بين يديه فقال مثل ذلك ثم قال هاتها مغضبا فحذفه بها حذفة
لو اصابه لاوجعه او عقره ثم قال يعمد احدكم الى ماله لا يملك غيره فيتصدق
به ثم يقعد يتكفف الناس انما الصدقة عن ظهر غنى خذ الذي لك لا حاجة لنا به
فاخذ الرجل ماله وذهب قال ابو محمد كان مالك يقول اذا جعل الرجل ماله في
المساكين يتصدق بثلث ماله باب الرجل يتصدق بجميع ما عنده
اخبرنا ابو نعيم ثنا هشام بن سعد عن زيد بن اسلم عن ابيه قال سمعت عمر
قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نتصدق فوافق ذلك مالا عندي
فقلت اليوم اسبق ابا بكر ان سبقته يوما فجئت بنصف مالي فقال رسول الله
صلى الله عليه وسلم ما ابقيت لاهلك قلت مثله قال فاتى ابو بكر بكل ما عنده
فقال يا ابا بكر ما ابقيت لاهلك فقال ابقيت لهم الله ورسوله فقلت لا اسابقك
الى شيء ابدا باب في زكوة الفطر اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن
نافع عن عبد الله بن عمر قال فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم زكوة الفطر
من رمضان صاعا من تمر او صاعا من شعير على كل حر وعبد ذكر او انثى من
المسلمين قيل لابي محمد تقول به قال مالك كان يقول به اخبرنا محمد بن يوسف
عن سفيان عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال امرنا رسول الله صلى الله عليه
وسلم بزكوة الفطر عن كل صغير وكبير حر وعبد صاعا من شعير او صاعا من
تمر قال ابن عمر فعدله الناس بمدين من بر ثنا عثمان بن عمر ثنا داود
ابن قيس عن عياض بن عبد الله عن ابي سعيد الخدري قال كنا نخرج زكوة الفطر
اذ كان فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم عن كل صغير وكبير حر ومملوك صاعا
من طعام او صاعا من تمر او صاعا من شعير او صاعا من اقط او صاعا من زبيب

بن لبيد — وقال — قلت — عبيد — اخبرنا انا

فلم نزل كذلك حتى قدم علينا معاوية المدينة حاجا او معتمرا فقال اني ارى
مدين من سمراء الشام يعدل صاعا من التمر فاخذ الناس بذلك قال ابو سعيد
اما انا فلا ازال اخرجه كما كنت اخرجه قال ابو محمد ارى صاعا من كل شيء حدثنا (اخبرنا)
خالد بن مخلد ثنا مالك عن زيد بن اسلم عن عياض بن عبد الله عن سعد (بن)
ابن ابي سرح عن ابي سعيد الخدري قال كنا نخرج زكوة الفطر من رمضان صاعا
من طعام او صاعا من تمر او صاعا من شعير او صاعا من زبيب او صاعا من اقط
اخبرنا عبيد الله بن موسى عن سفيان عن زيد بن اسلم عن عياض بن عبد الله
عن ابي سعيد قال كنا نعطي على عهد النبي صلى الله عليه وسلم فذكر نحوه
باب كراهية ان يكون الرجل عشارا اخبرنا احمد بن خالد ثنا محمد
ابن اسحق عن يزيد بن ابي حبيب عن عبد الرحمن بن شماسة قال سمعت عقبة
ابن عامر يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يدخل الجنة صاحب مكس
قال ابو محمد يعني عشارا باب العشر فيما سقت السماء وفيما سقي بالنضح
اخبرنا عاصم بن يوسف ثنا ابو بكر عن عاصم عن ابي وائل عن مسروق عن معاذ (انا)
قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم الى اليمن فامرني ان اخذ من الثمار ما سقي (سقي)
بعلا العشر وما سقي بالسانية نصف العشر باب في الركاز اخبرنا
خالد بن مخلد ثنا مالك عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب وابي سلمة عن
ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال جرح العجماء جبار والبئر جبار والمعدن
جبار وفي الركاز الخمس باب ما يهدى لعمال الصدقة لمن هو اخبرنا
ابو اليمان الحكم بن نافع انا شعيب عن الزهري حدثني عروة بن الزبير عن ابي حميد (اخبرني)
الانصاري ثم الساعدي انه اخبره ان النبي صلى الله عليه وسلم استعمل عاملا
على الصدقة فجاءه العامل حين فرغ من عمله فقال يا رسول الله هذا الذي لكم
وهذا اهدي لي فقال النبي صلى الله عليه وسلم فهلا قعدت في بيت ابيك وامك
فنظرت ايهدى لك ام لا ثم قام النبي صلى الله عليه وسلم عشية بعد الصلوة على
المنبر فتشهد واثنى على الله بما هو اهله ثم قال اما بعد ما بال العامل نستعمله فيأتينا
فيقول هذا من عملكم وهذا اهدي لي فهلا قعد في بيت ابيه وامه فينظر هل يهدى له

ام لا والذي نفسي بيده لا يغل احد كم منها شيئا الا جاء به يوم القيامة يحمله
على عنقه ان كان بعيرا جاء به له رغاء وان كانت بقرة جاء بها لها خوار وان كانت
شاة جاء بها تيعر فقد بلغت قال ابو حميد ثم رفع رسول الله صلى الله عليه وسلم
يديه حتى انا لننظر الى عفرة ابطيه قال ابو حميد وقد سمع ذلك معي من النبي صلى الله
عليه وسلم زيد بن ثابت فسلوه باب ليرجع المصدق عنكم وهو راض
اخبرنا عمرو بن عون انا هشيم عن داود ومجالد عن الشعبي عن جرير قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جاءكم المصدق فلا يصدر عنكم الا وهو راض
حدثني محمد بن عيينة عن ابي اسحق الفزاري عن داود بن ابي هند عن عامر عن
جرير عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه باب كراهية رد السائل بغير شيء
اخبرنا الحكم بن المبارك انا مالك عن زيد بن اسلم عن عمرو بن معاذ الاشهلي
عن جدته انه يقال لها حواء قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا نساء المسلمات
لا تحقرن احدكن لجارتها ولو كراع شاة محرق باب من اسلم على شيء اخبرنا
ابو نعيم ثنا ابان بن عبد الله البجلي ثنا عثمان بن ابي حازم عن صخر بن العيلة قال
اخذت عمة المغيرة بن شعبة فقدمت على رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأل
النبي صلى الله عليه وسلم عمته فقال يا صخر ان القوم اذا اسلموا احرزوا اموالهم
ودماءهم فادفعها اليه وكان ماء لبني سليم فاسلموا فسألوه ذلك فدعاني فقال
يا صخر ان القوم اذا اسلموا احرزوا اموالهم ودماءهم فادفعها اليهم فدفعته اخبرنا
محمد بن يوسف ثنا ابان بن عبد الله حدثني عثمان بن ابي حازم عن ابيه عن جده
صخر اطول من حديث ابي نعيم باب في فضل الصدقة اخبرنا سعيد
ابن المغيرة عن عيسى بن يونس عن يحيى بن سعيد عن سعيد بن يسار عن ابي هريرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تصدق امرؤ بصدقة من كسب طيب
ولا يقبل الله الا طيبا الا وضعها حتى يضعها في كف الرحمن وان الله ليربي لاحدكم التمرة كما
يربي احدكم فلوه او فصيله حتى يكون مثل احد حدثنا ابو الربيع الزهراني ثنا
اسمعيل بن جعفر عن العلاء عن ابيه عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال ما نقصت صدقة من مال وما زاد الله عبدا بعفو الا عزا وما تواضع احد لله

(حاشية: هشيم — اليه — اليه — عن (?) — حين (?) — اخبرنا — لله جل وعلا)

الا رفعه الله باب ليس في عوامل الابل صدقة اخبرنا النضر بن شميل ثنا بهز بن حكيم عن ابيه عن جده قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في كل ابل سائمة في كل اربعين بنت لبون لا يفرق ابل عن حسابها من اعطاها موتجرا بها فله اجرها ومن منعها فانا آخذوها وشطر ماله عزمة من عزمات الله لا يحل لآل محمد منها شئ باب من تحل له الصدقة حدثنا مسدد وقال اخبرنا ابو نعيم قالا ثنا حماد بن زيد عن هارون بن رياب حدثني كنانة بن نعيم عن قبيصة ابن مخارق الهلالي قال تحملت بحمالة فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم اسأله فيها فقال اقم يا قبيصة حتى تأتينا الصدقة فنأمر لك بها ثم قال يا قبيصة ان المسألة لا تحل الا لاحد ثلثة رجل تحمل حمالة فحلت له المسألة فسأل حتى يصيبها ثم يمسك ورجل اصابته جائحة فاجتاحت ماله فحلت له المسألة فسأل حتى يصيب قواما من عيش او قال سدادا من عيش ورجل اصابته فاقة حتى يقول ثلثة من ذوي الحجى من قومه قد اصاب فلانا الفاقة فحلت له المسألة فسأل حتى يصيب قواما من عيش او سدادا من عيش ثم يمسك وما سواهن من المسألة سحت يا قبيصة يأكلها صاحبها سحتا باب الصدقة على القرابة حدثنا سعيد ابن سليمان عن عباد بن العوام عن سفيان بن حسين عن الزهري عن ايوب بن بشير عن حكيم بن حزام ان رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن الصدقات ايها افضل قال على ذي الرحم الكاشح اخبرنا ابو عاصم البصري ثنا ابن عون عن حفصة بنت سيرين عن ام الرائح بنت صليع عن سلمان بن عامر الضبي ذكر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الصدقة على المسكين صدقة وانها على ذي الرحم اثنتان صدقة وصلة اخبرنا محمد بن يوسف عن ابن عيينة قال وقد سمعته من الثوري عن عاصم عن حفصة بنت سيرين عن الرباب عن سلمان بن عامر الضبي يرفعه قال الصدقة على المسكين صدقة وعلى ذي الرحم اثنتان صدقة وصلة

تم النصف الاول من مسند الدارمي

كتاب الصوم

باب في النهي عن صيام يوم الشك اخبرنا عبد الله بن سعيد ثنا
ابو خالد الاحمر عن عمرو بن قيس عن ابي اسحق عن صلة قال كنا عند عمار بن ياسر فاتي
بشاة مصلية فقال كلوا فتنحى بعض القوم فقال اني صائم فقال عمار بن ياسر من صام
اليوم الذي يشك فيه فقد عصى ابا القاسم صلى الله عليه وسلم حدثنا عبد الله اخبرنا
ابن سعيد ثنا اسمعيل بن علية ثنا حاتم بن ابي صغيرة عن سماك بن حرب قال
اصبحت في يوم قد اشكل علي من شعبان او من شهر رمضان فاصبحت صائما اشتكل
فاتيت عكرمة فاذا هو يأكل خبزا وبقلا فقال هلم الى الغداء فقلت اني صائم
فقال اقسم بالله لتفطرن فلما رأيته حلف ولا يستثني تقدمت فعذرت وانما
تسحرت قبيل ذلك ثم قلت هات الآن ما عندك فقال حدثنا ابن عباس قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم صوموا لرؤيته وافطروا لرؤيته فان حال بينكم
وبينه سحاب فكملوا العدة ثلثين ولا تستقبلوا الشهر استقبالا باب
الصوم لرؤية الهلال حدثنا عبيد الله بن عبد المجيد ثنا مالك عن نافع
عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ذكر رمضان فقال لا تصوموا
حتى تروا الهلال ولا تفطروا حتى تروه فان غم عليكم فاقدروا له حدثنا اخبرنا
هاشم بن القاسم ثنا شعبة حدثني محمد بن زياد قال سمعت ابا هريرة يقول اخبرني
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم او قال ابو القاسم صلى الله عليه وسلم صوموا للرؤية
وافطروا للرؤية فان غم عليكم الشهر فعدوا ثلثين اخبرنا عبد الله بن سعيد
ثنا سفيان عن عمرو يعني ابن دينار عن محمد بن جبير عن ابن عباس انه عجب
ممن يتقدم الشهر ويقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رأيتموه فصوموا
واذا رأيتموه فافطروا فان غم عليكم فاكملوا العدة ثلثين يوما باب
ما يقال عند رؤية الهلال اخبرنا سعيد بن سليمان عن عبد الرحمن بن عثمان
ابن ابراهيم حدثني ابي عن ابيه وعمه عن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه
وسلم اذا رأى الهلال قال الله اكبر اللهم اهله علينا بالامن والايمان والسلامة
والاسلام والتوفيق لما يحب ربنا ويرضى ربنا وربك الله اخبرنا محمد بن يزيد

المروزي واسحق بن ابراهيم ثنا العقدي ثنا سليمان بن سفيان المديني عن بلال
ابن يحيى بن طلحة عن ابيه عن طلحة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا رأى الهلال
قال اللهم اهله علينا بالامن والايمان والسلامة والاسلام ربي وربك الله +
باب النهي عن التقدم في الصيام قبل الرؤية اخبرنا وهب بن جرير
ثنا هشام عن يحيى عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم لا تقدموا قبل رمضان يوما ولا يومين الا ان يكون رجلا كان يصوم صوما
فليصمه باب الشهر تسع وعشرون حدثنا سليمان بن حرب ثنا
حماد بن زيد عن ايوب عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
انما الشهر تسع وعشرون فلا تصوموا حتى تروه ولا تفطروا حتى تروه فان غم
عليكم فاقدروا له باب الشهادة على رؤية هلال رمضان حدثنا
مروان بن محمد عن عبد الله بن وهب عن يحيى بن سالم عن ابي بكر بن نافع عن ابيه عن
ابن عمر قال تراءى الناس الهلال فاخبرت رسول الله صلى الله عليه وسلم اني رأيته
فصامه وامر الناس بالصيام حدثني عصمة بن الفضل ثنا حسين الجعفي
عن زائدة عن سماك عن عكرمة عن ابن عباس قال جاء اعرابي الى النبي صلى الله
عليه وسلم وقال اني رأيت الهلال فقال اتشهد ان لا اله الا الله واني رسول الله
قال نعم قال يا بلال ناد في الناس فليصوموا غدا باب متى يمسك المتسحر عن
الطعام والشراب اخبرنا عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن ابي اسحق عن البراء قال
كان اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم اذا كان الرجل صائما فحضر الافطار فنام قبل
ان يفطر لم يأكل ليلته ولا يومه حتى يمسي وان قيس بن صرمة الانصاري كان صائما
فلما حضر الافطار اتى امرأته فقال عندك طعام فقالت لا ولكن انطلق فاطلب لك
وكان يومه يعمل فغلبته عينه وجاءت امرأته فلما رأته قالت خيبة لك فلما
انتصف النهار غشي عليه فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فنزلت هذه الاية
احل لكم ليلة الصيام الرفث الى نسائكم ففرحوا بها فرحا شديدا فكلوا واشربوا
حتى يتبين لهم الخيط الابيض من الخيط الاسود اخبرنا ابو الوليد ثنا
شريك عن حصين عن الشعبي عن عدي بن حاتم قال قلت يا رسول الله لقد جعلت

تحت وسادتي خيطا ابيض وخيطا اسود فما تبين لي شيء قال انك لعريض الوسادة وانما ذلك الليل من النهار في قوله تعالى كُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ

باب ما يستحب من تأخير السحور

اخبرنا مسلم بن ابراهيم ثنا هشام عن قتادة عن انس عن زيد بن ثابت قال تسحرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ثم قام الى الصلوة قال قلت كم كان بين الاذان وبين السحور قال قدر قراءة خمسين اية

باب في فضل السحور

اخبرنا سعيد بن عامر عن شعبة عن عبد العزيز بن صهيب عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تسحروا فان في السحور بركة

حدثنا وهب بن جرير ثنا موسى بن علي قال سمعت ابي يحدث عن ابي قيس مولى عمرو بن العاص قال كان عمرو بن العاص يأمرنا ان نصنع له الطعام يتسحر به فلا يصيب منه كثيرا فقلنا تأمرنا به ولا تصيب منه كثيرا قال اني لا امركم به اني اشتهيه ولكني سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول فصل ما بين صيامنا وصيام اهل الكتاب اكلة السحر

باب من لم يجمع الصيام من الليل

حدثنا سعيد بن شرحبيل ثنا ليث بن سعد عن يحيى بن ايوب عن عبد الله بن ابي بكر عن سالم بن عبد الله بن عمر عن ابن عمر عن حفصة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من لم يبيت الصيام قبل الفجر فلا صيام له قال عبد الله في فرض الواجب اقول به

باب في تعجيل الافطار

اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان الثوري عن ابي حازم عن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال الناس بخير ما عجلوا الفطر

حدثنا عثمان بن محمد ثنا عبدة عن هشام بن عروة عن ابيه عن عاصم بن عمر عن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقبل الليل وادبر النهار وغابت الشمس فقد افطرت

باب ما يستحب الافطار عليه

اخبرنا ابو النعمان ثنا ثابت بن يزيد ثنا عاصم عن حفصة عن الرباب الضبية عن عمها سلمان بن عامر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا افطر احدكم فليفطر على تمر فان لم يجد فليفطر على ماء فان الماء طهور

باب الفضل لمن فطر صائما

اخبرنا يعلى ثنا عبد الملك عن عطاء عن زيد بن خالد الجهني عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من فطر صائما كتب له مثل اجره الا انه لا ينقص

من اجر الصائم باب النهي عن الوصال في الصوم اخبرنا خالد

ابن مخلد ثنا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم اياكم والوصال مرتين قالوا فانك تواصل قال اني لست مثلكم

اني ابيت يطعمني ربي ويسقيني حدثنا سعيد بن الربيع ثنا شعبة عن قتادة اخبرنا

عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تواصلوا قيل انك تفعل ذلك

قال اني لست كاحدكم اني اطعم واسقى حدثنا عبد الله بن صالح حدثني الليث اخبرنا

حدثني يزيد بن عبد الله عن عبد الله بن خباب عن ابي سعيد الخدري انه سمع

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تواصلوا فايكم يريد ان يواصل فليواصل

الى السحر قالوا انك تواصل يا رسول الله قال اني ابيت لي مطعم يطعمني ويسقيني

حدثنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني عقيل عن ابن شهاب اخبرني اخبرنا

ابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن

الوصال فقال له رجال من المسلمين فانك تواصل قال رسول الله صلى الله عليه رجل

وسلم اني لست مثلكم اني ابيت يطعمني ربي ويسقيني فلما ابوا ان ينتهوا عن الوصال

واصل بهم يوما ثم يوما ثم راوا الهلال فقال لو تاخر لزدتكم كالمنكل لهم حين ابوا بهم

ان ينتهوا باب الصوم في السفر اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان

عن هشام بن عروة عن عروة عن عائشة ان حمزة بن عمرو الاسلمي سال رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اني اريد السفر فما تامرني قال

ان شئت فصم وان شئت فافطر اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن الزهري

عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ابن عباس قال خرج رسول الله صلى الله عليه

وسلم عام الفتح فصام وصام الناس حتى بلغ الكديد ثم افطر فافطر الناس فكانوا

ياخذون بالاحدث فالاحدث من فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم اخبرنا النبي

هاشم بن القاسم وابو الوليد ثنا شعبة عن محمد بن عبد الرحمن الانصاري قال فالاثنا

سمعت محمد بن عمرو بن الحسن يحدث عن جابر بن عبد الله انه ذكر ان النبي صلى

الله عليه وسلم كان في سفر فراى زحاما ورجلا قد ظلل عليه فقال ما هذا

قالوا هذا صائم فقال النبي صلى الله عليه وسلم ليس من البر الصوم في السفر

محمد اخبرنا عثمان بن محمد ثنا يونس عن الزهري عن صفوان بن عبد الله عن ام الدرداء
عن كعب بن عاصم الاشعري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس من
اخبرنا البر الصيام في السفر حدثنا محمد بن احمد ثنا سفيان ثنا الزهري عن صفوان
ابن عبد الله بن صفوان عن ام الدرداء عن كعب بن عاصم الاشعري عن النبي صلى
الله عليه وسلم قال ليس من البر الصيام في السفر باب الرخصة للمسافر
اخبرنا في الافطار حدثنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي عن يحيى عن ابي قلابة عن ابي المهاجر
عن ابي امية الضمري قال قدمت على رسول الله صلى الله عليه وسلم من سفر
فسلمت عليه فلما ذهبت لاخرج قال انتظر الغداء يا ابا امية قال فقلت اني
صائم يا نبي الله فقال تعال اخبرك عن المسافر ان الله وضع عنه الصيام ونصف
الصلوة قال ابو محمد ان شاء صام وان شاء افطر باب متى يفطر الرجل
اخبرنا اذا خرج من بيته يريد السفر حدثنا عبد الله بن يزيد المقرئ ثنا سعيد
ابن ابي ايوب حدثني يزيد بن ابي حبيب ان كليب بن ذهل الحضرمي اخبره عن
عبيد بن جبير قال ركبت مع ابي بصرة الغفاري سفينة من الفسطاط في رمضان
فوقع فدفع فقرب غداءه ثم قال اقترب فقلت الست ترى البيوت فقال ابو بصرة ارغبت
عن سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم باب من افطر يوما من
رمضان متعمدا اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن حبيب بن ابي ثابت عن
ابن ابي المطوس عن ابيه عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من
فلن افطر يوما من شهر رمضان من غير رخصة ولا مرض فلا يقضيه صيام الدهر
كله ولو صام الدهر اخبرنا ابو الوليد ثنا شعبة اخبرني حبيب بن ابي ثابت
قال سمعت عمارة بن عمير يحدث عن ابي المطوس عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي
صلى الله عليه وسلم قال من افطر يوما من رمضان من غير رخصة رخصها الله له
لم يقض عنه صيام الدهر باب في الذي يقع على امرأته في شهر رمضان
اخبرنا نهارا حدثنا سليمان بن داود الهاشمي ثنا ابراهيم بن سعد عن الزهري عن ابن
حميد بن عبد الرحمن عن ابي هريرة قال اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم رجل
فقال هلكت فقال وما اهلكك قال واقعت امرأتي في شهر رمضان قال

قال فاعتق رقبة قال ليس عندي قال فصم شهرين متتابعين قال لا استطيع قال فاطعم ستين
مسكينا قال لا اجد قال فاتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بعرق فيه تمر فقال اين السائل
تصدق بهذا فقال اعلى افقر من اهلي يا رسول الله والله ما بين لابتيها اهل بيت
افقر منا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فانتم اذا وضحك حتى بدت انيابه حدثنا
عبيد الله بن عبد المجيد ثنا مالك عن ابن شهاب عن حميد بن عبد الرحمن عن ابي هريرة
ان رجلا افطر في رمضان فذكر الحديث اخبرنا يزيد بن هارون ثنا يحيى بن سعيد
الانصاري ان عبد الرحمن بن القاسم اخبره ان محمد بن جعفر بن الزبير اخبره انه سمع عباد
ابن عبد الله بن الزبير انه سمع عائشة تقول ان رجلا سال النبي صلى الله عليه وسلم فقال
انه قد احترق فساله ما له فقال اصاب اهله في رمضان فاتي النبي صلى الله عليه وسلم بمكتل
يدعى العرق فيه تمر فقال اين المحترق فقام الرجل فقال تصدق بهذا

باب النهي عن صوم المرأة تطوعا الا باذن زوجها

اخبرنا يزيد بن هارون انا شريك عن
الاعمش عن ابي صالح عن ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال لا امرأة
لا تصوم الا باذنه اخبرنا محمد بن احمد ثنا سفيان عن ابي الزناد عن الاعرج عن
ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تصوم المرأة يوما تطوعا في غير رمضان
وزوجها شاهد الا باذنه اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن ابي الزناد عن موسى
ابن ابي عثمان عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تصوم المرأة
يوما وزوجها شاهد الا باذنه

باب الرخصة في القبلة للصائم

حدثنا
حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم كان يقبل وهو صائم فقال عروة اما انها لا تدعو الا الى خير اخبرنا سعد
ابن حفص الطلحي ثنا شيبان عن يحيى بن كثير عن ابي سلمة عن عمر بن عبد العزيز عن عروة
عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقبلها وهو صائم حدثنا ابو الوليد الطيالسي
ثنا ليث بن سعد عن بكير بن عبد الله بن الاشج عن عبد الملك بن سعيد الانصاري
عن جابر بن عبد الله عن عمر بن الخطاب قال هششت فقبلت وانا صائم فجئت رسول
الله صلى الله عليه وسلم فقلت اني صنعت اليوم امرا عظيما قبلت وانا صائم قال
ارأيت لو مضمضت من الماء قلت اذا لا يضر قال ففيم

جنبا وهو يريد الصوم اخبرنا ابو عاصم ثنا عبد الملك يعني ابن جريج اخبرني
ابن شهاب ان ابا بكر اخبره عن ابيه ان ام سلمة وعائشة اخبرتاه ان النبي صلى الله
عليه وسلم كان يصبح جنبا من اهله ثم يصوم **باب** فيمن اكل ناسيا اخبرنا
عثمان بن محمد ثنا جرير عن هشام عن ابن سيرين عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم
قال من نسي وهو صائم فاكل او شرب فليتم صومه فانما اطعمه الله وسقاه اخبرنا
ابو جعفر محمد بن مهران الجمال ثنا حاتم بن اسمعيل عن الحارث بن عبد الرحمن
ابن ابي ذباب عن عمه عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اكل احدكم
او شرب ناسيا وهو صائم ثم ذكره فليتم صيامه فانما اطعمه الله وسقاه قال ابو محمد
اهل الحجاز يقولون يقضي وانا اقول لا يقضي **باب** القيء للصائم اخبرنا
عبد الصمد بن عبد الوارث حدثني ابي حدثني حسين المعلم عن يحيى بن ابي كثير عن
الاوزاعي عن يعيش بن الوليد عن ابيه عن معدان بن ابي طلحة عن ابي الدرداء ان النبي
صلى الله عليه وسلم قاء فافطر قال فلقيت ثوبان بمسجد دمشق فذكرت ذلك له
فقال صدق انا صببت له ذلك الوضوء **باب** الرخصة فيه اخبرنا
اسحق بن ابراهيم ثنا عيسى بن يونس عن هشام بن حسان عن ابن سيرين عن ابي هريرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ذرع الصائم القيء وهو لا يريده فلا قضاء عليه
واذا استقاء فعليه القضاء قال عيسى زعم اهل البصرة ان هشاما اوهم فيه فموضع
الخلاف ههنا **باب** الحجامة تفطر الصائم اخبرنا يزيد بن هارون انبا
عاصم عن عبد الله بن زيد عن ابي الاشعث الصنعاني عن ابي اسماء الرحبي عن شداد
ابن اوس قال مررت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في ثمان عشرة خلت من
رمضان فابصر رجلا يحتجم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم افطر الحاجم والمحجوم
اخبرنا وهب بن جرير ثنا هشام عن يحيى عن ابي قلابة ان ابا اسماء الرحبي حدثه
ان ثوبان حدثه قال بينا رسول الله صلى الله عليه وسلم يمشي بالبقيع اذا رجل يحتجم
فقال افطر الحاجم والمحجوم قال ابو محمد انا اتقي الحجامة في الصوم في رمضان **باب**
الصائم يغتاب فيخرق صومه اخبرنا عمرو بن عون ثنا خالد بن عبد الله عن
واصل مولى ابي عيينة عن بشار بن ابي سيف عن الوليد بن عبد الرحمن عن عياض

ابن عُطَيْف عن ابي عبيدة بن الجراح قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الصوم
جنة ما لم يخرقها قال ابو محمد يعني بالغيبة **باب الكحل للصائم** اخبرنا ابو نعيم
ثنا عبد الرحمن بن النعمان ابو النعمان الانصاري حدثني ابي عن جدي وكان جدي قد اُتي
به النبي صلى الله عليه وسلم فمسح على راسه وقال لا تكتحل بالنهار وانت صائم واكتحل ليلا
بالاثمد فانه يجلو البصر ويُنبت الشعر قال ابو محمد لا ارى بالكحل باسا **باب**
في تفسير قوله تعالى فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني
بكر هو ابن مضر عن عمرو بن الحارث عن يزيد مولى سلمة بن الاكوع عن سلمة انه قال
لما نزلت هذه الآية وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ قال كان من اراد ان يفطر
ويفتدي فعل حتى نزلت الآية التي بعدها فنسختها **باب فيمن يصبح صائما**
تطوعا ثم يفطر اخبرنا ابو النعمان ثنا حماد بن سلمة عن سماك بن حرب عن
هارون بن ابنة ام هانئ او ابن ابن ام هانئ عن ام هانئ ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل
عليها وهي صائمة فأُتِيَ باناء فشرب ثم ناولها فشربت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ان كان قضاء رمضان فصومي يوما وان كان تطوعا فان شئت فاقضيه فان شئت يوما آخر وان
فلا تقضيه حدثنا عثمان بن محمد ثنا جرير عن يزيد بن ابي زياد عن عبد الله بن الحارث
عن ام هانئ قالت لما كان يوم فتح مكة جاءت فاطمة فجلست عن يسار رسول الله
صلى الله عليه وسلم وامُّ هانئ عن يمينه قالت فجاءت الوليدة باناء فيه شراب
فناولته فشرب منه ثم ناوله ام هانئ فشربت منه ثم قالت يا رسول الله لقد افطرت
وكنت صائمة فقال لها أكنتِ تقضين شيئا قالت لا قال فلا يضرك ان كان تطوعا
قال ابو محمد اقول به **باب من دُعِيَ الى الطعام وهو صائم فليقل اني صائم**
اخبرنا حجاج بن منهال ثنا سفيان بن عيينة عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دُعِيَ احدكم الى طعام وهو صائم فليقل اني
صائم **باب في الصائم اذا اكل عنده** اخبرنا هاشم بن القاسم ثنا شعبة
عن حبيب الانصاري قال سمعت مولاة لنا يقال لها ليلى تحدث عن جدتها ام عمارة
بنت كعب ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها فقدمت له بطعام فقال لها كلي فقالت
اني صائمة فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الصائم اذا أُكِلَ عنده صلت عليه الملائكة

بلفظ

اخبرنا

قال ابو محمد ان شاء صام وان شاء افطر

حتى تنصرفوا او نحو ما قال حتى يقضوا الكلام باب وصال شعبان برمضان
بن عبد اخبرنا عبيد الله عن اسرائيل عن منصور عن سالم عن ابي سلمة عن ام سلمة قالت
ما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم صام شهرا تاما الا شعبان فانه كان يصله
برمضان ليكونا شهرين متتابعين وكان يصوم من الشهر حتى نقول لا يفطر ويفطر حتى
نقول لا يصوم باب النهي عن الصوم بعد انتصاف شعبان اخبرنا عبد الصمد
ابن عبد الوارث ثنا عبد الرحمن الحنفي يقال عبد الرحمن بن ابراهيم عن العلاء عن ابيه
عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان النصف من شعبان فامسكوا
عن الصوم اخبرنا الحكم بن المبارك ثنا عبد العزيز بن محمد عن العلاء عن ابيه عن ابي هريرة
نحوه باب الصوم من سرر الشهر اخبرنا يزيد بن هارون انا الجريري
عن ابي العلاء بن الشخير عن مطرف عن عمران بن حصين ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال لرجل هل صمت من سرر هذا الشهر فقال لا قال اذا افطرت من رمضان فصم يومين
قال ابو محمد سرره آخره باب في صيام النبي صلى الله عليه وسلم اخبرنا محمد
ابن عيسى ثنا ابو عوانة عن ابي بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال ما صام النبي
صلى الله عليه وسلم شهرا كاملا غير رمضان وان كان ليصوم اذا صام حتى يقول
القائل لا والله لا يفطر ويفطر اذا افطر حتى يقول القائل لا والله لا يصوم باب
النهي عن صيام الدهر اخبرنا محمد بن يوسف عن الاوزاعي عن قتادة عن مطرف
ابن عبد الله بن الشخير عن ابيه قال ذكر عند رسول الله صلى الله عليه وسلم رجل
يصوم الدهر فقال لا صام ولا افطر باب في صوم ثلثة ايام من كل شهر اخبرنا
انا حدثني سليمان يزيد بن هارون انا العوام ثنا سليمان انه سمع ابن ابي سليمان انه سمع ابا هريرة
يقول اوصاني خليلي بثلث لست بتاركهن ان لا انام الا على وتر وان اصوم ثلثة ايام
من كل شهر وان لا ادع ركعتي الضحى اخبرنا ابو الوليد ثنا شعبة عن عباس
اخبرنا الجريري عن ابي عثمان عن ابي هريرة نحوه حدثنا ابو الوليد ثنا شعبة عن معاوية
ابن قرة عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال صيام البيض صيام الدهر وافطاره
باب في النهي عن الصيام يوم الجمعة اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج عن
عبد الحميد بن جبير بن شيبة عن محمد بن عباد بن جعفر قال قلت لجابر انهى النبي

صلى الله عليه وسلم عن صوم يوم الجمعة قال نعم ورب هذا البيت باب في
صيام يوم السبت اخبرنا ابو عاصم عن ثور عن خالد بن معدان حدثني عبد الله بن بسر
عن اخته يقال لها الصماء ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تصوموا يوم السبت
الا فيما افترض عليكم وان لم يجد احدكم الا عودا او لحاء شجرة فليمضغه باب في
صيام يوم الاثنين والخميس حدثنا وهب بن جرير حدثنا هشام عن يحيى عن عمر
ابن الحكم بن ثوبان ان مولى قدامة بن مظعون حدثه ان مولى اسامة حدثه قال كان
اسامة يركب الى مال له بوادي القرى فيصوم الاثنين والخميس في الطريق فقلت له
لم تصوم الاثنين والخميس في السفر وقد كبرت وضعفت او رققت فقال ان
رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصوم الاثنين والخميس وقال ان اعمال
الناس تعرض يوم الاثنين والخميس اخبرنا ابو عاصم عن محمد بن رفاعة عن سهيل
عن ابيه عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصوم يوم الاثنين و
الخميس فسألته فقال ان الاعمال تعرض يوم الاثنين والخميس باب
في صوم داود اخبرنا عثمان بن محمد ثنا سفيان بن عيينة عن عمرو يعني ابن دينار
عن عمرو بن اوس عن عبد الله بن عمرو رفعه قال احب الصيام الى الله عز وجل صيام
داود كان يصوم يوما ويفطر يوما واحب الصلوة الى الله عز وجل صلوة داود
كان يصلي نصفا وينام ثلثا ويسبح سدسا قال ابو محمد هذا اللفظ الاخير غلط او خطا
انما هو انه كان ينام نصف الليل ويصلي ثلثه ويسبح سدسه باب النهي عن
الصيام يوم الفطر ويوم الاضحى حدثنا سعيد بن عامر عن شعبة عن عبد الملك
بن عمير عن قزعة مولى زياد عن ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
لا صوم في يومين يوم الفطر ويوم النحر باب صيام الستة من شوال حدثنا
نعيم بن حماد ثنا عبد العزيز بن محمد ثنا صفوان وسعد بن سعيد عن عمر بن ثابت
عن ابي ايوب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من صام رمضان ثم اتبعه ستة من
شوال فذلك صيام الدهر حدثنا يحيى بن حسان ثنا يحيى بن حمزة ثنا يحيى
ابن الحارث الذماري عن ابي اسماء الرحبي عن ثوبان ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال صيام شهر بعشرة اشهر وستة ايام بعدهن بشهرين فذلك تمام سنة

يعني شهر رمضان وستة ايام بعده

باب في صيام المحرم

حدثنا عبد ابن سعيد ثنا محمد بن فضيل عن عبد الرحمن بن اسحق عن النعمان بن سعد قال جاء رجل الى علي فسأله عن شهر يصومه بعد شهر رمضان فقال له علي ما سألني احد عن هذا بعد اذ سمعت رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم اي شهر يصومه من السنة بعد شهر رمضان قال بصيام المحرم وقال ان فيه يوما تاب الله على قوم ويتوب فيه على قوم اخبرنا زيد بن عوف ثنا ابو عوانة عن عبد الملك بن عمير عن محمد بن المنتشر عن حميد بن عبد الرحمن عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال افضل الصيام بعد شهر رمضان شهر الله الذي تدعونه المحرم حدثنا ابو نعيم وانبأنا يحيى بن حسان انا ابو عوانة عن ابي بشر عن حميد بن عبد الرحمن الحميري عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال افضل الصيام بعد شهر رمضان المحرم

باب في صيام يوم عاشوراء

اخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة عن ابي بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس انه قال قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة واليهود يصومون يوم عاشوراء فسألهم فقالوا هذا اليوم الذي ظهر فيه موسى على فرعون فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انتم اولى بموسى فصوموه اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد ثنا ابن ابي ذئب عن الزهري عن عروة عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصوم يوم عاشوراء ويأمر بصيامه اخبرنا ابو عاصم عن يزيد بن ابي عبيد عن سلمة بن الاكوع ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث يوم عاشوراء رجلا من اسلم ان اليوم يوم عاشوراء فمن كان اكل او شرب فليتم بقية يومه ومن لم يكن اكل وشرب فليصمه اخبرنا يعلى عن محمد بن اسحق عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا يوم عاشوراء وكانت قريش تصومه في الجاهلية فمن احب منكم ان يصومه فليصمه فمن احب منكم ان يتركه فليتركه وكان ابن عمر لا يصومه الا ان يوافق صيامه اخبرنا عبد الوهاب بن سعيد ثنا شعيب بن اسحق عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت كان يوم عاشوراء يوما يصومه قريش في الجاهلية فلما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة صامه وامر بصيامه حتى اذا فرض رمضان كان رمضان هو الفريضة وترك يوم عاشوراء فمن شاء صامه ومن شاء تركه

باب في صيام يوم عرفة

اخبرنا وهب بن جرير

ثنا موسى بن علي عن ابيه عن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم عرفة وايام التشريق عيدنا اهل الاسلام وهي ايام اكل وشرب اخبرنا المعلى بن اسد ثنا اسمعيل بن علية ثنا ابن ابي نجيح عن ابيه قال سئل ابن عمر عن صوم يوم عرفة فقال حججت مع النبي صلى الله عليه وسلم فلم يصمه وحججت مع ابي بكر فلم يصمه وحججت مع عمر فلم يصمه وحججت مع عثمان فلم يصمه وانا لا اصومه ولا آمر به ولا انهى عنه

باب النهي عن صيام ايام التشريق

حدثنا ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن عمرو بن دينار عن نافع بن جبير عن بشر بن سحيم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امره ان ينادي ايام التشريق انه لا يدخل الجنة الا مؤمن وهي ايام اكل وشرب اخبرنا عبد الله ابن صالح حدثني الليث حدثني يزيد بن عبد الله عن ابي مرة مولى عقيل انه دخل هو وعبد الله ابن عمر على عمرو بن العاص وذلك الغد او بعد الغد من يوم الاضحى فقرب اليهم عمرو طعاما فقال عبد الله اني صائم فقال عمرو افطر فان هذه الايام التي كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمرنا بفطرها وينهانا عن صيامها فافطر عبد الله فاكل واكلت معه

باب الرجل يموت وعليه صوم

حدثنا سهل بن حماد ثنا شعبة عن ابي بشر عن سعيد ابن جبير عن ابن عباس ان امرأة نذرت ان تحج فماتت فجاء اخوها الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأله عن ذلك فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان عليها دين كنت قاضيه قال نعم قال فاقضوا الله فالله احق بالوفاء قال فصام عنها

باب في فضل الصيام

اخبرنا يزيد بن هارون انا محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لخلوف فم الصائم اطيب عند الله من ريح المسك وللصائم فرحتان فرحة عند فطره وفرحة يوم القيامة اخبرنا يزيد انا محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الله تعالى كل عمل ابن آدم له فالحسنة بعشر امثالها الى سبع مائة ضعف الا الصيام هو لي وانا اجزي به انه يترك الطعام وشهوته من اجلي ويترك الشراب وشهوته من اجلي فهو لي وانا اجزي به اخبرنا ابو نعيم ثنا الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الصوم جنة

باب دعاء الصائم لمن يفطر عنده

اخبرنا يزيد ابن هارون انا هشام الدستوائي عن يحيى بن ابي كثير عن انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا افطر عند الناس قال افطر عندكم الصائمون واكل طعامكم الابرار

اخبرنا وتنزلت عليكم الملائكة **باب في فضل العمل في العشر** حدثنا سعيد بن الربيع
ثنا شعبة عن سليمان قال سمعت مسلما البطين عن سعيد بن جبير عن ابن عباس
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من العمل في ايام افضل من العمل في عشر ذي الحجة
قيل ولا الجهاد في سبيل الله قال ولا الجهاد في سبيل الله الا رجل خرج بنفسه وماله فلم يرجع
بشيء اخبرنا يزيد بن هارون انا اصبغ عن القاسم بن ابي ايوب عن سعيد عن ابن عباس عن
النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من عمل ازكى عند الله عز وجل ولا اعظم اجرا من خير
يعمله في عشر الاضحى قيل ولا الجهاد في سبيل الله قال ولا الجهاد في سبيل الله عز وجل
الا رجل خرج بنفسه وماله فلم يرجع من ذلك بشيء قال وكان سعيد بن جبير اذا دخل
ايام العشر اجتهد اجتهادا شديدا حتى ما يكاد يقدر عليه **باب في فضل شهر
اخبرنا رمضان** حدثنا ابو الربيع الزهراني ثنا اسمعيل بن جعفر ثنا ابو سهيل عن ابيه
عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا جاء رمضان فتحت ابواب
السماء وغلقت ابواب النيران وصفدت الشياطين **باب في فضل قيام
اخبرنا شهر رمضان** حدثنا وهب بن جرير ثنا هشام عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة
ابن عبد الرحمن عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من قام رمضان ايمانا و
احتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه ومن قام ليلة القدر غفر له ما تقدم من ذنبه
اخبرنا حدثنا زكريا بن عدي ثنا يزيد بن زريع عن داود بن ابي هند عن الوليد بن عبد الرحمن
النبي عن جبير بن نفير عن ابي ذر قال صمنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم شهر رمضان
قال فلم يقم بنا من الشهر شيئا حتى بقي سبع قال فقام بنا حتى ذهب ثلث الليل قال
فلما كانت السادسة لم يقم بنا فلما كانت الخامسة قام بنا حتى ذهب شطر الليل
نفلتنا الآخر قلنا يا رسول الله لو فعلنا بقية هذه الليلة فقال ان الرجل اذا قام مع الامام
حتى ينصرف من صلاته حسب له قيام ليلته فلما كانت الرابعة لم يقم بنا فلما كانت
الثالثة جمع اهله ونساءه والناس فقام بنا حتى خشينا ان يفوتنا الفلاح قلنا وما الفلاح
اخبرنا قال السحور قال ثم لم يقم بنا بقية الشهر حدثنا عبيد الله بن موسى عن سفيان
عن داود عن الوليد بن عبد الرحمن الجرشي عن جبير بن نفير الحضرمي عن ابي ذر نحوه
اخبرنا **باب اعتكاف النبي صلى الله عليه وسلم** حدثنا عاصم بن يوسف ثنا ابو بكر

ابن عياش عن ابي حصين عن ابي صالح عن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم
يعتكف العشر الاواخر فلما كان العام الذي قبض فيه اعتكف عشرين يوما
حدثنا ابو النعمان انا شعيب بن ابي حمزة عن الزهري اخبرني علي بن حسين ان صفية (اخبرنا ابو اليمان)
بنت حيي اخبرته انها جاءت النبي صلى الله عليه وسلم تزوره في اعتكافه في المسجد الحرام
في العشر الاواخر من رمضان فتحدثت عنده ساعة ثم قامت باب في
ليلة القدر اخبرنا يزيد بن هارون انا حميد عن انس عن عبادة بن الصامت قال (انا)
خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يريد ان يخبرنا بليلة القدر فتلاحا
رجلان من المسلمين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني خرجت اليكم وانا اريد
ان اخبركم بليلة القدر وكان بين فلان وفلان لحاء فرفعت وعسى ان يكون خيرا
فالتمسوها في العشر الاواخر في الخامسة والسابعة والتاسعة اخبرنا عبد الله
ابن صالح حدثني الليث حدثني يونس عن ابن شهاب قال وقال ابو سلمة عن ابي هريرة
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رأيت ليلة القدر ثم ايقظني بعض اهلي (أريت)
فنسيتها فالتمسوها في العشر الغوابر اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني (حدثني)
عقيل عن ابن شهاب قال اخبرني سالم بن عبد الله ان عبد الله بن عمر قال ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال التمسوا ليلة القدر في السبع الاواخر

من كتاب المناسك

باب من اراد الحج فليستعجل اخبرنا عبد الله بن سعيد ثنا ابو معاوية (فليتعجل انا)
ثنا الحسن بن عمرو الفقيمي عن مهران ابي صفوان عن ابن عباس قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم من اراد الحج فليستعجل باب من مات (فليتعجل)
ولم يحج اخبرنا يزيد بن هارون عن شريك عن ليث عن عبد الرحمن بن سابط
عن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يمنعه عن الحج حاجة
ظاهرة او سلطان جائر او مرض حابس فمات ولم يحج فليمت ان شاء يهوديا و
ان شاء نصرانيا باب في حج النبي صلى الله عليه وسلم حجة واحدة
اخبرنا محمد بن موسى ثنا يحيى بن ادم ثنا زهير عن ابي اسحق قال سمعت

زيد بن ارقم يقول حج النبي صلى الله عليه وسلم بعد هجرته حجة قال وقال ابو اسحق حج
قبل هجرته حجة اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا همام ثنا قتادة قال قلت لانس كم انا
حج النبي صلى الله عليه وسلم قال حجة واحدة واعتمر اربعا عمرته الاولى التي صدّه رسول الله
المشركون عن البيت وعمرته الثانية حين صالحوه فرجع من العام المقبل وعمرته العمرة التي
من الجعرانة حين قسم غنيمة حنين في ذي القعدة وعمرته مع حجته باب
كيف وجوب الحج حدثنا محمد بن كثير ثنا سليمان بن كثير عن الزهري عن سنان اخبرنا انا
عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب عليكم الحج فقيل يا رسول الله
في كل عام قال لا ولو قلتها لوجبت الحج مرة فما زاد فهو تطوع اخبرنا عبيد الله بن موسى حدثنا عبيد
عن شريك عن سماك عن عكرمة عن ابن عباس نحوه باب المواقيت
في الحج اخبرنا احمد بن عبد الله بن يونس ثنا مالك عن نافع عن ابن عمر قال وقّت
رسول الله صلى الله عليه وسلم لاهل المدينة ذا الحليفة ولاهل الشام الجحفة
ولاهل نجد قرنا قال قال ابن عمر اما هذه الثلث فقد سمعتهن من رسول الله صلى فاني سمعت
الله عليه وسلم وبلغني انه وقت لاهل اليمن يلملم اخبرنا احمد بن عبد الله ثنا بن يونس
مالك عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر مثله حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا وهيب اخبرنا
ثنا ابن طاوس عن ابيه عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم وقت لاهل المدينة
ذا الحليفة ولاهل الشام الجحفة ولاهل نجد قرن المنازل ولاهل اليمن يلملم هن
لاهلهن ولكل آت اتى عليهن من غيرهن من اراد الحج والعمرة ومن كان دون ذلك
فمن حيث انشأ حتى اهل مكة من مكة باب الاغتسال في الاحرام
حدثنا محمد بن يوسف ثنا ابن عيينة عن زيد بن اسلم عن ابراهيم بن عبد الله اخبرنا
ابن حنين عن ابيه قال امترى المسور بن مخرمة وابن عباس في غسل المحرم راسه
فارسلوني الى ابي ايوب الانصاري كيف رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم
يغسل راسه وهو محرم فاتيت ابا ايوب وهو بين قرني البير وقد ستر عليه بثوب
فسلمت عليه فضم الثوب اليه فقلت ارسلني اليك ابن اخيك ابن عباس كيف
رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يغسل راسه فامرّ يديه على راسه مقبلا
ومدبرا اخبرنا عبيد الله بن ابي زياد ثنا عبيد الله بن يعقوب المدني عن ابن ابي الزناد

عن ابيه عن خارجة بن زيد بن ثابت عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم تجرد
للاهلال واغتسل **باب في فضل الحج والعمرة** اخبرنا عبيد الله بن موسى [عبيد]
عن سفيان عن سمي عن ابي صالح عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
حجة مبرورة ليس لها ثواب الا الجنة وعمرتان تكفران ما بينهما من الذنوب
اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا شعبة حدثني منصور قال سمعت ابا حازم يحدث [اخبرني]
عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال من حج البيت فلم يرفث و
لم يفسق ولم يفسق رجع كما ولدته امه **باب اي الحج افضل** حدثنا [اخبرنا]
محمد بن العلاء ثنا محمد بن اسمعيل بن ابي فديك عن الضحاك بن عثمان عن محمد [ابن ابي نجيح]
ابن المنكدر عن عبد الرحمن بن يربوع عن ابي بكر قال سئل رسول الله صلى الله
عليه وسلم اي الحج افضل قال العج والثج العج يعني التلبية والثج يعني اهراق الدم **باب** [اهراقة]
ما يلبس المحرم من الثياب اخبرنا يزيد بن هارون انا يحيى هو ابن سعيد عن عمر
ابن نافع عن ابيه عن ابن عمر ان رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم ما نلبس من
الثياب اذا احرمنا قال لا تلبسوا القمص ولا السراويلات ولا العمائم ولا البرانس
ولا الخفاف الا ان يكون احد ليست له نعلان فليلبس الخفين وليجعلهما
اسفل من الكعبين ولا تلبسوا من الثياب شيئا مسه ورس ولا زعفران اخبرنا
ابو عاصم عن ابن جريج عن عمرو بن دينار عن ابي الشعثاء اخبرني ابن عباس انه
سمع النبي صلى الله عليه وسلم قال من لم يجد ازارا فليلبس سراويل ومن لم يجد
نعلين فليلبس خفين قال قلت او قيل أيقطعهما قال لا اخبرنا خالد بن مخلد
ثنا مالك عن نافع عن ابن عمر قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عما يلبس
المحرم قال لا يلبس القمص ولا العمائم ولا السراويلات ولا البرانس ولا الخفاف
الا ان لا يجد النعلين فليلبس خفين ويقطعهما اسفل من الكعبين **باب**
الطيب عند الاحرام اخبرنا حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة عن هشام
ابن عروة عن ابيه عن عائشة انها قالت كنت اطيب رسول الله صلى الله عليه
وسلم قبل ان يحرم باطيب الطيب قال وكان عروة يقول لنا تطيبوا قبل ان
تحرموا وقبل ان تفيضوا يوم النحر حدثنا عبد الله بن صالح حدثني الليث عن هشام [اخبرنا]

عن عثمان بن عروة عن عروة عن عائشة قالت لقد كنت اطيب رسول الله صلى الله عليه
وسلم عند احرامه بالطيب ما اجده اخبرنا يزيد بن هارون وجعفر بن عون قالا
ثنا يحيي بن سعيد ان عبد الرحمن بن القاسم اخبره عن ابيه قال سمعت عائشة رضي انا
الله عنها تقول طيبت رسول الله صلى الله عليه وسلم لاحرامه وطيبته بمنى قبل ان بمنا لمحرمه
يفيض باب النفساء والحائض اذا ارادتا الحج وبلغتا الميقات هل شيء اخبرنا
عثمان بن محمد ثنا عبدة عن عبيد الله بن عمر عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه عن عمر
عائشة قالت نفست اسماء بمحمد بن ابي بكر بالشجرة فامر رسول الله صلى الله عليه
وسلم ابا بكر ان تغتسل وتهل اخبرنا عثمان بن محمد ثنا جرير عن يحيي بن سعيد
عن جعفر بن محمد عن ابيه عن جابر في حديث اسماء بنت عميس حين نفست بذي الحليفة
فامر رسول الله صلى الله عليه وسلم ابا بكر ان يأمرها ان تغتسل وتهل
باب في اي وقت يستحب الاحرام اخبرنا عمرو بن عون انا عبد السلام
ابن حرب عن خصيف عن سعيد بن جبير عن ابن عباس رضي الله عنه ان النبي
صلى الله عليه وسلم احرم في دبر الصلوة اخبرنا اسحق قال اخبرنا النضر هو
ابن شميل انا اشعث عن الحسن عن انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه و
اله وسلم احرم واهل في دبر الصلوة باب في التلبية اخبرنا يزيد بن هارون ابراهيم
انا يحيي يعني ابن سعيد عن نافع عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا لبى
قال لبيك اللهم لبيك لبيك لا شريك لك لبيك ان الحمد والنعمة لك والملك
لا شريك لك قال يحيي وذكر نافع ان ابن عمر كان يزيد هؤلاء الكلمات لبيك والرغباء
اليك والعمل لبيك لبيك باب في رفع الصوت بالتلبية اخبرنا خالد الملك
ابن مخلد ثنا مالك عن عبد الله بن ابي بكر عن خلاد بن السائب عن ابيه قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم اتاني جبرئيل فقال مر اصحابك او من معك
ان يرفعوا اصواتهم بالتلبية او بالاهلال محمد ثنا عثمان بن محمد ثنا ابن عيينة عمر انا
عن عبد الله بن ابي بكر باسناده نحوه باب الاشتراط في الحج اخبرنا
ابو النعمان ثنا ثابت بن يزيد ثنا هلال بن خباب قال حدثت عكرمة فحدثني حباب
عن ابن عباس ان ضباعة بنت الزبير بن عبد المطلب اتت النبي صلى الله عليه وسلم

فقالت يا رسول الله اني اريد ان احج فكيف اقول قال قولي لبيك اللهم لبيك
لبيك ومحلي حيث تحبسني فان لك على ربك ما استثنيت

باب في افراد الحج

اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه عن عائشة رضي الله تعالى عنها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم افرد الحج

باب في القران

اخبرنا سليمان بن حرب اخبرنا ابو هلال ثنا قتادة عن مطرف قال قال عمران بن حصين اني محدثك حديثا عل الله ان ينفعك به بعد انه كان يسلم علي وان ابن زياد امرني فاكتويت فاحتبس عني حتى ذهب اثر المكاوي واعلم ان المتعة حلال في كتاب الله لم ينه عنها نبي ولم ينزل فيها كتاب قال رجل برأيه ما بدا له

باب في التمتع

اخبرنا احمد بن خالد ثنا محمد بن اسحق عن الزهري عن محمد ابن عبد الله بن نوفل قال سمعت عام حج معاوية يسأل سعد بن مالك كيف تقول بالتمتع بالعمرة الى الحج قال حسنة جميلة فقال قد كان عمر ينهى عنها فانت خير من عمر قال عمر خير مني وقد فعل ذلك النبي صلى الله عليه وسلم وهو خير من عمر اخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة ثنا قيس بن مسلم عن طارق عن ابي موسى قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم حين حج وهو منيخ بالبطحاء فقال لي احججت قلت نعم قال كيف اهللت قال قلت لبيك باهلال كاهلال النبي صلى الله عليه وسلم قال احسنت اذهب فطف بالبيت وبالصفا والمروة ثم حل قال فطفت بالبيت وبالصفا والمروة ثم اتيت امرأة من نساء بني قيس فجعلت تفلي رأسي فجعلت افتي الناس بذلك فقال رجل يا عبد الله بن قيس رويدا بعض فتياك فانك لا تدري ما احدث امير المؤمنين في النسك بعدك فقلت يا ايها الناس من كنا افتيناه فتيا فليتئد فان امير المؤمنين قادم عليكم فبه فأتموا فلما قدم اتيته فذكرت ذلك له فقال ان نأخذ بكتاب الله فان كتاب الله يأمر بالتمام وان نأخذ بسنة رسول الله صلى الله عليه وسلم فان رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يحل حتى بلغ الهدي محله

باب ما يقتل المحرم في احرامه

اخبرنا يزيد ابن هارون انا يحيى عن نافع عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال خمس لا جناح في قتلهن الغراب والفأرة والحدأة والعقرب والكلب العقور

اخبرنا اسحق انا عبد الرزاق ثنا معمر عن الزهري عن عروة عن عائشة رضي الله عنها
قالت امر رسول الله صلى الله عليه وسلم بقتل خمس فواسق في الحل والحرم الحدأة
والغراب والفأرة والعقرب والكلب العقور قال عبد الله الكلب العقور وقال
بعضهم الاسود اخبرنا عبد الرزاق قال بعض اصحابنا ان معمرا كان يذكره عن الزهري
عن سالم عن ابيه وعن عروة عن عائشة رضي الله عنها عن النبي صلى الله عليه وسلم باب
الحجامة للمحرم اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن عبد الله بن عثمان عن سعيد
ابن جبير عن ابن عباس قال احتجم رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو محرم حدثنا
مروان بن محمد ثنا سليمان بن بلال ثنا علقمة بن ابي علقمة عن عبد الرحمن الاعرج
عن عبد الله بن بحينة قال احتجم رسول الله صلى الله عليه وسلم بلحي جمل وهو محرم
حدثنا اسحق ثنا سفيان عن عمرو عن عطاء وطاوس عن ابن عباس ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم احتجم وهو محرم قال اسحق قال سفيان مرة عن عطاء ومرة عن طاوس
وجمعهما مرة باب في تزويج المحرم حدثنا هاشم بن القاسم ثنا شعبة عن
عمرو بن دينار عن جابر بن زيد عن ابن عباس قال تزوج النبي صلى الله عليه وسلم وهو محرم
حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن نافع عن نبيه بن وهب ان رجلا
من قريش خطب الى ابان بن عثمان وهو امير الموسم فقال ابان لا اراه عراقيا جافيا ان المحرم
لا ينكح ولا ينكح اخبرنا بذلك عثمان عن رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل ابو محمد تقول
بهذا قال نعم حدثنا عمرو بن عاصم ثنا حماد بن سلمة عن حبيب بن الشهيد عن
ميمون بن مهران عن يزيد بن الاصم ان ميمونة قالت تزوجني رسول الله صلى الله عليه
وسلم ونحن حلالان بعدما رجعنا من مكة بسرف حدثنا ابو نعيم ثنا حماد بن زيد عن مطر
الوراق عن ربيعة بن ابي عبد الرحمن عن سليمان بن يسار عن ابي رافع قال تزوج رسول
الله صلى الله عليه وسلم ميمونة حلالا وبنى بها حلالا وكنت الرسول بينهما باب
في اكل لحم الصيد للمحرم اذا لم يصطده هو اخبرنا يزيد بن هارون ثنا هشام الدستوائي
عن يحيى عن عبد الله بن ابي قتادة قال انطلق ابي مع النبي صلى الله عليه وسلم عام الحديبية
فاحرم اصحابه ولم يحرم ابو قتادة فاصاب حمار وحش فطعنه واكل من لحمه فقلت
يا رسول الله اني اصبت حمار وحش فطعنته فقال للقوم كلوا وهم محرمون

اخبرنا ابو الوليد ثنا شعبة عن عثمان بن عبد الله بن موهب عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه قال بينا نحن نسير وهم محرمون وابو قتادة حلال اذ رأيت حمارا فركبت فرسا فاصبته فاكلوا من لحمه وهم محرمون ولم آكل فاتوا النبي صلى الله عليه وسلم فسألوه فقال اشرتم قتلتم او قال ضربتم قالوا لا قال فكلوا اخبرنا محمد بن عيسى ثنا حماد بن زيد عن صالح بن كيسان عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس عن الصعب بن جثامة ان النبي صلى الله عليه وسلم أتي بلحم حمار وحش فرده وقال إنا حرم لا نأكل الصيد اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج عن ابن المنكدر عن معاذ بن عبد الرحمن بن عثمان التيمي عن ابيه قال كنا مع طلحة بن عبيد الله في سفر فأهدي له طير وهم محرمون وهو راقد فمنا من اكل ومنا من تورع فاستيقظ طلحة فاخبروه فوافق من اكل وقال اكلناه مع رسول الله صلى الله عليه وسلم اخبرنا محمد بن يوسف ثنا ابن عيينة عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس حدثني الصعب بن جثامة قال مر بي النبي صلى الله عليه وسلم وانا بالابواء او بودان واهديت له لحم حمار وحش فرده علي فلما رأى في وجهي الكراهية قال انه ليس بنا رد عليك ولكنا حرم

باب في الحج عن الحي اخبرنا محمد بن عبد الله الرقاشي ثنا وهيب عن معمر عن الزهري عن سليمان بن يسار عن ابن عباس عن الفضل بن عباس انه كان رديف النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع جاءت امرأة من خثعم فقالت ان فريضة الله في الحج على عباده ادركت ابي شيخا كبيرا لا يستمسك على راحلته ولم يحج افاحج عنه قال نعم سئل ابو محمد تقول بهذا قال نعم اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج عن ابن شهاب عن سليمان بن يسار عن ابن عباس عن الفضل هو ابن عباس ان امرأة سألت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت ان ابي شيخ لا يستوي على البعير ادركته فريضة الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم حجي عنه حدثنا محمد بن يوسف ثنا الاوزاعي حدثني الزهري عن سليمان بن يسار عن ابن عباس ان امرأة من خثعم استفتت رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع والفضل بن عباس رديف رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان فريضة الله على عباده ادركت ابي شيخا كبيرا لا يستطيع ان يستوي على الراحلة فهل يقضي ان احج عنه قال نعم حدثنا محمد بن يوسف

ثنا ابن عيينة عن الزهري عن سليمان بن يسار عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه
وسلم نحواً من حديث الاوزاعي حدثنا مسدد اخبرنا حماد بن زيد عن يحيى بن ابي اسحق
عن سليمان بن يسار حدثني الفضل بن عباس او عبيد الله بن العباس ان رجلا قال
يا رسول الله ان ابي او امي عجوز كبير ان انا حملتها لم تستمسك وان ربطتها خشيت
ان اقتلها قال ارأيت ان كان على ابيك او امك دين اكنت تقضيه قال نعم قال فحج عن
ابيك او امك

باب الحج عن الميت

حدثنا محمد بن حميد ثنا جرير عن منصور
عن مجاهد عن يوسف بن الزبير مولى لآل الزبير عن عبد الله بن الزبير قال جاء رجل من
خثعم الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان ابي ادركه الاسلام وهو شيخ كبير
لا يستطيع ركوب الرحل والحج مكتوب عليه افاحج عنه قال انت اكبر ولده قال نعم قال
ارأيت لو كان على ابيك دين فقضيته عنه اكان ذلك يجزئ عنه قال نعم قال فاحجج عنه
اخبرنا ابو مسلم بن عبد الله حدثنا عبد العزيز بن عبد الصمد عن منصور عن مجاهد عن
مولى ابن الزبير يقال له يوسف بن الزبير او الزبير بن يوسف عن سودة بنت زمعة قالت
جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان ابي شيخ كبير لا يستطيع ان يحج قال ارأيت
لو كان على ابيك دين فقضيته عنه قُبل منه قال نعم قال الله ارحم حج عن ابيك

باب في استلام الحجر

حدثنا مسدد ثنا يحيى عن عبيد الله عن نافع عن
ابن عمر قال ما تركت استلام هذين الركنين في شدة ولا رخاء منذ رأيت رسول الله
صلى الله عليه وسلم يستلمهما قلت لنافع اكان ابن عمر يمشي بين الركنين قال انما كان
يمشي ليكون ايسر لاستلامه

باب الفضل في استلام الحجر

حدثنا حجاج
ابن منهال وسليمان بن حرب قالا حدثنا حماد بن سلمة ثنا عبد الله بن عثمان
ابن خثيم عن سعيد بن جبير عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
ليبعثن الله الحجر يوم القيامة وله عينان يبصر بهما ولسان ينطق به يشهد على
من استلمه بحق قال سليمان من استلمه بحق

باب من رمل ثلاثا ومشى اربعا

اخبرنا احمد بن عبد الله ثنا مالك بن انس عن جعفر بن محمد عن ابيه عن جابر
قال رمل رسول الله صلى الله عليه وسلم من الحجر الى الحجر ثلاثة اشواط حدثنا
عبيد الله بن سعيد ثنا عقبة بن خالد ثنا عبيد الله حدثني نافع عن ابن عمر ان

رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا طاف بالبيت الطواف الاول خبّ
ثلثةً ومشى اربعة وكان يسعى ببطن المسيل اذا سعى بين الصفا والمروة فقلت لنافع
اكان عبد الله يمشي اذا بلغ الركن اليماني قال لا الا ان يزاحم على الركن فانه كان لا يدعه
حتى يستلمه حدثنا عبد الله بن عمر بن ابان ثنا عبد الله بن المبارك انا عبيد الله
ابن عمر عن نافع عن ابن عمر قال رمل رسول الله صلى الله عليه وسلم من الحجر الى
الحجر ثلثا ومشى اربعا باب الاضطباع في الرمل اخبرنا محمد بن يوسف
ثنا سفيان عن ابن جريج عن عبد الحميد هو ابن جبير عن ابن يعلى عن ابيه عن النبي
صلى الله عليه وسلم انه طاف مضطبعا باب طواف القارن اخبرنا
سعيد بن منصور ثنا عبد العزيز بن محمد عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر ان
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اهلّ بالحج والعمرة كفاه لهما طواف واحد
ولا يحل حتى يحل منهما باب الطواف على الراحلة اخبرنا عمرو بن عون عن
خالد بن عبد الله عن خالد الحذاء عن عكرمة عن ابن عباس ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم طاف بالبيت على بعير كلما اتى على الركن اشار اليه بشيء في يده و
كبّر باب ما تصنع الحائضة اذا كانت حائضا اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك
عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه عن عائشة رضي الله عنها قالت قدمتُ مكة وانا
حائض ولم اطف بين الصفا والمروة فشكوت ذلك الى رسول الله صلى الله عليه وسلم
فقال افعلي ما يفعل الحاج غير ان لا تطوفي بالبيت باب الكلام في الطواف
اخبرنا الحميدي ثنا الفضيل بن عياض عن عطاء بن السائب عن طاوس عن
ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الطواف بالبيت صلوة الا ان الله
احل فيه المنطق فمن نطق فيه فلا ينطق الا بخير اخبرنا علي بن سعيد عن موسى
ابن اعين عن عطاء بن السائب عن طاوس عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه
وسلم نحوه باب الصلوة خلف المقام اخبرنا يزيد بن هارون ثنا
حميد عن انس قال قال عمر بن الخطاب وافقتُ ربي في ثلث قلت يا رسول الله لو اتخذنا
من مقام ابراهيم مصلى فانزل الله ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ باب
في سنة الحاج اخبرنا اسمعيل بن ابان ثنا حاتم بن اسمعيل بن ابان عن جعفر

ابن محمد عن ابيه عن جابر بن عبد الله قال ابو جعفر دخلنا على جابر بن عبد الله فسأل
عن القوم حتى انتهى الي فقلت انا محمد بن علي بن الحسين بن علي فاهوى بيده الى زري
الاعلى وزري الاسفل ثم وضع كفه بين ثديي وانا يومئذ غلام شاب فقال مرحبا بك
يا ابن اخي سل عما شئت فسألته وهو اعمى وجاء وقت الصلوة فقام في نساجة ملتحفا بها
كلما وضعها على منكبيه رجع طرفها اليه من صغرها ورداؤه الى جنبه على المشجب فصلى
فقلت اخبرني عن حجة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال بيده فعقد تسعا فقال
مكث رسول الله صلى الله عليه وسلم تسع سنين لم يحج ثم اذن في الناس بالحج في
العاشرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حاج فقدم المدينة بشر كثير كلهم
يلتمس ان يأتم برسول الله صلى الله عليه وسلم ويعمل مثل عمله فخرجنا معه حتى اتينا
ذا الحليفة فولدت اسماء بنت عميس محمد بن ابي بكر فارسلت الى رسول الله صلى الله
عليه وسلم كيف اصنع فقال اغتسلي واستثفري بثوب واحرمي فصلى رسول الله صلى الله
عليه وسلم في المسجد ثم ركب القصواء حتى استوت به ناقته على البيداء فنظرت الى
مد بصري من بين يديه من راكب وماش وعن يمينه مثل ذلك وعن يساره مثل ذلك ومن
خلفه مثل ذلك ورسول الله صلى الله عليه وسلم بين اظهرنا وعليه ينزل القرآن وهو
يعرف تأويله فاهل بالتوحيد لبيك اللهم لبيك لبيك لا شريك لك لبيك ان الحمد
والنعمة لك والملك لا شريك لك فاهل الناس بهذا الذي يهلون به فلم يرد رسول
الله صلى الله عليه وسلم عليهم شيئا ولزم رسول الله صلى الله عليه وسلم تلبيته حتى اذا اتينا
البيت معه قال جابر لسنا ننوي الا الحج لسنا نعرف العمرة حتى اذا اتينا البيت معه
استلم الركن فرمل ثلاثا ومشى اربعا ثم تقدم الى مقام ابراهيم فصلى فقرأ واتخذوا من
مقام ابراهيم مصلى فجعل المقام بينه وبين البيت وكان ابي يقول ولا اعلمه ذكره عن
جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم الا قال كان يقرأ في الركعتين قل هو الله احد و
قل يا ايها الكافرون ثم رجع الى الركن فاستلم ثم خرج من الباب الى الصفا فلما اتى
الصفا قرأ ان الصفا والمروة من شعائر الله ابدأ بما بدأ الله به فبدأ بالصفا
فرقى عليه حتى رأى البيت فوحد الله وكبره وقال لا اله الا الله وحده لا شريك له
له الملك وله الحمد يحيي ويميت وهو على كل شيء قدير لا اله الا الله وحده انجز وعده

ونصر عبده وهزم الاحزاب وحده ثم دعا بين ذلك فقال مثل هذا ثلث مرات ثم نزل
الى المروة حتى اذا انصبت قدماه في بطن الوادي قال عبد الله بن عبد الرحمن الدارمي
يعني فرمل حتى اذا صعدنا مشى حتى اذا اتينا المروة ففعل على المروة كما فعل على الصفا حتى صعدتا جزری
اذا كان آخر طواف على المروة قال اني لو استقبلت من امري ما استدبرت لم اسق الهدي
وجعلتها عمرة فمن كان منكم ليس معه هدي فليحل وليجعلها عمرة فقام سراقة بن مالك
ابن جعشم فقال يا رسول الله العامنا هذا او لابد فشبك رسول الله صلى الله عليه وسلم اولابدابد
اصابعه في الاخرى فقال دخلت العمرة في الحج هكذا مرتين لا بل لابد ابدا لا بل لابد ابدا ابدا ابد
وقدم علي ببدن من اليمن للنبي صلى الله عليه وسلم فوجد فاطمة فيمن حل ولبست ثيابا فيمن
صبيغا واكتحلت فانكر علي ذلك عليها فقالت ان ابي امرني فكان علي يقول ذهبت الى رسول
الله صلى الله عليه وسلم محرشا على فاطمة في الذي صنعت مستفتيا لرسول الله صلى الله احرشه
عليه وسلم فيما ذكرت فانكرت ذلك عليها فقال صدقت ما فعلت حين فرضت الحج قلت
اللهم اني اهل بما اهل به رسولك قال فان معي الهدي فلا تحل قال فكان جماعة الهدي فلا تحل
الذي قدم به علي من اليمن والذي اتى به النبي صلى الله عليه وسلم مائة بدنة فحل الناس
كلهم وقصروا الا النبي صلى الله عليه وسلم ومن كان معه هدي فلما كان يوم التروية من الهدی
وجّهه الى منى فاهلوا بالحج وركب رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى بمنى الظهر والعصر منى بمنى
والمغرب والعشاء والصبح ثم مكث قليلا حتى اذا طلعت الشمس امر بقبة من شعر
تضرب له بنمرة ثم ركب رسول الله صلى الله عليه وسلم فسار لا تشك قريش الا انه
واقف عند المشعر الحرام كما كانت قريش تصنع في الجاهلية في المزدلفة فسار رسول الله
صلى الله عليه وسلم حتى اتى عرفة فوجد القبة قد ضربت بنمرة فنزلها حتى اذا زاغت
الشمس امر بالقصواء فرحلت له فاتى بطن الوادي فخطب الناس وقال ان دماءكم واموالكم
حرام كحرمة يومكم هذا في شهركم هذا في بلدكم هذا الا ان كل شيء من امر الجاهلية تحت
قدمي موضوع ودماء الجاهلية موضوعة واول دم وضعه دماؤنا دم ربيعة بن الحارث
كان مسترضعا في بني سعد فقتلته هذيل وربا الجاهلية موضوع واول ربا اضعه ربا
عباس بن عبد المطلب فانه موضوع كله فاتقوا الله في النساء فانما اخذتموهن بامانة الله
واستحللتم فروجهن بكلمة الله وان لكم عليهن ان لا يوطئن فرشكم احدا تكرهونه

فان فعلن ذلك فاضربوهن ضربا غير مبرح ولهن عليكم رزقهن وكسوتهن بالمعروف وانتم مسؤلون عني فما انتم قائلون قالوا نشهد انك قد بلغت وأديت ونصحت فقال باصبعه السبابة فرفعها الى السماء وينكتها الى الناس اللهم اشهد اللهم اشهد اللهم اشهد ثم اذن بلال بنداء واحد واقامة فصلى الظهر ثم اقام فصلى العصر لم يصل بينهما شيئا ثم ركب حتى وقف فجعل بطن ناقته القصواء الى الصخيرات وقال اسمعيل الى الشجيرات وجعل حبل المشاة بين يديه ثم استقبل القبلة فلم يزل واقفا حتى غربت الشمس وذهبت الصفرة حتى غاب القرص فاردف اسامة خلفه ثم دفع وقد شنق القصواء الزمام حتى انه ليصيب رأسها مورك رحله ويقول بيده اليمنى السكينة السكينة كلما اتى حبلا من الحبال ارخى لها قليلا حتى تصعد حتى اتى المزدلفة فصلى بها المغرب والعشاء باذان واقامتين ثم اضطجع حتى اذا طلع يعني الفجر صلى الفجر باذان واقامة ثم ركب القصواء حتى وقف على المشعر الحرام واستقبل القبلة فدعا الله وكبره وهلله ووحده حتى اسفر جدا ثم دفع قبل ان تطلع الشمس واردف الفضل بن عباس وكان رجلا حسن الشعر ابيض وسيما فلما دفع النبي صلى الله عليه وسلم مر بالظعن يجرين فطفق الفضل ينظر اليهن فاخذ النبي صلى الله عليه وسلم يده فوضعها على وجه الفضل فحول الفضل رأسه من الشق الآخر فوضع النبي صلى الله عليه وسلم يده من الشق الآخر حتى اذا اتى محسر حرك قليلا ثم سلك الطريق الوسطى التي تخرجك الى الجمرة الكبرى حتى اذا اتى الجمرة التي عندها الشجرة فرمى بسبع حصيات يكبر على كل حصاة من حصى الخذف ثم رمى من بطن الوادي ثم انصرف الى المنحر فنحر ثلثا وستين بيده ثم اعطى عليا فنحر ما غبر واشركه في بدنه ثم امر من كل بدنة ببضعة فجعلت في قدر فطبخت فاكلا من لحومها وشربا من مرقها ثم ركب فافاض الى البيت فاتى البيت فصلى الظهر بمكة واتى بني عبد المطلب وهم يسقون على زمزم فقال انزعوا بني عبد المطلب فلولا يغلبنكم الناس على سقايتكم لنزعت معكم فناولوه دلوا فشرب اخبرنا محمد بن سعيد الاصبهاني انا حاتم بن اسمعيل عن جعفر عن ابيه عن جابر بهذا

باب في المحرم اذا مات ما يصنع به اخبرنا سليمان بن حرب ثنا حماد هو ابن زيد عن ايوب عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال بينا رجل واقف مع النبي صلى الله عليه وسلم بعرفة فوقع عن راحلته او قال فاقعصته فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

(حاشية: قوله نهي - للقصواء - حبلا - الحبال - الظعن - على - بدنة - يغلبكم - نحو هذا - بينا - عن)

اغسلوه بماء وسدر وكفنوه في ثوبين ولا تحنطوه ولا تخمروا راسه فان الله تعالى يبعثه

يوم القيامة ملبيا **باب** الذكر في الطواف والسعي بين الصفا والمروة اخبرنا

عبد / ابو عاصم عن عبيد الله بن ابي زياد عن القاسم عن عائشة قالت انما جعل الطواف بالبيت وبين الصفا والمروة ورمي

الجمار والسعي بين الصفا والمروة لاقامة ذكر الله قال ابو عاصم كان يرفعه اخبرنا ابو نعيم

عبد / ومحمد بن يوسف عن سفيان عن عبيد الله بن ابي زياد عن القاسم عن عائشة عن النبي

صلى الله عليه وسلم نحوه **باب** في فسخ الحج اخبرنا نعيم بن حماد ثنا عبد العزيز

ابن محمد عن ربيعة بن ابي عبد الرحمن عن بلال بن الحارث عن ابيه قال قلت يا رسول الله

فسخ الحج لنا خاصة ام لمن بعدنا قال بل لنا خاصة **باب** من اعتمر في اشهر الحج

سليمان / اخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة عن الحكم عن مجاهد عن ابن عباس عن النبي صلى الله

عليه وسلم قال هذه عمرة استمتعنا بها فمن لم يكن معه هدي فليحل الحل كله فقد دخلت

عن / العمرة في الحج الى يوم القيامة اخبرنا جعفر بن عون ثنا عبد العزيز بن عمر بن عبد العزيز عن الربيع

رسول الله / ابن سبرة ان اباه حدثه انهم ساروا مع النبي صلى الله عليه وسلم حتى بلغوا عسفان فقال

رجل من بني مدلج يقال له مالك بن سراقة او سراقة بن مالك اقض لنا قضاء قوم ولدوا

اليوم قال ان الله قد ادخل عليكم في حجكم هذا عمرة فاذا انتم قدمتم فمن تطوف بالبيت و

بالصفا والمروة فقد حل الا من كان معه هدي **باب** كم اعتمر النبي صلى الله

عليه وسلم اخبرنا شهاب بن عباد ثنا داود بن عبد الرحمن عن عمرو بن دينار عن عكرمة

عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم اعتمر اربع عمر عمرة الحديبية وعمرة القضاء و

قال القصاص شك شهاب بن عباد من قابل والثالثة من الجعرانة والرابعة التي مع حجته

باب فضل العمرة في رمضان اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج عن عطاء عن

ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لامراة اعتمري في رمضان فان عمرة

في رمضان تعدل حجة اخبرنا احمد بن خالد ثنا محمد بن اسحق عن عيسى بن معقل

ابن ابي معقل الاسدي اسد خزيمة حدثني يوسف بن عبد الله بن سلام عن جدته

ام معقل قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عمرة في رمضان تعدل حجة **باب**

البزار / الميقات في العمرة اخبرنا محمد بن يزيد البزار ثنا يحيى بن زكريا ثنا ابن جريج اخبرني مزاحم

ابن ابي مزاحم عن عبد العزيز بن عبد الله عن محرش الكعبي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

قال ابو محمد يقولون ان ابن عباس كان يقول من حج فطاف بالبيت فقد حل قال ابو محمد الناس على خلاف هذا

خرج من الجعرانة حتى انشأ معتمرا فدخل مكة ليلا فقضى عمرته ثم خرج من تحت ليلته فاصبح بالجعرانة كبائت حدثنا صدقة بن الفضل ثنا ابن عيينة عن عمرو بن اوس يقول اخبرني عبد الرحمن بن ابي بكر يقول امرني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اردف عائشة فاعمرها من التنعيم قال سفيان كان شعبة يعجبه مثل هذا الاسناد حدثنا احمد بن يونس ثنا داود العطار عن ابن خثيم عن يوسف بن ماهك عن حفصة بنت عبد الرحمن ابن ابي بكر الصديق عن ابيها ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لعبد الرحمن بن ابي بكر اردف اختك يعني عائشة واعمرها من التنعيم فاذا اهبطت من الاكمة فمرها فلتحرم فانها عمرة متقبلة

باب في تقبيل الحجر

اخبرنا مسدد ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن نافع عن ابن عمر ان عمر قال اني لاقبلك واني لاعلم انك حجر ولكني رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقبلك اخبرنا ابو عاصم عن جعفر بن عبد الله بن عثمان قال رأيت محمد ابن عباد بن جعفر يستلم الحجر ثم يقبله ويسجد عليه فقلت له ما هذا فقال رأيت خالك عبد الله بن عباس يفعله ثم قال رأيت عمر فعل ثم قال اني لاعلم انك حجر ولكني رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يفعل هذا

باب الصلوة في الكعبة

حدثنا حجاج ابن منهال ثنا حماد بن سلمة عن ايوب عن نافع عن ابن عمر قال دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم مكة ورديفه اسامة بن زيد فاناخ في اصل الكعبة فقال ابن عمر وسعي الناس فدخل النبي صلى الله عليه وسلم وبلال واسامة فقلت لبلال من وراء الباب اين صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال بين الساريتين اخبرنا احمد بن عبد الله ابن يونس ثنا ليث عن ابن شهاب عن سالم عن عبد الله انه قال دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم البيت هو واسامة بن زيد وبلال وعثمان بن طلحة الحجبي فذكر نحوه

باب الحجر من البيت

حدثني فروة بن ابي المغراء ثنا علي بن مسهر عن هشام ابن عروة عن ابيه عن عائشة قالت قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم لولا حداثة عهد قومك بالكفر لنقضت الكعبة ثم لبنيتها على اس ابراهيم فان قريشا حين بنت استقصرت ثم جعلت لها خلفا اخبرنا محمد بن عيسى ثنا ابو الاحوص عن الاشعث ابن سليم عن الاسود عن عائشة قالت سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن الجدر امن البيت هو قال نعم قلت فما لهم لم يدخلوه في البيت فقال ان قومك قصرت بهم

النفقة قلت فما شان بابه مرتفع قال فعل ذلك قومك ليدخلوا من شاؤا ويمنعوا
من شاؤا ولولا ان قومك حديث عهد بجاهلية فاخاف ان تنكر قلوبهم لعمدت
الى الحجر فجعلته في البيت والزقت بابه بالارض **باب في التحصيب** اخبرنا
محمد بن احمد ثنا سفيان بن عيينة عن عمرو عن عطاء سمعت ابن عباس يقول لـ (قال سمعت)
التحصيب ليس بشيء انما هو منزل نزله رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ابو محمد التحصيب
موضع بمكة وهو موضع بالبطحاء **باب كم صلوة يصلي بمنا حتى يغدو الى عرفات**
اخبرنا الاسود بن عامر ثنا ابو كدينة هو يحيى بن المهلب عن الاعمش عن الحكم عن (عباس)
مقسم عن ابن عباس قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم بمنى خمس صلوات اخبرنا (بمنا)
محمد بن احمد واحمد بن محمد بن حنبل عن اسحق بن يوسف ثنا سفيان الثوري عن عبد العزيز
ابن رفيع قال قلت لانس بن مالك حدثني بشيء عقلته عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
اين صلى الظهر يوم التروية قال بمنا قال وقلت فاين صلى العصر يوم النفر قال بالابطح ثم
قال اصنع ما يصنع امراؤك اخبرنا عبيد الله بن صالح حدثني الليث قال حدثني (ثمامة) (عن)
خالد عن سعيد بن ابي هلال عن قتادة عن انس انه حدثه ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم صلى الظهر والعصر والمغرب والعشاء ورقد رقدة بمنى ثم ركب الى البيت (بمنا)
فطاف به **باب قصر الصلوة بمنى** اخبرنا محمد بن الصلت عن منصور (بمنا)
ابن ابي الاسود عن سليمان عن ابراهيم عن عبد الرحمن بن يزيد قال قال عبد الله وصلى
مع عثمان بمنى اربع ركعات لقد صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في هذا (بمنا)
المكان ركعتين ومع ابي بكر ركعتين ركعتين ومع عمر ركعتين ركعتين ثم
تفرقت بكم الطرق فليت حظي من اربع ركعات ركعتان متقبلتان حدثنا محمد (اخبرنا)
ابن يوسف عن الاوزاعي عن الزهري عن سالم عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
صلى بمنى ركعتين وابا بكر ركعتين وعمر ركعتين وعثمان ركعتين صدرا من امارته (بمنا)
ثم اتمها بعد **باب كيف العمل في القدوم من منا الى عرفة** اخبرنا
عبيد الله بن موسى عن سفيان عن يحيى بن سعيد عن عبد الله بن ابي سلمة (عبيد)
الماجشون عن ابن عمر قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم من منا فمنا (النبي)
من يكبر ومنا من يلبي حدثنا ابو نعيم ثنا مالك حدثني محمد بن ابي بكر الثقفي قال (اخبرنا)

سألت انس بن مالك ونحن غاديان من منى الى عرفات عن التلبية كيف كنتم تصنعون مع
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كان يلبي الملبي فلا ينكر عليه ويكبر المكبر فلا ينكر عليه

باب الوقوف بعرفة حدثنا محمد بن يوسف ثنا ابن عيينة حدثني عمرو
ابن دينار عن محمد بن جبير بن مطعم قال قال جبير اضللت بعيرا لي فذهبت اطلبه فرأيت
رسول الله صلى الله عليه وسلم واقفا مع الناس بعرفة فقلت والله ان هذا لمن
الحمس فما شأنه ههنا

باب عرفة كلها موقف حدثنا عبيد الله بن موسى
عن اسامة بن زيد عن عطاء عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رمى ثم
قعد للناس فجاءه رجل فقال يا رسول الله اني حلقت قبل ان انحر قال لا حرج ثم جاءه آخر
فقال يا رسول الله طفت قبل ان ارمي قال لا حرج قال فما سئل عن شيء الا قال لا حرج
ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل عرفة موقف وكل مزدلفة موقف ومنى كلها
منحر وكل فجاج مكة طريق ومنحر

باب كيف السير في الافاضة من عرفة
حدثنا حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة انا هشام بن عروة عن ابيه عن اسامة
ابن زيد انه كان رديف النبي صلى الله عليه وسلم فافاض من عرفة وكان يسير العنق
فاذا اتى على فجوة نص

النص فوق العنق السير السريع ١٢

باب الجمع بين الصلاتين بجمع حدثنا ابو نعيم ثنا
زهير عن ابراهيم بن عقبة اخبرني كريب انه سأل اسامة بن زيد قال اخبرني عشية
ردفت النبي صلى الله عليه وسلم كيف فعلتم او صنعتم قال جئنا الشعب الذي ينيخ الناس
فيه للمعرس فاناخ رسول الله صلى الله عليه وسلم ناقته ثم بال وما قال اهراق الماء ثم
دعا بالوضوء فتوضأ وضوءا ليس بالسابغ جدا ثم قلت يا رسول الله الصلوة فقال
الصلوة امامك قال فركب حتى قدمنا المزدلفة فاقام المغرب ثم اناخ والناس في منازلهم
فلم يحلوا حتى اقام العشاء الآخرة فصلى ثم حل الناس قال قلت اخبرني كيف فعلتم حين
اصبحتم قال ردفه الفضل بن عباس فانطلقت انا في سباق قريش على رجلي اخبرنا
حجاج ثنا حماد ثنا موسى بن عقبة عن كريب بن ابي مسلم عن اسامة نحوه
اخبرنا ابو الوليد ثنا شعبة قال عدي بن ثابت انبأني قال سمعت عبد الله
ابن يزيد عن ابي ايوب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم جمع بين المغرب والعشاء
يعني بجمع اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد ثنا ابن ابي ذئب عن ابن شهاب

اخبرنا انا

اخبرنا

او حلقت

منى

اخبرنا انا

اخبرنا

يسير الناس

بنحوه

عبد

قال الحمس قريش كانوا لا يخرجون من الحرم ولا يقفون بالعرفات جزري ١٢

عن سالم عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى المغرب والعشاء بالمزدلفة
لم يناد في واحدة منهما الا بالاقامة ولم يسبح بينهما ولا على اثر واحدة منهما باب
الرخصة في النفر من جمع بليل اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج عن عطاء عن ابن شوال شنوال
اخبره ان ام حبيبة اخبرته ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امرها ان تنفر من جمع
بليل اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد ثنا افلح قال سمعت القاسم بن محمد يحدث عن
عائشة قالت استأذنت سودة بنت زمعة رسول الله صلى الله عليه وسلم ان
يأذن لها فتدفع قبل ان يدفع فاذن لها وقال القاسم وكانت امرأة ثبطة قال القاسم
الثبطة الثقيلة فدفعت وحبسنا معه حتى دفعنا بدفعه قالت عائشة فلان اكون استأذنت
رسول الله صلى الله عليه وسلم كما استأذنت سودة فادفع قبل الناس احب الي من مفروح به
باب بما يتم الحج اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا شعبة ثنا بكير بن عطاء قال
سمعت عبد الرحمن بن يعمر الديلي يقول سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن الحج فقال الحج
عرفات او قال عرفة ومن ادرك ليلة جمع قبل صلوة الصبح فقد ادرك وقال ايام منى
ثلثة ايام فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ اخبرنا يعلى
ثنا اسمعيل عن عامر عن عروة بن مضرس قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه
وسلم بالموقف على رؤس الناس فقال يا رسول الله جئت من جبل طيئ اكللت
مطيتي واتعبت نفسي والله ان بقي جبل الا وقفت عليه فهل لي من حج قال من شهد
معنا هذه الصلوة وقد اتى عرفات قبل ذلك ليلا او نهارا فقد قضى تفثه وتم حجه
اخبرنا ابو الوليد ثنا شعبة عن عبد الله بن ابي السفر عن الشعبي عن عروة بن مضرس
ابن حارثة بن لام قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر نحوه باب
وقت الدفع من المزدلفة اخبرنا ابو غسان مالك بن اسمعيل ثنا اسرائيل عن ابي اسحق
عن عمرو بن ميمون عن عمر بن الخطاب قال كان اهل الجاهلية يفيضون من جمع بعد
طلوع الشمس وكانوا يقولون اشرق ثبير لعلنا نغير وان رسول الله صلى الله عليه وسلم
خالفهم فدفع قبل طلوع الشمس بعد صلوة المسفرين او قال المشرقين بصلوة الغداة
باب الوضع في وادي محسر اخبرنا اسحق بن ابراهيم انا عيسى بن يونس عن
ابن جريج قال اخبرني ابو الزبير ان ابا معبد مولى ابن عباس اخبره عن ابن عباس عن

الفضل ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في عشية عرفة وغداة جمع حين دفعوا عليكم
السكينة وهو كاف ناقته حتى اذا دخل وادي محسر اوضع اخبرنا احمد بن عبد الله ثنا ليث
عن ابي الزبير باسناده نحوه قال عبد الله الايضاع للابل والايجاف للخيل باب ابن

في المحصر بعدو اخبرنا عبد الله بن سعيد ثنا ابو اسامة عن عبيد الله عن نافع ان
عبيد الله بن عبد الله وسالما كلما ابن عمر ليالي نزل الحجاج بابن الزبير قبل ان يقتل فقالا
لا يضرك ان لا تحج العام نخاف ان يحال بينك وبين البيت فقال قد خرجنا مع
رسول الله صلى الله عليه وسلم معتمرين فحال كفار قريش دون البيت فنحر رسول الله
صلى الله عليه وسلم هديه وحلق راسه ثم رجع فاشهدكم اني قد اوجبت عمرة فان
خلي بيني وبين البيت طفت وان حيل بيني وبينه فعلت كما كان فعل رسول الله
صلى الله عليه وسلم وانا معه فاهل بالعمرة من ذي الحليفة ثم سار فقال انما شانهما
واحد اشهدكم اني قد اوجبت حجا مع عمرتي فقال نافع فطاف لهما طوافا واحدا وسعى لهما
سعيا واحدا ثم لم يحل حتى جاء يوم النحر فاهدى وكان يقول من جمع العمرة والحج فاهل بهما
جميعا لم يحل حتى يحل منهما جميعا يوم النحر اخبرنا ابو عاصم عن حجاج الصواف عن يحيى فلا يحل
ابن ابي كثير عن عكرمة عن الحجاج بن عمرو الانصاري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان
من كسر او عرج فقد حل وعليه حجة اخرى قال ابو محمد رواه معاوية بن سلام ومعمر
عن يحيى بن ابي كثير عن عكرمة عن عبد الله بن رافع عن الحجاج بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم

باب في جمرة العقبة اي ساعة ترمى اخبرنا عبيد الله بن موسى انا ابن جريج
عن ابي الزبير عن جابر قال رمى رسول الله صلى الله عليه وسلم الجمرة يوم النحر الضحى وبعد ذلك
عند زوال الشمس اخبرنا عبد الله بن مسلمة ثنا مالك عن عبد الله بن ابي بكر عن
ابي البداح بن عاصم عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ارخص لرعاء الابل
ان يرموا يوم النحر ثم يرموا الغد او بعد الغد ليومين ثم يرموا يوم
النفر قال ابو محمد منهم من يقول عبد الله بن ابي بكر عن ابيه عن ابي البداح باب

في الرمي بمثل حصى الخذف اخبرنا عثمان بن عمر ثنا عثمان بن مرة عن ابي سلمة انا اخبرني
ابن عبد الرحمن عن عبد الرحمن بن عثمان التيمي عن ابيه قال امرنا رسول الله صلى الله
عليه وسلم في حجة الوداع ان نرمي الجمرة بمثل حصى الخذف اخبرنا عبيد الله بن موسى

عن سفيان عن ابي الزبير عن جابر قال امرهم رسول الله صلى الله عليه وسلم فرموا
بمثل حصى الخذف واوضع في وادي محسر وقال عليكم السكينة اخبرنا عمرو بن عون
انا خالد بن حميد الاعرج عن محمد بن ابراهيم عن عبد الرحمن بن معاذ ان رسول الله عن
صلى الله عليه وسلم كان يأمر ان نرمي الجمار بمثل حصى الخذف قيل لابي محمد عبد الرحمن
ابن معاذ له صحبة قال نعم باب في رمي الجمار راكبا اخبرنا
ابو عاصم والمؤمل وابو نعيم عن ايمن بن نابل عن قدامة بن عبد الله بن عمار الكلابي قال
رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يرمي الجمار على ناقة صهباء ليس ثم ضرب ثم لا
ولا طرد ولا اليك اليك اخبرنا زكريا بن عدي ثنا عبيد الله بن عمرو عن عبد الكريم هو عدي
الجزري عن سعيد بن جبير عن ابن عباس عن الفضل قال كنت ردف رسول الله صلى
الله عليه وسلم فلم يزل يلبي حتى رمى الجمرة باب الرمي من بطن الوادي
والتكبير مع كل حصاة اخبرنا عثمان بن عمر انا يونس عن الزهري ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم كان اذا رمى الجمرة التي تلي المسجد مسجد منى يرميها بسبع حصيات منا
يكبر مع كل حصاة ثم تقدم امامها فوقف مستقبل القبلة رافعا يديه وكان يطيل
الوقوف ثم يأتي الجمرة الثانية فيرميها بسبع حصيات يكبر كلما رمى بحصاة ثم ينصرف ثم ينحدر
ذات اليسار مما يلي الوادي رافعا يديه يدعو ثم يأتي الجمرة التي عند العقبة فيرميها بسبع
حصيات يكبر كلما رمى بحصاة ثم ينصرف ولا يقف عندها قال الزهري سمعت سالم
ابن عبد الله يحدث بهذا الحديث عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ثم كان ابن عمر
يفعله باب البقرة تجزئ عن البدنة اخبرنا ابو نعيم ثنا عبد العزيز هو الماجشون بن
عن عبد الرحمن هو ابن القاسم عن القاسم عن عائشة قالت خرجنا مع رسول الله صلى
الله عليه وسلم لا نذكر الا الحج فلما جئنا سرف طمثت فلما كان يوم النحر طهرت فارسلني يسرف
رسول الله صلى الله عليه وسلم فافضت فاتي بلحم بقر فقلت ما هذا قالوا اهدى رسول فقلنا
الله صلى الله عليه وسلم عن نسائه البقر باب من قال ليس على النساء
حلق اخبرنا علي بن عبد الله المديني ثنا هشام بن يوسف ثنا ابن جريج اخبرني
عبد الحميد بن جبير عن صفية بنت شيبة قالت اخبرتني ام عثمان بنت ابي سفيان
ان ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على النساء حلق انما على النساء

التقصير باب فضل الحلق على التقصير اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان
عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال رحم الله المحلقين
قيل والمقصرين قال رحم الله المحلقين قال في الرابعة والمقصرين باب فيمن قدم
نسكه شيئا قبل شيء اخبرنا ابو نعيم ثنا عبد العزيز هو ابن ابي سلمة الماجشون عن الزهري وهو
عن عيسى بن طلحة عن عبد الله بن عمرو قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم عند الجمرة
وهو يسأل فقال رجل يا رسول الله نحرت قبل ان ارمي قال ارم ولا حرج قال آخر يا رسول
الله حلقت قبل ان انحر قال انحر ولا حرج قال فما سئل عن شيء قدم ولا أخر الا قال افعل
ولا حرج اخبرنا مسدد ثنا يحيى ثنا مالك بن انس ثنا الزهري عن عيسى بن طلحة عن عن
عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم وقف للناس في حجة الوداع فقال له رجل
يا رسول الله حلقت قبل ان اذبح قال لا حرج قال لم اشعر ذبحت قبل ان ارمي قال لا حرج
فلم يسأل يومئذ عن شيء قدم او أخر الا قال لا حرج قال عبد الله انا اقول بهذا واهل الكوفة قال فلم يسأل
يشددون باب سنة البدنة اذا عطبت اخبرنا عبد الوهاب بن سعيد ثنا البدن
شعيب بن اسحق عن هشام بن عروة عن ابيه عن ناجية الاسلمي صاحب هدي رسول
الله صلى الله عليه وسلم قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف اصنع بما عطب
من الهدي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل بدنة عطبت فانحرها ثم الق نعلها
في دمها ثم خل بينها وبين الناس فليأكلوها اخبرنا محمد بن سعيد ثنا حفص بن غياث
عن هشام بن عروة عن ابيه عن ناجية نحوه باب من قال الشاة تجزئ في الهدي
اخبرنا يعلى بن عبيد وابو نعيم قالا ثنا الاعمش عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت
اهدى رسول الله صلى الله عليه وسلم مرة غنما باب في الاشعار كيف يشعر
اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا شعبة عن قتادة قال سمعت ابا حسان يحدث عن ابن عباس
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى الظهر بذي الحليفة ثم دعا ببدنة فاشعرها من
صفحة سنامها الايمن ثم سلت الدم عنها وقلدها نعلين ثم أتي براحلته فلما قعد عليها
واستوت على البيداء اهل بالحج باب في ركوب البدنة اخبرنا ابو النضر هاشم
ابن القاسم ثنا شعبة قال قتادة اخبرني قال سمعت انسا يحدث عن رسول الله صلى الله
عليه وسلم انه انتهى الى رجل يسوق بدنة قال اركبها قال انها بدنة قال اركبها قال انها بدنة قال اركبها ويحك

باب في نحر البدن قياما اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن يونس قائما
ابن عبيد عن زياد بن جبير عن ابن عمر انه رأى رجلا قد اناخ بدنة فقال ابعثها قياما مقيدة
سنة محمد صلى الله عليه وسلم باب في خطبة الموسم اخبرنا اسحق بن ابراهيم
قال قرأت على ابي قرة هو موسى بن طارق عن ابن جريج قال حدثني عبد الله بن عثمان بن خثيم
عن ابي الزبير عن جابر بن عبد الله ان النبي صلى الله عليه وسلم حين رجع من عمرة الجعرانة
بعث ابا بكر على الحج فاقبلنا معه حتى اذا كنا بالعرج ثوب بالصبح فلما استوى ليكبر سمع الرغوة
خلف ظهره فوقف عن التكبير فقال هذه رغوة ناقة رسول الله صلى الله عليه وسلم الجدعاء
لقد بدا لرسول الله صلى الله عليه وسلم في الحج فلعله ان يكون رسول الله صلى الله عليه وسلم
فنصلي معه فاذا علي عليها فقال ابو بكر امير ام رسول قال لا بل رسول ارسلني رسول الله صلى
الله عليه وسلم ببراءة اقرؤها على الناس في مواقف الحج فقدمنا مكة فلما كان قبل التروية
بيوم قام ابو بكر فخطب الناس فحدثهم عن مناسكهم حتى اذا فرغ قام علي فقرأ على الناس
براءة حتى ختمها ثم خرجنا معه حتى اذا كان يوم عرفة قام ابو بكر فخطب الناس فحدثهم عن
مناسكهم حتى اذا فرغ قام علي فقرأ على الناس براءة حتى ختمها ثم كان يوم النحر فافضنا فلما
رجع ابو بكر خطب الناس فحدثهم عن افاضتهم وعن نحرهم وعن مناسكهم فلما فرغ قام علي
فقرأ على الناس براءة حتى ختمها فلما كان يوم النفر الاول قام ابو بكر فخطب الناس فحدثهم
كيف ينفرون وكيف يرمون فعلمهم مناسكهم فلما فرغ قام علي فقرأ براءة على الناس
حتى ختمها باب في الخطبة يوم النحر اخبرنا ابو حاتم اشهل بن حاتم ثنا ابن عون
عن محمد عن عبد الرحمن بن ابي بكرة عن ابيه قال لما كان ذلك اليوم قعد النبي صلى الله عليه
وسلم على بعير لا ادري جمل او ناقة واخذ انسان بخطامه او قال بزمامه فقال اي يوم هذا
قال فسكتنا حتى ظننا انه سيسميه سوى اسمه فقال اليس يوم النحر قلنا بلى قال فاي شهر
هذا قال فسكتنا حتى ظننا انه سيسميه سوى اسمه فقال اليس ذو الحجة قلنا بلى قال فاي
بلد هذا قال فسكتنا حتى ظننا انه سيسميه سوى اسمه فقال اليس البلدة قلنا بلى قال فان
دماءكم واموالكم واعراضكم بينكم حرام كحرمة يومكم هذا في شهركم هذا في بلدكم هذا الا
ليبلغ الشاهد الغائب فان الشاهد عسى ان يبلغ من هو اوعى منه باب في
المرأة تحيض بعد الزيارة اخبرنا يعلى ثنا الاعمش عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة

قالت حاضت صفية فلما كانت ليلة النفر قالت اي حلقي اي عقرى لحابستهم فقال رسول
الله صلى الله عليه وسلم ألست قد طفت يوم النحر قالت بلى قال فاركبي حدثنا سهل بن حماد
عن شعبة عن الحكم عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة بنحوه باب لا يطوف
بالبيت عريان اخبرنا محمد بن يزيد البزاز ثنا سفيان بن عيينة عن ابي اسحق عن زيد
ابن يثيع قال سألنا عليا بأي شيء بعثت قال بعثت بأربع لا يدخل الجنة الا نفس مؤمنة
ولا يطوف بالبيت عريان ولا يجتمع مسلم وكافر في الحج بعد عامهم هذا ومن كان بينه وبين
رسول الله صلى الله عليه وسلم عهد فعهده الى مدته ومن لم يكن له عهد فالى اربعة اشهر
يقول بعد يوم النحر اجلكم عشرين من ذي الحجة فاقتلوهم بعد الاربعة باب اذا
ودع البيت لا يرفع يديه حدثنا عبيد الله بن عبد المجيد الثقفي ثنا شعبة اخبرنا ابو قزعة
قال سمعت مهاجرا يقول سئل جابر بن عبد الله عن رفع الايدي عند البيت فقال انما
كان يصنع ذلك اليهود حججنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فما صنعنا ذلك باب
في حرمة المسلم اخبرنا ابو الوليد وحجاج قالا ثنا شعبة اخبرني
علي بن مدرك قال سمعت ابا زرعة يحدث عن جرير بن عبد الله ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم استنصت الناس في حجة الوداع ثم قال لا ترجعوا بعدي كفارا يضرب بعضكم
رقاب بعض باب في السعي بين الصفا والمروة اخبرنا جعفر بن عون ثنا
اسمعيل بن ابي خالد قال سمعت ابن ابي اوفى يقول سعى رسول الله صلى الله عليه وسلم بين
الصفا والمروة ونحن نستره من اهل مكة ان يصيبه احد بحجر او برمية باب
في القران اخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة عن الحكم عن علي بن حسين عن مروان بن الحكم
انه شهد عليا وعثمان بين مكة والمدينة وعثمان ينهى عن المتعة فلما رأى ذلك علي اهل بهما
جميعا فقال لبيك بحجة وعمرة معا فقال تراني انهى عنه وتفعله فقال لم اكن لادع سنة
رسول الله صلى الله عليه وسلم بقول احد من الناس اخبرنا يزيد بن هارون ثنا
حميد عن انس انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول لبيك بعمرة وحج اخبرنا سعيد
ابن عامر عن حبيب بن الشهيد عن بكر بن عبد الله عن انس ان رسول الله صلى الله عليه
وسلم اهل بهما جميعا فلقيت ابن عمر فاخبرته بقول انس فقال انما اهل بالحج فرجعت
الى انس فاخبرته بقول ابن عمر فقال ما يعدونا الا صبيانا باب الطواف للقارن

قلت — اخبرنا اسمعيل — يزيد — كانت — الاربعة اشهر — اخبرنا — اصنعنا — قال — انا — برمية — ادع — نسخة بقول احد من الناس — اهل بعمرة وحج

الصلوة حدثنا عمرو بن عون ثنا سفيان بن عيينة عن ابي الزبير عن عبد الله بن باباه
عن جبير بن مطعم ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يا بني عبد مناف ان وليتم من هذا
الامر فلا تمنعوا احدا طاف وصلى اى ساعة شاء من ليل او نهار باب في دخول
البيت نهارا احمد ثنا مسدد ثنا يحيى بن سعيد عن عبيد الله اخبرني نافع عن ابن عمر ان
رسول الله صلى الله عليه وسلم بات بذي طوى حتى اصبح ثم دخل مكة وكان ابن عمر يفعله
باب اى طريق يدخل مكة اخبرنا عبيد الله بن سعيد ثنا عقبة بن خالد عن
عبيد الله حدثني نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يدخل مكة من
الثنية العليا ويخرج من الثنية السفلى باب متى يحل الرجل اخبرنا عبيد الله
ابن سعيد ثنا عقبة بن خالد عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال كان رسول الله صلى
الله عليه وسلم اذا ادخل رجله في الغرز واستوت به ناقته اهل من مسجد ذي الحليفة
باب ما يصنع المحرم اذا اشتكى عينيه اخبرنا عثمان بن محمد بن ابي شيبة ومحمد
ابن احمد بن ابي خلف قالا ثنا سفيان عن ايوب بن موسى عن نبيه بن وهب عن ابان
ابن عثمان عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في المحرم اذا اشتكى عينيه يضمدها
بالصبر باب اين يصلي الرجل بعد الطواف اخبرنا هاشم بن القاسم ثنا شعبة
عن عمرو بن دينار قال سمعت ابن عمر يقول قدم النبي صلى الله عليه وسلم فطاف بالبيت
وصلى عند المقام ركعتين ثم خرج الى الصفا قال شعبة فحدثني ايوب عن عمرو بن دينار عن
ابن عمر قال هي السنة باب في طواف الوداع اخبرنا محمد بن يوسف عن
ابن عيينة عن سليمان الاحول عن طاوس عن ابن عباس قال كان الناس ينصرفون
في كل وجه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينفرن احد حتى يكون آخر عهده
بالبيت اخبرنا مسلم بن ابراهيم ثنا وهيب ثنا ابن طاوس عن ابيه عن ابن عباس
قال رخص للحائض ان تنفر اذا افاضت قال سمعت ابن عمر عام اول انها لا تنفر ثم سمعته
يقول تنفر ان النبي صلى الله عليه وسلم رخص لهن اخبرنا عبد الله بن صالح يقول
حدثني الليث حدثني عقيل عن ابن شهاب قال اخبرني طاوس اليماني انه سمع عبد الله
ابن عمر وهو يسأل عن حبس النساء عن الطواف بالبيت اذا حضن قبل النفر وقد افضن
يوم النحر فقال ان عائشة كانت تذكر رخصة للنساء وذلك قبل موت عبد الله بعام

باب في الذي يبعث هديه وهو مقيم في بلده اخبرنا يعلى ثنا اسمعيل
يعني ابن ابي خالد عن عامر عن مسروق انه قال لعائشة يا ام المؤمنين ان رجالا يبعث
احدهم بالهدي مع الرجل فيقول اذا ابلغت مكان كذا وكذا فقلده فاذا ابلغ ذلك المكان
لم يزل محرما حتى يحل الناس قال فسمعت صفقتها بيديها من وراء الحجاب وقالت لقد (ن قال)
كنت افتل القلائد لرسول الله صلى الله عليه وسلم فيبعث بالهدي الى الكعبة ما يحرم
عليه شيء مما يحل للرجل من اهله حتى يرجع الناس اخبرنا الحكم بن نافع انا شعيب عن
الزهري قال اخبرني عروة بن الزبير وعمرة بنت عبد الرحمن ان عائشة قالت كنت افتل
قلائد هدي رسول الله صلى الله عليه وسلم فيبعث بهديه مقلدة ويقيم بالمدينة (ن الهدي بها)
ولا يجتنب شيئا حتى ينحر هديه باب كراهية البنيان بمنى اخبرنا اسحق ثنا (ن بمنا)
وكيع ثنا اسرائيل عن ابراهيم بن مهاجر عن يوسف بن ماهك عن امه مسيكة واثنى (ن انا)
عليها خيرا عن عائشة قالت قلت يا رسول الله الا نبني لك بمنى بناء يظلك فقال (ن كثيرا)
رسول الله صلى الله عليه وسلم لا منى مناخ من سبق باب في دخول مكة (ن منا)
بغير احرام بحج ولا عمرة اخبرنا عبد الله بن خالد ثنا مالك بن انس عن ابن شهاب عن انس (ن من غير احرام بغير)
ابن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل مكة عام الفتح وعلى راسه مغفر فلما
نزعه جاءه رجل فقال يا رسول الله هذا ابن خطل متعلق باستار الكعبة فقال رسول الله (ن ان هذا)
صلى الله عليه وسلم اقتلوه قال عبد الله بن خالد وقرئ على مالك قال قال ابن شهاب
ولم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم يومئذ محرما اخبرنا اسمعيل بن ابان ثنا
معاوية بن عمار الدهني عن ابي الزبير عن جابر قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم مكة حين (ن الذهبي)
افتتحها وعليه عمامة سوداء بغير احرام قال اسمعيل سمعه من ابن الزبير كان مع ابيه (ن ابي)
باب لا يعطى الجزار من البدن شيئا حدثنا مسدد ثنا يحيى عن ابن جريج (ن الجازر ن اخبرنا ن عن)
قال اخبرني الحسن بن مسلم وعبد الكريم الجزري ان مجاهدا اخبرهما ان عبد الرحمن بن ابي ليلى
اخبره ان عليا اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امره ان يقوم على بدنه وان يقسم
بدنه كلها لحومها وجلودها وجلالها ولا يعطي في جزارتها منها شيئا باب
في جزاء الضبع اخبرنا ابو نعيم ثنا جرير بن حازم قال سمعت عبد الله بن عبيد بن عمير
عن عبد الرحمن بن ابي عامر عن جابر قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الضبع (ن عمار)

فقال هو صيد وفيه كبش اذا اصابه المحرم اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج عن عبد الله
ابن عبيد بن عمير عن عبد الرحمن بن عبد الله بن ابي عمار قال سألت جابر بن عبد الله
عن الضبع اكله قال نعم قلت هو صيد قال نعم قلت سمعته من رسول الله صلى الله عليه
وسلم قال نعم قيل لابي محمد ما تقول في الضبع تاكله قال انا اكره اكله **باب**
فيمن يبيت بمكة ليالي منى من علة اخبرنا عبد الله بن سعيد ثنا ابو اسامة عن
عبيد الله عن نافع عن ابن عمر ان العباس بن عبد المطلب استأذن رسول الله صلى
الله عليه وسلم ليبيت بمكة ليالي منى من اجل سقايته فاذن له حدثنا
سعيد بن المغيرة عن عيسى بن يونس عن عبيد الله بن عمر نحوه

من كتاب الاضاحي

باب السنة في الاضحية اخبرنا سعيد بن عامر عن شعبة عن قتادة
عن انس قال ضحى رسول الله صلى الله عليه وسلم بكبشين املحين اقرنين وسمى
وكبر لقد رأيته يذبحهما بيده واضعا على صفاحهما قدمه قلت انت سمعته قال نعم
اخبرنا احمد بن خالد ثنا محمد بن اسحق عن يزيد بن ابي حبيب عن ابي عياش عن جابر
ابن عبد الله قال ضحى رسول الله صلى الله عليه وسلم بكبشين في يوم العيد فقال حين وجههما
إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ
صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا
أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللهم ان هذا منك ولك عن محمد وامته ثم سمى الله وكبر وذبح **باب**
ما يستدل من حديث النبي صلى الله عليه وسلم ان الاضحية ليس بواجب اخبرنا
عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني خالد يعني ابن يزيد حدثني سعيد يعني ابن ابي هلال
عن عمرو بن مسلم اخبرني ابن المسيب ان ام سلمة اخبرته عن رسول الله صلى الله عليه
وسلم انه قال من اراد ان يضحي فلا يقلم اظفاره ولا يحلق شيئا من شعره في العشر الاول
من ذي الحجة اخبرنا محمد بن احمد ثنا سفيان حدثني عبد الرحمن بن حميد عن سعيد
ابن المسيب عن ام سلمة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا دخلت العشر واراد احدكم
ان يضحي فلا يمس من شعره ولا اظفاره شيئا **باب** ما لا يجوز في الاضاحي
اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن عمرو بن الحارث عن عبيد بن فيروز عن البراء بن عازب

قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يتقى من الضحايا قال العوراء البين عورها
والعرجاء البين ظلعها والمريضة البين مرضها والعجفاء التي لا تنقي حدثنا سعيد بن عامر [اخبرنا]
عن شعبة عن سليمان بن عبد الرحمن عن عبيد بن فيروز قال سألت البراء عما نهى رسول
الله صلى الله عليه وسلم من الاضاحي فقال اربع لا يجزئن العوراء البين عورها والعرجاء
البين ظلعها والمريضة البين مرضها والكبير التي لا تنقي قال قلت للبراء فاني اكره ان يكون في [الكسير]
السن نقص وفي الاذن نقص وفي القرن نقص قال فما كرهت فدعه ولا تحرمه على احد اخبرنا
ابو الوليد ثنا شعبة عن سلمة بن كهيل قال سمعت حجية بن عدي قال سمعت عليا و
سأله رجل فقال يا امير المؤمنين البقرة قال عن سبعة قلت القرن قال لا يضرك قال [قلنا]
قلت العرج قال اذا بلغت النسك ثم قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نستشرف [المنسك]
العين والاذن اخبرنا عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن ابي اسحق عن شريح بن النعمان
الصائدي عن علي رضي الله عنه قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نستشرف
العين والاذن وان لا نضحي بمقابلة ولا مدابرة ولا خرقاء ولا شرقاء فالمقابلة ما قطع طرف
اذنها والمدابرة ما قطع من جانبي الاذن والخرقاء المثقوبة والشرقاء المشقوقة باب
ما يجزئ من الضحايا اخبرنا يزيد بن هارون ثنا هشام عن يحيى عن
بعجة الجهني عن عقبة بن عامر الجهني قال قسم رسول الله صلى الله عليه وسلم ضحايا بين
اصحابه فاصابني جذع فقلت يا رسول الله انها صارت لي جذعة فقال ضح بها اخبرنا
ابو الوليد ثنا الليث حدثني يزيد بن ابي حبيب عن ابي الخير عن عقبة بن عامر قال اعطاني [انا]
رسول الله صلى الله عليه وسلم غنما اقسمها على اصحابه فقسمتها وبقي منها عتود فذكرته [فذكرته له]
لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ضح به قال ابو محمد العتود الجذع من المعز باب [بها]
البدنة عن سبعة والبقرة عن سبعة اخبرنا يعلى ثنا سفيان عن ابي الزبير عن
جابر قال نحرنا يوم الحديبية سبعين بدنة البدنة عن سبعة فقال رسول الله صلى
الله عليه وسلم اشتركوا في الهدي اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن ابي الزبير عن جابر [ثنا]
بن عبد الله قال نحرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم البقرة عن سبعة قيل لابي محمد
تقول به قال نعم باب في لحوم الاضاحي اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج عن نافع
عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن لحوم الاضاحي او قال لا تأكلوا

لحوم الاضاحي بعد ثلث اخبرنا عمرو بن عون عن خالد هو ابن عبد الله الطحان عن
خالد الحذاء عن ابي قلابة عن ابي المليح عن نبيشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
انا كنا نهيناكم عن لحوم الاضاحي ان تاكلوها فوق ثلثة ايام كي تسعكم فقد جاء الله بالسعة
فكلوا وادخروا واتجروا قال ابو محمد اتجروا اطلبوا فيه الاجر اخبرنا محمد بن عبد الله الرقاشي
ثنا يزيد بن زريع ثنا محمد بن اسحق حدثني عبد الله بن ابي بكر عن عمرة بنت عبد الرحمن
عن عائشة رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد نهى عن لحوم الاضاحي
بعد ثلث فلما كان العام القابل وضحى الناس قلت يا رسول الله ان كانت هذه الاضاحي
لترفق بالناس كانوا يدخرون من لحومها وودكها قال ما منعهم من ذلك اليوم قلت يا نبي الله
او لم تنههم عام اول عن ان ياكلوا لحومها فوق ثلث فقال انما نهيت عن ذلك للحاضرة التي
حضرتهم من اهل البادية ليبثوا لحومها فيهم فاما الان فليأكلوا وليدخروا اخبرنا مروان
ابن محمد ثنا يحيى بن حمزة حدثني محمد بن الوليد الزبيدي عن عبد الرحمن بن جبير بن نفير
حدثني ابي انه سمع ثوبان مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول قال لي رسول الله
صلى الله عليه وسلم ونحن بمنى اصلح لنا من هذا اللحم فاصلحت له منه فلم يزل ياكل منه
حتى بلغنا المدينة اخبرنا سعيد بن الربيع ثنا شعبة عن عمرو بن دينار قال سمعت
عطاء قال سمعت جابرا يقول ان كنا لنتزود من مكة الى المدينة على عهد رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال ابو محمد يعني لحوم الاضاحي

في الذبح قبل الامام

اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن منصور وزبيد عن الشعبي عن البراء بن عازب
ان ابا بردة بن نيار ضحى قبل ان يصلي فلما صلى النبي صلى الله عليه وسلم دعاه فذكر له
ما فعل فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم انما شاتك شاة لحم فقال يا رسول الله
عندي عناق او جذعة من المعز هي احب الي من شاتين قال فضح بها ولا تجزئ عن احد
بعدك قال ابو محمد قرئ على محمد عن سفيان ومن ذبح بعد الصلوة والامام يخطب اجزأه
حدثنا ابو علي الحنفي ثنا مالك عن يحيى بن سعيد عن بشير بن يسار عن ابي بردة بن نيار
ان رجلا ذبح قبل ان ينصرف النبي صلى الله عليه وسلم فامره ان يعيد

في الفرع والعتيرة

اخبرنا محمد بن عيسى ثنا ابن عيينة عن الزهري عن سعيد بن المسيب
عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا فرع ولا عتيرة حدثنا محمد

عبد الله
قلنا نبي
فما قال قالت
بمنا
ابن
اخبرنا
اخبرنا

ابن عيسى ثنا ابو عوانة عن يعلى بن عطاء عن وكيع بن حدس عن ابى رزين العقيلى لقيط
ابن عامر قال قلت يا رسول الله انا كنا نذبح فى رجب فما ترى قال لا باس بذلك قال
وكيع لا ادعه ابدا باب السنة فى العقيقة اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج
قال اخبرنى عطاء عن حبيبة بنت ميسرة بن ابى خثيم عن ام كرز عن النبى صلى الله عليه
وسلم قال فى العقيقة عن الغلام شاتان مكافيتان وعن الجارية شاة اخبرنا
اى متساويتان فى السن ۱۲
سعيد بن عامر عن هشام عن حفصة بنت سيرين عن سلمان بن عامر الضبى ان رسول
الله صلى الله عليه وسلم قال مع الغلام عقيقة فاهريقوا عنه الدم واميطوا عنه الاذى
حدثنا عمرو بن عون ثنا حماد بن زيد عن عبيد الله بن ابى يزيد عن سباع بن ثابت عن
ام كرز قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الغلام شاتان مثلان وعن الجارية
شاة اخبرنا عفان ثنا همام عن قتادة عن الحسن عن سمرة عن النبى صلى الله عليه وسلم
قال كل غلام رهينة بعقيقته يذبح عنه يوم سابعه ويحلق ويدمى وكان قتادة يصف
فيستقبل — الدم فيقول اذا ذبحت العقيقة يؤخذ صوفة فيستقبل بها اوداج الذبيحة ثم يوضع
بعد — على يافوخ الصبى حتى اذا سال شبه الخيط غسل راسه ثم حلق بعد قال عفان ثنا
ابان بهذا الحديث قال ويسمى قال عبد الله ولا اراه الا وهما باب فى حسن الذبح
حدثنا محمد بن يوسف عن سفيان عن خالد الحذاء عن ابى قلابة عن ابى الاشعث الصنعانى
عن شداد بن اوس قال حفظت من رسول الله صلى الله عليه وسلم اثنتين قال ان الله
كتب الاحسان على كل شىء فاذا قتلتم فاحسنوا القتلة واذا ذبحتم فاحسنوا الذبح وليحد
احدكم شفرته ثم ليرح ذبيحته باب ما يجوز به الذبح اخبرنا يزيد بن هارون انا
يحيى بن سعيد عن نافع عن ابن عمر ان امرأة كانت ترعى لآل كعب بن مالك غنما بسلع
فخافت على شاة ان تموت فاخذت حجرا فذبحتها به وان ذلك ذكر لرسول الله
صلى الله عليه وسلم فامرهم باكلها باب فى ذبيحة المتردى فى البئر
اخبرنا ابو الوليد وعثمان بن عمر وعفان عن حماد بن سلمة عن ابى العشراء عن
ابيه قال قلت يا رسول الله اما تكون الذكاة الا فى الحلق واللبة فقال لو طعنت
اجزاه — فى فخذها لاجزا عنك قال حماد حملناه على المتردى باب النهى عن
مثلة — مثلة الحيوان اخبرنا ابو الوليد ثنا شعبة حدثنى المنهال بن عمرو قال سمعت

سعيد بن جبير يقول خرجت مع ابن عمر في طريق من طرق المدينة فاذا غلمة يرمون
دجاجة فقال ابن عمر من فعل هذا فتفرقوا فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
لعن من مثّل بالحيوان اخبرنا ابو عاصم عن عبد الحميد بن جعفر عن يزيد بن ابي حبيب تمثل
عن بكير بن عبد الله بن الاشج عن ابيه عن عبيد الله بن يعلى عن ابي ايوب الانصاري
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن صبر الدابة قال ابو ايوب لو كانت دجاجة
ما صبرتها حدثنا عفان ثنا حماد ثنا قتادة عن عكرمة عن ابن عباس ان رسول اخبرنا انا انا
الله صلى الله عليه وسلم نهى عن المجثمة فقال ابو محمد المجثمة المصبورة باب
اللحم يوجد فلا يدرى اذكر اسم الله عليه ام لا اخبرنا محمد بن سعيد ثنا عبد الرحمن انا الرحيم
هو ابن سليمان عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ام المؤمنين ان قوما قالوا
لرسول الله صلى الله عليه وسلم ان قوما يأتونا باللحم لا ندرى اذكر اسم الله عليه ام لا يا رسول
فقال سمّوا انتم وكلوا وكانوا حديث عهد بجاهلية باب في البهيمة اذا ندّت
اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن ابيه عن عباية بن رفاعة بن رافع عن
جده رافع بن خديج ان بعيرا ندّ وليس في القوم الا خيل يسيرة فرماه رجل بسهم يسير
فحبسه فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لهذه البهائم اوابد كاوابد
الوحش فما غلبكم منها فاصنعوا به هكذا باب من قتل شيئا من الدواب كذا
عبثا حدثنا اسمعيل ابو معمر بن ابراهيم ثنا سفيان عن عمرو وهو ابن دينار عن صهيب اخبرنا
مولى ابن عمر قال سمعت عبد الله بن عمر يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قتل عامر
عصفورا بغير حقه سأله الله عنه يوم القيامة قيل وما حقه قال ان تذبحه فتأكله
باب في ذكاة الجنين ذكاة امه اخبرنا اسحق بن ابراهيم ثنا عتاب
ابن بشير عن عبيد الله بن ابي زياد عن ابي الزبير عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم
قال ذكاة الجنين ذكاة امه قيل لابي محمد يؤكل قال نعم باب ما لا يؤكل
من السباع اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن ابن شهاب عن ابي ادريس الخولاني
عن ابي ثعلبة الخشني قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اكل كل ذي ناب
من السباع اخبرنا عبد الله بن مسلمة ثنا ابو اويس ابن عم مالك بن انس عن
الزهري عن ابي ادريس الخولاني عن ابي ثعلبة الخشني قال نهى رسول الله صلى

الله عليه وسلم عن الخطفة والمجثمة والنهبة وعن اكل كل ذى ناب من السباع اخبرنا يحيى بن حماد ثنا ابو عوانة عن ابى بشر عن ميمون بن مهران عن ابن عباس قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اكل كل ذى ناب من السباع وكل ذى مخلب من الطير باب النهى عن لبس جلود السباع اخبرنا معمر ابن بشر عن ابن المبارك عن سعيد عن قتادة عن ابى المليح عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن جلود السباع ان تفترش اخبرنا مسدد ثنا يحيى ابن سعيد عن قتادة عن ابى المليح عن ابيه عن النبى صلى الله عليه وسلم نحوه باب الاستمتاع بجلود الميتة اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن زيد بن اسلم عن عبد الرحمن بن وعلة قال سألت ابن عباس عن الاسقية فقال ما ادرى ما اقول لك غير انى سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ايما اهاب دبغ فقد طهر حدثنا يعلى عن محمد بن اسحق عن القعقاع بن حكيم عن عبد الرحمن ابن وعلة قال سألت ابن عباس عن جلود الميتة فقال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم دباغها طهورها قيل لابى محمد عبد الله تقول بهذا قال نعم اذا كان يؤكل لحمه حدثنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن يزيد بن قسيط عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان عن امه عن عائشة قالت امر رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يستمتع بجلود الميتة حدثنا يحيى بن حسان ثنا سفيان بن عيينة عن الزهرى عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس قال ماتت شاة لميمونة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو استمتعتم باهابها قالوا يا رسول الله انها ميتة قال انما حرم اكلها اخبرنا محمد بن المصفى ثنا بقية عن الزبيدى عن الزهرى عن عبيد الله عن ابن عباس عن النبى صلى الله عليه وسلم نحو هذا الحديث قيل لابى محمد ما تقول فى الثعالب اذا دبغت قال اكرهها باب فى لحوم الحمر الاهلية اخبرنا احمد بن عبد الله ثنا مالك عن الزهرى عن الحسن وعبد الله ابنى محمد عن ابيهما عن على ان عليا قال لابن عباس نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن متعة النساء يوم خيبر وعن لحوم الحمر الانسية اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن هشام عن ابن سيرين عن انس بن مالك قال قام رجل يوم خيبر فقال يا رسول الله اكلت الحمر او افنيت الحمر ثم قال يا رسول الله افنيت الحمر او اكلت

الحمر فامر رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا فنادى ان الله ورسوله ينهيانكم عن
لحوم الحمر فانها رجس باب في اكل لحوم الخيل حدثنا جعفر بن عون ثنا
هشام بن عروة عن فاطمة بنت المنذر عن اسماء بنت ابي بكر قالت اكلنا لحم فرس
على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم بالمدينة اخبرنا ابو النعمان ثنا حماد بن زيد
عن عمرو بن دينار عن محمد بن علي عن جابر بن عبد الله قال نهى رسول الله صلى الله
عليه وسلم يوم خيبر عن لحوم الحمر الاهلية واذن في لحوم الخيل باب النهي
عن النهبة اخبرنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي حدثني الزهري عن سعيد بن المسيب
وابي سلمة بن عبد الرحمن عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
لا ينتهب نهبة ذات شرف يرفع المؤمنون فيها ابصارهم وهو حين ينتهبها مؤمن
حدثنا اسحق بن ابراهيم ثنا وهب بن جرير بن حازم عن ابيه عن يعلى بن حكيم
عن ابي لبيد عن عبد الرحمن بن سمرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن النهبة
قال ابو محمد هذا في الغزو اذا غنموا قبل ان يقسم باب في اكل الميتة للمضطر اخبرنا
ابو عاصم عن الاوزاعي عن حسان بن عطية عن ابي واقد قال قلنا يا رسول الله انا
بارض يكون بها المخمصة فما يحل لنا من الميتة قال اذا لم تصطبحوا ولم تغتبقوا
ولم تحتفئوا بقلا فشأنكم بها قال الناس يقولون بالحاء وهذا بالخاء باب
في الحالب يجهد الحلب اخبرنا يعلى ثنا الاعمش عن يعقوب بن بحير عن ضرار
ابن الازور قال اهديت لرسول الله صلى الله عليه وسلم لقحة فامرني ان احلبها
فحلبتها فجهدت في حلبها فقال دع داعي اللبن باب النهي عن قتل الضفادع
والنحلة اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد ثنا ابن ابي ذئب عن سعيد بن خالد القارظي
عن سعيد بن المسيب عن عبد الرحمن بن عثمان ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
نهى عن قتل الضفادع اخبرنا محمد بن يحيى ثنا عبد الرزاق انا معمر عن الزهري عن
عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ابن عباس قال نهى رسول الله صلى الله عليه
وسلم عن قتل اربعة من الدواب النملة والنحلة والهدهد والصرد باب
في قتل الوزغ اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج عن عبد الحميد بن جبير بن شيبة عن
سعيد بن المسيب عن ام شريك ان النبي صلى الله عليه وسلم امر بقتل الاوزاغ

ينهاكم ج
اخبرنا اذا ج
النبي ج
اخبرنا
اخبرنا
قال بالخاء
الضفدع ج
الضفدع ج
عبد المجيد
رسول الله ج

باب في الجلالة وما جاء فيه من النهي حدثنا ابو زيد سعيد (اخبرنا)
ابن الربيع ثنا هشام الدستوائي عن قتادة عن عكرمة عن ابن عباس
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن المجثمة وعن لبن الجلالة وان يشرب من في السقاء

ومن كتاب الصيد

باب التسمية عند ارسال الكلب وصيد الكلاب اخبرنا يعلى
ابن عبيد ثنا زكريا عن عامر عن عدي بن حاتم قال سالت رسول الله صلى الله
عليه وسلم عن صيد الكلب فقال ما امسك عليك كلبك فكل فان اخذه ذكاته
وان وجدت معه كلبا فخشيت ان يكون قد اخذه معه وقد قتله فلا تاكله فانك
انما ذكرت اسم الله على كلبك ولم تذكره على غيره اخبرنا ابو نعيم ثنا زكريا عن عامر (حدثنا ج)
عن عدي بن حاتم قال سالت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صيد المعراض
فذكر مثله باب في اقتناء كلب الصيد او الماشية اخبرنا ابو نعيم
ثنا سفيان عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
من اقتنى كلبا الا كلب صيد او ماشية نقص من عمله كل يوم قيراطان حدثنا (اخبرنا م)
الحكم بن المبارك ثنا مالك عن يزيد بن خصيفة عن السائب بن يزيد انه سمع (انا)
سفيان بن ابي زهير يحدث ناسا معه عند باب المسجد قال سمعت رسول الله
صلى الله عليه وسلم يقول من اقتنى كلبا لا يغني عنه زرعا ولا ضرعا نقص من عمله
كل يوم قيراط قالوا انت سمعت هذا من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اي ورب
هذا المسجد اخبرنا وهب بن جرير ثنا شعبة عن ابي التياح عن مطرف عن عبد الله بن مغفل
ان النبي صلى الله عليه وسلم امر بقتل الكلاب ثم قال ما لي وللكلاب ثم رخص في كلب الرعي وكلب (ما بالي)
الصيد باب في قتل الكلاب اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن نافع عن ابن عمر
قال امر رسول الله صلى الله عليه وسلم بقتل الكلاب اخبرنا سعيد بن عامر ثنا عوف عن الحسن
عن عبد الله بن مغفل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لولا ان الكلاب امة من
الامم لامرت بقتلها كلها ولكن اقتلوا منها كل اسود بهيم قال سعيد بن عامر البهيم الاسود كله
باب في صيد المعراض اخبرنا سليمان بن حرب ثنا شعبة عن عبد الله
ابن ابي السفر عن الشعبي قال سمعت عدي بن حاتم قال سالت النبي صلى الله عليه وسلم

عن المعراض فقال اذا اصاب بحده فكل واذا اصاب بعرضه فقتل فانه وقيذ
فلا تأكل باب في اكل الجراد اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن
ابي يعفور عن عبد الله بن ابي اوفى قال غزونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
سبع غزوات نأكل الجراد باب في صيد البحر اخبرنا محمد بن المبارك
قراءة عن مالك عن صفوان بن سليم عن سعيد بن سلمة من آل الازرق ان المغيرة
ابن ابي بردة وهو رجل من بني عبد الدار اخبره انه سمع ابا هريرة يقول سأل رجل النبي
صلى الله عليه وسلم فقال انا نركب البحر ونحمل معنا القليل من الماء فان توضأنا به
عطشنا أفنتوضأ من ماء البحر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هو الطهور ماؤه
الحل ميتته اخبرنا زكريا بن عدي ثنا ابن عيينة عن عمرو يعني ابن دينار عن جابر
قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في ثلاث مائة فاصابنا جوع حتى اتينا
البحر وقد قذف دابة فاكلنا منها حتى ثابت اجسامنا فاخذ ابو عبيدة ضلعا من
اضلاعها فوضعه ثم حمل اطول رجل في الجيش على اعظم بعير في الجيش فمر تحته
هذا معناه باب في اكل الارنب اخبرنا ابو الوليد ثنا شعبة قال هشام
ابن زيد بن انس اخبرني قال سمعت انس بن مالك يقول انفجنا ارنبا ونحن بمر الظهران
فسعى القوم فلغبوا فاخذتها وجئت بها الى ابي طلحة فذبحها وبعث بوركيها
او فخذيها شك شعبة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقبلها اخبرنا يزيد
ابن هارون انا داود بن ابي هند عن عامر عن محمد بن صفوان انه مر على النبي صلى
الله عليه وسلم بارنبين معلقهما فقال يا رسول الله اني دخلت غنم اهلي
فاصطدت هذين الارنبين فلم اجد حديدة اذكيهما بها فذكيتهما بمروة
أفآكل قال نعم باب في اكل الضب اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان
عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن الضب
قال لست بآكله ولا محرمه اخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة ثنا الحكم
قال سمعت زيد بن وهب يحدث عن البراء بن عازب عن ثابت بن وديعة قال
أتي النبي صلى الله عليه وسلم بضب فقال امة مسخت والله اعلم اخبرنا
عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني يونس عن ابن شهاب انه قال اخبرني

ابو امامة بن سهل بن حنيف الانصاري ان عبد الله بن عباس اخبره ان خالد
ابن الوليد الذي يقال له سيف الله اخبرهم انه دخل مع رسول الله صلى الله عليه
وسلم على ميمونة زوج النبي صلى الله عليه وسلم وهي خالته وخالة ابن عباس فوجد
عندها ضبا محنوذا قدمت به اختها حفيدة بنت الحارث من نجد فقدمت
الضب لرسول الله صلى الله عليه وسلم وكان قلما يقدم يده لطعام حتى يحدث
ويسمى له فاهوى رسول الله صلى الله عليه وسلم يده الى الضب فقالت امرأة من
النسوة الحضور اخبرن رسول الله صلى الله عليه وسلم ما قدمتن له قلن هذا
الضب فرفع رسول الله صلى الله عليه وسلم يده فقال خالد بن الوليد احرام الضب (الحرام)
يا رسول الله قال لا ولكنه لم يكن بارض قومي فاجدني اعافه قال خالد فاجتررته
فاكلته ورسول الله صلى الله عليه وسلم ينظر فلم ينهني باب في الصيد يبين
منه العضو اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد ثنا عبد الرحمن بن عبد الله بن دينار (عبيد)
ثنا زيد بن اسلم قال عبد الرحمن احسبه عن عطاء بن يسار عن ابي واقد الليثي
قال قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة والناس يجبون اسنمة الابل
واليات الغنم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما قطع من بهيمة وهي حية فهو ميتة

ومن كتاب الاطعمة

باب في التسمية على الطعام اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن وهب
ابن كيسان عن عمر بن ابي سلمة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال له سم الله
وكل مما يليك اخبرنا يزيد بن هارون انا هشام عن بديل عن عبد الله بن عبيد
ابن عمير عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يأكل طعاما في ستة نفر
من اصحابه فجاء اعرابي فاكله بلقمتين فقال النبي صلى الله عليه وسلم اما انه
لو ذكر اسم الله لكفاكم فاذا اكل احدكم فليذكر اسم الله فان نسي ان يذكر اسم
الله فليقل بسم الله اوله وآخره اخبرنا بندار ثنا معاذ بن هشام عن ابيه
عن بديل عن عبد الله بن عبيد بن عمير عن ام كلثوم عن عائشة بهذا الحديث
باب الدعاء لصاحب الطعام اذا طعم اخبرنا موسى بن خالد ثنا
عيسى بن يونس عن صفوان بن عمرو ثنا عبد الله بن بسر وكانت له صحبة يسيرة

قال قال ابي لامي لو صنعت لرسول الله صلى الله عليه وسلم طعاما فصنعت ثريدا
وقال بيده يقللها فانطلق ابي فدعاه فوضع رسول الله صلى الله عليه وسلم يده على
ذروتها ثم قال خذوا باسم الله فاخذوا من نواحيها فلما طعموا دعا لهم فقال اللهم
اغفر لهم وارحمهم وبارك لهم في رزقهم **باب الدعاء بعد الفراغ من الطعام** فراغ الطعام
اخبرنا محمد بن القاسم الاسدى ثنا ثور عن خالد بن معدان عن ابي امامة قال كان
رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اكل او شرب قال الحمد لله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه غير مكفو
ولا مودع ولا مستغنى عنه ربنا **باب في الشكر على الطعام** اخبرنا نعيم عن
ابن حماد عن عبد العزيز بن محمد عن محمد بن عبد الله بن ابي حرة عن عمه عن سنان
ابن سنة عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الطاعم الشاكر كالصائم
الصابر **باب في لعق الاصابع** حدثنا اسحق بن عيسى انا حماد بن سلمة اخبرنا
عن ثابت عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا اكل احدكم فليلعق اصابعه
الثلث **باب في المنديل عند الطعام** اخبرنا عمرو بن عون ثنا ابن عيينة انا
عن عمرو بن دينار عن عطاء عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا اكل احدكم
فلا يمسح يده حتى يلعق اصابعه او يلعقها **باب في لعق الصحفة** اخبرنا
يزيد بن هارون انا ابو اليمان البراء وهو معلى بن راشد قال حدثتني جدتي ام عاصم حدثتني
قالت دخل علينا نبيشة مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن ناكل طعاما
فدعوناه فاكل معنا ثم قال حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم انه من اكل في
قصعة ثم لحسها استغفرت له القصعة **باب اللقمة اذا سقطت**
اخبرنا اسحق بن عيسى ثنا حماد بن سلمة عن ثابت عن انس قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم اذا سقطت لقمة احدكم فليمسح عنها التراب وليسم الله ولياكلها
اخبرنا زكريا بن عدى ثنا يزيد بن زريع عن يونس عن الحسن قال كان معقل
ابن يسار يتغدى فسقطت لقمة فاخذها فاماط ما بها من اذى ثم اكلها فجعل
اولئك الدهاقين يتغامزون به فقالوا له ما ترى ما يقول هؤلاء الاعاجم يقولون
انظروا الى ما بين يديه من الطعام والى ما يصنع بهذه اللقمة فقال اني لم اكن
لادع ما سمعت يقول هؤلاء الاعاجم انا كنا نؤمر اذا سقطت من احدنا لقمة

من اكل في قصعة ثم لحسها ... سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال فجعل
لادع ما سمعت يقول

ان يميط ما بها من الاذى وان يأكلها **باب** الاكل باليمين اخبرنا ابو محمد الحنفي ثنا مالك عن ابن شهاب عن ابي بكر بن عبيد الله بن عبد الله بن عمر عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا اكل احدكم فليأكل بيمينه وليشرب بيمينه فان الشيطان يأكل بشماله ويشرب بشماله اخبرنا عمرو بن عون عن ابن عيينة عن الزهري عن ابي بكر عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم بنحوه اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا عكرمة بن عمار حدثني اياس بن سلمة حدثني ابي قال ابصر رسول الله صلى الله عليه وسلم بشير بن راعي العير يأكل بشماله فقال كل بيمينك قال لا استطيع قال لا استطعت قال فما وصلت يمينه الى فيه **باب** الاكل بثلث اصابع اخبرنا محمد بن عيسى ثنا ابو معاوية عن هشام بن عروة عن عبد الرحمن بن سعد المدني عن ابي بن كعب بن مالك عن ابيه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يأكل بثلث اصابع ولا يمسح يده حتى يلعقها حدثنا موسى بن خالد ثنا عيسى بن يونس عن هشام بن عروة عن عبد الرحمن بن سعد المديني ان عبد الله بن كعب او عبد الرحمن بن كعب شك هشام اخبره عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يأكل باصابعه الثلث فاذا فرغ لعقها واشار هشام باصابعه الثلث **باب** في الضيافة اخبرنا يزيد بن هارون ثنا محمد بن اسحق عن سعيد بن ابي سعيد عن ابي شريح الخزاعي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من كان يؤمن بالله واليوم الاخر فليكرم جاره ومن كان يؤمن بالله واليوم الاخر فليقل خيرا او ليسكت ومن كان يؤمن بالله واليوم الاخر فليكرم ضيفه جائزته يوما وليلة والضيافة ثلثة ايام وما بعد ذلك صدقة اخبرنا عثمان بن محمد ثنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار سمعت نافع بن جبير عن ابي شريح الخزاعي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الاخر فليكرم ضيفه ومن كان يؤمن بالله واليوم الاخر فليحسن الى جاره ومن كان يؤمن بالله واليوم الاخر فليقل خيرا او ليسكت اخبرنا يزيد بن هارون ثنا شعبة عن ابي الجودي عن سعيد بن المهاجر عن المقدام ابي كريمة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما مسلم ضاف قوما فاصبح الضيف محروما فان على كل مسلم نصرة حتى يأخذ له بقرى ليلته من زرعه وماله

قال حدثني قال الصواب | بشر | ابن | اخبرنا ثنا | المدني | انا | سمع | بلغني ابن معد يكرب | من

باب الذباب يقع في الطعام اخبرنا عبد الله بن مسلمة ثنا سليمان بن بلال
عن عتبة بن مسلم عن عبيد بن حنين اخبره انه سمع ابا هريرة يقول قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم اذا سقط الذباب في شراب احدكم فليغمسه كله ثم
لينزعه فان في احد جناحيه داء وفي الاخر شفاء حدثنا سليمان بن حرب ثنا
حماد بن سلمة عن ثمامة بن عبد الله بن انس عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه
وسلم قال اذا وقع الذباب في اناء احدكم فليغمسه فان في احد جناحيه داء وفي
الاخر شفاء قال ابو محمد قال غير حماد ثمامة عن انس مكان ابي هريرة وقوم يقولون
عن القعقاع عن ابي هريرة وحديث عبيد بن حنين اصح باب المؤمن
يأكل في معى واحد اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج عن ابي الزبير عن جابر عن النبي صلى
الله عليه وسلم قال المؤمن يأكل في معى واحد والكافر يأكل في سبعة امعاء
اخبرنا عبيد الله بن عمر القواريري ثنا يحيى بن سعيد عن عبيد الله حدثني نافع عن
ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم وحدثني يحيى عن مجاهد عن ابي الوداك عن ابي سعيد
عن النبي صلى الله عليه وسلم وحدثني يحيى عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة عن
النبي صلى الله عليه وسلم قال المؤمن يأكل في معى والكافر يأكل في سبعة امعاء باب
طعام الواحد يكفي الاثنين اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج عن ابي الزبير عن جابر عن
النبي صلى الله عليه وسلم طعام الواحد يكفي الاثنين وطعام الاثنين يكفي الاربعة
وطعام الاربعة يكفي الثمانية باب في الذي يأكل مما يليه اخبرنا
خالد بن مخلد ثنا مالك عن وهب بن كيسان عن عمرو بن سلمة ان النبي صلى
الله عليه وسلم قال له سم الله وكل مما يليك باب النهي عن اكل وسط
الثريد حتى يأكل جوانبه اخبرنا سعيد بن عامر عن شعبة عن عطاء بن السائب
عن سعيد بن جبير عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتي بجفنة
او قال قصعة من ثريد فقال كلوا من حافاتها او قال جوانبها ولا تاكلوا من وسطها
فان البركة تنزل في وسطها باب النهي عن اكل الطعام الحار حدثنا
عبد الرحمن بن ابراهيم الدمشقي ثنا ابن وهب عن قرة بن عبد الرحمن عن الزهري عن
عروة عن اسماء بنت ابي بكر انها كانت اذا اتيت بثريد امرت به فغطي حتى يذهب فورة

ودهانه وتقول اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول هو اعظم للبركة
باب اي الادام كان احب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم اخبرنا
يزيد بن هارون انا المثنى بن سعيد ثنا طلحة بن نافع ابو سفيان ثنا جابر بن عبد الله
قال اخذ النبي صلى الله عليه وسلم بيدي ذات يوم الى منزله فقال هل من غداء او من عشاء
شك طلحة قال فاخرج اليه فلق من خبز فقال ما من ادام قالوا لا الا شيء من خل فقال (ادم نسخة)
هاتوه فنعم الادام الخل قال جابر فما زلت احب الخل منذ سمعته من رسول الله
صلى الله عليه وسلم وقال ابو سفيان فما زلت احبه منذ سمعته من جابر (زلت احبه نسخة)
حدثني يحيى بن حسان ثنا سليمان بن بلال عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة (اخبرنا نسخة)
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال نعم الادام او الادم الخل باب القرع
اخبرنا ابو نعيم ثنا مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس قال رأيت
النبي صلى الله عليه وسلم اتي بمرقة فيها دباء وقديد فرأيته يتتبع الدباء يأكله
اخبرنا الاسود بن عامر ثنا شعبة عن قتادة عن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم (حدثنا نسخة)
يعجبه القرع قال فقدم اليه فجعلت اتناوله واجعله بين يديه باب (قال فجعلت نسخة)
في فضل الزيت اخبرنا ابو نعيم ثنا سفيان عن عبد الله بن عيسى عن عطاء رجل ليس
بابن ابي رباح عن ابي اسيد الانصاري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلوا
الزيت فانه مبارك وائتدموا به وادهنوا به فانه يخرج من شجرة مباركة باب
في اكل الثوم حدثنا مسدد ثنا يحيى بن سعيد عن عبيد الله اخبرني نافع عن ابن عمر (اخبرنا نسخة)
ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في غزوة خيبر من اكل من هذه الشجرة يعني الثوم فلا يأتين
المسجد اخبرنا علي بن عبد الله ثنا سفيان بن عيينة حدثني عبيد الله بن ابي يزيد عن (المساجد نسخة) (ابيه نسخة)
ابيه ان ام ايوب اخبرته قال نزل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فتكلفنا له (قالت نسخة)
طعاما فيه شيء من بعض هذه البقول فلما اتيناه به كرهه وقال لاصحابه كلوا فاني (كرهه نسخة)
لست كاحد منكم اني اخاف ان اوذي صاحبي قال ابو محمد اذا لم يؤذ احدا فلا باس باكله
باب في اكل الدجاج اخبرنا عبد الله بن سعيد ثنا ابن علية عن ايوب
عن القاسم التميمي عن زهدم الجرمي قال كنا عند ابي موسى فقدم طعامه فقدم في
طعامه لحم دجاج وفي القوم رجل من بني تيم الله احمر فلم يدن فقال له ابو موسى ادن

فاني رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل منه اخبرنا محمد بن يوسف ثنا
سفيان عن ايوب عن ابي قلابة عن زهدم الجرمي عن ابي موسى انه ذكر الدجاج
فقال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكله باب من كره ان يطعم
طعامه الا الاتقياء اخبرنا عبد الله بن يزيد المقرئ ثنا حيوة ثنا سالم بن غيلان
ان الوليد بن قيس اخبره انه سمع ابا سعيد او عن ابي الهيثم عن ابي سعيد الخدري
انه سمع نبي الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تصحب الا مؤمنا ولا يأكل طعامك
الا تقي باب من لم ير باسا ان يجمع بين الشيئين اخبرنا محمد بن عيسى
ثنا ابراهيم بن سعد عن ابيه عن عبد الله بن جعفر قال رأيت النبي صلى الله عليه
وسلم يأكل القثاء بالرطب باب النهي عن القران اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا
شعبة ثنا جبلة بن سحيم قال كنا بالمدينة فاصابتنا سنة فكان ابن الزبير يرزق
التمر وكان ابن عمر يمر بنا ويقول لا تقارنوا فان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن القران
الا ان يستأذن الرجل اخاه باب في التمر اخبرنا عبد الله بن مسلمة ثنا
يعقوب بن محمد بن طحلاء عن ابي الرجال عن امه عمرة عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه
وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا عائشة بيت لا تمر فيه جياع اهله
او جاع اهله مرتين او ثلاثا اخبرنا يحيى بن حسان ثنا سليمان بن بلال عن هشام
ابن عروة عن ابيه عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يجوع اهل بيت
عندهم التمر حدثنا ابو نعيم ثنا مصعب بن سليم قال سمعت انس بن مالك يقول
أهدي الى النبي صلى الله عليه وسلم التمر فاخذ يهديه وقال رأيت رسول الله صلى الله عليه
وسلم يأكل تمرا مقعيا من الجوع قال ابو محمد يهديه يعني يرسله ههنا وههنا باب
في الوضوء بعد الطعام اخبرنا محمد بن عون عن خالد عن سهيل عن ابيه عن
ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نام وفي يده ريح غمر فعرض له
عارض فلا يلومن الا نفسه باب في الوليمة اخبرنا يزيد بن هارون
انا حميد عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لعبد الرحمن بن عوف ورأى
عليه وضرا من صفرة مهيم قال تزوجت قال اولم ولو بشاة اخبرنا
عفان ثنا همام ثنا قتادة عن الحسن عن عبد الله بن عثمان الثقفي عن رجل من ثقيف

النبي ح
نقيا عن نسخة
اخبرنا
رسول الله تمر
مقعيا نسخة

اعور قال كان يقال له معروف اى يثنى عليه خيرا ان لم يكن اسمه زهير بن عثمان فلا ادرى
ما اسمه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الوليمة اول يوم حق والثاني معروف والثالث
سمعة ورياء قال قتادة وحدثني رجل عن سعيد بن المسيب انه دعي اول يوم
فاجاب ودعي اليوم الثاني فاجاب ودعي اليوم الثالث فحصب الرسول ولم يجبه
وقال اهل سمعة ورياء اخبرنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي عن الزهري عن الاعرج (هذا قال م)
عن ابي هريرة انه قال شر الطعام طعام الوليمة يدعى اليه الاغنياء ويترك المساكين
ومن ترك الدعوة فقد عصى الله ورسوله اخبرنا سعيد بن سليمان عن سليمان
ابن المغيرة عن ثابت عن انس قال جاء رجل قد صنع طعاما الى رسول الله صلى الله عليه (النبي)
وسلم فقال يا رسول الله هكذا واومأ اليه بيده قال يقول له رسول الله صلى الله عليه وسلم (يعني فدعاه م)
هكذا واشار الى عائشة قال لا فاعرض عنه رسول الله صلى الله عليه وسلم فاومأ
اليه الثانية واومأ اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم فاعرض عنه رسول الله صلى الله
عليه وسلم واومأ اليه الثالثة فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم وهذه قال نعم
فانطلق معه رسول الله صلى الله عليه وسلم وعائشة فاكلا من طعامه اخبرنا محمد
ابن يوسف عن سفيان عن الاعمش عن ابي وائل عن ابي مسعود قال جاء رجل يقال له ([illegible] م)
ابو شعيب وكان له غلام لحام فقال اصنع لي طعاما ادعو رسول الله صلى الله عليه
وسلم خامس خمسة قال فدعا رسول الله صلى الله عليه وسلم خامس خمسة
فتبعهم رجل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انك دعوتنا خامس خمسة
وهذا رجل قد تبعنا فان شئت اذنت له وان شئت تركته قال فاذن له

باب في فضل الثريد حدثنا عمرو بن عون ثنا خالد عن ابي طوالة عبد الله بن عبد الرحمن (اخبرنا م)
ابن معمر عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضل عائشة على النساء كفضل
الثريد على سائر الطعام

باب فيمن استحب ان ينهس اللحم ولا يقطعه حدثنا (اخبرنا م)
علي بن المديني ثنا سفيان ثنا عبد الكريم ابو امية قال قال عبد الله بن الحارث بن نوفل
زوجني ابي في امارة عثمان فدعا رهطا من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم
فكان فيمن دعا صفوان بن امية وهو شيخ كبير فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال انهسوا اللحم نهسا فانه اشهى وامرأ

باب في الاكل متكئا اخبرنا ابو نعيم

ثنا سفيان عن علي بن الاقمر حدثني ابو جحيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه الاقمر
وسلم لا آكل متكئا باب في الباكورة اخبرنا اسمعيل بن حماد عن عبد العزيز
ابن محمد عن سهيل عن ابيه عن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتي
بالباكورة باول الثمرة قال اللهم بارك لنا في مدينتنا وفي ثمرتنا وفي مدنا وفي صاعنا
بركة مع بركة ثم يعطيه اصغر من يحضره من الولدان باب في اكرام الخادم
عند الطعام حدثنا يعلى ثنا اسمعيل بن ابي خالد عن ابيه عن ابي هريرة قال قال اخبرنا
رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جاء خادم احدكم بالطعام فليجلسه فان ابى
فليناوله حدثنا ابو الوليد ثنا شعبة عن محمد بن زياد قال سمعت ابا هريرة اخبرنا
يحدث عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا اتى احدكم خادمه بطعامه فليجلسه معه
او ليناوله لقمة او لقمتين او اكلة او اكلتين فانه ولي حره ودخانه باب
في الحلواء والعسل حدثنا فروة بن ابي المغراء ثنا علي بن مسهر عن هشام بن عروة اخبرنا
عن ابيه عن عائشة رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحب
الحلواء والعسل باب في الاكل والشرب على غير وضوء حدثنا قبيصة اخبرنا
حدثنا سفيان عن عمرو بن دينار عن سعيد بن ابي الحويرث عن ابن عباس قال خرج النبي انا
صلى الله عليه وسلم من البراز فقدم اليه الطعام فقيل له الا توضأ قال فقال اصلي
فاتوضأ قال ابو محمد انما هو سعيد بن الحويرث حدثنا ابو نعيم عن سفيان بن عيينة اخبرنا
عن عمرو بن دينار عن سعيد بن الحويرث عن ابن عباس قال وسمعت ابا عاصم يحدث
عن ابن جريج عن عمرو بن دينار عن سعيد بن الحويرث عن ابن عباس باسناده
باب في الجنب يأكل حدثنا سهل بن حماد ثنا شعبة عن الحكم قال الاكل للجنب اخبرنا
سمعت ابراهيم يحدث عن الاسود عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه
وسلم اذا اجنب فاراد ان يأكل او ينام توضأ باب في اكثار الماء في القدر واراد
اخبرنا ابو نعيم ثنا شعبة عن ابي عمران الجوني عن عبد الله بن الصامت عن ابي ذر
قال اوصاني خليلي صلى الله عليه وسلم فقال اذا طبخت مرقة فاكثر ماءها ثم انظر
اهل بيت من جيرانك فاغرف لهم منها باب في خلع النعال عند الاكل جيرانك فاغرفه
اخبرنا محمد بن سعيد ثنا عقبة بن خالد ثنا موسى بن محمد بن ابراهيم حدثني ابي عن انا

انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وضع الطعام فاخلعوا
نعالكم فانه اروح لاقدامكم باب في اطعام الطعام اخبرنا ابراهيم
ابن موسى ثنا جرير عن عطاء بن السائب عن ابيه عن عبد الله بن عمرو قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم اعبدوا الرحمن وافشوا السلام واطعموا الطعام
تدخلوا الجنان باب في الدعوة اخبرنا الحكم بن المبارك ثنا عبد العزيز
ابن محمد عن موسى بن عقبة عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
اجيبوا الداعي اذا دعيتم قال وكان عبد الله يأتي الدعوة في العرس وفي غير العرس ويأتيها
وهو صائم باب الفارة تقع في السمن فماتت اخبرنا علي بن عبد الله ثنا فتموت
سفيان عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس عن ميمونة ان رسول ثنا
الله صلى الله عليه وسلم سئل عن فارة وقعت في السمن فقال القوها وما حولها
وكلوا اخبرنا محمد بن يوسف عن ابن عيينة باسناده مثله ثنا خالد بن مخلد ثنا اخبرنا
مالك عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس قال سئل النبي صلى الله
عليه وسلم عن فارة وقعت في سمن فماتت فقال خذوها وما حولها فاطرحوه
حدثنا زيد بن يحيى ثنا مالك عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن اخبرنا
ابن عباس عن ميمونة عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه قال ابو محمد اذا كان ذائبا اهريق
باب في التخليل اخبرنا ابو عاصم ثنا ثور بن يزيد ثنا حصين الحبراني
اخبرني ابو سعد الخير عن ابي هريرة رضي الله تعالى عنه قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم من اكل فليتخلل فما تخلل فليلفظه وما لاك بلسانه فليبتلع

ومن كتاب الاشربة

باب ما جاء في الخمر اخبرنا الحكم بن نافع ثنا شعيب عن الزهري أنا
قال اخبرني سعيد بن المسيب انه سمع ابا هريرة يقول اتي النبي صلى الله عليه وسلم
ليلة اسري به بايلياء بقدحين من خمر ولبن فنظر اليهما ثم اخذ اللبن فقال
جبريل الحمد لله الذي هداك للفطرة لو اخذت الخمر غوت امتك باب
في تحريم الخمر كيف كان اخبرنا ابو النعمان حدثنا حماد بن زيد ثنا ثابت عن
انس قال كنت ساقي القوم في منزل ابي طلحة قال فنزل تحريم الخمر قال فامر مناديا فنادى

فقال ابو طلحة اخرج فانظر ما هذا فخرجت فقلت هذا مناد ينادي الا ان الخمر
قد حرمت فقال لي اذهب فاهرقها قال فجرت في سكك المدينة قال وكانت خمرهم
يومئذ الفضيخ فقال بعض القوم قتل قوم وهي في بطونهم فانزل الله عز وجل
ليس على الذين آمنوا وعملوا الصالحات جناح فيما طعموا اذا ما اتقوا وآمنوا الآية

باب في التشديد على شارب الخمر اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن نافع
عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من شرب الخمر في الدنيا ثم
لم يتب منها حرمها في الآخرة فلم يسقها حدثنا محمد بن يوسف عن الاوزاعي
قال حدثني ربيعة بن يزيد عن عبد الله بن الديلمي قال دخلت على عبد الله بن عمرو
ابن العاص في حائط له بالطائف يقال له الوهط فاذا هو مخاصر فتى من قريش يزن
ذلك الفتى بشرب الخمر فقلت خصال بلغتني عنك انك تحدث بها عن رسول
الله صلى الله عليه وسلم انه قال من شرب الخمر شربة لم تقبل له صلاة اربعين
صباحا فلما ان سمع الفتى يذكر الخمر اختلج يده من يد عبد الله ثم ولى فقال عبد الله
اللهم اني لا احل لاحد ان يقول علي ما لم اقل فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه
وسلم يقول من شرب الخمر شربة لم يقبل له صلاة اربعين صباحا فان تاب
تاب الله عليه فلا ادري في الثالثة ام في الرابعة كان حقا على الله ان يسقيه من ردغة
الخبال يوم القيامة

باب النهي عن القعود على مائدة يدار عليها الخمر
اخبرنا مسلم بن ابراهيم ثنا الحسن بن ابي جعفر ثنا ابو الزبير عن جابر قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يقعد على مائدة
يشرب عليها الخمر

باب في مدمن الخمر اخبرنا محمد بن كثير البصري ثنا
سفيان عن منصور عن سالم بن ابي الجعد عن جابان عن عبد الله بن عمرو عن النبي
صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل الجنة ولد زنية ولا منان ولا عاق ولا مدمن خمر
حدثنا احمد بن الحجاج ثنا عبد الرحمن بن مهدي ثنا شعبة عن منصور عن سالم
ابن ابي الجعد عن نبيط بن شريط عن جابان عن عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه
وسلم قال لا يدخل الجنة عاق ولا منان ولا مدمن خمر

باب ليس في الخمر
شفاء اخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة ثنا سماك قال سمعت علقمة بن وائل

عاق ولا قتات

يحدث عن ابيه وائل ان سويد بن طارق سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم
عن الخمر فنهاه عنها ان يصنعها فقال انها دواء فقال رسول الله صلى الله عليه
وسلم انها ليست دواء ولكنها داء **باب مما يكون الخمر** اخبرنا
ابو المغيرة عن الاوزاعي قال سمعت ابا كثير يقول سمعت ابا هريرة يقول سمعت رسول (ثنا)
الله صلى الله عليه وسلم يقول الخمر في هاتين الشجرتين النخلة والعنب
باب ما قيل في المسكر حدثنا عبيد الله بن عبد المجيد ثنا مالك (اخبرنا)
عن ابن شهاب عن ابي سلمة عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل
عن البتع قال كل شراب اسكر حرام اخبرنا محمد بن يوسف عن اسرائيل عن
ابي اسحق عن ابي بردة بن ابي موسى عن ابيه قال بعثني رسول الله صلى الله عليه
وسلم انا ومعاذ بن جبل الى اليمن فقال اشربوا ولا تشربوا مسكرا فان كل مسكر حرام
حدثنا عبد الله بن سعيد ثنا ابو اسامة ثنا الوليد بن كثير بن سنان حدثني
الضحاك بن عثمان عن بكير بن عبد الله بن الاشج عن عامر بن سعد عن سعد عن رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال انهاكم عن قليل ما اسكر كثيره حدثنا زيد بن يحيى ثنا محمد (اخبرنا)
بن راشد عن ابي وهب الكلاعي عن القاسم بن محمد عن عائشة قالت سمعت رسول
الله صلى الله عليه وسلم يقول ان اول ما يكفأ قال زيد يعني الاسلام (اي في الاسلام) كما يكفأ الاناء
يعني الخمر فقيل كيف يا رسول الله وقد بين الله فيها ما بين قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم يسمونها بغير اسمها فيستحلونها اخبرنا مروان بن محمد ثنا يحيى بن حمزة
حدثني ابن وهب عن مكحول عن ابي ثعلبة الخشني عن ابي عبيدة بن الجراح قال قال (ابو)
رسول الله صلى الله عليه وسلم اول دينكم نبوة ورحمة ثم ملك ورحمة ثم ملك اعفر ثم ملك وجبروت
يستحل فيها الخمر والحرير قال ابو محمد سئل عن اعفر فقال يشبهه بالتراب وليس فيه خير
باب النهي عن بيع الخمر وشرائها اخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة ثنا عمر بن بيان (اسمعيل) (عمرو)
التغلبي عن عروة بن المغيرة بن شعبة عن ابيه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه (النبي)
قال من باع الخمر فليشقص الخنازير قال ابو محمد انما هو عمرو بن بيان حدثنا يعلى عن محمد (عمرو بن بيان) (اخبرنا)
بن اسحق عن القعقاع بن حكيم عن عبد الرحمن بن وعلة قال سألت ابن عباس عن
بيع الخمر فقال كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم صديق من ثقيف او من دوس

فلقيه بمكة عام الفتح براوية من خمر يهديها له فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
يا فلان اما علمت ان الله تعالى قد حرمها قال فاقبل الرجل على غلامه فقال اذهب
فبعها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بماذا امرته يا فلان قال امرته ببيعها فقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الذي حرم شربها حرم بيعها فامر بها فاكفئت في
البطحاء حدثنا محمد بن احمد ثنا سفيان عن عمرو يعني ابن دينار عن طاوس عن
ابن عباس قال بلغ عمر ان سمرة باع خمرا فقال قاتل الله سمرة اما علم ان النبي صلى الله عليه
وسلم قال لعن الله اليهود حرمت عليهم الشحوم فجملوها فباعوها قال سفيان يعني اجملوها
اذابوها **باب العقوبة في شرب الخمر** حدثنا عاصم بن علي ثنا
ابن ابي ذئب عن الحارث بن عبد الرحمن عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم اذا سكر فاجلدوه ثم اذا سكر فاجلدوه ثم اذا سكر فاجلدوه ثم اذا
سكر فاضربوا عنقه يعني في الرابعة **باب في التغليظ لمن شرب الخمر** اخبرنا
محمد بن يوسف عن الاوزاعي عن الزهري عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم لا يزني الزاني حين يزني وهو مؤمن ولا يسرق السارق حين
يسرق وهو مؤمن ولا يشرب الخمر حين يشربها وهو مؤمن **باب فيما ينتبذ
للنبي صلى الله عليه وسلم** اخبرنا يزيد بن هارون عن عبد الملك بن ابي سليمان
عن ابي الزبير عن جابر قال كان ينتبذ للنبي صلى الله عليه وسلم في السقاء فان لم يكن
سقاء ينتبذ له في تور من برام **باب في النقير** اخبرنا محمد بن كثير عن
الاوزاعي عن يحيى بن ابي عمرو الشيباني عن عبد الله بن الديلمي عن ابيه ان اباه او
رجلا منهم سأل النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله انا قد خرجنا من حيث
علمت ونزلنا بين ظهراني من قد علمت فمن ولينا قال الله ورسوله قالوا يا رسول
الله انا كنا اصحاب كرم وخمر وان الله قد حرم الخمر فما نصنع بالكرم قال اصنعوه
زبيبا قالوا فما نصنع بالزبيب قال انقعوه في الشنان انقعوه على غدائكم واشربوه
على عشائكم وانقعوه على عشائكم واشربوه على غدائكم فانه اذا اتى عليه العصر كان
خلا قبل ان يكون خمرا **باب النهي عن نبيذ الجر وما ينبذ فيه** اخبرنا
سعيد بن عامر عن سعيد بن ابي عروبة عن قتادة عن عكرمة عن سعيد بن جبير قال

سألت ابن عمر عن نبيذ الجر فقال حرمه رسول الله صلى الله عليه وسلم فلقيت
ابن عباس فاخبرته بقول ابن عمر فقال صدق ابو عبد الرحمن اخبرنا الحكم بن نافع
عن شعيب بن ابي حمزة عن الزهري قال حدثني انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه
وسلم قال لا تنبذوا في الدباء والمزفت اخبرنا ابو زيد ثنا شعبة عن سلمة
ابن كهيل قال سمعت ابا الحكم قال سألت ابن عباس او سمعته سئل عن نبيذ الجر
فقال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الجر والدباء وسألت ابن الزبير فقال
نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الجر والدباء وسألت ابن ابي فقال مثل قول ابن عباس قال
وقال ابن عباس من سره ان يحرم ما حرم الله ورسوله او من كان محرما ما حرم الله ورسوله
فليحرم النبيذ قال وحدثني الخ عن ابي سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الجر
والدباء والمزفت وعن البسر والتمر اخبرنا ابو النعمان ثنا ثابت بن يزيد ثنا عاصم
عن فضيل بن زيد الرقاشي انه اتى عبد الله بن مغفل فقال اخبرني بما يحرم علينا من
الشراب فقال الخمر قال قلت هو في القرآن قال لم احدثك الا ما سمعت محمدا صلى
الله عليه وسلم بدأ بالاسم او بالرسالة قال نهى عن الدباء والحنتم والنقير

باب في النهي عن الخليطين اخبرنا يزيد بن هارون وسعيد بن عامر
واللفظ ليزيد قالا انا هشام عن يحيى عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه عن النبي صلى
الله عليه وسلم قال لا تنتبذوا الزهو والرطب جميعا ولا تنتبذوا الزبيب والتمر
جميعا وانتبذوا كل واحد منهما على حدة

باب في النهي ان يسمى
العنب الكرم حدثنا عثمان بن عمر انا شعبة عن سماك عن علقمة بن وائل عن ابيه
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تقولوا الكرم وقولوا العنب والحبلة

باب في النهي ان يجعل الخمر خلا حدثنا عبيد الله بن موسى عن
اسرائيل عن السدي عن يحيى بن عباد عن انس بن مالك قال كان في حجر ابي طلحة
يتامى واشترى لهم خمرا فلما نزل تحريم الخمر اتى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له
فقال اجعله خلا قال لا فاهراقه

باب في سنة الشراب كيف هي
اخبرنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي ثنا الزهري عن انس بن مالك انه رأى رسول
الله صلى الله عليه وسلم شرب لبنا وعن يساره ابو بكر وعن يمينه رجل اعرابي

فاعطى الاعرابي فضله ثم قال الايمن فالايمن **باب** في النهي عن الشرب من
في السقاء اخبرنا عفان ثنا حماد بن سلمة انا قتادة عن عكرمة عن ابن عباس ان
رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى ان يشرب من في السقاء اخبرنا مسلم بن ابراهيم
ثنا وهيب عن خالد الحذاء عن عكرمة عن ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه
وسلم ان يشرب من في السقاء اخبرنا يزيد بن هارون عن ابن ابي ذيب عن الزهري عن
عبيد الله بن عبد الله عن ابي سعيد الخدري ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن اختناث
الاسقية **باب** في الشرب بثلثة انفاس اخبرنا ابو نعيم ثنا عزرة
ابن ثابت عن ثمامة قال كان انس يتنفس في الاناء مرتين او ثلثا وزعم ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم كان يتنفس في الاناء مرتين او ثلثا **باب** من شرب
بنفس واحد اخبرنا اسحق بن عيسى عن مالك عن ايوب بن حبيب عن الزهري عن
ابي المثنى قال كنت عند مروان فجاء ابو سعيد فقال قال رجل يا رسول الله اني لا اروى من نفس
واحد قال فابن الاناء عن فيك ثم تنفس قال اني ارى القذاة قال اهرقه **حد** ثنا
ابو المغيرة ثنا الاوزاعي عن يحيى عن عبد الله بن ابي قتادة قال حدثني ابي انه سمع النبي صلى
الله عليه وسلم يقول اذا بال احدكم فلا يمس ذكره بيمينه ولا يستنجي بيمينه ولا يتنفس
في الاناء **باب** في الذي يكرع في النهر اخبرنا اسحق بن عيسى ثنا فليح بن سليمان
عن سعيد بن الحارث الانصاري عن جابر بن عبد الله قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم
رجلا من الانصار يعوده وجدول يجري فقال ان كان عندكم ماء بات في الشن
والا كرعنا **باب** في الشرب قائما **حد** ثنا منصور بن سلمة الخزاعي
ثنا شريك عن عبد الكريم عن البراء بن ابنة انس عن انس عن ام سليم ان النبي صلى
الله عليه وسلم شرب من في قربة قائما **حد** ثنا عثمان بن عمر انا عمران بن حدير عن
ابي البزري يزيد بن عطارد عن ابن عمر قال كنا نشرب ونحن قيام ونأكل ونحن نسعى على
عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم اخبرنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا حفص بن غياث
عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر نحوه **باب** من كره الشرب قائما اخبرنا
مسلم بن ابراهيم ثنا همام ثنا قتادة عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الشرب قائما
قال وسالته عن الاكل قال فذاك اخبث اخبرنا سعيد بن الربيع ثنا شعبة عن ابي زياد

الطحان قال سمعت اباهريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لرجل رآه يشرب قائما
قِئْ قال لِمَ قال اتحب ان تشرب مع الهر قال لا قال فقد شرب معك شر منه الشيطان
باب الشرب في المفضض اخبرنا احمد بن يونس ثنا ليث بن سعد عن
نافع عن زيد بن عبد الله بن عمر عن عبد الله بن عبد الرحمن بن ابي بكر عن ام سلمة انها اخبرته
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الذي يشرب في آنية من فضة فانما يجرجر في بطنه يشرب
نار جهنم حدثنا عثمان بن عمر ثنا ابن عون عن مجاهد عن عبد الرحمن بن ابي ليلى قال اخبرنا
خرجنا مع حذيفة الى المدائن فاستسقى فاتاه دهقان باناء من فضة فرمى به في وجهه
فقلنا اسكتوا فانا ان سألناه لم يحدثنا فلما كان بعد قال اتدرون لم رميته قلنا لا قال
اني كنت نهيته وذكر النبي صلى الله عليه وسلم انه نهى عن الشرب في آنية الذهب والفضة و
عن لبس الحرير والديباج وقال هما لهم في الدنيا ولكم في الآخرة باب في تخمير الاناء الآنية
اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج عن ابي الزبير عن جابر قال حدثني ابو حميد الساعدي قال اتيت ابي
رسول الله صلى الله عليه وسلم بلبن فقال الا خمرته ولو تعرض عليه عودا حدثنا اخبرنا
عمرو بن عون عن خالد عن سهل عن ابيه عن ابي هريرة قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم سهيل
بتغطية الوضوء وايكاء السقاء واكفاء الاناء باب النهي عن النفخ في الشراب
اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن ايوب بن حبيب عن ابي المثنى الجهني قال قال مروان
لابي سعيد الخدري هل سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهى عن النفخ في الشراب
قال نعم اخبرنا عمرو بن عون عن ابن عيينة عن عبد الكريم الجزري عن عكرمة عن ابن عباس
ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن النفخ في الشراب باب في ساقي القوم آخرهم
شربا حدثنا عفان بن مسلم ثنا حماد بن سلمة وسليمان بن المغيرة عن ثابت عن اخبرنا
عبد الله بن رباح عن ابي قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ساقي القوم آخرهم شربا

ومن كتاب الرؤيا

باب في قوله تعالى لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اخبرنا مسلم بن ابراهيم
ثنا ابان ثنا يحيى عن ابي سلمة عن عبادة بن الصامت قال قلت يا نبي الله قول الله
لهم البشرى في الحيوة الدنيا وفي الآخرة فقال سألتني عن شيء ما سألني عنه احد قبلك
او احد من امتي قال هي الرؤيا الصالحة يراها المسلم او ترى له باب في رؤيا المسلم

جزء من ستة واربعين جزءا من النبوة اخبرنا الاسود بن عامر ثنا شعبة
عن قتادة عن انس عن عبادة بن الصامت عن النبي صلى الله عليه وسلم قال رؤيا
المؤمن جزء من ستة واربعين جزءا من النبوة باب ذهبت النبوة
وبقيت المبشرات حدثنا هارون بن عبد الله ثنا سفيان بن عيينة عن
عبيد الله بن ابي يزيد عن ابيه عن سباع بن ثابت عن ام كرز الكعبية قالت سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ذهبت النبوة وبقيت المبشرات
باب في رؤية النبي صلى الله عليه وسلم في المنام اخبرنا ابو نعيم ثنا
سفيان عن ابي اسحق عن ابي الاحوص عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم من رآني في المنام فقد رآني فان الشيطان لا يتمثل مثلي اخبرنا ابو محمد
ابن المصفى ثنا محمد بن حرب عن الزبيدي عن الزهري عن ابي سلمة عن ابي قتادة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من رآني في المنام فقد رأى الحق
باب فيمن يرى رؤيا يكرهها اخبرنا ابو المغيرة حدثنا الاوزاعي عن
يحيى عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
الرؤيا الصالحة من الله والحلم من الشيطان فاذا حلم احدكم حلما يخافه فليبصق
عن شماله ثلث مرات وليتعوذ بالله من الشيطان فانها لا تضره اخبرنا ابو الوليد
هو ثنا شعبة عن عبد ربه بن سعيد قال سمعت ابا سلمة بن عبد الرحمن يقول
ان كنت لارى الرؤيا تمرضني فذكرت ذلك لابي قتادة قال وان كنت لارى الرؤيا
تمرضني حتى سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الرؤيا الصالحة من الله
فاذا رأى احدكم ما يحب فليحمد الله ولا يحدث بها الا من يحب واذا رأى ما يكره
فليتفل عن يساره ثلثا وليتعوذ بالله من شرها ولا يحدث بها احدا فانها لا تضره
باب الرؤيا ثلث اخبرنا محمد بن كثير عن مخلد بن حسين عن هشام
عن ابن سيرين عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الرؤيا ثلث
فالرؤيا الحسنة بشرى من الله والرؤيا تحزين من الشيطان والرؤيا مما يحدث بها الانسان
نفسه فاذا رأى احدكم ما يكره فلا يحدث به وليقم وليصل باب
اصدق الناس رؤيا اصدقهم حديثا اخبرنا محمد بن كثير عن مخلد بن حسين عن هشام

اخبرنا نسخة
بريدة نسخة
حدثنا نسخة
رآني حقا
يساره نسخة
ان كنت نسخة
لن
حدثنا مخلد نسخة
ورؤيا مما

ابن سيرين عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقترب الزمان
لم تكد رؤيا المؤمن تكذب واصدقهم رؤيا اصدقهم حديثا **باب** النهي عن ان يتحلم الرجل رؤيا لم يرها اخبرنا ابو نعيم ثنا اسرائيل عن عبد الاعلى عن ابي عبد الرحمن عن علي يرفع الحديث الى النبي صلى الله عليه وسلم من كذب في حلمه كلف عقد شعيرة يوم القيامة **باب** اصدق الرؤيا بالاسحار اخبرنا مروان بن محمد حدثنا عبد الله بن وهب عن عمرو بن الحارث عن دراج ابي السمح عن ابي الهيثم عن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصدق الرؤيا بالاسحار **باب** كراهية ان يعبر الرؤيا الا على عالم او ناصح اخبرنا محمد بن عبد الله حدثنا يزيد بن زريع حدثنا سعيد عن قتادة عن ابن سيرين عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يقول لا تقصوا الرؤيا الا على عالم او ناصح **باب** الرؤيا لا تقع ما لم تعبر اخبرنا هاشم بن القاسم حدثنا شعبة عن يعلى بن عطاء قال سمعت وكيع بن حدس يحدث عن عمه ابي رزين العقيلي انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الرؤيا هي على رجل طائر ما لم يحدث بها فاذا احدث بها وقعت **باب** في رؤية الرب تعالى في النوم اخبرنا محمد بن المبارك حدثني ابو الوليد حدثني ابي عن جابر عن خالد بن اللجلاج وسأله مكحول ان يحدثه قال سمعت عبد الرحمن بن عائش يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول رأيت ربي في احسن صورة قال فيم يختصم الملأ الاعلى فقلت انت اعلم يا رب قال فوضع كفه بين كتفي فوجدت بردها بين ثديي فعلمت ما في السموات والارض وتلا وَكَذَٰلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ اخبرنا نعيم بن حماد عن عبد الحميد بن عبد الرحمن عن قطبة عن يوسف عن ابن سيرين قال من رأى ربه في المنام دخل الجنة **باب** في القمص والبير واللبن والعسل والسمن والتمر وغير ذلك في النوم اخبرنا عبد الله ابن صالح حدثنا ابراهيم هو ابن سعد عن صالح بن كيسان عن ابن شهاب عن ابي امامة ابن سهل بن حنيف عن ابي سعيد الخدري انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول بينا انا نائم رأيت الناس يعرضون علي وعليهم قمص منها ما يبلغ الثدي

وارد فهم واذهم | يتكلم حدثنا | ان قال النبي | شعيرتين | حدثنا | حدثنا | حدس | حدثنا | حدثنا الحميدي | القميص حدثنا | حدثني

ومنها ما يبلغ دون ذلك وعُرِض على عمر بن الخطاب وعليه قميص يجره فقال
مَن حوله فماذا اَوَّلتَ ذلك يا رسول الله قال الدين اخبرنا ابو علي الحنفي حدثنا (حدثنا)
عبيد الله هو ابن عمر عن نافع ان ابن عمر قال كنتُ في عهد النبي صلى الله عليه وسلم (عن)
ومالي مبيت الا في مسجد النبي صلى الله عليه وسلم وكان النبي صلى الله عليه وسلم (ارقد في المسجد)
اذا اصبح يأتونه فيقصون عليه الرؤيا قال فقلت مالي لا ارى شيئا فرأيتُ كأن الناس
يحشرون فيرمي بهم على ارجلهم في ركيّ فأُخِذتُ فلما دنى الى البير قال رجل خذوا به ذات
اليمين فلما استيقظت همتني رؤياي واشفقت منها فسألت حفصة عنها فقالت (استيقظ)
نِعمَ ما رأيت فقلت لها سَلي النبيَّ صلى الله عليه وسلم فسألته فقال نعم الرجل عبد الله
لو كان يصلي من الليل حدثنا موسى بن خالد عن ابراهيم بن محمد الفزاري عن عبيد الله (مزاول)
عن نافع عن ابن عمر بهذا الحديث قال ابن عمر وكنت اذا نمت لم اقم حتى اصبح قال نافع
وكان ابن عمر يصلي الليل اخبرنا محمد بن الصلت ثنا ابن المبارك عن يونس عن الزهري (حدثنا)
عن حمزة بن عبد الله بن عمر عن ابن عمر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول بينا
انا نائم اذ أُتِيتُ بقدح من لبن فشربت منه حتى اني لأرى الريّ في ظفري او قال في
اظفاري ثم ناولتُ فضله عمر فقالوا يا رسول الله ما اوّلته قال العلم اخبرنا الحكم (حدثنا)
ابن المبارك اخبرنا الوليد ثنا جابر حدثني محمد بن قيس حدثني بعض اصحاب النبي
صلى الله عليه وسلم قال اللبن الفطرة والسفينة نجاة والجمل حزن والخضرة الجنة
والمرأة خير اخبرنا محمد بن كثير حدثنا سليمان هو ابن كثير عن الزهري عن عبيد الله (حدثنا)
ابن عبد الله عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان مما يقول لاصحابه
من رأى منكم رؤيا فليقصها عليّ فاعبرها له قال فجاء رجل فقال يا رسول الله رأيتُ
ظُلّة بين السماء والارض تنطف عسلا او سمنا ورأيت سببا واصلا من السماء الى الارض (الى تنكب و)
ورأيتُ اناسا يتكففون منها فمستكثر ومستقل فاخذت به فعلوت فاعلاك الله ثم اخذ به الذي بعدك
فعلا فاعلاه الله ثم اخذه الذي بعده فعلا فاعلاه الله ثم اخذ الذي بعده فقطع به ثم وصل
فاتصل فقال ابو بكر يا رسول الله ايذن لي فاعبرها فقال اعبرها وكان اعبر الناس للرؤيا بعد رسول الله
صلى الله عليه وسلم فقال ما الظلة فالاسلام واما العسل والسمن فالقرآن حلاوة العسل ولين السمن (واللبن)
واما الذين يتكففون منه فمستكثر ومستقل فهم حملة القرآن فقال اصبتَ واخطأتَ فقال فما الذي

اصبتُ وما الذي اخطأتُ فابى ان يخبره اخبرنا محمد بن مهران ثنا مسكين الحراني
عن جعفر بن برقان عن يزيد بن الاصم عن العباس بن عبد المطلب فقال رأيت
في المنام كان شمسا او قمرا شك ابو جعفر في الارض ترفع الى السماء باشطان شداد
فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال ذاك ابن اخيك يعني رسول الله صلى الله
عليه وسلم نفسه اخبرنا عبد الله بن سعيد ثنا ابو اسامة عن بريد عن ابي بردة
عن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال رأيت في رؤياي هذه اني هززت سيفا
فانقطع صدره فاذا هو ما اصيب من المؤمنين يوم احد ثم هززته اخرى فعاد
كاحسن ما كان فاذا هو ما جاء الله به من الفتح واجتماع المؤمنين ورأيت فيها
ايضا بقرا والله خير فاذا هو النفر من المؤمنين يوم احد واذا الخير ما جاء الله به من الخير
وثواب الصدق الذي آتانا بعد يوم البدر اخبرنا الحجاج بن منهال ثنا حماد
ابن سلمة ثنا ابو الزبير عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رأيت
كاني في درع حصينة ورأيت بقرا تنحر فاولت ان الدرع المدينة وان البقر نفر والله خير
ولو اقمنا بالمدينة فاذا دخلوا علينا قاتلناهم فقالوا والله ما دخلت علينا في الجاهلية
افتدخل علينا في الاسلام قال فشأنكم اذا وقالت الانصار بعضها لبعض رددنا على
النبي صلى الله عليه وسلم رأيه فجاؤا فقالوا يا رسول الله شأنك فقال الآن انه ليس لنبي
اذا لبس لامته ان يضعها حتى يقاتل اخبرنا محمد بن عبد الله الرقاشي ثنا يزيد
ابن زريع ثنا سعيد عن قتادة عن محمد بن سيرين عن ابي هريرة عن النبي
صلى الله عليه وسلم انه كان يقول اكره الغل واحب القيد القيد ثبات في الدين اخبرنا
سليمان بن داود الهاشمي ثنا ابن ابي الزناد عن موسى بن عقبة عن سالم بن
عبد الله عن ابيه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول رأيت في المنام
امرأة سوداء ثائرة الشعر تفلة اخرجت من المدينة فاسكنت مهيعة فاولتها وباء
المدينة ينقلها الله الى مهيعة اخبرنا محمد بن العلاء ثنا يحيى بن عبد الرحمن ثنا
عبيدة بن الاسود عن مجالد عن عامر عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال يوما
من الايام اني رأيت في المنام ان رجلا اتاني بكيلة من تمر فاكلتها فوجدت فيها نواة
فاذيتني حين مضغتها ثم اعطاني كيلة اخرى فقلت ان الذي اعطيتني وجدت فيها

نوا لا أدري فنشرتا كلتاهما فقال أبو بكر نامت عينك يا رسول الله هذه السرية التي بعثت بها
غنموا مرتين كلتيهما ووجدوا رجلا يتشهد فقتلناه فقلت يحاكمك بما يتشهد دمنائه قال
يقول لا اله الا الله أخبرنا عبيد بن يعيش حدثنا يونس هو ابن بكير أخبرنا ابن اسحق
عن محمد بن عمرو بن عطاء عن سليمان بن يسار عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه
وسلم قالت كانت امرأة من أهل المدينة لها زوج تاجر يختلف فكانت ترى
رؤيا كلما غاب عنها زوجها وقلما يغيب الا تركها حاملا فتأتي رسول الله
صلى الله عليه وسلم فتقول ان زوجي خرج تاجرا فتركني حاملا فرأيت فيما يرى
النائم ان سارية بيتي انكسرت واني ولدت غلاما اعور فقال رسول الله صلى
الله عليه وسلم خير يرجع زوجك عليك ان شاء الله تعالى صالحا وتلدين غلاما
برا فكانت تراها مرتين او ثلاثا كل ذلك تأتي رسول الله صلى الله عليه وسلم فيقول
ذلك لها فيرجع زوجها وتلد غلاما فجاءت يوما كما كانت تأتيه ورسول الله صلى
الله عليه وسلم غائب وقد رأت تلك الرؤيا فقلت لها عم تسألين رسول الله
صلى الله عليه وسلم يا أمة الله فقالت رؤيا كنت اراها فآتي رسول الله صلى
الله عليه وسلم فأسأله عنها فيقول خيرا فيكون كما قال فقلت فاخبريني
ما هي قالت حتى يأتي رسول الله صلى الله عليه وسلم فأعرضها عليه كما كنت اعرض
فوالله ما تركتها حتى اخبرتني فقلت والله لئن صدقت رؤياك ليموتن زوجك
وتلدين غلاما فاجرا فقعدت تبكي وقالت ما لي حين عرضت عليك رؤياي فدخل
رسول الله صلى الله عليه وسلم وهي تبكي فقال لها ما لها يا عائشة فاخبرته الخبر
وما تأولت لها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم مه يا عائشة اذا عبرتم
للمسلم الرؤيا فاعبروها على الخير فان الرؤيا تكون على ما يعبرها صاحبها فماتت
والله زوجها ولا اراها الا ولدت غلاما فاجرا

ومن كتاب النكاح

باب الحث على التزويج أخبرنا أبو عاصم عن ابن جريج عن ابن المغلس
عن ابن أبي نجيح قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قدر على أن ينكح فلم ينكح
فليس منا باب من كان عنده طول فليتزوج أخبرنا يعلى

حدثنا الاعمش عن عمارة عن عبد الرحمن بن يزيد قال قال عبد الله كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم شباب ليس لنا شيء فقال يا معشر الشباب من استطاع منكم الباءة فليتزوج فانه اغض للبصر واحصن للفرج ومن لم يستطع فعليه بالصوم فان الصوم له وجاء حدثنا محمد بن يوسف حدثنا سفيان عن الاعمش عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال لقيه عثمان وانا معه فقال له يا ابا عبد الرحمن هل لك في جارية بكر تذكرك فقال لئن قلت ذاك فقد سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يا معشر الشباب من كان يستطيع منكم الباءة فليتزوج فانه اغض للبصر واحصن للفرج ومن لم يستطع فليصم فان الصوم له وجاء

باب النهي عن التبتل اخبرنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهري اخبرني سعيد بن المسيب انه سمع سعد بن ابي وقاص يقول لقد رد ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم على عثمان ولو اجاز له التبتل لاختصينا اخبرنا اسحق ثنا حماد بن مسعدة ثنا الاشعث بن عبد الملك عن الحسن عن سعيد بن هشام عن عائشة قالت نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن التبتل حدثنا محمد بن يزيد الحزامي ثنا يونس بن بكير حدثني ابن اسحق حدثني الزهري عن سعيد ابن المسيب عن سعد بن ابي وقاص قال لما كان من امر عثمان بن مظعون الذي كان ممن ترك النساء بعث اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا عثمان اني لم اومر بالرهبانية ارغبت عن سنتي قال لا يا رسول الله قال ان من سنتي ان اصلي وانام واصوم واطعم وانكح واطلق فمن رغب عن سنتي فليس مني يا عثمان ان لاهلك عليك حقا ولنفسك عليك حقا قال سعد فوالله لقد كان اجمع رجال من المسلمين على ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ان هو اقر عثمان على ما هو عليه ان نختصي فنتبتل

باب تنكح المرأة على اربع حدثنا صدقة بن الفضل انا يحيى بن سعيد عن عبيد الله عن سعيد بن ابي سعيد عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال تنكح النساء لاربع للدين والجمال والمال والحسب فعليك بذات الدين تربت يداك اخبرنا محمد بن عيينة عن علي بن مسهر عن عبد الملك عن عطاء عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم بهذا الحديث باب

الرخصة في النظر الى المرأة عند الخطبة اخبرنا قبيصة ثنا سفيان عن عاصم
الاحول عن بكر بن عبد الله المزني عن المغيرة بن شعبة انه خطب امرأة من الانصار
فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اذهب فانظر اليها فانه اجدر ان يؤدم بينكما اخرى
باب اذا تزوج الرجل ما يقال له اخبرنا محمد بن كثير العبدي البصري
انا سفيان عن يونس عن الحسن قال سمعته يقول قدم عقيل بن ابي طالب البصرة
فتزوج امرأة من بني جشم فقالوا له بالرفاء والبنين فقال لا تقولوا ذلك ان رسول
الله صلى الله عليه وسلم نهانا عن ذلك وامرنا ان نقول بارك الله لك وبارك عليك
حدثنا نعيم بن حماد ثنا عبد العزيز عن سهيل عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي اخبرنا نعيم
صلى الله عليه وسلم انه كان اذا رفأ الانسان قال بارك الله لك وبارك عليك وجمع
بينكما في خير باب النهي عن خطبة الرجل على خطبة اخيه اخبرنا ابو الوليد الطيالسي
ثنا شعبة عن سهيل بن ابي صالح عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم
انه نهى عن ان يخطب الرجل على خطبة اخيه حدثنا عبد الله بن سعيد ثنا اخبرنا
عقبة بن خالد عن عبيد الله قال حدثني نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال لا يخطب احدكم على خطبة اخيه ولا يبيع على بيع اخيه حتى يأذن له
اخبرنا يزيد بن هارون انا محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن فاطمة بنت قيس انها
حدثته وكتبه منها كتابا انها كانت تحت رجل من قريش من بني مخزوم فطلقها
البتة فارسلت الى اهله تبتغي منهم النفقة فقالوا ليس لك نفقة فبلغ ذلك رسول
الله صلى الله عليه وسلم فقال ليس لك نفقة وعليك العدة وانتقلي الى بيت
ام شريك ولا تفوتينا بنفسك ثم قال ان ام شريك امرأة يدخل عليها اخوانها
من المهاجرين ولكن انتقلي الى بيت ابن ام مكتوم فانه رجل اعمى ان وضعت
ثيابك لم ير شيئا ولا تفوتينا بنفسك فانطلقت الى بيت ابن ام مكتوم فلما
حلت ذكرت ان معاوية وابا جهم خطباها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اما معاوية فرجل لا مال له واما ابو جهم فلا يضع عصاه عن عاتقه فاين انتم من انتم
اسامة فكان اهلها كرهوا ذلك فقالت والله لا انكح الا الذي قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم فنكحت اسامة قال محمد بن عمرو وقال محمد بن ابراهيم يا فاطمة اتقي الله

فقد علمت في اي شيء كان هذا قال وقال ابن عباس قال الله تعالى لَا تُخْرِجُوهُنَّ
مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ والفاحشة ان تبذو
على اهلها فاذا فعلت ذلك فقد حل لهم ان يخرجوها باب الحامل
يجوز للرجل ان يخطب فيها اخبرنا يزيد بن هارون ثنا داود يعني ابن ابي هند انا
ثنا عامر ثنا ابو هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى ان تنكح المرأة
على عمتها والعمة على ابنة اخيها والمرأة على خالتها او الخالة على بنت اختها ولا تنكح
الصغرى على الكبرى ولا الكبرى على الصغرى حدثنا عبيد الله بن عبد المجيد ثنا اخبرنا
مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
نهى ان يجمع بين المرأة وعمتها والمرأة وخالتها باب في النهي عن الشغار
حدثنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن نافع عن ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله اخبرنا
عليه وسلم عن الشغار قال مالك والشغار ان يزوج الرجل الآخر ابنته على ان يزوجه
الآخر ابنته بغير صداق قيل لابي محمد ترى بينهما نكاحا قال لا يعجبني باب
في نكاح الصالحين والصالحات اخبرنا ابو عاصم عن ابراهيم بن عمرو بن كيسان
عن ابيه عن وهب بن ابي مغيث حدثتني اسماء بنت ابي بكر عن عائشة عن النبي
صلى الله عليه وسلم قال انكحوا الصالحين والصالحات قال ابو محمد وسقط علي من عني
الحديث فما تبعهم بعد فحسن فما تبعهم بعد فحسن فهو حسن باب
النهي عن النكاح بغير ولي اخبرنا مالك بن اسماعيل ثنا اسرائيل عن ابي اسحق عن
ابي بردة عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا نكاح الا بولي
حدثنا علي بن حجر انا شريك عن ابي اسحق عن ابي بردة عن ابي موسى عن النبي صلى الله اخبرنا
عليه وسلم قال لا نكاح الا بولي حدثنا ابو عاصم عن ابن جريج عن سليمان اخبرنا
ابن موسى عن الزهري عن عروة عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ايما
امرأة نكحت بغير اذن وليها فنكاحها باطل فنكاحها باطل فنكاحها باطل فان
اشتجروا قال ابو عاصم وقال مرة فان تشاجروا فالسلطان ولي من لا ولي له
فان اصابها فلها المهر بما استحل من فرجها قال ابو عاصم املاه علي سنة
ست واربعين ومائة باب في اليتيمة تزوج نفسها اخبرنا ابو نعيم

ثنا يونس بن ابي اسحق حدثني ابو بردة بن ابي موسى عن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تستأمر اليتيمة في نفسها فان سكتت فقد اذنت وان ابت لم تكره

باب استيمار البكر والثيب

اخبرنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي حدثني يحيى عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنكح الثيب حتى تستأمر ولا تنكح البكر حتى تستأذن واذنها الصموت اخبرنا وهب بن جرير ثنا هشام عن يحيى عن ابي سلمة ان ابا هريرة حدثه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم بهذا الحديث حدثنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن عبد الله بن الفضل عن نافع بن جبير بن مطعم عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الايم احق بنفسها من وليها والبكر تستأذن في نفسها واذنها صماتها حدثنا اسحق بن عيسى حدثني مالك اول شيء سألته عنه ثنا عبد الله بن الفضل عن نافع بن جبير عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تستأذن البكر واذنها صماتها اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد حدثني عبيد الله بن عبد الرحمن بن وهب اخبرنا نافع بن جبير بن مطعم عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الايم املك بأمرها من وليها والبكر تستأمر في نفسها وصمتها اقرارها

باب الثيب يزوجها ابوها وهي كارهة

اخبرنا يزيد بن هارون انا يحيى بن سعيد انه سمع القاسم بن محمد انه سمع عبد الرحمن بن يزيد ومجمع بن يزيد الانصاريين حدثاه ان رجلا منهم من الانصار يدعى خذاما انكح بنتا له فكرهت نكاح ابيها فاتت رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فرد عنها نكاح ابيها فنكحت ابا لبابة بن عبد المنذر فذكر يحيى انه بلغه انها كانت ثيبا اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه عن عبد الرحمن ومجمع ابني يزيد بن جارية ان خنساء بنت خذام زوجها ابوها وهي ثيب فكرهت ذلك فاتت رسول الله صلى الله عليه وسلم فرد نكاحها

باب المرأة يزوجها الوليان

اخبرنا يزيد بن هارون انا سعيد عن قتادة عن الحسن عن عقبة بن عامر او سمرة بن جندب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

فلا
أنه / سمع / حدثهم النبي اخبرنا
اخبرنا
موهب
نكاحه

وسلم قال ايما امرأة زوجها وليان لها فهي للاول منهما وايما رجل باع بيعا
(اخبرنا) من رجلين فهو للاول منهما حدثنا عفان ثنا حماد بن سلمة انا قتادة
عن الحسن عن سمرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم بنحوه **باب**
النهي عن متعة النساء اخبرنا جعفر بن عون عن عبد العزيز بن عمر بن
عبد العزيز عن الربيع بن سبرة ان اباه حدثه انهم ساروا مع رسول الله
صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع فقال استمتعوا من هذه النساء والاستمتاع
(الا ان) عندنا التزويج فعرضنا ذلك على النساء فابين ان لا يضرب بيننا وبينهن اجلا
فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم افعلوا فخرجت انا وابن عم لي معه بردة و
معي بردة وبردته اجود من بردي وانا اشب منه فاتينا على امرأة فاعجبها شبابي واعجبها
بردة فقالت برد كبرد وكان الاجل بيني وبينها عشرا فبت عندها تلك
الليلة ثم غدوت فاذا رسول الله صلى الله عليه وسلم قائم بين الركن والباب
فقال يا ايها الناس اني قد كنت اذنت لكم في الاستمتاع من النساء الا وان الله
(واني قد حرمته) قد حرم الى يوم القيامة فمن كان عنده منهن شيء فليخل سبيلها ولا تأخذوا مما
اتيتموهن شيئا اخبرنا محمد بن يوسف ثنا ابن عيينة عن الزهري عن الربيع
ابن سبرة الجهني عن ابيه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن نكاح المتعة
(اخبرنا) عام الفتح حدثنا محمد حدثني ابن عيينة عن الزهري عن الحسن وعبد الله عن
ابيهما قال سمعت عليا يقول لابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى
عن المتعة متعة النساء وعن لحوم الحمر الاهلية عام خيبر **باب**
في نكاح المحرم اخبرنا عثمان بن محمد ثنا ابن عيينة عن ايوب بن موسى عن نبيه
ابن وهب عن ابان بن عثمان عن عثمان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المحرم
(كان مهور) لا ينكح ولا ينكح **باب كم كانت مهور ازواج النبي صلى الله عليه وسلم**
وبناته اخبرنا نعيم بن حماد ثنا عبد العزيز هو ابن محمد عن يزيد بن عبد الله عن
محمد بن ابراهيم عن ابي سلمة قال سألت عائشة كم كان صداق ازواج رسول
الله صلى الله عليه وسلم قالت كان صداقه لازواجه اثنتي عشرة اوقية و
نشا وقالت اتدري ما النش قال قلت لا قالت نصف اوقية فهذا صداق

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا زواجه اخبرنا عمرو بن عون انا هشيم عن منصور بن زاذان عن ابن سيرين عن ابي العجفاء السلمي قال سمعت عمر بن الخطاب يخطب فحمد الله واثنى عليه ثم قال الا لا تغالوا في صداق النساء فانها لو كانت مكرمة في الدنيا او تقوى عند الله كان اولاكم بها رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اصدق امرأة من نسائه ولا اصدقت امرأة من بناته فوق ثنتي عشرة اوقية الا وان احدكم ليغالي بصداق امرأته حتى يبقى لها في نفسه عداوة حتى يقول كلفت لك علق القربة او عرق القربة باب ما يجوز ان يكون مهرا حدثنا عمرو بن عون انا حماد بن زيد عن ابي حازم عن سهل بن سعد قالت اتت امرأة الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت انها وهبت نفسها لله ولرسوله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما لي في النساء من حاجة فقال رجل زوجنيها فقال اعطها ثوبا فقال لا اجد قال اعطها ولو خاتما من حديد فاعتل له فقال ما معك من القرآن قال كذا وكذا قال فقد زوجتكها بما معك من القرآن باب في خطبة النكاح حدثنا ابو الوليد وحجاج قالا حدثنا شعبة قال انا ابو اسحق قال سمعت ابا عبيدة يحدث عن عبد الله قال علمنا رسول الله صلى الله عليه وسلم خطبة الحاجة الحمد لله او ان الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا من يهدي الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له اشهد ان لا اله الا الله و اشهد ان محمدا عبده ورسوله ثم يقرأ ثلث آيات يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ. يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ثم يتكلم بحاجته باب الشرط في النكاح اخبرنا ابو عاصم عن عبد الحميد بن جعفر عن يزيد بن ابي حبيب عن مرثد بن عبد الله عن عقبة بن عامر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان احق الشروط ان توفوا به ما استحللتم به من الفروج باب في الوليمة اخبرنا ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن ثابت عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم رأى على عبد الرحمن بن عوف صفرة فقال

هشيم
خطب صدقا
النبي
اخبرنا
النبي
قال
علمها اخبرنا
مرثد
بما

ما هذه الصفرة قال تزوجت امرأة على وزن نواة من ذهب قال بارك الله لك اولم ولو بشاة
باب في اجابة الوليمة اخبرنا عبد الله بن سعيد ثنا عقبة بن خالد
عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دعي احدكم
الى الوليمة فليجب قال ابو محمد ينبغي ان يجيب وليس الاكل عليه بواجب باب
في العدل بين النساء حدثنا ابو الوليد ثنا همام عن قتادة عن النضر بن انس عن
بشير بن نهيك عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من كانت له امرأتان
فمال الى احدهما جاء يوم القيامة وشقه مائل باب في القسمة بين النساء
اخبرنا عمرو بن عاصم ثنا حماد بن سلمة عن ايوب عن ابي قلابة عن عبد الله بن
يزيد الخطمي عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقسم فيعدل ويقول
اللهم هذا قسمي فيما املك فلا تلمني فيما تملك ولا املك باب الرجل
يكون عنده النسوة اخبرنا اسمعيل ثنا ابن المبارك عن يونس بن يزيد عن الزهري
عن عروة عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا سافر اقرع بين نسائه
فايتهن خرج سهمها خرج بها معه باب الاقامة عند الثيب والبكر
اذا بنى بهما اخبرنا يعلى ثنا محمد بن اسحق عن ايوب عن ابي قلابة عن انس بن مالك
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للبكر سبع وللثيب ثلث اخبرنا عبيد الله
ابن محمد بن ابي شيبة ثنا يحيى بن سعيد عن سفيان عن محمد بن ابي بكر عن عبد الملك
ابن ابي بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام عن ابيه عن ام سلمة ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم لما تزوج ام سلمة اقام عندها ثلثا وقال انه ليس بك على اهلك
هوان ان شئت سبعت لك وان سبعت لك سبعت لنسائي باب
بناء الرجل باهله في شوال اخبرنا عبيد الله بن موسى عن سفيان عن اسمعيل
ابن امية عن عبد الله بن عروة عن عروة عن عائشة قالت تزوجني رسول الله صلى الله عليه
وسلم في شوال وادخلت عليه في شوال فاي نسائه كان احظى عنده مني قالت و
كانت تستحب ان يدخل على النساء في شوال باب القول عند الجماع
اخبرنا عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن منصور عن سالم عن كريب عن ابن عباس
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يمنع احدكم ان يقول حين يجامع اهله

بسم الله اللهم جنبنا الشيطان وجنب الشيطان ما رزقتنا جنبني

فان قضي الله ولدا لم يضره الشيطان باب النهي عن اتيان النساء

في اعجازهن اخبرنا عبيد الله بن سعيد ثنا ابو اسامة عن الوليد بن كثير عن عبد

عبيد الله بن عبد الله بن الحصين عن عبد الملك بن عمرو بن قيس الخطمي عن هرمي هرمي

ابن عبد الله قال سمعت خزيمة بن ثابت قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

وسلم يقول ان الله لا يستحيي من الحق لا تأتوا النساء في اعجازهن حدثنا خالد اخبرنا

ابن مخلد ثنا مالك عن محمد بن المنكدر عن جابر بن عبد الله ان اليهود قالوا للمسلمين

من اتى امرأته وهي مدبرة جاء ولده احول فانزل الله تعالى نساؤكم حرث لكم فأتوا

حرثكم انى شئتم باب الرجل يرى المرأة فيخاف على نفسه اخبرنا

قبيصة انا سفيان عن ابي اسحق عن عبد الله بن حلام عن عبد الله بن مسعود

قال رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم امرأة فاعجبته فاتى سودة وهي تصنع

طيبا وعندها نساء فاخلينه فقضى حاجته ثم قال ايما رجل رأى امرأة تعجبه

فليقم الى اهله فان معها مثل الذي معها باب في تزويج الابكار اخبرنا

عبد الله بن مطيع ثنا هشيم انا سيار عن الشعبي ثنا جابر بن عبد الله قال كنا

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فلما قفلنا تعجلت فلحقني راكب

قال فالتفت فاذا انا برسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لي ما اعجلك يا جابر يعجلك

قال اني حديث عهد بعرس قال افبكرا تزوجتها ام ثيبا قال قلت بل ثيبا قال فهلا

بكرا تلاعبها وتلاعبك قال ثم قال لي اذا قدمت فالكيس الكيس قال فلما قدمنا

ذهبنا ندخل قال امهلوا حتى تدخل ليلا اي عشاء لكي تمتشط الشعثة وتستحد ان ادخل بها

المغيبة باب في الغيلة اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن محمد

ابن عبد الرحمن بن نوفل الاسدي عن عروة عن عائشة عن جدامة بنت وهب

الاسدية قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد هممت ان انهى عن

الغيلة حتى ذكرت ان فارس والروم يصنعون ذلك فلا يضر اولادهم قال ابو محمد الغيلة

ان يجامعها وهي ترضع باب في النهي عن ضرب النساء حدثنا جعفر بن عون اخبرنا

انا هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت ما ضرب رسول الله صلى الله عليه وسلم

خادما قط ولا ضرب بيده شيئا قط الا ان يجاهد في سبيل الله ❊ اخبرنا محمد بن احمد
ابن ابي خلف انبانا سفيان عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن اياس بن (ثنا)
عبد الله بن ابي ذباب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تضربوا اماء الله
فجاء عمر بن الخطاب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال قد ذئرن على ازواجهن
فرخص لهم في ضربهن فاطاف بآل رسول الله صلى الله عليه وسلم نساء كثير
يشكون ازواجهن فقال النبي صلى الله عليه وسلم لقد طاف بآل محمد نساء كثير يشكون
ازواجهن ليس اولئك بخياركم ❊ اخبرنا جعفر بن عون انا هشام بن عروة عن ابيه
عن عبد الله بن زمعة قال خطب رسول الله صلى الله عليه وسلم الناس يوما
فوعظهم في النساء فقال ما بال الرجل يجلد امرأته جلد العبد ولعله يضاجعها في آخر (ثنا)
يومه ❊ باب مداراة الرجل اهله ❊ اخبرنا محمد بن عبد الله الرقاشي ثنا عبد الوارث
ثنا الجريري عن ابي العلاء عن نعيم بن قعنب عن ابي ذر ان رسول الله صلى الله عليه
وسلم قال ان المرأة خلقت من ضلع فان تقمها تكسرها فدارها فان فيها اودا (فيها عوجا)
وبلغة ❊ اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال (حدثنا)
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما المرأة كالضلع ان تقمها تكسرها وان
تستمتع بها تستمتع وفيها عوج ❊ باب في العزل ❊ اخبرنا سليمان بن داود
الهاشمي عن ابراهيم بن سعد عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن
ابي سعيد قال سأل رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن العزل فقال او تفعلون
ذلك فلا عليكم ان لا تفعلوا فانه ليس من نسمة قضى الله تعالى ان تكون الا كانت (قضاها)
اخبرنا يزيد بن هارون انا ابن عون عن محمد بن سيرين عن عبد الرحمن بن بشر رده (بشير)
الحديث الى ابي سعيد الخدري قال قلنا يا رسول الله الرجل تكون له الجارية
فيصيب منها ويكره ان تحمل فيعزل عنها وتكون عنده المرأة ترضع فيصيب منها
ويكره ان تحمل فيعزل عنها قال لا عليكم ان لا تفعلوا فانما هو القدر قال ابن عون فذكرت
ذلك للحسن فقال والله لكان هذا زجرا والله لكان هذا زجرا ❊ باب (زاجرا)
في الغيرة ❊ حدثنا يعلى ثنا الاعمش عن شقيق عن عبد الله قال قال رسول الله (اخبرنا)
صلى الله عليه وسلم ليس احد اغير من الله لذلك حرم الفواحش وليس احد احب

اليه المدح من الله اخبرنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي ثنا يحيى بن ابي كثير عن محمد بن
ابراهيم حدثني ابن جابر بن عتيك حدثني ابي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال من الغيرة ما يحب الله ومنها ما يبغض الله فالغيرة التي يحب الله الغيرة في الريبة
والغيرة التي يبغض الله الغيرة في غير ريبة حدثنا ابن عدي ثنا عبيد الله بن عمرو
عن عبد الملك بن عمير عن وراد مولى المغيرة عن المغيرة قال بلغ رسول الله صلى
كذا في تقريب التهذيب ١٢
الله عليه وسلم ان سعد بن عبادة يقول لو وجدت معها رجلا لضربتها بالسيف
غير مصفح فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتعجبون من غيرة سعد انا اغير
من سعد والله اغير مني ولذلك حرم الفواحش ما ظهر منها وما بطن
ولا شخص اغير من الله ولا احب اليه من المعاذير ولذلك بعث النبيين مبشرين
ومنذرين ولا شخص احب اليه المدح من الله ولذلك وعد الجنة باب
في حق الزوج على المرأة حدثنا هاشم بن القاسم ثنا شعبة انا قتادة عن زرارة
ابن اوفى العامري عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا باتت المرأة هاجرة
لفراش زوجها لعنتها الملائكة حتى ترجع باب في اللعان حدثنا
عبيد الله بن عبد المجيد ثنا مالك عن ابن شهاب عن سهل بن سعد ان عويمر
العجلاني قال يا رسول الله ارأيت رجلا وجد مع امرأته رجلا ايقتله فيقتلونه
ام كيف يفعل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد انزل الله فيك وفي صاحبتك
فاذهب فأت بها قال سهل فتلاعنا وانا مع الناس عند رسول الله صلى الله عليه
وسلم فلما فرغا من تلاعنهما قال كذبت عليها يا رسول الله ان امسكتها فطلقها
ثلثا قبل ان يأمره رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ابن شهاب وكانت تلك بعد
سنة المتلاعنين حدثنا محمد بن يوسف عن الاوزاعي عن ابن شهاب عن سهل
ابن سعد ان عويمرا اتى عاصم بن عدي وكان سيد بني عجلان فذكر مثله ولم يذكر
طلقها ثلثا اخبرنا يزيد بن هارون انا عبد الملك بن ابي سليمان قال سمعت
سعيد بن جبير يقول سئلت عن المتلاعنين في امارة مصعب بن الزبير ايفرق
بينهما فما دريت ما اقول قال فقمت حتى اتيت منزل عبد الله بن عمر فقلت للغلام
استأذن لي عليه فقال انه قائل لا تستطيع ان تدخل عليه قال فسمع ابن عمر صوتي

فقال ابن جبير فقلت نعم فقال ادخل فما جاء بك هذه الساعة الا حاجة قال
فدخلت عليه فوجدته وهو مفترش برذعة رحله متوسد مرفقة او قال نمرقة
شك عبد الله حشوها ليف فقلت يا ابا عبد الرحمن المتلاعنان ايفرق بينهما قال
سبحان الله نعم ان اول من سأل عن ذلك فلان فقال يا رسول الله صلى الله عليه ارأيت ما
ارأيت لو ان احدنا رأى امرأته على فاحشة كيف يصنع ان سكت سكت على امر
عظيم وان تكلم فمثل ذلك قال فسكت رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يجبه النبي
فقام لحاجته فلما كان بعد ذلك اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله
ان الذي سألتك عنه قد ابتليت به قال فانزل الله تعالى هؤلاء الايات التي في سورة
النور وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ حتى ختم هؤلاء الايات قال فدعا الرجل فتلاهن عليه
وذكره بالله واخبره ان عذاب الدنيا اهون من عذاب الاخرة فقال ما كذبت عليها
ثم دعا المرأة فوعظها وذكرها واخبرها ان عذاب الدنيا اهون من عذاب الاخرة فقالت
والذي بعثك بالحق انه لكاذب فدعا الرجل فشهد اربع شهادات بالله انه لمن الصادقين
وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ثم اتى بالمرأة فشهدت أَرْبَعَ
شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ وَالْخَامِسَةَ ان غضب الله عليها ان كان من الصادقين
ثم فرق بينهما اخبرنا محمد بن عبد الله الرقاشي حدثني مالك قال سمعت نافعا عن
عبد الله بن عمر قال فرق رسول الله صلى الله عليه وسلم بين المتلاعنين والحق الولد بامه
باب في العبد يتزوج بغير اذن سيده اخبرنا ابو نعيم ثنا الحسن بن صالح
عن عبد الله بن محمد بن عقيل قال سمعت جابرا يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ايما عبد تزوج بغير اذن مواليه او اهله فهو عاهر حدثنا مالك بن اسمعيل ثنا مندل عن ابن جريج ذات اخبرنا
عن موسى بن عقبة عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ايما عبد تزوج بغير اذن مواليه
فهو زان باب الولد للفراش اخبرنا محمد بن يوسف ثنا ابن عيينة عن الزهري عن ابن المسيب
عن ابي هريرة يرفعه قال الولد للفراش وللعاهر الحجر حدثنا عبد الله بن مسلمة اخبرنا
ثنا مالك عن الزهري عن عروة عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم ان
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الولد للفراش حدثنا الحكم بن نافع ثنا اخبرنا انا
شعيب عن الزهري اخبرني عروة عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم ان

قالت كان عتبة بن ابي وقاص عهد الى اخيه سعد بن ابي وقاص ان يقبض اليه
ابن وليدة زمعة فقال عتبة انه ابني فلما قدم النبي صلى الله عليه وسلم زمن الفتح
اخذ سعد بن ابي وقاص ابن وليدة زمعة فاذا هو اشبه الناس بعتبة بن ابي وقا ص
فقال النبي صلى الله عليه وسلم هو لك يا عبد بن زمعة من اجل انه ولد على فراش
ابيه وقال النبي صلى الله عليه وسلم احتجبي منه يا سودة بنت زمعة مما رأى من
شبهه بعتبة بن ابي وقاص وسودة بنت زمعة باب من جحد ولده و
هو يعرفه حدثنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني يزيد بن عبد الله عن عبد الله (اخبرنا)
ابن يونس عن سعيد بن ابي سعيد عن ابي هريرة انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقول حين انزلت آية الملاعنة ايما امرأة ادخلت على قوم نسبا ليس منهم فليست من
الله في شيء ولن يدخلها الله الجنة وايما رجل جحد ولده وهو ينظر اليه احتجب الله منه (ن اخ ولم ... الجنة ج)
وفضحه على رؤس الاولين والآخرين قال عبد الله قال محمد بن كعب القرظي وسعيد يحدثه
به هذا قد بلغني هذا الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم باب (بهذا)
الرجل يتزوج امرأة ابيه حدثنا عبد الله بن جعفر الرقي ثنا عبيد الله بن عمرو عن زيد (اخبرنا الرقي)
عن عدي بن ثابت عن يزيد بن البراء عن ابيه قال لقيت عمي ومعه راية فقلت اين
تريد فقال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم الى رجل نكح امرأة ابيه فامرني ان
اضرب عنقه وآخذ ماله باب قول الله تعالى لا يحل لك النساء من بعد (قوله)
حدثني يعلى بن شداد قال ثنا وهيب عن داود بن ابي هند عن محمد بن موسى (اخبرنا يعلى بن اسد ابو موسى)
عن رجل من الانصار يسمى زيادا قال قلت لابي بن كعب أرأيت لو ان ازواج النبي
صلى الله عليه وسلم متن كان يحل له ان يتزوج قال نعم انما احل الله له ضربا من
النساء ووصف له صفة فقال لا يحل لك النساء من بعد من بعد هذه الصفة
اخبرنا المعلى ثنا وهيب عن ابن جريج عن عطاء عن عبيد بن عمير عن عائشة
قالت ما توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى احل الله له ان يتزوج من النساء
ما شاء باب في الامة يجعل عتقها صداقها حدثنا مسدد ثنا (اخبرنا)
حماد بن زيد عن شعيب بن الحبحاب عن انس ان رسول الله صلى الله عليه
وسلم اعتق صفية وجعل عتقها صداقها اخبرنا ابو النعمان ثنا ابو عوانة

عن قتادة عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتق صفية وتزوجها
وجعل عتقها صداقها باب فضل من اعتق امة ثم تزوجها
انا اخبرنا عمرو بن عون ثنا هشيم عن صالح بن صالح بن حي الهمداني قال كنت عند
الشعبي فاتاه رجل من اهل خراسان فقال يا ابا عمرو ان من قبلنا من اهل خراسان
يقولون في الرجل اذا اعتق امته ثم تزوجها فهو كالراكب بدنته فقال الشعبي
حدثني ابو بردة بن ابي موسى عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اجرهم ثلثة يؤتون اجرهم مرتين رجل من اهل الكتاب آمن بنبيه ثم ادرك النبي صلى الله
عليه وسلم فآمن به واتبعه وعبد مملوك ادى حق الله وحق مواليه فله اجران
ورجل كانت له امة فغذاها فاحسن غذاءها وادبها فاحسن ادبها فاعتقها
وتزوجها فله اجران ثم قال للرجل خذ هذا الحديث بغير شيء فقد كان يرحل
فيما دون هذا الى المدينة فقال هشيم اقادوني بالبصرة فاتيته فسألته عنه
ثنا اخبرنا سهل بن حماد عن شعبة عن صالح بن حي عن الشعبي عن ابي بردة عن ابيه
عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو هذا الحديث باب الرجل يتزوج
المرأة فيموت قبل ان يفرض لها اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن منصور
عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله في رجل تزوج امرأة ولم يكن فرض لها شيئا
يوقتها ولم يدخل بها ومات عنها قال فيها لها صداق نسائها وعليها العدة ولها
الميراث قال معقل الاشجعي قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في بروع بنت
واشق امرأة من بني رواس بمثل ما قضيت قال ففرح بذلك قال محمد وسفيان
نأخذ بهذا باب ما يحرم من الرضاع اخبرنا اسحق ثنا روح ثنا
عروة مالك عن عبد الله بن ابي بكر بن عمرو بن حزم عن عمرة عن عائشة انها كانت مع
رسول الله النبي صلى الله عليه وسلم في بيت حفصة فسمعت صوت انسان فقالت
يا رسول الله سمعت صوت انسان في بيتك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اراه فلانا لعم حفصة من الرضاعة قالت عائشة يا رسول الله ولو كان فلان
حيا لعمها من الرضاعة دخل علي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم يحرم
من الرضاعة ما يحرم من الولادة اخبرنا جعفر بن عون انا هشام بن عروة

عن ابيه قال اخبرتني عائشة ان عمها اخا ابي القعيس جاء يستأذن عليها بعد
ما ضرب الحجاب فابت ان تأذن له حتى يأتي رسول الله صلى الله عليه وسلم
فاستأذنه فلما جاء النبي صلى الله عليه وسلم ذكرت ذلك له فقالت جاء عمي اخو
ابي القعيس فرددته حتى استأذنك قال اوليس بعمك قالت انما ارضعتني المرأة
ولم يرضعني الرجل فقال انه عمك فليلج عليك قالت وكانت عائشة تقول يحرم (قالت)
من الرضاعة ما يحرم من الولادة اخبرنا صدقة بن الفضل ثنا يحيى بن سعيد
عن مالك حدثني عبد الله بن دينار عن سليمان بن يسار عن عروة عن عائشة (قال حدثني)
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يحرم من الرضاعة ما يحرم من الولادة قال مالك
وحدثني عبد الله بن ابي بكر عن عمرة عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله (عروة)
باب كم رضعة تحرم حدثنا عبد الله بن صالح حدثني الليث (اخبرنا)
حدثني يونس عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة عن النبي صلى الله عليه
وسلم قال لا تحرم المصة والمصتان اخبرنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد
عن ايوب عن ابي الخليل عن عبد الله بن الحارث عن ام الفضل ان رجلا اتى النبي
صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اني قد تزوجت امرأة وعندي اخرى
فزعمت الاولى انها ارضعت الحدثى فقال لا تحرم الاملاجة ولا الاملاجتان (الاسترى)
اخبرنا اسحق انا روح ثنا مالك عن عبد الله بن ابي بكر عن عمرة عن عائشة قالت
نزل القرآن بعشر رضعات معلومات يحرمن ثم نسخن بخمس معلومات فتوفي
رسول الله صلى الله عليه وسلم وهن مما يقرأ من القرآن باب
ما يذهب مذمة الرضاع حدثنا عثمان بن محمد ثنا عبدة عن هشام عن ابيه (اخبرنا)
عن حجاج بن حجاج الاسلمي عن ابيه انه قال يا رسول الله ما يذهب عني مذمة
الرضاع قال الغرة العبد او الامة باب شهادة المرأة الواحدة
على الرضاع حدثنا ابو عاصم عن ابن جريج عن ابن ابي مليكة قال حدثني عقبة (اخبرنا)
ابن الحارث ثم قال لم يحدثنيه ولكن سمعته يحدث القوم قال تزوجت بنت
ابي اهاب فجاءت امرأة سوداء فقالت اني ارضعتكما فاتيت النبي صلى الله
عليه وسلم فذكرت ذلك له فاعرض عني قال ابو عاصم قال في الثالثة او الرابعة

قال كيف وقد قيل ونهاه عنها قال ابو عاصم وقال عمرو بن سعيد بن ابي حسين عن
ابن ابي مليكة فكيف وقد قيل ولم يقل نهاه عنها قال ابو محمد كذا عندنا باب
في رضاعة الكبير اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا شعبة عن اشعث بن سليم عن ابيه
عن مسروق عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل عليها وعندها
رجل فتغير وجهه وكانه كره ذلك فقلت انه اخي من الرضاعة فقال انظرن
ما اخوانكن فانما الرضاعة من المجاعة اخبرنا ابو اليمان الحكم بن نافع انا شعيب
عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت جاءت سهلة بنت سهيل بن عمرو وكانت
تحت ابي حذيفة بن عتبة بن ربيعة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت
ان سالما مولى ابي حذيفة يدخل علينا وانا فضل وانما نراه ولدا وكان ابو حذيفة تبناه كما
تبنى النبي صلى الله عليه وسلم زيدا فانزل الله تعالى ادعوهم لآبائهم هو اقسط عند الله فامرها
النبي صلى الله عليه وسلم عند ذلك ان ترضع سالما قال ابو محمد هذا لسالم خاصة
باب في النهي عن التحليل اخبرنا ابو نعيم ثنا سفيان عن ابي قيس
عن الهذيل عن عبد الله قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم المحلل والمحلل له
باب في وجوب نفقة الرجل على اهله اخبرنا جعفر بن عون انا هشام
ابن عروة عن ابيه عن عائشة ان هندا ام معاوية امرأة ابي سفيان اتت رسول الله
صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان ابا سفيان رجل شحيح وانه لا يعطيني
ما يكفيني وبني الا ما اخذت منه وهو لا يعلم فهل علي في ذلك جناح فقال خذي
ما يكفيك وولدك بالمعروف باب في حسن معاشرة النساء اخبرنا
محمد بن يوسف ثنا سفيان عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم خيركم خيركم لاهله واذا مات صاحبكم فدعوه
باب في تزويج الصغار اذا زوجهن اباؤهن اخبرنا اسمعيل بن خليل انا
علي بن مسهر عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت تزوجني رسول الله صلى الله
عليه وسلم وانا بنت ست سنين فقدمنا المدينة فنزلنا في بني الحارث بن الخزرج فوعكت
فتمرق رأسي فاوفى جميمة فاتتني ام رومان واني لفي ارجوحة ومعي صواحبات لي فصرخت
فاتيتها وما ادري ما تريد فاخذت بيدي حتى اوقفتني على باب الدار واني لانهج حتى

فقال / انا / هند / النبي / هل

بسكن بعض نفسي ثم اخذت شيئا من ماء فمسحت به وجهي وراسي ثم ادخلتني الدار فاذا نسوة من الانصار في بيت فقلن على الخير والبركة وعلى خير طائر فاسلمتني اليهن فاصلحن من شاني فلم يرعني الا رسول الله صلى الله عليه وسلم ضحى فاسلمتني اليه وانا يومئذ ابنة تسع سنين

ومن كتاب الطلاق

باب السنة في الطلاق اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن نافع عن ابن عمر انه طلق امرأته وهي حائض فذكر ذلك عمر للنبي صلى الله عليه وسلم فقال مُره ان يراجعها ويمسكها حتى تطهر ثم تحيض ثم تطهر ثم ان شاء امسك وان شاء طلّق قبل ان يمس فتلك العدة التي امر الله ان يطلق لها النساء اخبرنا عبيد الله ابن موسى انا سفيان عن محمد بن عبد الرحمن قال سمعت سالما يذكر عن ابن عمر ان عمر قال للنبي صلى الله عليه وسلم حين طلق ابن عمر امرأته فقال مُره فليراجعها ثم ليطلقها وهي طاهرة قال ابو محمد رواه ابن المبارك ووكيع او حامل باب في الرجعة حدثنا اسمعيل بن خليل واسمعيل بن ابان قالا ثنا يحيى بن ابي زائدة عن صالح بن صالح عن سلمة بن كهيل عن سعيد بن جبير عن ابن عباس عن عمر قال طلق رسول الله صلى الله عليه وسلم حفصة ثم راجعها اخبرنا سعيد بن سليمان عن هشيم عن حميد عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم طلق حفصة ثم راجعها قال ابو محمد كان علي بن المديني انكر هذا الحديث وقال ليس عندنا هذا الحديث بالبصرة عن حميد باب لا طلاق قبل نكاح اخبرنا الحكم بن موسى ثنا يحيى بن حمزة عن سليمان بن داود حدثني الزهري عن ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن ابيه عن جده قال الحكم قال لي يحيى بن حمزة افصل ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب الى اهل اليمن ان لا يمس القران الا طاهر ولا طلاق قبل املاك ولا عتاق حتى يبتاع قيل لابي محمد قال احسب كانها من كتاب عمر بن عبد العزيز باب ما يحل المرأة لزوجها الذي طلقها فبتّ طلاقها اخبرنا محمد بن يوسف ثنا ابن عيينة عن الزهري قال سمعت عروة بن الزبير عن عائشة قالت جاءت امرأة رفاعة القرظي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وعنده ابو بكر وخالد بن سعيد بن العاص على الباب ينتظران يؤذن له

نسخة: فليراجعها

نسخة: اخبرنا

نسخة: حدثني قال ثنا

سئل ابو محمد عن سليمان فقال من كتاب عمر بن عبد العزيز (حاشیہ)

على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله اني كنت عند رفاعة فطلقني
فبتّ طلاقي قال اتريدين ان ترجعي الى رفاعة لا حتى يذوق عُسيلتك وتذوقي
عُسيلته فنادى خالد بن سعيد ابا بكر الا ترى ما تجهر به هذه عند رسول الله
صلى الله عليه وسلم حدثنا فروة ثنا علي بن مسهر عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة اخبرنا
قالت طلق رفاعة رجل من بني قريظة امرأته فتزوجها عبد الرحمن بن الزبير فدخلت
على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله والله إنْ معه الا مثل هُدبتي هذه فقال
لها رسول الله صلى الله عليه وسلم لعلك تريدين ان ترجعي الى رفاعة لا حتى يذوق
عسيلتك او قال تذوقي عُسيلته **باب في الخيار** اخبرنا يعلى ثنا اسمعيل
ابن ابي خالد عن الشعبي عن مسروق قال سألت عائشة عن الخيرة فقالت قد خيّرنا رسول
الله صلى الله عليه وسلم افكان طلاقا **باب النهي عن ان تسأل المرأة زوجها**
طلاقها حدثنا محمد بن الفضل ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن ابي قلابة عن ابي اسماء اخبرنا
عن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما امرأة سألت زوجها الطلاق
من غير بأس فحرام عليها رائحة الجنة **باب في الخلع** اخبرنا يزيد
ابن هارون انا يحيى هو ابن سعيد ان عمرة اخبرته ان حبيبة بنت سهل تزوجها ثابت
ابن قيس بن شماس فذكرت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان همّ ان يتزوجها وكانت
جارة له وان ثابتا ضربها فاصبحت على باب رسول الله صلى الله عليه وسلم في الغلس
وان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج فرأى انسانا فقال من هذا قالت انا حبيبة
بنت سهل فقال ما شانك قالت لا انا ولا ثابت فاتى ثابت الى رسول الله صلى الله عليه
وسلم فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم خذ منها وخلّ سبيلها فقالت يا رسول
الله عندي كل شيء اعطانيه فاخذ منها وقعدت عند اهلها **باب في طلاق**
البتة حدثنا سليمان بن حرب ثنا جرير بن حازم عن الزبير عن سعيد رجل من بني اخبرنا
عبد المطلب قال بلغني حديث عن عبد الله بن علي بن يزيد بن ركانة وهو في قرية له
فاتيته فسألته فقال حدثني ابي عن جدي انه طلق امرأته البتة فاتى النبي صلى الله عليه
وسلم فذكر ذلك له فقال ما اردت فقال واحدة قال آلله قال آلله قال هو ما نويت
باب في الظهار حدثنا زكريا بن عدي ثنا عبد الله بن ادريس اخبرني

عن محمد بن اسحق عن محمد بن عمرو عن سليمان بن يسار عن سلمة بن صخر البياضي
قال كنت امرأ اصيب من النساء ما لا يصيب غيري فلما دخل شهر رمضان خفت
ان اصيب في ليلي شيئا فيتتابع بي ذلك الى ان اصبح قال فتظاهرت الى ان ينسلخ
فبينا هي في ليلة تخدمني اذ تكشف لي منها شيء فما لبثت ان نزوت عليها فلما (نسخة فبينا انا نسخة انكشف)
اصبحت خرجت الى قومي فاخبرتهم وقلت امشوا معي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم
فقالوا لا والله لا نمشي معك ما نأمن ان ينزل فيك القرآن او ان يكون فيك من (و نسخة)
رسول الله صلى الله عليه وسلم مقالة يلزمنا عارها ولنسلمنك بجريرتك (اي بذنبك ١٢)
فانطلقت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقصصت عليه خبري فقال
يا سلمة انت بذلك قلت انا بذلك قال يا سلمة انت بذلك قلت انا بذلك قال (بذاك نسخة ذاك نسخة بذلك نسخة بذاك)
يا سلمة انت بذلك قلت انا بذلك وها انا ذا اصابر نفسي فاحكم في ما اراك الله قال (بذاك نسخة بذلك نسخة ذاك)
اعتق رقبة قال فضربت صفحة رقبتي فقلت والذي بعثك بالحق ما اصبحت املك رقبة
غيرها قال فصم شهرين متتابعين قلت وهل اصابني الذي اصابني الا في الصيام قال فاطعم
وسقا من تمر ستين مسكينا فقلت والذي بعثك بالحق لقد بتنا ليلتنا وحشى
ما لنا من الطعام قال فانطلق الى صاحب صدقة بني زريق فليدفعها اليك و (طعام نسخة زريق)
اطعم ستين مسكينا وسقا من تمر وكل بقيته انت وعيالك قال فاتيت قومي (تمر نسخة)
فقلت وجدت عندكم الضيق وسوء الرأي ووجدت عند رسول الله صلى
الله عليه وسلم السعة وحسن الرأي وقد امر لي بصدقتكم

باب في المطلقة ثلثا لها السكنى والنفقة ام لا

اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان
عن سلمة بن كهيل عن الشعبي عن فاطمة بنت قيس ان زوجها طلقها ثلثا
فلم يجعل لها النبي صلى الله عليه وسلم نفقة ولا سكنى قال سلمة فذكرت ذلك
لابراهيم فقال قال عمر بن الخطاب لا ندع كتاب ربنا وسنة نبيه بقول امرأة
فجعل لها السكنى والنفقة اخبرنا معلى ثنا زكريا عن عامر حدثتني فاطمة بنت (يعلى نسخة حدثني)
قيس ان زوجها طلقها ثلثا فامرها النبي صلى الله عليه وسلم ان تعتد عند ابن عمها
ابن ام مكتوم اخبرنا محمد بن العلاء ثنا حفص بن غياث عن الاشعث عن
الحكم وحماد عن ابراهيم عن الاسود عن عمر قال لا ندع كتاب ربنا وسنة نبيه

يقول لامرأة المطلقة ثلثا لها السكنى والنفقة اخبرنا طلق بن غنام عن حفص بن
غياث عن الاعمش عن ابراهيم عن الاسود عن عمر نحوه اخبرنا عبيد الله بن محمد قال
حدثنا حفص عن الاعمش عن ابراهيم عن الاسود قال قال عمر لا نجيز قول امرأة
في دين الله المطلقة ثلثا لها السكنى والنفقة قال ابو محمد لا ارى السكنى والنفقة
للمطلقة باب في عدة الحامل المتوفى عنها زوجها والمطلقة اخبرنا
يزيد بن هارون انا يحيى بن سعيد ان سليمان بن يسار اخبره ان ابا سلمة بن عبد الرحمن
اخبره انه اجتمع هو وابن عباس عند ابي هريرة فذكروا الرجل يتوفى عن المرأة فتلد بعده
بليال قلائل فقال ابن عباس حلها آخر الاجلين وقال ابو سلمة اذا وضعت فقد
حلت فتراجعا في ذلك بينهما فقال ابو هريرة انا مع ابن اخي يعني ابا سلمة فبعثوا كريبا
مولى ابن عباس الى ام سلمة فسألها فذكرت ام سلمة ان سبيعة بنت الحارث
الاسلمية مات عنها زوجها فنفست بعده بليال وان رجلا من بني عبد الدار يكنى
ابا السنابل خطبها واخبرها انها قد حلت فارادت ان تتزوج غيره فقال لها
ابو السنابل فانك لم تحلين فذكرت سبيعة ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم
فامرها ان تتزوج اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن يحيى بن سعيد عن سليمان
بن يسار عن كريب عن ام سلمة قالت توفي زوج سبيعة بنت الحارث فوضعت
بعد وفاة زوجها بايام فامرها رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تتزوج اخبرنا
بشر بن عمر الزهراني ثنا ابو الاحوص ثنا منصور عن ابراهيم عن الاسود عن ابي السنابل قال
وضعت سبيعة بنت الحارث حملها بعد وفاة زوجها ببضع وعشرين ليلة
فلما تعلت من نفاسها تشوفت فعيب ذلك عليها فذكرت امرها لرسول الله
صلى الله عليه وسلم فقال ان تفعل فقد انقضى اجلها اخبرنا محمد بن يوسف عن
سفيان عن منصور عن ابراهيم عن الاسود ان سبيعة وضعت بعد وفاة زوجها
بايام فتشوفت فعاب ابو السنابل فسألت او ذكرت امرها لرسول الله صلى الله
عليه وسلم فامرها ان تتزوج باب في احداد المرأة على الزوج اخبرنا
محمد بن كثير انا سليمان بن كثير عن الزهري عن عروة عن عائشة عن النبي صلى الله
عليه وسلم قال لا يحل لامرأة تؤمن بالله واليوم الآخر او تؤمن بالله ان تحد على احد

فذكر

فذكر امرها

ذكرت امرها لزوجها

فوق ثلثة ايام الا على زوجها اخبرنا هاشم بن القاسم ثنا شعبة عن حميد بن نافع
قال سمعت زينب بنت ابي سلمة تحدث عن ام حبيبة بنت ابي سفيان ان اخا لها
مات او حميما لها فعمدت الى صفرة فجعلت تمسح يديها وقالت انما افعل هذا لان النبي
صلى الله عليه وسلم قال لا يحل لامرأة تؤمن بالله واليوم الآخر ان تحد فوق ثلثة
الا على زوجها فانها تحد اربعة اشهر وعشرا اخبرنا هاشم بن القاسم انا شعبة
عن حميد بن نافع قال سمعت زينب بنت ام سلمة تحدث عن امها او امرأة من ازواج
النبي صلى الله عليه وسلم نحوه باب النهي للمرأة عن الزينة في العدة
اخبرنا محمد بن يوسف ثنا زائدة عن هشام بن حسان عن حفصة بنت سيرين
عن ام عطية عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تحد المرأة فوق ثلثة ايام الا على
زوجها فانها تحد عليه اربعة اشهر وعشرا ولا تلبس ثوبا مصبوغا الا ثوب عصب
ولا تكتحل ولا تمس طيبا الا في ادنى طهرها اذا اغتسلت من حيضها بنبذة من كست
واظفار باب خروج المتوفى عنها زوجها اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد
ثنا مالك عن سعد بن اسحق بن كعب بن عجرة عن عمته زينب بنت كعب بن عجرة
ان الفريعة بنت مالك اخبرتها انها سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم
ان يأذن لها ان ترجع الى اهلها فان زوجي قد خرج في طلب اعبد له أبقوا فادركهم
حتى اذا كان بطرف القدوم قتلوه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم امكثي
في بيتك حتى يبلغ الكتاب اجله فقلت انه يدعني في بيت املكه ولا نفقة فقال امكثي حتى
يبلغ الكتاب اجله فاعتددت فيه اربعة اشهر وعشرا قالت فلما كان عثمان ارسل
الي فسألني عن ذلك فاخبرته فاتبع ذلك وقضى به اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج عن
ابي الزبير عن جابر قال طلقت خالتي فارادت ان تجد نخلا لها فقال لها رجل ليس لك
ان تخرجي قالت فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فقال اخرجي فجدي
نخلك فلعلك ان تصدقي او تصنعي معروفا باب في تخيير الامة تكون تحت
العبد فتعتق اخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة عن الحكم عن ابراهيم عن الاسود عن
عائشة انها ارادت ان تشتري بريرة فاراد مواليها ان يشترطوا ولاءها فذكرت
ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اشتريها فانما الولاء لمن اعتق فاشترتها

فاعتقتها وخيرها من زوجها وكان حرا واتى النبي صلى الله عليه وسلم بلحم فقال
من اين هذا قيل تُصُدِّقَ به على بريرة فقال هو لها صدقة ولنا هدية اخبرنا اسمعيل
انا ابن خليل ثنا علي بن مسهر ثنا هشام بن عروة عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه
عن عائشة قالت دخل النبي صلى الله عليه وسلم علي فقربتُ اليه طعاما ليس فيه
لحم فقال الم ار لكم قدرا منصوبة قلت يا رسول الله هذا لحم تُصُدِّقَ به على بريرة
فاهدت لنا قال هو عليها صدقة ولنا هدية وكان لها زوج فلما عتقت خيرت
حدثنا اخبرنا عبد الرحمن بن المبارك ثنا عن المغيرة بن عبد الرحمن المخزومي عن هشام بن عروة
عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه عن عائشة ان بريرة حين اعتقتها عائشة كان
زوجها عبدا فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يحضها عليه فجعلت تقول لرسول
الله صلى الله عليه وسلم اليس لي ان افارقه قال بلى قالت فقد فارقته اخبرنا عمرو بن عون
انا خالد بن عبد الله عن خالد يعني الحذاء عن عكرمة عن ابن عباس ان زوج بريرة
كان عبدا يقال له مغيث كاني انظر اليه يطوف خلفها يبكي ودموعه تسيل على
لحيته فقال النبي صلى الله عليه وسلم للعباس يا عباس الا تعجب من شدة حب مغيث
بريرة ومن شدة بغض بريرة مغيثا فقال لها لو راجعتيه فانه ابو ولدك فقالت
يا رسول الله اتأمرني قال انما انا شافع قالت لا حاجة لي فيه باب في تخيير
اخبرني الصبي بين ابويه اخبرنا ابو عاصم ثنا ابن جريج قال اخبرني زياد بن سعد عن هلال
ابن اسامة عن ابي ميمونة سليمان مولى لاهل المدينة قال كنت عند ابي هريرة
فجاءته امرأة فقالت ان زوجي يريد ان يذهب بولدي فقال ابو هريرة كنت عند
رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ جاءته امرأة فقالت ان زوجي يريد ان يذهب
بولدي او بابني وقد نفعني وسقاني من بئر ابي عنبة فقال رسول الله صلى الله عليه
وسلم استهما وقال تساهما ابو عاصم الشاك فجاء زوجها فقال من يخاصمني في ولدي
او في ابني فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا غلام هذا ابوك وهذه امك فخذ بيد
ايهما شئت وقد قال ابو عاصم فاتبع ايهما شئت فاخذ بيد امه فانطلقت به
اخبرنيها باب في طلاق الامة اخبرنا ابو عاصم انا ابن جريج اخبرني مظاهر
وهو ابن اسلم انه سمع القاسم بن محمد عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

للامة تطليقتان وقروؤها حيضتان قال ابو عاصم سمعته من مظاهر

باب في استبراء الامة

اخبرنا عمرو بن عون انا شريك عن قيس بن وهب عن ابي الوداك عن ابي سعيد ورفعه انه قال في سبايا اوطاس لا توطأ حامل حتى تضع حملها ولا غير ذات حمل حتى تحيض حيضة — حيضتها

تم الثلثان من مسند الدارمي

ومن كتاب الحدود

باب رفع القلم عن ثلثة — ثلث

اخبرنا عفان حدثنا حماد بن سلمة ثنا حماد عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال رفع القلم عن ثلثة عن النائم حتى يستيقظ وعن الصغير حتى يحتلم وعن المجنون حتى يعقل وقد قال حماد ايضا وعن المعتوه حتى يعقل

باب ما يحل به دم المسلم

اخبرنا ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن يحيى بن سعيد عن ابي امامة بن سهل بن حنيف عن عثمان قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يحل دم امرئ مسلم الا باحدى ثلث يكفر بعد ايمان او يزنا بعد احصان او يقتل نفسا بغير نفس فيقتل — كفر زنى اخبرنا

حدثنا يعلى ثنا الاعمش عن عبد الله بن مرة عن مسروق عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل دم رجل يشهد ان لا اله الا الله واني رسول الله الا احد ثلثة نفر النفس بالنفس والثيب الزاني والتارك لدينه المفارق للجماعة

باب في السارق يوهب منه السرقة بعد ما سرق

اخبرنا سعيد بن حفص ثنا سفيان عن الاشعث عن عكرمة عن ابن عباس قال كان صفوان بن امية نائما في المسجد فاتاه رجل وهو نائم فاستل رداءه من تحت راسه فتنبه به فلحقه فاخذه فانطلق به الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله كنت نائما في المسجد فاتاني هذا فاستل ردائي من تحت راسي فلحقته فاخذته فامر بقطعه فقال صفوان يا رسول الله ان ردائي لم يبلغ ان يقطع فيه هذا قال فهلا قبل ان تأتيني به — سعيد انا شيبان — هينما

باب ما يقطع فيه اليد

اخبرنا سليمان بن داود الهاشمي انا ابراهيم بن سعد بن حفص عن الزهري عن عمرة بنت عبد الرحمن عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

يقطع اليد في ربع دينار فصاعدا اخبرنا ابو نعيم ثنا سفيان عن ايوب واسمعيل
ابن امية وعبيد الله وموسى بن عقبة عن نافع عن ابن عمر قال قطع رسول الله صلى الله
عليه وسلم من مجن قيمته ثلثة دراهم باب الشفاعة في الحد دون في
السلطان اخبرنا احمد بن عبد الله ثنا الليث عن ابن شهاب عن عروة بن الزبير
عن عائشة ان قريشا اهمهم شان المراة المخزومية التي سرقت فقالوا من يكلم فيها
رسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا ومن يجترئ عليه الا اسامة بن زيد حب رسول
الله صلى الله عليه وسلم فكلمه اسامة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتشفع
في حد من حدود الله ثم قام وخطب فقال انما هلك الذين قبلكم انهم كانوا اذا سرق فاختطب
فيهم الشريف تركوه واذا سرق فيهم الضعيف اقاموا عليه الحد وايم الله لو ان فاطمة
بنت محمد سرقت لقطعت يدها باب المعترف بالسرقة اخبرنا
حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن ابي المنذر مولى
ابي ذر عن ابي امية المخزومي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتي بسارق قد اعترف
اعترافا ولم يوجد معه متاع فقال ما اخالك سرقت قال بلى قال ما اخالك سرقت
قال بلى قال فاذهبوا فاقطعوا يده ثم جيئوا به فقطعوا يده ثم جاؤا به فقال استغفر جيئوا
الله وتب اليه فقال استغفر الله واتوب اليه فقال اللهم تب عليه اللهم تب عليه
باب ما لا يقطع فيه من الثمار اخبرنا يزيد بن هارون انا يحيى هو ابن سعيد
ان محمد بن يحيى بن حبان اخبره عن رافع بن خديج قال سمعت رسول الله صلى الله
عليه وسلم يقول لا قطع في ثمر ولا كثر حدثنا الحسين بن منصور ثنا ابو اسامة اخبرنا
عن يحيى بن سعيد عن محمد بن يحيى بن حبان عن رجل من قومه عن رافع بن خديج
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا قطع في ثمر ولا كثر اخبرنا اسحق ثنا وكيع قال سمعت رسول الله يقول انا
عن سفيان عن يحيى بن سعيد عن محمد بن يحيى بن حبان عن عمه واسع بن حبان
عن رافع بن خديج قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا قطع في ثمر ولا كثر
حدثنا ابو نعيم ثنا سفيان عن يحيى بن سعيد عن محمد بن يحيى بن حبان عن رافع اخبرنا
ابن خديج عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه اخبرنا اسحق ثنا جرير الثقفي عن انا
يحيى بن سعيد اخبرني محمد بن يحيى بن حبان عن رافع بن خديج قال سمعت النبي

صلى الله عليه وسلم يقول لا قطع في ثمر ولا كثر قال وهو شحم النخل والكثر الجمار
اخبرنا سعيد بن منصور ثنا عبد العزيز بن محمد عن يحيى بن سعيد عن محمد بن يحيى
ابن حبان عن ابي ميمونة عن رافع بن خديج قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم
يقول لا قطع في كثر قال ابو محمد القول ما قال ابو اسامة باب ما لا يقطع
من السراق اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج قال انا ابو الزبير قال جابر قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم ليس على المنتهب ولا على المختلس ولا على الخائن قطع
باب في حد الخمر حدثنا هاشم بن القاسم ثنا شعبة عن قتادة عن
انس ان النبي صلى الله عليه وسلم اتي برجل قد شرب خمرا فضربه بجريدتين ثم
فعل ابو بكر مثل ذلك فلما كان عمر استشار الناس فقال عبد الرحمن بن عوف اخف
الحدود ثمانين قال ففعل عمر حدثنا مسلم بن ابراهيم انا عبد العزيز بن المختار ثنا
عبد الله بن الداناج حدثني حضين بن المنذر الرقاشي قال شهدت عثمان بن عفان
واتي بالوليد بن عقبة فقال علي جلد النبي صلى الله عليه وسلم اربعين وجلد ابو بكر
اربعين وعمر ثمانين وكل سنة باب في شارب الخمر اذا اتي به الرابعة
حدثنا احمد بن عبد الله الرقاشي ثنا يزيد هو ابن زريع ثنا محمد هو ابن اسحق ثنا
عبد الله بن عتبة بن عروة بن مسعود الثقفي عن عمرو بن الشريد عن ابيه قال
سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا شرب احدكم فاضربوه
ثم ان عاد فاضربوه ثم ان عاد فاضربوه ثم ان عاد الرابعة فاقتلوه باب
التعزير في الذنوب اخبرنا عبد الله بن يزيد ثنا سعيد هو ابن ابي ايوب حدثني
يزيد بن ابي حبيب عن بكير بن عبد الله بن الاشج عن سليمان بن يسار عن عبد الرحمن
هو ابن جابر عن ابي بردة بن نيار قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول
لا يحل لاحد ان يضرب احدا فوق عشرة اسواط الا في حد من حدود الله
باب الاعتراف بالزنا اخبرنا ابو عاصم ثنا ابن جريج اخبرني
ابن شهاب عن ابي سلمة عن جابر ان رجلا من اسلم اتى النبي صلى الله عليه وسلم
فحدثه انه زنى فشهد على نفسه انه زنى اربعا فامر برجمه وكان قد احصن اخبرنا
عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن سماك انه سمع جابر بن سمرة يقول اتي النبي

صلى الله عليه وسلم بماعز بن مالك رجل قصير في ازار ما عليه رداء ورسول الله
صلى الله عليه وسلم متكئ على وسادة على يساره فكلمه فما ادري ما يكلمه به وانا
بعيد منه بيني وبينه القوم فقال اذهبوا به فارجموه ثم قال ردوه فكلمه ايضا وانا
غير اني بيني وبينه القوم ثم قال اذهبوا به فارجموه ثم قام النبي صلى الله عليه وسلم
فخطب وانا اسمعه ثم قال كلما نفرنا في سبيل الله خلف احدهم له نبيب كنبيب
التيس يمنح احداهن الكثبة من اللبن والله لا اقدر على احد منهم الا نكلت به
اخبرنا محمد بن يوسف ثنا ابن عيينة عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله
ابن عتبة عن ابي هريرة وزيد بن خالد وشبل قالوا جاء رجل الى رسول الله صلى
الله عليه وسلم فقال انشدك الله الا قضيت بيننا بكتاب الله فقال خصمه
وكان افقه منه صدق اقض بيننا بكتاب الله وأذن لي يا رسول الله ان اتكلم فقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم قل فقال ان ابني كان عسيفا على اهل هذا فزنى
بامرأته فافتديت منه بمائة شاة وخادم واني سألت رجالا من اهل العلم فاخبروني
ان على ابني جلد مائة وتغريب عام وان على امرأة هذا الرجم فقال والذي نفسي بيده
لاقضين بينكما بكتاب الله المائة شاة والخادم رد عليك وعلى ابنك جلد مائة و
تغريب عام ويا انيس اغد على امرأة هذا فسلها فان اعترفت فارجمها فاعترفت
فرجمها

باب المعترف يرجع عن اعترافه

اخبرنا محمد بن عبد الله الرقاشي
ثنا يزيد بن زريع ثنا محمد هو ابن اسحق بن يسار حدثني محمد بن ابراهيم التيمي عن ابي الهيثم
ابن نصر بن دهر الاسلمي عن ابيه قال كنت فيمن رجمه قال ابو محمد يعني ماعز بن مالك
فلما وجد مس الحجارة جزع جزعا شديدا قال فذكرنا ذلك لرسول الله صلى الله عليه
وسلم قال فهلا تركتموه

باب الحفر لمن يراد رجمه

اخبرنا محمد
ابن عيسى ثنا يحيى بن ابي زائدة عن داود عن ابي نضرة عن ابي سعيد الخدري قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم انطلقوا بماعز بن مالك فارجموه فانطلقنا به الى
بقيع الغرقد فوالله ما اوثقناه ولا حفرنا له ولكن قام فرميناه بالعظام والخزف و
الجندل ثم حدثنا ابو نعيم ثنا بشير بن المهاجر حدثني عبد الله بن بريدة عن ابيه
قال كنت جالسا عند النبي صلى الله عليه وسلم فجاءه رجل يقال له ماعز بن مالك

فاعترف عنده بالزناء فرده ثلث مرات ثم جاء الرابعة فاعترف فامر به النبي صلى الله
عليه وسلم فحفر له حفرة فجعل فيها الى صدره وامر الناس ان يرجموه فقتلوه

باب في الحكم بين اهل الكتاب اذا تحاكموا الى حكام المسلمين اخبرنا
احمد بن عبد الله ثنا زهير ثنا موسى بن عقبة عن نافع عن ابن عمر ان اليهود جاؤا
الى رسول الله صلى الله عليه وسلم برجل منهم وامرأة قد زنيا فقال كيف تفعلون
بمن زنى منكم قالوا لا نجد فيها شيئا فقال لهم عبد الله بن سلام كذبتم في التوراة
الرجم فأتوا بالتوراة فاتلوها ان كنتم صادقين فجاؤا بالتوراة فوضع مدراسها
الذي يدرسها منهم كفه على اية الرجم فقال ما هذه فلما رأوا ذلك قالوا هي اية الرجم
فامر بهما رسول الله صلى الله عليه وسلم فرجما قريبا من حيث توضع الجنائز عند
المسجد قال عبد الله فرأيت صاحبها يجنئ عليها يقيها الحجارة

باب في حد المحصنين بالزناء اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن الزهري عن عبيد الله
ابن عبد الله بن عتبة عن ابن عباس قال قال عمر ان الله تعالى بعث محمدا صلى الله عليه
وسلم بالحق وانزل عليه الكتاب وكان فيما انزل اية الرجم فقرأناها ووعيناها وعقلناها
ورجم رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجمنا بعده فاخشى ان طال بالناس زمان
ان يقول القائل لا نجد اية الرجم في كتاب الله والرجم في كتاب الله حق على من زنى
من الرجال والنساء اذا احصن اذا قامت عليه البينة او كان الحبل او الاعتراف
اخبرنا محمد بن يزيد الرفاعي ثنا العقدي ثنا شعبة عن قتادة عن يونس بن جبير
عن كثير بن الصلت عن زيد بن ثابت قال اشهد لسمعت رسول الله صلى الله عليه
وسلم يقول الشيخ والشيخة اذا زنيا فارجموهما البتة

باب الحامل اذا اعترفت بالزناء اخبرنا ابو نعيم ثنا بشير بن المهاجر حدثني عبد الله بن بريدة عن ابيه
قال كنت جالسا عند النبي صلى الله عليه وسلم فجاءته امرأة من بني غامد فقالت يا
نبي الله اني قد زنيت واني اريد ان تطهرني فقال لها ارجعي فلما كان من الغد اتته
ايضا فاعترفت عنده بالزناء فقالت يا نبي الله طهرني فلعلك ان ترددني كما رددت
ماعز بن مالك فوالله اني لحبلى فقال لها النبي صلى الله عليه وسلم ارجعي حتى تلدي
فلما ولدت جاءت بالصبي تحمله في خرقة فقالت يا نبي الله هذا قد ولدت فقال اذهبي

فارضعيه ثم افطميه فلما فطمته جاءته بالصبي في يده كسرة خبز فقالت يا نبي الله
قد فطمته فامر النبي صلى الله عليه وسلم بالصبي فدفع الى رجل من المسلمين وامر بها
فحفر لها حفرة فجعلها فيها الى صدرها ثم امر الناس ان يرجموها فاقبل خالد بن الوليد
بحجر فرمى راسها فتلطخ الدم على وجنة خالد بن الوليد فسبها فسمع النبي صلى الله عليه
وسلم سبه اياها فقال مهلا يا خالد لا تسبها فوالذي نفسي بيده لقد تابت توبة
لو تابها صاحب مكس لغفر له فامر بها فصلى عليها ودفنت حدثنا وهب بن جرير
ثنا هشام عن يحيى عن ابي قلابة عن ابي المهلب عن عمران بن حصين ان امرأة من
جهينة اتت النبي صلى الله عليه وسلم وهي حبلى من الزنا فقالت يا رسول الله
اني اصبت حدا فاقمه علي فدعا رسول الله صلى الله عليه وسلم وليها فقال اذهب
فاحسن اليها فاذا وضعت حملها فأتني بها ففعل فامر بها رسول الله صلى الله عليه
وسلم فشكت عليها ثيابها ثم امر بها فرجمت ثم صلى عليها فقال عمر يا رسول الله اتصلي عليها
وقد زنت فقال لقد تابت توبة لو قسمت بين سبعين من اهل المدينة لوسعتهم وهل
وجدت افضل من ان جادت بنفسها لله عز وجل باب في المماليك
اذا زنوا ويقيم عليهم اهلهم الحد دون السلطان حدثنا خالد بن مخلد ثنا
مالك عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن زيد بن خالد الجهني
وابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم سئل عن الامة تزني ولم تحصن قال ان زنت
فاجلدوها ثم ان زنت فاجلدوها ثم ان زنت فاجلدوها قال فما ادري في الثالثة او في
الرابعة فبيعوها ولو بضفير باب في تفسير قول الله تعالى أو يجعل الله لهن سبيلا
اخبرنا بشر بن عمر الزهراني ثنا حماد بن سلمة عن قتادة عن الحسن عن حطان بن عبد الله عن
عبادة بن الصامت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال خذوا عني خذوا عني قد جعل الله لهن سبيلا
البكر بالبكر جلد مائة ونفي سنة والثيب بالثيب جلد مائة والرجم اخبرنا عمرو بن عون
انا هشيم عن منصور عن الحسن عن حطان بن عبد الله عن عبادة بن الصامت
عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه باب فيمن يقع على جارية امرأته
اخبرنا يحيى بن حماد ثنا ابان بن يزيد عن قتادة قال كتب الي خالد بن عرفطة عن
حبيب بن سالم ان رجلا كان ينبز قرقورا فوقع على جارية امرأته فرفع ذلك الى النعمان

ابن بشير قال لأقضين فيه بقضاء شاف ان كانت احلتها له جلدته مائة وان لم تكن
احلتها له رجمته فقيل لها زوجك فقالت اني قد احللتها له فضربه مائة قال يحيى هو
مرفوع حدثنا صدقة بن الفضل انا محمد بن جعفر عن شعبة عن ابي بشر عن خالد (اخبرنا)
ابن عرفطة عن حبيب بن سالم عن النعمان بن بشير عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه
باب الحد كفارة لمن اقيم عليه اخبرنا مروان بن محمد الدمشقي
ثنا ابن وهب عن اسامة بن زيد عن محمد بن المنكدر عن ابن خزيمة بن ثابت
عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقيم عليه حد غفر له ذلك الذنب

ومن كتاب النذور والأيمان

باب الوفاء بالنذر اخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة عن ابي بشر عن
سعيد بن جبير عن ابن عباس ان امرأة نذرت ان تحج فماتت فجاء اخوها الى
رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأله عن ذلك فقال له رسول الله صلى الله عليه
وسلم لو كان عليها دين اكنت قاضيه قال نعم قال فاقضوا النذر فالنذر احق بالوفاء (كنت قاضيه فاقضوا الله فالله)
حدثنا عبيد الله بن سعيد ثنا حفص ثنا عبيد الله عن نافع عن ابن عمر عن (اخبرنا)
عمر قال قلت يا رسول الله اني نذرت نذرا في الجاهلية ثم جاء الاسلام قال فف بنذرك (اوف)
باب في كفارة النذر اخبرنا جعفر بن عون ثنا يحيى بن سعيد عن
عبيد الله بن زحر عن ابي سعيد الرعيني عن عبد الله بن مالك عن عقبة بن عامر الجهني
قال نذرت اختي ان تحج لله ماشية غير مختمرة فذكرت ذلك لرسول الله صلى الله عليه
وسلم فقال قل لأختك فلتختمر ولتركب ولتصم ثلاثة ايام اخبرنا ابو الوليد الطيالسي (مر اختك)
ثنا همام اخبرني قتادة عن عكرمة عن ابن عباس ان اخت عقبة نذرت ان تمشي (حدثني)
الى البيت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله لغني عن نذر اختك لتركب
ولتهد هديا حدثنا سعيد بن منصور ثنا عبد العزيز بن محمد عن عمرو بن ابي عمرو (اخبرنا)
عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ادرك شيخا يمشي
بين ابنيه فقال ما شان هذا الشيخ فقال ابناه نذر ان يمشي فقال اركب فان الله
غني عنك وعن نذرك باب لا نذر في معصية الله اخبرنا ابو نعيم
ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن ابي قلابة عن ابي المهلب عن عمران بن حصين قال

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا وفاء لنذر في معصية الله ولا فيما لا يملك
ابن آدم اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن طلحة بن عبد الملك الايلي عن القاسم (اخبرنا)
ابن محمد عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نذر ان يطيع
الله فليطعه ومن نذر ان يعصي الله فلا يعصه باب من نذر ان يصلي
في بيت المقدس ايجزئه ان يصلي بمكة حدثنا حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة (اخبرنا)
عن حبيب بن ابي بقيعة المعلم عن عطاء بن ابي رباح عن جابر بن عبد الله ان رجلا
قال يا رسول الله اني نذرت ان فتح الله عليك ان اصلي في بيت المقدس فقال (نسخة فتح)
صل ههنا فاعاد عليه ثلث مرات فقال النبي صلى الله عليه وسلم فشانك اذن
باب النهي عن النذر اخبرنا عمرو بن عون انا ابو عوانة عن منصور عن
عبد الله بن مرة عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان النذر لا يرد
شيئا وانما يستخرج به من البخيل باب النهي عن ان يحلف بغير الله (نسخة يستخرج)
اخبرنا الحكم بن المبارك ثنا مالك بن انس عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى
الله عليه وسلم ادرك عمر بن الخطاب وهو يسير في ركب وهو يحلف بابيه فقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله ينهاكم ان تحلفوا بآبائكم فمن كان حالفا
فليحلف بالله او ليصمت باب في الاستثناء في اليمين اخبرنا (نسخة حدثنا)
ابو الوليد الطيالسي ثنا حماد بن سلمة عن ايوب عن نافع عن ابن عمر ان النبي صلى (نسخة رسول الله)
الله عليه وسلم قال من حلف على يمين ثم قال ان شاء الله فقد استثنى اخبرنا حجاج
ثنا حماد بن سلمة ثنا ايوب عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم (نسخة عن انا)
قال من حلف على يمين ثم قال ان شاء الله فهو بالخيار ان شاء فعل وان شاء لم يفعل
باب القسم يمين اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني يونس
عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم
قال لابي بكر لا تقسم قال ابو محمد الحديث فيه طول باب من حلف على
يمين فرأى غيرها خيرا منها اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا شعبة عن عمرو وهو
ابن مرة قال سمعت رجلا يقال له عبد الله بن عمرو من الحجاج يحدث قال سأل رجل
عدي بن حاتم فحلف ان لا يعطيه شيئا ثم قال لولا اني سمعت رسول الله صلى الله

عليه وسلم يقول من حلف على يمين فرأى غيرها خيرا منها فليأت الذي هو خير وليكفر عن يمينه اخبرنا محمد بن الفضل ثنا جرير بن حازم ثنا الحسن ثنا عبد الرحمن ابن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عبد الرحمن بن سمرة لا تسأل الامارة فانك ان اعطيتها عن مسألة وكلت اليها وان اعطيتها من غير مسألة اعنت عليها فاذا حلفت على يمين فرأيت غيرها خيرا منها فكفر عن يمينك وأت الذي هو خير اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن يونس عن الحسن عن عبد الرحمن ابن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر نحوه

باب اذا كان على الرجل رقبة مؤمنة اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا حماد بن سلمة عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن الشريد قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقلت ان على امي رقبة وان عندي جارية سوداء نوبية أفتجزي عنها قال ادع بها فقال اتشهدين ان لا اله الا الله قالت نعم قال اعتقها فانها مؤمنة

باب الرجل يحلف على الشيء وهو يورك على يمينه اخبرنا عثمان بن محمد ثنا هشيم انا عبد الله بن ابي صالح عن ابيه عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يمينك على ما صدقك به صاحبك

باب بأي اسماء الله حلفت لزمك اخبرنا عبيد الله بن موسى عن سفيان عن موسى بن عقبة عن سالم عن ابن عمر قال كانت يمين رسول الله صلى الله عليه وسلم التي يحلف بها لا ومقلب القلوب والله اعلم بالصواب

ومن كتاب الديات

باب الدية في قتل العمد اخبرنا يزيد بن هارون انا محمد بن اسحق عن الحارث بن فضيل عن سفيان بن ابي العوجاء السلمي عن ابي شريح الخزاعي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اصيب بدم او خبل والخبل الجرح فهو بالخيار بين احدى ثلث فان اراد الرابعة فخذوا على يديه بين ان يقتص او يعفو او يأخذ العقل فان اخذ من ذلك من شئ ثم عدا بعد ذلك فله النار خالدا فيها مخلدا اخبرنا الحكم بن موسى ثنا يحيى بن حمزة عن سليمان بن داود حدثني الزهري عن ابي بكر ابن محمد بن عمرو بن حزم عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب الى اهل اليمن وكان في كتابه ان من اعتبط مؤمنا قتلا عن بينة فانه قود الا ان يرضى

اولياء المقتول قال ابو محمد اعتبط قتل من غير علة باب في القسامة
حدثنا محمد بن عبد الله الرقاشي ثنا يزيد بن زريع ثنا محمد بن اسحق ثنا بشير بن يسار
عن سهيل بن ابي حثمة قال خرج عبد الله بن سهل بن ابي حثمة احد بني حارثة الى خيبر مع
نفر من قومه يريدون الميرة بخيبر قال فعدي على عبد الله فقتل فتلت عنقه حتى نخع ثم طرح
في منهل من مناهل خيبر فاستصرخ عليه اصحابه فاستخرجوه فغيبوه ثم قدموا على
رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة فتقدم اخوه عبد الرحمن بن سهل وكان ذا قدم
مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وابنا عمه معه حويصة بن مسعود ومحيصة فتكلم
عبد الرحمن وكان احدثهم سنا وهو صاحب الدم وذا قدم في القوم فلما تكلم قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم الكبر الكبر قال فاستأخر فتكلم حويصة ومحيصة ثم هو فقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم تسمون قاتلكم ثم تحلفون عليه خمسين يمينا ثم نسلمه
اليكم قالوا يا رسول الله ما كنا لنحلف على ما لا نعلم ما ندري من قتله الا ان اليهود عدونا
وبين اظهرهم قتل قال فيحلفون لكم بالله انهم لبرآء من دم صاحبكم ثم يبرؤن منه
قالوا ما كنا لنقبل ايمان يهود ما فيهم اكثر من ان يحلفوا على اثم قال فوداه رسول الله
صلى الله عليه وسلم من عنده بمائة ناقة باب القود بين الرجال والنساء
اخبرنا الحكم بن موسى ثنا يحيى بن حمزة عن سليمان بن داود حدثني الزهري عن
ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
كتب الى اهل اليمن وكان في كتابه ان الرجل يقتل بالمرأة باب كيف العمل
في القود اخبرنا عفان ثنا همام ثنا قتادة عن انس ان جارية رض راسها بين حجرين
فقيل لها من فعل بك هذا فلان افلان حتى سمي اليهودي فاومأت براسها فبعث اليه
فجيء به فاعترف فامر به النبي صلى الله عليه وسلم فرض راسه بين حجرين باب
لا يقتل مسلم بكافر اخبرنا اسحق انا جرير عن مطرف عن الشعبي عن ابي جحيفة
قال قلت لعلي يا امير المؤمنين هل علمت شيئا من الوحي الا ما في كتاب الله تعالى
قال لا والذي فلق الحبة وبرأ النسمة ما علمه الا فهما يعطيه الله الرجل في القرآن
وما في الصحيفة قلت وما في الصحيفة قال العقل وفكاك الاسير ولا يقتل مسلم
بمشرك باب القود بين الوالد والولد اخبرنا جعفر بن عون عن اسمعيل

ابن مسلم عن عمرو بن دينار عن طاوس عن ابن عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم
لا تقام الحدود في المساجد ولا يقاد بالولد الوالد **باب** القود بين العبد
وبين سيده اخبرنا سعيد بن عامر عن شعبة عن قتادة عن الحسن عن سمرة
ابن جندب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قتل عبده قتلناه ومن جدع
جدعناه قال ثم نسي الحسن هذا الحديث وكان يقول لا يقتل حر بعبد **باب**
لمن يعفو عن قاتله اخبرنا احمد بن عبد الله الهمداني ثنا ابو اسامة عن عوف
عن حمزة ابي عمر عن علقمة بن وائل الحضرمي عن ابيه وائل بن حجر قال شهدت النبي
صلى الله عليه وسلم حين اتي بالرجل القاتل يقاد في نسعة فقال رسول الله صلى الله
عليه وسلم لولي المقتول اتعفو قال لا قال فتأخذ الدية قال لا قال فتقتله قال نعم
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انك ان عفوت عنه فانه يبوء باثمك واثم
صاحبك قال فتركه قال فانا رأيت يجر نسعته قد عفا عنه
باب التشديد في قتل النفس المسلمة اخبرنا محمد
ابن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن فراس عن الشعبي عن عبد الله بن عمرو عن
النبي صلى الله عليه وسلم قال الكبائر الاشراك بالله وعقوق الوالدين وقتل النفس
شعبة الشاك او اليمين الغموس **باب** التشديد على من قتل نفسه
حدثنا وهب بن جرير ثنا هشام عن يحيى عن ابي قلابة عن ثابت بن الضحاك
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لعن المؤمن كقتله ومن قتل نفسه بشيء
في الدنيا عذب به يوم القيامة حدثنا يعلى بن عبيد ثنا الاعمش عن ابي صالح
عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قتل نفسه بحديدة فحديدته
في يده يتوجأ بها في بطنه في نار جهنم خالدا مخلدا فيها ابدا ومن قتل نفسه بسم
فسمه في يده يتحساه في نار جهنم خالدا مخلدا فيها ابدا ومن تردى من جبل فقتل
نفسه فهو يتردى في نار جهنم خالدا مخلدا فيها ابدا **باب** كم الدية من
الورق والذهب حدثنا معاذ بن هانئ ثنا محمد بن مسلم ثنا عمرو بن دينار عن
عكرمة عن ابن عباس قال قتل رجل رجلا على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم
فجعل النبي صلى الله عليه وسلم ديته اثني عشر الفا فذلك قوله وما نقموا الا ان اغناهم

(اخبرنا) الا ان آغناهم الله ورسوله من فضله باخذهم الدية حدثنا الحكم بن موسى ثنا
يحيى بن حمزة عن سليمان بن داود قال حدثني الزهري عن ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم
عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب الى اهل اليمن وعلى اهل
الذهب الف دينار باب كم الدية من الابل اخبرنا الحكم بن موسى ثنا
يحيى بن حمزة عن ابي بكر بن محمد بن حمزة عن سليمان بن داود حدثني الزهري عن ابي بكر بن
محمد بن عمرو بن حزم عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب
الى اهل اليمن بسم الله الرحمن الرحيم من محمد النبي صلى الله عليه وسلم الى شرحبيل
ابن عبد كلال والحارث بن عبد كلال ونعيم بن عبد كلال قيل ذي رعين ومعافر وهمدان
(دية اخبرنا) فكان في كتابه وان في النفس الدية مائة من الابل حدثنا الحكم بن موسى ثنا يحيى بن حمزة
عن سليمان بن داود حدثني الزهري عن ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن ابيه عن جده
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب الى اهل اليمن وكان في كتابه وفي الانف اذا اوعب
جدعه الدية وفي اللسان الدية وفي الشفتين الدية وفي البيضتين الدية وفي الذكر الدية
وفي الصلب الدية وفي العينين الدية وفي الرجل الواحدة نصف الدية وفي المامومة
(عشر) ثلث الدية وفي الجائفة ثلث الدية وفي المنقلة خمس عشرة من الابل باب
كيف العمل في اخذ دية الخطأ اخبرنا عبد الله بن سعيد ثنا ابو معاوية عن حجاج
عن زيد بن جبير عن خشف بن مالك عن عبد الله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
(في القتل) جعل الدية في الخطأ اخماسا باب القصاص بين العبيد اخبرنا محمد بن يزيد
الرفاعي ثنا معاذ بن هشام عن ابيه عن ابي قتادة عن ابي نضرة عن عمران بن حصين ان
(الى النبي) عبدا لاناس فقراء قطع يد غلام لاناس اغنياء فاتى اهله النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا
يا رسول الله انه لاناس فقراء فلم يجعل عليه النبي صلى الله عليه وسلم شيئا باب
(القطان) في دية الاصابع اخبرنا ابو الوليد ثنا شعبة عن غالب التمار عن مسروق بن اوس عن
ابي موسى الاشعري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الاصابع سواء قال فقلت عشر عشر
(اخبرنا) قال نعم حدثنا ابو نعيم ثنا شعبة عن قتادة عن عكرمة عن ابن عباس عن النبي صلى
(اخبرنا) الله عليه وسلم قال هذا وهذا سواء وقال بخنصره وابهامه حدثنا الحكم بن موسى
(عن ابي بكر) ثنا يحيى بن حمزة عن سليمان بن داود حدثني الزهري حدثني ابو بكر بن محمد بن عمرو بن حزم

عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب الى اهل اليمن في كل من اصابع
اليد والرجل عشرة من الابل **باب** في الموضحة اخبرنا عثمان بن محمد ثنا
عبدة عن سعيد عن مطر عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال قضى رسول الله
صلى الله عليه وسلم في المواضح خمسا خمسا من الابل حدثنا الحكم بن موسى ثنا
يحيى بن حمزة عن سليمان بن داود حدثني الزهري عن ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن ابيه
عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب الى اهل اليمن وفي كل اصبع من اصابع
اليد والرجل عشر من الابل وفي الموضحة خمس من الابل **باب** دية الاسنان
اخبرنا عثمان بن محمد ثنا عبدة عن سعيد عن مطر عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده
قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في الاسنان خمسا خمسا من الابل اخبرنا
الحكم بن موسى ثنا يحيى بن حمزة عن سليمان بن داود حدثني الزهري عن ابي بكر بن محمد بن عمرو
بن حزم عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب الى اهل اليمن وفي السن
خمس من الابل **باب** فيمن عض يد رجل فانتزع المعضوض يده حدثنا
هاشم بن القاسم ثنا شعبة قال قتادة اخبرني قال سمعت زرارة بن اوفى عن عمران بن
حصين ان رجلا عض يد رجل قال فنزع يده فوقعت ثنيتاه فاختصموا الى رسول
الله صلى الله عليه وسلم فقال يعض احدكم اخاه كما يعض الفحل لا دية لك
باب العجماء جرحها جبار اخبرنا يزيد بن هارون ثنا محمد بن عمرو
عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العجماء جرحها جبار والبير
جبار والمعدن جبار وفي الركاز الخمس اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن
ابن شهاب عن سعيد بن المسيب وابي سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه
وسلم قال جرح العجماء جبار والبير جبار والمعدن جبار وفي الركاز الخمس اخبرنا
عبيد الله بن موسى عن سفيان عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة عن النبي
صلى الله عليه وسلم قال المعدن جبار والسائمة جبار والبير جبار وفي الركاز الخمس
باب في دية الجنين حدثنا ابو الوليد ثنا شعبة عن منصور عن
ابراهيم عن عبيد بن نضيلة عن المغيرة بن شعبة عن النبي صلى الله عليه وسلم
ان امرأتين كانتا تحت رجل فتغايرتا فضربت احدهما الاخرى بعمود فقتلتها

وما في بطنها فاختصما الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقضى فيه غرة وجعلها
على عاقلة المرأة حدثنا ابو عاصم ثنا ابن جريج عن عمرو هو ابن دينار عن طاوس
عن ابن عباس ان عمر نشد الناس قضاء رسول الله صلى الله عليه وسلم في الجنين
فقال حمل بن مالك بن النابغة فقال كنت بين امرأتين فضربت احداهما الاخرى
بمسطح فقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في جنينها بغرة وان تقتل بها

باب دية الخطأ على من هي اخبرنا عثمان بن عمر ثنا يونس عن الزهري
عن سعيد بن المسيب وابي سلمة عن ابي هريرة ان امرأتين من هذيل اقتتلتا
فرمت احداهما الاخرى بحجر فقتلتها وما في بطنها فاختصموا في الدية الى رسول الله
صلى الله عليه وسلم فقضى ان دية جنينها غرة عبدًا او وليدة وقضى بديتها على عاقلتها
وورثها ولدها ومن معها فقال حمل بن النابغة الهذلي كيف اغرم من لا شرب
ولا اكل ولا نطق ولا استهل فمثل ذلك يطل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما
هو من اخوان الكهان من اجل سجعه الذي سجع

باب الدية في شبه العمد
اخبرنا سليمان بن حرب ثنا شعبة عن ايوب عن القاسم بن ربيعة عن عبد الله
ابن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم دية قتيل الخطأ شبه العمد ما كان
بالسوط والعصا منها اربعون في بطونها اولادها

باب من اطلع في دار قوم بغير اذنهم حدثنا محمد بن يوسف ثنا الاوزاعي عن الزهري عن سهل بن سعد
الساعدي اخبره ان رجلا اطلع من جحر في حجرة النبي صلى الله عليه وسلم ومع رسول
الله صلى الله عليه وسلم مدرى يخلل بها رأسه فرآه رسول الله صلى الله عليه وسلم
فقال لو اعلم انك تنظر في لطعنت بها في عينك وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
انما جعل الاذن من اجل النظر اخبرنا عبيد الله بن موسى عن ابن ابي ذئب عن الزهري
عن سهل بن سعد قال بينا رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجرة ومعه مدرى
يحك به رأسه اطلع عليه رجل فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم لو اعلم انك
تنظر لقمت حتى اطعن به عينك انما جعل الاذن من اجل النظر

باب لا يقتل قرشي صبرا اخبرنا جعفر بن عون عن زكريا عن الشعبي عن عبد الله بن مطيع
عن مطيع قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يوم فتح مكة لا يقتل قرشي

عليه بغرة
اخبرنا
هل قضى
فقام
هو
النبي
وورثها ولدها ورثتها
النبي
حدثنا
فيها
اخبرنا
في حجرة من حجر
مدراة

صبرا بعد هذا اليوم الى يوم القيامة حدثنا يعلى ثنا زكريا عن عامر قال قال عبد الله
ابن مطيع سمعت مطيعا يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر نحوه
قال ابو محمد فسر واذ لك ان لا يقتل قرشي على الكفر يعني لا يكون هذا ان يكفر قرشي بعد ذلك
اليوم فاما في القود فيقتل

باب لا يؤخذ احد بجناية غيره

اخبرنا يونس بن محمد ثنا جرير يعني ابن حازم قال سمعت عبد الملك بن عمير حدثني اياد بن لقيط
عن ابي رمثة قال قدمت المدينة ومعي ابن لي ولم نكن رأينا رسول الله صلى الله عليه
وسلم فاتيته فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم وعليه ثوبان اخضران فلما رأيته
عرفته بالصفة فاتيته فقال من هذا الذي معك قلت ابني ورب الكعبة فقال ابنك
فقلت اشهد به قال فان ابنك هذا لا يجني عليك ولا تجني عليه اخبرنا ابو الوليد
ثنا عبيد الله بن اياد ثنا اياد عن ابي رمثة قال انطلقت مع ابي نحو رسول الله صلى
الله عليه وسلم فقال لابي ابنك هذا فقال اي ورب الكعبة قال حقا اشهد به قال
فتبسم رسول الله صلى الله عليه وسلم ضاحكا من ثبت شبهي في ابي ومن حلف
ابي علي فقال ان ابنك هذا لا يجني عليك ولا تجني عليه قال وقرأ رسول الله صلى الله
عليه وسلم ولا تزر وازرة وزر اخرى

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الجهاد

باب الجهاد في سبيل الله افضل العمل

اخبرنا محمد بن كثير عن الاوزاعي عن يحيى
ابن ابي كثير عن ابي سلمة عن عبد الله بن سلام قال قعدنا نفر من اصحاب رسول الله صلى
الله عليه وسلم فتذاكرنا فقلنا لو نعلم اي الاعمال احب الى الله تعالى لعملناه فانزل الله تعالى
سبح لله ما في السموات وما في الارض وهو العزيز الحكيم يا ايها الذين آمنوا لم تقولون ما لا تفعلون
كبر مقتا حتى ختمها قال عبد الله فقرأها علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى ختمها قال ابو سلمة
فقرأها علينا ابن سلام قال يحيى فقرأها علينا ابو سلمة وقرأها علينا يحيى وقرأها
علينا الاوزاعي وقرأها علينا محمد

باب فضل الجهاد

اخبرنا عبيد الله
ابن موسى عن سفيان عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم تكفل الله لمن خرج من بيته لا يخرجه الا الجهاد في سبيل الله
وتصديق بكلماته ان يدخله الجنة او يرده الى مسكنه الذي خرج منه مع ما نال

نسخة اخبرنا — يؤخذ — الاعمال ثنا — عبيد الله — نسخة جهاد

من اجر او غنيمة باب اي الجهاد افضل اخبرنا محمد بن يوسف ثنا
مالك بن مغول عن الاعمش عن ابي سفيان عن جابر قال قيل يا رسول الله اي الجهاد
افضل قال من عُقِرَ جوادُه واُهريق دمُه باب اي الاعمال افضل اخبرنا
عبد الله بن صالح حدثني ابراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن ابن المسيب عن ابي هريرة
قال سُئل رسول الله صلى الله عليه وسلم اي الاعمال افضل قال ايمان بالله ورسوله العمل
قال قيل ثم ماذا قال ثم الجهاد في سبيل الله قيل ثم ماذا قال ثم حج مبرور باب
من قاتل في سبيل الله فواق ناقة اخبرنا نصير بن حماد ثنا بقية عن بحير عن خالد
ابن معدان عن مالك بن يخامر عن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم من قاتل في سبيل الله فواق ناقة وجبت له الجنة وهو قدر ما تدر حلبها لمن حلبها هي
باب افضل الناس رجل ممسك براس فرسه في سبيل الله اخبرنا عاصم
ابن علي ثنا ابن ابي ذيب عن سعيد بن خالد عن اسمعيل بن عبد الرحمن بن ابي ذيب عن ذويب
عطاء بن يسار عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج عليهم وهم جلوس فقال
الا اخبركم بخير الناس منزلة قلنا بلى قال رجل ممسك براس فرسه او قال فرس في سبيل
الله حتى يموت او يقتل قال فاخبركم بالذي يليه فقلنا نعم يا رسول الله قال امرؤ معتزل
في شعب يقيم الصلوة ويؤتي الزكوة ويعتزل شرور الناس قال فاخبركم بشر الناس منزلة
فقلنا نعم يا رسول الله قال الذي يسأل بالله العظيم ولا يُعطي به باب
في فضل مقام الرجل في سبيل الله اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني يحيى بن ايوب عن هشام
عن الحسن عن عمران بن حصين ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال مقام الرجل
في الصف في سبيل الله افضل من عبادة الرجل ستين سنة باب في
فضل الغبار في سبيل الله اخبرنا القاسم بن كثير قال سمعت عبد الرحمن بن شريح يحدث
عن عبد الله بن سليمان ان مالك بن عبد الله مر على حبيب بن مسلمة او حبيب
مر على مالك وهو يقود فرسا وهو يمشي فقال الا تركب حملك الله فقال ان رسول لدا ركب
الله صلى الله عليه وسلم قال من اغبرت قدماه في سبيل الله حرمه الله على النار
باب الغدوة في سبيل الله عز وجل والروحة ثنا محمد بن يوسف عن سفيان اخبرنا
عن ابي حازم عن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لغدوة

في سبيل الله او روحة في سبيل الله خير من الدنيا وما فيها **باب** من صام
يوما في سبيل الله عز وجل اخبرنا حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة عن سهيل
ابن ابي صالح عن النعمان بن ابي عياش عن ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه
وسلم قال ما من عبد يصوم يوما في سبيل الله ابتغاء وجه الله الا باعد الله بين وجهه
وبين النار سبعين خريفا **باب** في الذي يسهر في سبيل الله حارسا اخبرنا
القاسم بن كثير قال سمعت عبد الرحمن بن شريح يحدث عن ابي الصباح محمد بن سمير عن
ابي علي الهمداني عن ابي ريحانة انه كان مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في غزوة فسمعه
ذات ليلة وهو يقول حرمت النار على عين سهرت في سبيل الله وحرمت النار على
عين دمعت من خشية الله تعالى وقال الثالثة فنسيتها قال ابو شريح سمعت من
يقول ذاك حرمت النار على عين غضت عن محارم الله او عين فقئت في سبيل الله
عز وجل اخبرنا الحكم بن المبارك انا ابن الدراوردي عن صالح بن محمد بن زائدة قال
سمعت عمر بن عبد العزيز عن عقبة بن عامر الجهني عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
رحم الله حارس الحرس قال عبد الله وعمر بن عبد العزيز لم يلق عقبة بن عامر
باب في فضل النفقة في سبيل الله عز وجل حدثنا عبد الله بن عمر — (في الهامش: اخبرنا محمد)
ثنا جرير عن الاعمش عن ابي عمرو الشيباني عن ابي مسعود الانصاري قال جاء
رجل بناقة مخطومة فقال هذه في سبيل الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
لك بها يوم القيامة سبع مائة ناقة كلها مخطومة **باب** من انفق
زوجين من ماله في سبيل الله عز وجل اخبرنا عثمان بن عمر انا هشام عن الحسن
عن صعصعة بن معاوية قال لقيت ابا ذر وهو يسوق جملا له او يقوده في عنقه
قربة فقلت يا ابا ذر ما لك قال لي عملي فقلت ما لك قال لي عملي قلت — (في الهامش: ما بالك ما بالك)
حدثني حديثا سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال سمعت رسول الله صلى
الله عليه وسلم يقول ما من مسلم انفق زوجين من مال في سبيل الله الا ابتدرته (اي سارعت ١٢)
حجبة الجنة قال ابو محمد هو درهمين او اثنين او عبدين او دابتين **باب**
في فضل الرمي والامر به اخبرنا عبد الله بن يزيد المقرئ ثنا سعيد بن ابي ايوب
حدثني يزيد بن ابي حبيب عن ابي الخير مرثد بن عبد الله عن عقبة بن عامر انه تلا

هذه الاية ﴿وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ﴾ الا ان القوة الرمي اخبرنا وهب بن جرير ثنا هشام عن يحيى عن ابي سلام عن عبد الله بن زيد الازرق عن عقبة ابن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله عز وجل ليدخل الثلاثة بالسهم الواحد الجنة صانعه يحتسب في صنعة الخير والممد به والرامي به وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارموا واركبوا ولان ترموا احب الي من ان تركبوا وقال كل شيء يلهو به الرجل باطل الا رمي الرجل بقوسه وتاديبه فرسه وملاعبته اهله فانهن من الحق وقال من ترك الرمي بعد ما علمه فقد كفر الذي علمه

صنعته — ملاعبته

باب في فضل من جرح في سبيل الله جرحا

اخبرنا محمد بن عبد الله الرقاشي ثنا يزيد ابن زريع ثنا محمد بن اسحق حدثني عمي موسى بن يسار عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مجروح يجرح في سبيل الله عز وجل الا بعثه الله عز وجل يوم القيامة وجرحه يدمى الريح ريح المسك واللون لون الدم

انا

باب فيمن سأل الله الشهادة

اخبرنا القاسم بن كثير قال سمعت عبد الرحمن بن شريح يحدث انه سمع سهل بن ابي امامة بن سهل بن حنيف يحدث عن ابيه عن جده قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من سأل الله الشهادة صادقا من قلبه بلغه الله منازل الشهداء وان مات على فراشه

باب في فضل الشهيد

اخبرنا محمد بن يزيد الرفاعي ثنا صفوان بن عيسى عن ابن عجلان عن القعقاع بن حكيم عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يجد الشهيد من الم القتل الا كما يجد احدكم من الم القرصة

باب ما يتمنى الشهيد من الرجعة الى الدنيا

اخبرنا ابو علي الحنفي ثنا شعبة عن قتادة عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من نفس تموت فتدخل الجنة فتود انها رجعت اليكم ولها الدنيا وما فيها الا الشهيد فانه ود انه قتل كذا وكذا مرة لما رأى من الثواب

بودّ

باب في ارواح الشهداء

اخبرنا سعيد بن عامر عن شعبة عن سليمان عن عبد الله بن مرة عن مسروق قال سألنا عبد الله عن ارواح الشهداء ولولا عبد الله لم يحدثنا احد قال ارواح الشهداء عند الله يوم القيامة في حواصل طير خضر لها قناديل معلقة بالعرش تسرح في اي الجنة حيث شاءت ثم ترجع الى قناديلها

فتشرف عليهم ربهم فيقول الكم حاجة تريدون شيئا فيقولون لا الا ان نرجع الى
الدنيا فنقتل مرة اخرى **باب** في صفة القتل في سبيل الله اخبرنا
محمد بن المبارك ثنا معاوية بن يحيى قال هو الصدفي ثنا صفوان بن عمرو عن
ابي المثنى الاملوكي عن عتبة بن عبد السلمي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
القتلى ثلثة مؤمن جاهد بنفسه وماله في سبيل الله اذا لقي العدو قاتل حتى قتل قال
النبي صلى الله عليه وسلم فيه فذلك الشهيد الممتحن في خيمة الله تحت عرشه لا يفضله
النبيون الا بدرجة النبوة ومؤمن خلط عملا صالحا وآخر سيئا جاهد بنفسه و
ماله في سبيل الله اذا لقي العدو قاتل حتى يقتل قال النبي صلى الله عليه وسلم فيه
مصمصة محت ذنوبه وخطاياه ان السيف محاء للخطايا وادخل الجنة من اي
ابواب الجنة شاء ومنافق جاهد بنفسه وماله فاذا لقي العدو قاتل حتى قتل فذلك
في النار ان السيف لا يمحو النفاق قال عبد الله يقال للثوب اذا غسل ممصمص
باب فيمن قاتل في سبيل الله صابرا محتسبا اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد
ثنا ابن ابي ذئب عن المقبري عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه ان رسول الله صلى
الله عليه وسلم قام فخطب فحمد الله واثنى عليه ثم ذكر الجهاد فلم يدع شيئا افضل منه
الا الفرائض فقام رجل فقال يا رسول الله ارأيت من قتل في سبيل الله فهل ذلك
مكفر عنه خطاياه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم اذا قتل صابرا محتسبا
مقبلا غير مدبر الا الدين فانه مأخوذ به كما زعم لي جبريل **باب** ما يعد
من الشهداء اخبرنا يزيد بن هارون انا سليمان هو التيمي عن ابي عثمان عن عامر
ابن مالك عن صفوان بن امية عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الطاعون شهادة والغرق
شهادة والحرق شهادة والبطن شهادة والنفساء شهادة اخبرنا عبيد الله بن موسى عن
اسرائيل عن منصور عن ابي بكر بن حفص عن شرحبيل بن السمط عن عبادة بن الصامت
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم القتل في سبيل الله شهادة والطاعون شهادة
والبطن شهادة والمرأة يقتلها ولدها جمعا شهادة **باب** ما اصاب
اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم في مغازيهم من الشدة اخبرنا يعلى ثنا
اسمعيل عن قيس عن سعد بن ابي وقاص قال كنا نغزو مع رسول الله صلى الله عليه

القتلى — عبد الله — يقتل — ممصمصة — لقتلها

وسلم ما لنا طعام الا هذا التمر وورق الحبلة حتى ان احدنا ليضع كما تضع الشاة
اذا ما له خلط ثم اصبحت بنو اسد يعزروني لقد خبت اذن وضل عملي **باب**
من غزا ينوي شيئا فله ما نوى اخبرنا الحجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة ثنا
جبلة بن عطية عن يحيى بن الوليد بن عبادة بن الصامت ان رسول الله صلى
الله عليه وسلم قال من غزا في سبيل الله وهو لا ينوي في غزاته الا عقالا فله ما نوى
باب الغزو غزوان اخبرنا نعيم بن حماد ثنا بقية بن الوليد عن بحير
سعيد ابن سعد عن خالد بن معدان عن ابي بحرية عن معاذ بن جبل قال قال رسول الله
ابتغي صلى الله عليه وسلم الغزو غزوان فاما من غزا ابتغاء وجه الله واطاع الامام
وانفق الكريمة وياسر الشريك واجتنب الفساد فان نومه ونبهه اجر كله
واما من غزا فخرا ورياء وسمعة وعصى الامام وافسد في الارض فانه لا يرجع
يجهز بالكفاف **باب** فيمن مات ولم يغز اخبرنا الحكم بن المبارك ثنا
الوليد بن مسلم ثنا يحيى بن الحارث عن القاسم بن عبد الرحمن عن ابي امامة
نبي الله ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من لم يغز ولم يجهز غازيا او يخلف غازيا في اهله
بخير اصابه الله بقارعة قبل يوم القيامة **باب** في فضل من جهز غازيا
اخبرنا يعلى ثنا عبد الملك عن عطاء عن زيد بن خالد الجهني عن النبي صلى الله عليه
وسلم قال من جهز غازيا في سبيل الله او خلفه في اهله كتب الله له مثل اجره الا انه
لا ينقص من اجر الغازي شيئا **باب** العذر في التخلف عن الجهاد اخبرنا
انا ابو الوليد ثنا شعبة قال ثنا ابو اسحق قال سمعت البراء يقول لما نزلت هذه الآية
لا يستوي القاعدون من المؤمنين دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم زيدا فجاء
بكتف فكتبها وشكا ابن ام مكتوم ضرارته فنزلت لا يستوي القاعدون من
المؤمنين غير اولي الضرر **باب** في فضل غزاة البحر اخبرنا سليمان بن حرب ثنا حماد
ابن زيد عن يحيى بن سعيد عن محمد بن يحيى بن حبان عن انس بن مالك قال حدثتني ام حرام
بنت ملحان ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في بيتها يوما فاستيقظ وهو يضحك فقلت يا رسول
رأيت الله ما يضحكك قال رأيت قوما من امتي يركبون ظهر هذا البحر كالملوك على الاسرة قلت يا رسول
الله ادع الله ان يجعلني منهم قال انت منهم ثم نام ايضا فاستيقظ وهو يضحك فقلت يا رسول الله

ما اضحكك قال رأيت قوما من امتي يركبون ظهر هذا البحر كالملوك على الاسرة قلت يا رسول اريت (نسخ)
الله ادع الله ان يجعلني منهم قال انت من الاولين قال فتزوجها عبادة بن الصامت
فغزا في البحر فحملها معه فلما قدموا قربت لها بغلة لتركبها فصرعتها فدقت
عنقها فماتت

باب في النساء يغزون مع الرجال

اخبرنا عاصم
ابن يوسف حدثنا ابو اسحق الفزاري عن هشام عن حفصة عن ام عطية انا
قالت غزوت مع النبي صلى الله عليه وسلم سبع غزوات اداوي الجرحى والجرحى
واصنع لهم الطعام واخلفهم في رحالهم

باب في خروج النبي صلى الله عليه وسلم مع بعض نسائه في الغزو

اخبرنا ابو نعيم ثنا عبد الواحد بن ايمن
قال حدثني ابن ابي مليكة عن القاسم بن محمد عن عائشة قالت كان رسول
الله صلى الله عليه وسلم اذا خرج اقرع بين نسائه فطارت القرعة على عائشة
وحفصة فخرجتا معه جميعا

باب فضل من رابط يوما وليلة

اخبرنا ابو الوليد حدثنا ليث بن سعد حدثنا ابو عقيل زهرة بن معبد
عن ابي صالح مولى عثمان قال سمعت عثمان على المنبر وهو يقول اني كنت كتمتكم
حديثا سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم كراهية تفرقكم عني ثم بدا لي
ان احدثكموه ليختار امرؤ لنفسه ما بدا له اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقول رباط يوم في سبيل الله خير من الف عام فيما سواه من المنازل يوم (نسخ)

باب فضل من مات مرابطا

اخبرنا عبد الله بن يزيد ثنا ابن لهيعة عن مشرح قال سمعت
عقبة بن عامر يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كل ميت يختم على
عمله الا المرابط في سبيل الله فانه يجري له عمله حتى يبعث

باب فضل الخيل في سبيل الله

اخبرنا يعلى ثنا زكريا عن عامر عن عروة البارقي قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم الخيل معقود بنواصيها الخير الى يوم القيامة اخبرنا سعيد في نواصيها انبانا
ابن الربيع ثنا شعبة عن حصين وعبد الله بن ابي السفر عن الشعبي عن عروة البارقي
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخيل معقود في نواصيها الخير الى يوم القيامة
الاجر والمغنم

باب ما يستحب من الخيل وما يكره

اخبرنا احمد
ابن عبد الرحمن الدمشقي ثنا الوليد حدثني ابن لهيعة عن يزيد بن ابي حبيب

عن علي بن رباح عن ابي قتادة الانصاري ان رجلا قال يا رسول الله اني اريد ان اشتري
فرسا فايها اشتري قال اشتر ادهم ارثم محجل طلق اليد اليمنى او من الكميت على (نسخة: مطلق الكمت)
هذه الشية تغنم وتسلم باب في السبق حدثنا خالد بن مخلد ثنا (نسخة: اخبرنا)
مالك عن نافع عن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسابق بين الخيل
المضمرة من الحفيا الى الثنية والتي لم تضمر من الثنية الى مسجد بني زريق وان ابن عمر
كان فيمن سابق بها باب في رهان الخيل اخبرنا عفان ثنا سعيد
ابن زيد حدثني الزبير بن الخريت عن ابي لبيد قال اجريت الخيل في زمن الحجاج و (نسخة: زبير)
الحكم بن ايوب على البصرة فاتينا الرهان فلما جاءت الخيل قال قلنا لو ملنا الى انس (نسخة: اتينا)
ابن مالك فسألناه اكانوا يراهنون على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
فاتيناه وهو في قصره في الزاوية فسألناه فقلنا له يا ابا حمزة اكنتم تراهنون على
عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم اكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يراهن
قال نعم لقد راهن والله على فرس يقال له سبحة فسبق الناس فانهش لذلك واعجبه (نسخة: ذلك)
قال عبد الله انهشه يعني اعجبه باب في جهاد المشركين باللسان واليد (ابو محمد انهش)
اخبرنا عمرو بن عاصم ثنا حماد بن سلمة ثنا حميد عن انس ان رسول الله صلى الله (نسخة: انا)
عليه وسلم قال جاهدوا المشركين باموالكم وانفسكم والسنتكم باب
لا يزال طائفة من هذه الامة يقاتلون على الحق اخبرنا جعفر بن عون ثنا
اسمعيل بن ابي خالد عن قيس بن ابي حازم عن المغيرة بن شعبة قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم لا يزال قوم من امتي ظاهرين على الناس حتى يأتي امر الله وهم (نسخة: الناس)
ظاهرون اخبرنا ابو بكر بن بشار ثنا ابو داود الطيالسي ثنا همام عن قتادة عن
عبد الله بن بريدة عن سليمان بن الربيع عن عمر بن الخطاب قال سمعته يقول قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال ناس من امتي ظاهرين على الحق باب
في قتال الخوارج اخبرنا عبد الله بن مسلمة بن قعنب ثنا سليمان هو ابن المغيرة
عن حميد بن هلال عن عبد الله بن الصامت عن ابي ذر قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم ان من بعدي من امتي قوما يقرؤن القران لا يجاوز حلاقيمهم (نسخة: ملاقيهم)
يخرجون من الدين كما يخرج السهم من الرمية ثم لا يعودون فيه هم شر الخلق

والخليقة قال سليمان قال حميد قال عبد الله بن الصامت فلقيت رافعا اخا الحكم بن عمرو
الغفاري فحدثت هذا الحديث قال رافع وانا ايضا سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم

ومن كتاب السير

باب بارك لامتي في بكورها حدثنا سعيد بن عامر عن شعبة عن يعلى (نسخة: اخبرنا)
ابن عطاء عن عمارة بن حديد عن صخر الغامدي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم (نسخة: جرير)
قال اللهم بارك لامتي في بكورها وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا
بعث سرية بعثها من اول النهار قال فكان هذا الرجل رجلا تاجرا فكان يبعث
غلمانه من اول النهار فكثر ماله باب في الخروج يوم الخميس حدثنا (نسخة: اخبرنا)
عثمان بن عمر انا يونس عن الزهري عن عبد الرحمن بن كعب عن ابيه قال قلما (نسخة: لقلما)
كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج اذا اراد سفرا الا يوم الخميس
باب في حسن الصحابة حدثنا عبد الله بن يزيد ثنا حيوة وابن لهيعة (نسخة: اخبرنا)
قالا ثنا شرحبيل بن شريك انه سمع ابا عبد الرحمن الحبلي يحدث عن عبد الله
ابن عمرو بن العاص عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال خير الاصحاب عند الله
خيرهم لصاحبه وخير الجيران عند الله خيرهم لجاره باب في خير الاصحاب
والسرايا والجيوش حدثنا محمد بن الصلت ثنا حبان بن علي عن يونس وعقيل (نسخة: اخبرنا، انا)
عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم خير الاصحاب اربعة وخير الجيوش اربعة الاف وخير السرايا اربعمائة
وما بلغ اثنى عشر الفا فصبروا وصدقوا فغلبوا من قبلهم باب وصية
الامام في السرايا اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن علقمة بن مرثد عن سليمان
ابن بريدة عن ابيه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا امر رجلا على سرية
اوصاه في خاصة نفسه بتقوى الله ومن معه من المسلمين خيرا وقال اغزوا
بسم الله وفي سبيل الله قاتلوا من كفر بالله اغزوا ولا تغدروا ولا تغلوا
ولا تمثلوا ولا تقتلوا وليدا باب لا تمنوا لقاء العدو اخبرنا عبد الله
ابن يزيد ثنا عبد الرحمن بن زياد عن عبد الله بن يزيد عن عبد الله بن عمرو ان رسول (نسخة: زيد، بريدة)

الله صلى الله عليه وسلم قال لا تتمنوا لقاء العدو واسألوا الله العافية فاذا وان
لقيتموهم فاثبتوا واكثروا ذكر الله فان اجلبوا وضجوا فعليكم بالصمت **باب** واذكروا وان اجلبوا
في الدعاء عند القتال **اخبرنا** حجاج بن منهال **ثنا** حماد عن ثابت عن عبد الرحمن انا
ابن ابي ليلى عن صهيب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يدعوا ايام حنين اللهم بك
أحاول وبك أصاول وبك اقاتل **باب** في الدعوة الى الاسلام قبل القتال
اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن علقمة بن مرثد عن سليمان بن بريدة
عن ابيه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا امّر رجلا على سرية اوصاه
اذا لقيت عدوك من المشركين فادعهم الى احدى ثلث خلال او ثلث خصال
فايتهن ما اجابوك اليها فاقبل منهم وكف عنهم ثم ادعهم الى الاسلام فان هم اجابوا فايتهن فادعهم
فاقبل منهم وكف عنهم ثم ادعهم الى التحول من دارهم الى دار المهاجرين واخبرهم
ان هم فعلوا ان لهم ما للمهاجرين وان عليهم ما على المهاجرين فان هم ابوا فاخبرهم
انهم يكونون كاعراب المسلمين يجري عليهم حكم الله الذي يجري على المسلمين وليس لهم المؤمنين
في الفيء والغنيمة نصيب الا ان يجاهدوا مع المسلمين فان هم ابوا ان يدخلوا في
الاسلام فسلهم اعطاء الجزية فان فعلوا فاقبل منهم وكف عنهم فان هم ابوا
فاستعن بالله وقاتلهم وان حاصرت اهل حصن فان ارادوك ان تجعل لهم فارادوك
ذمة الله وذمة نبيه فلا تجعل لهم ذمة الله ولا ذمة نبيه ولكن اجعل لهم ذمتك رسوله
وذمة ابيك وذمة اصحابك فانكم ان تخفروا ذمتكم وذمة آبائكم اهون عليكم بذممكم
من ان تخفروا ذمة الله وذمة رسوله وان حاصرت حصنا فارادوك ان ينزلوا
على حكم الله فلا تنزلهم على حكم الله ولكن انزلهم على حكمك فانك لا تدري
أتصيب حكم الله فيهم ام لا ثم اقض فيهم بما شئت قال علقمة فحدثت به
مقاتل ابن حيان فقال حدثني مسلم بن هيصم عن النعمان بن مقرن عن النبي صلى
الله عليه وسلم مثله **اخبرنا** عبيد الله بن موسى عن سفيان عن ابن ابي نجيح عن
ابيه عن ابن عباس قال ما قاتل رسول الله صلى الله عليه وسلم قوما حتى دعاهم النبي
قال عبد الله سفيان لم يسمع من ابن ابي نجيح يعني هذا الحديث **باب**
الاغارة على العدو ليلا **ثنا** حجاج بن منهال **ثنا** حماد بن سلمة عن ثابت عن اخبرنا

انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يغير عند صلوة الفجر وكان يستمع فان
سمع اذانا امسك وان لم يسمع اذانا اغار

باب في القتال على قول
النبي صلى الله عليه واله وسلم امرت ان اقاتل الناس حتى يقولوا لا اله الا
الله اخبرنا هاشم بن القاسم ثنا شعبة عن النعمان بن سالم قال سمعت
اوس بن ابي اوس الثقفي قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في وفد
ثقيف قال وكنت في اسفل القبة ليس فيها احد الا النبي صلى الله عليه وسلم
نائم اذ اتاه رجل فساره فقال اذهب فاقتله ثم قال اليس يشهد ان لا اله قال ثم قال
الا الله قال شعبة واشك ان محمدا رسول الله قال بلى قال اني امرت ان اقاتل شهد
الناس حتى يقولوا لا اله الا الله فاذا قالوها حرمت علي دماؤهم واموالهم
الا بحقها وحسابهم على الله قال وهو الذي قتل ابا مسعود قال وما مات حتى
قتل خيرانسان بالطائف

باب لا يحل دم رجل يشهد ان لا اله
الا الله اخبرنا يعلى ثنا الاعمش عن عبد الله بن مرة عن مسروق عن عبد الله
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل دم رجل يشهد ان لا اله الا الله
الا باحدى ثلثة نفر النفس بالنفس والثيب الزاني والتارك لدينه المفارق للجماعة ثلث نفر

باب في بيان قول النبي صلى الله عليه وسلم الصلوة جامعة حدثنا اخبرنا
سليمان بن حرب ثنا الاسود بن شيبان عن خالد بن سمير قال قدم علينا عبد الله انا
ابن رباح الانصاري وكانت الانصار تفقهه ثنا ابو قتادة ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم بعث جيش الامراء قال فانطلقوا فلبثوا ما شاء الله ثم صعد رسول
الله صلى الله عليه وسلم المنبر فامر فنودي الصلوة جامعة

باب المستشار مؤتمن
اخبرنا الاسود بن عامر ثنا شريك عن الاعمش عن ابي عمرو الشيباني عن ابي مسعود
الانصاري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المستشار مؤتمن

باب في الحرب خدعة
اخبرنا محمد بن يزيد الحزامي ثنا ابن المبارك عن معمر عن الزهري
عن عبد الرحمن بن كعب عن كعب بن مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم بن مالك عن كعب بن مالك
اذا اراد غزوة ورى بغيرها

باب الشعار حدثنا اسحق بن ابراهيم
ثنا وكيع عن ابي عميس عن اياس بن سلمة بن الاكوع عن ابيه قال بارزت رجلا

فقتلته فنفلني رسول الله صلى الله عليه وسلم سلبه فكان شعارنا مع خالد
ابن الوليد أمِت أمِت يعني اقتُل باب في قول النبي صلى الله عليه وسلم شاهت
الوجوه حدثنا حجاج بن منهال وعفان قالا ثنا حماد بن سلمة عن يعلى بن عطاء (نسخة اخبرنا)
عن عبد الله بن يسار عن ابي همام عن ابي عبد الرحمن الفهري قال كنا مع رسول الله (نسخة النبي)
صلى الله عليه وسلم في غزوة حنين فكنا في يوم قائظ شديد الحر فنزلنا تحت ظلال
الشجر فذكر القصة ثم اخذ كفا من تراب قال فحدثني الذي هو اقرب اليه مني انه
ضرب به وجوههم وقال شاهت الوجوه فهزم الله المشركين قال يعلى فحدثنا ابناؤهم
ان آباءهم قالوا فما بقي منا احد الا امتلأت عيناه وفمه ترابا باب في بيعة
النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا عثمان بن عمر ثنا يونس عن الزهري عن ابي ادريس عن (نسخة اخبرنا)
عبادة بن الصامت قال قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن معه في مجلس
بايعوني على ان لا تشركوا بالله شيئا ولا تسرقوا ولا تزنوا ولا تقتلوا اولادكم ولا تأتوا
ببهتان تفترونه بين ايديكم وارجلكم فمن وفى منكم فاجره على الله ومن اصاب
شيئا من ذلك فستره الله فامره الى الله ان شاء عاقبه وان شاء عفا عنه ومن اصاب
من ذلك شيئا فعوقب به في الدنيا فهو كفارة له قال فبايعناه على ذلك باب
في بيعة ان لا يفروا اخبرنا احمد بن عبد الله ثنا ليث بن سعد عن ابي الزبير عن جابر
ابن عبد الله انه قال كنا يوم الحديبية الفا واربع مائة فبايعناه وعمر آخذ بيده تحت
الشجرة وهي سمرة وقال بايعناه على ان لا نفر ولم نبايعه على الموت باب في
حفر الخندق اخبرنا ابو الوليد ثنا شعبة ثنا ابو اسحق قال سمعت البراء بن عازب
يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينقل معنا التراب يوم الاحزاب وقد وارى
التراب بياض بطنه وهو يقول اللهم لولا انت ما اهتدينا ولا تصدقنا ولا صلينا
فانزلن سكينة علينا وثبت الاقدام ان لاقينا ان الاولى قد بغوا علينا وان ارادوا فتنة
ابينا ويرفع بها صوته باب كيف دخل النبي صلى الله عليه وسلم مكة وعلى رأسه
المغفر حدثنا عبد الله بن خالد بن حازم ثنا مالك عن الزهري عن انس ان النبي (نسخة اخبرنا، نسخة رسول الله)
صلى الله عليه وسلم دخل مكة عام الفتح وعلى رأسه المغفر فلما نزعه جاءه رجل فقال
يا رسول الله هذا ابن خطل متعلق باستار الكعبة فقال رسول الله صلى الله

عليه وسلم اقتلوا باب في قبيعة سيف رسول الله صلى الله عليه
وآله وسلم اخبرنا ابو النعمان ثنا جرير بن حازم عن قتادة عن انس قال كان قبيعة
سيف النبي صلى الله عليه وسلم من فضة قال عبد الله هشام الدستوائي خالفه (رسول الله)
قال قتادة عن سعيد بن ابي الحسن عن النبي صلى الله عليه وسلم وزعم الناس انه هو
المحفوظ باب ان النبي صلى الله عليه وسلم اذا ظهر على قوم اقام بالعرصة
ثلاثا اخبرنا المعلى بن اسد ثنا معاذ بن معاذ ثنا سعيد بن ابي عروبة عن قتادة
عن انس عن ابي طلحة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا ظهر على قوم احب ان يقيم
بعرصتهم ثلاثا باب في تحريق النبي صلى الله عليه وسلم نخل بني النضير (على عرصتهم)
حد ثنا عبد الله بن سعيد ثنا عقبة بن خالد ثنا عبيد الله عن نافع عن ابن عمر (اخبرنا)
قال حرق رسول الله صلى الله عليه وسلم نخل بني النضير باب في النهي
عن التعذيب بعذاب الله اخبرنا عبد الله بن عمرو بن ابان ثنا عبد الرحيم (حدثنا عبد الرحمن)
ابن سليمان عن محمد بن اسحق عن يزيد بن ابي حبيب عن بكير بن عبد الله بن الاشج
عن ابي اسحق الدوسي عن ابي هريرة الدوسي قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه
وسلم في سرية فقال ان ظفرتم بفلان وفلان فاحرقوهما بالنار حتى اذا كان الغد بعث (فحرقوهما)
الينا فقال اني قد كنت امرتكم بتحريق هذين الرجلين ثم رأيت انه لا ينبغي لاحد
ان يعذب بالنار الا الله فان ظفرتم بهما فاقتلوهما باب النهي عن قتل
النساء والصبيان اخبرنا محمد بن عيينة عن علي بن مسهر عن عبيد الله هو ابن عمر (حدثنا)
ابن حفص بن عاصم عن نافع عن ابن عمر قال وجد في بعض مغازي رسول الله صلى
الله عليه وسلم امرأة مقتولة فنهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن قتل النساء
والصبيان اخبرنا عاصم بن يوسف ثنا ابو اسحق الفزاري عن يونس بن عبيد
عن الحسين عن الاسود بن سريع قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه (الحسن)
وسلم في غزاة فظفرنا بالمشركين فاسرع الناس في القتل حتى قتلوا الذرية فبلغ
ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما بال اقوام ذهب بهم القتل حتى قتلوا
الذرية الا لا تقتلوا ذرية ثلاثا باب حد الصبي متى يقتل اخبرنا (لا يقتلن الذرية)
محمد بن يوسف عن سفيان عن عبد الملك بن عمير عن عطية القرظي قال عرضنا (ثنا)

على النبي صلى الله عليه وسلم يوم ئذ فمن انبت شعرا قتل ومن لم ينبت ترك الشعر
فكنت انا ممن لم ينبت الشعر فلم يقتلوني يعني يوم قريظة باب
في فكاك الاسير اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن منصور عن ابي وائل
عن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فكوا العاني واطعموا الجائع
باب في فداء الاسارى اخبرنا ابو نعيم ثنا حماد بن زيد عن ايوب
عن ابي قلابة عن ابي المهلب عن عمران بن حصين ان رسول الله صلى الله عليه
وسلم فادى رجلا برجلين باب الغنيمة لا تحل لاحد قبلنا اخبرنا — ان الغنيمة
يحيى بن حماد ثنا ابو عوانة عن سليمان بن مجاهد عن عبيد بن عمير عن ابي ذر ان — عن
النبي صلى الله عليه وسلم قال اعطيت خمسا لم يعطهن نبي قبلي بعثت الى
الاحمر والاسود وجعلت لي الارض مسجدا وطهورا واحلت لي الغنائم ولم تحل
لاحد قبلي ونصرت بالرعب شهرا يرعب مني العدو مسيرة شهر وقيل لي سل
تعطه فاختبأت دعوتي شفاعة لامتي وهي نائلة منكم ان شاء الله تعالى من
لا يشرك بالله شيئا باب قسمة الغنائم في بلاد العدو حدثنا — لم اخبرنا
سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن عاصم عن ابي وائل قال قسم رسول الله
صلى الله عليه وسلم غنائم حنين بالجعرانة قال عبد الله عبد الله بن مسعود قال لا
باب في قسمة الغنائم كيف تقسم اخبرنا عبد الله بن جعفر الرقي ثنا عبيد الله
ابن عمرو عن زيد بن الحكم عن عبد الرحمن بن ابي ليلى عن ابيه قال شهدت فتح خيبر مع رسول
الله صلى الله عليه وسلم فانهزم المشركون فوقعنا في رحالهم فابتدر الناس ما وجدوا من جزر قال — جزر
فلم يكن ذلك باسرع من ان فارت القدور فامر بها رسول الله صلى الله عليه وسلم فاكفئت
قال ثم قسم بيننا رسول الله صلى الله عليه وسلم فجعل لكل عشرة شاة قال وكان بنو فلان معه
تسعة وكنت وحدي فالتفت اليهم فكنا عشرة بيننا شاة قال عبد الله بلغني
ان صاحبكم يقول عن قيس بن مسلم كانه يقول انه لم يحفظه اخبرنا زكريا
ابن عدي عن عبيد الله بن عمرو عن زيد وهو ابن ابي انيسة عن ابيه عن قيس بن مسلم — عبد الله
عن عبد الرحمن بن ابي ليلى عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه قال فالتفت — فالتفت
اليهم قال ابو محمد الصواب عندي ما قال زكريا في الاسناد باب سهم

ذی القربی اخبرنا ابو النعمان ثنا جریر بن حازم حدثنی قیس بن سعد عن یزید
ابن هرمز قال کتب نجدة بن عامر الی ابن عباس یسأله عن اشیاء فکتب الیه انک
سألت عن سهم ذی القربی الذی ذکره الله وانا کنا نری ان قرابة رسول الله صلی
الله علیه وسلم هم فابی ذلک علینا قومنا **باب فی سهمان الخیل**
اخبرنا اسحق بن عیسی ثنا محمد بن حازم ابو معاویة عن عبید الله بن عمر عن نافع
عن ابن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم اسهم یوم خیبر للفارس ثلاثة اسهم
وللراجل سهما حدثنا محمد بن یوسف عن سفیان عن عبید الله عن نافع عن ابن عمر
نحوه **باب فی الذی یتقدم بعد الفتح هل یسهم له** اخبرنا حجاج بن منهال
ثنا حماد بن سلمة عن علی بن زید عن عمار بن ابی عمار عن ابی هریرة قال ما شهدت
مع رسول الله صلی الله علیه وسلم مغنما الا قسم لی الا یوم خیبر فانها کانت لاهل
الحدیبیة خاصة وکان ابو موسی وابو هریرة جاءا بین الحدیبیة وخیبر
باب فی سهام العبید والصبیان اخبرنا اسمعیل بن خلیل انا حفص
ثنا محمد بن زید عن عمیر مولی ابی اللحم قال شهدت خیبر وانا عبد مملوک فاعطانی رسول
الله صلی الله علیه وسلم من خرثی المتاع واعطانی سیفا فقال تقلد بهذا
باب فی النهی عن بیع المغانم حتی تقسم اخبرنا احمد بن حمید ثنا ابو اسامة
عن عبد الرحمن بن یزید بن جابر عن القاسم ومکحول عن ابی امامة عن النبی صلی الله
علیه وسلم انه نهی ان تباع السهام حتی تقسم **باب فی استبراء الامة**
اخبرنا احمد بن خالد ثنا محمد بن اسحق عن یزید بن ابی حبیب عن ابی مرزوق مولی
لتجیب قال حدثنی حنش الصنعانی قال غزونا المغرب وعلینا رویفع بن ثابت
الانصاری فافتتحنا قریة یقال لها جربة فقام فینا رویفع بن ثابت الانصاری
خطیبا فقال انی لا اقوم فیکم الا بما سمعت من رسول الله صلی الله علیه وسلم قام فینا
یوم خیبر حین افتتحناها من کان یؤمن بالله والیوم الآخر فلا یأتی شیئا من السبی حتی
یستبرئها **باب فی النهی عن وطء الحبالی** اخبرنا اسد بن موسی ثنا شعبة عن
یزید بن خمیر ابو عمرو الشامی الهمدانی قال سمعت عبد الرحمن بن جبیر بن نفیر عن ابیه
عن ابی الدرداء ان النبی صلی الله علیه وسلم رأی امرأة مجحة یعنی حبلی علی باب

نسخة ذوی قال انا — قال حدثنی
سألت عن اشیاء — ذوی
سهم
ثنا
یزید
جاءا بین بعد
لابی اللحم

فسطاط فقال لعله قد الم بها قالوا نعم قال لقد هممت ان العنه لعنة تدخل معه
قبره كيف يورثه وهو لا يحل له وكيف يستخدمه وهو لا يحل له **باب** النهي
عن التفريق بين الوالدة وولدها **اخبرنا** القاسم بن كثير عن الليث بن سعد قراءة عن
عبد الرحمن بن جنادة عن ابي عبد الرحمن الحبلي ان ابا ايوب كان في جيش ففرق بين عبدالله
الصبيان وبين امهاتهم فراهم يبكون فجعل يرد الصبي الى امه ويقول ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال من فرق بين الوالدة وولدها فرق الله بينه وبين الاحبة يوم
القيامة **باب** الحربي اذا قدم مسلما **اخبرنا** ابو نعيم **ثنا** ابان
ابن عبد الله البجلي عن عثمان بن ابي حازم عن صخر بن العيلة ومنهم من يقول العبلة قال اخذت عمة علبة نسخة
المغيرة بن شعبة فقدمت بها على رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأل النبي صلى الله عليه
وسلم عمته فقال يا صخر ان القوم اذا اسلموا احرزوا اموالهم ودماءهم فادفعها اليه
كان ماء لبني سليم فاسلموا فاتوه فسألوه ذلك فدعاني فقال يا صخر ان القوم اذا اسلموا
احرزوا اموالهم ودماءهم فادفعه اليهم فدفعته **باب** في ان النفل لكل ما جاء نسخة
الامام **اخبرنا** خالد بن مخلد **ثنا** مالك عن نافع عن ابن عمر قال بعث رسول الله صلى
الله عليه وسلم سرية فيها ابن عمر فغنموا ابلا كثيرة فكانت سهامهم اثنى عشر بعيرا سهمانهم نسخة
او احد عشر بعيرا ونفلوا بعيرا بعيرا **باب** في ان ينفل في البداة الربع وفي ما جاء ... نسخة
الرجعة الثلث **اخبرنا** محمد بن عيينة **ثنا** ابو اسحق الفزاري عن عبد الرحمن بن عياش
عن سليمان بن موسى عن ابي سلام عن ابي امامة الباهلي عن عبادة بن الصامت قال كان
رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اغار في ارض العدو نفل الربع واذا اقبل راجعا وكل الناس النبي
نفل الثلث **باب** النفل بعد الخمس **اخبرنا** ابو عاصم عن سفيان عن يزيد
ابن جابر عن مكحول عن زياد بن جارية عن حبيب بن مسلمة ان النبي صلى الله عليه وسلم
نفل الثلث بعد الخمس **باب** من قتل قتيلا فله سلبه **اخبرنا** حجاج
ابن منهال **ثنا** حماد بن سلمة **ثنا** اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس بن مالك
ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من قتل كافرا فله سلبه فقتل ابو طلحة يومئذ
عشرين واخذ اسلابهم **اخبرنا** محمد بن يوسف عن سفيان بن عيينة عن يحيى
ابن سعيد عن ابن كثير بن افلح هو عمر بن كثير عن ابي محمد مولى ابي قتادة عن ابي قتادة قال عمر نسخة

بارزت رجلا فقتلته فنفّلني رسول الله صلى الله عليه وسلم سلبه باب
في كراهية الانفال وقال ليردّ قوي المؤمنين على ضعيفهم حدثنا محمد بن عيينة
ثنا ابو اسحق الفزاري عن عبد الرحمن بن عياش عن سليمان بن موسى عن ابي سلام
عن ابي امامة الباهلي عن عبادة بن الصامت ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يكره
الانفال ويقول ليرد قوي المسلمين على ضعيفهم باب ما جاء انّه قال
ادّوا الخياط والمخيط وبهذا الاسناد ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول ادّوا
الخياط والمخيط واياكم والغلول فانه عار على اهله يوم القيامة باب
النهي عن ركوب الدابة من المغنم ولبس الثوب منه اخبرنا احمد بن خالد ثنا
محمد هو ابن اسحق عن يزيد بن ابي حبيب عن ابي مرزوق مولى لتجيب قال حدثني حنش
الصنعاني قال غزونا المغرب وعلينا رويفع بن ثابت الانصاري فافتتحنا قرية يقال
لها جربة فقام فينا رويفع بن ثابت الانصاري خطيبا فقال اني لا اقوم فيكم الا
ما سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم قام فينا يوم خيبر حين افتتحناها من
كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يركبنّ دابّة من فيء المسلمين حتى اذا اعجفها اوقال عجفها
ردّها قال ابو محمد انا شاك فيه ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يلبس ثوبا من
فيء المسلمين حتى اذا اخلقه ردّه فيه باب ما جاء في الغلول من الشدّة
حدثنا ابو الوليد ثنا عكرمة بن عمار حدثنا ابو زميل حدثني ابن عباس حدثني
عمر بن الخطاب قال قُتل نفر يوم خيبر فقالوا فلان شهيد حتى ذكروا رجلا فقالوا
فلان شهيد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلا اني رأيته في النار في عباءة
او في بردة غلّها ثم قال لي يا ابن الخطاب قم فناد في الناس انه لا يدخل الجنة الا المؤمنون
فقمت فناديت في الناس باب في عقوبة الغالّ حدثنا سعيد بن منصور
عن عبد العزيز بن محمد عن صالح بن محمد بن زائدة عن سالم بن عبد الله عن ابيه
عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من وجدتموه غلّ فاضربوه و
احرقوا متاعه باب في الغالّ اذا جاء بما غلّ به اخبرنا احمد بن حاتم
المكتّب ثنا القاسم بن مالك حدثني كثير بن عبد الله بن عمرو بن عوف المزني

عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا نهب ولا اغلال و
لا اسلال ومن يغلل يأت بما غل يوم القيامة قال ابو محمد الاسلال السرقة

باب في ان لا يقطع الايدي في الغزو

حدثنا بشر بن عمر الزهراني ثنا
عبد الله هو ابن لهيعة ثنا عياش بن عباس عن شييم بن بيتان عن جنادة بن ابي امية
قال لولا اني سمعت ابن ارطاة يقول قد سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا
تقطع الايدي في الغزو لقطعتها

باب في العامل اذا اصاب في عمله شيئا

اخبرنا الحكم بن نافع ثنا شعيب عن الزهري اخبرني عروة بن الزبير عن ابي حميد الساعدي
انه اخبره ان النبي صلى الله عليه وسلم استعمل عاملا على الصدقة فجاءه العامل حين
فرغ من عمله فقال يا رسول الله هذا الذي لكم وهذا اهدي لي فقال النبي صلى الله عليه
وسلم فهلا قعدت في بيت ابيك وامك فنظرت ايهدى لك ام لا ثم قام النبي صلى الله
عليه وسلم عشية بعد الصلوة على المنبر فتشهد فحمد الله واثنى عليه بما هو اهله ثم قال
اما بعد فما بال العامل نستعمله فيأتينا فيقول هذا من عملكم وهذا اهدي لي فهلا
قعد في بيت ابيه وامه فينظر ايهدى له ام لا والذي نفس محمد بيده لا يغل احدكم منها
شيئا الا جاء به يوم القيامة يحمله على عنقه ان كان بعيرا جاء به له رغاء وان كانت بقرة
جاء بها لها خوار وان كانت شاة جاء بها تيعر فقد بلغت قال ابو حميد ثم رفع النبي
صلى الله عليه وسلم يديه حتى انا لننظر الى عفرة ابطيه قال ابو حميد وقد سمع ذلك
معي من رسول الله صلى الله عليه وسلم زيد بن ثابت فسلوه

باب في قبول هدايا المشركين

اخبرنا عمرو بن عون انا عمارة بن زاذان عن ثابت عن انس
بن مالك ان ملك ذي يزن اهدى الى النبي صلى الله عليه وسلم حلة اخذها بثلثة وثلثين
بعيرا او ثلث وثلثين ناقة فقبلها اخبرنا عبد الله بن سلمة ثنا سليمان
ابن بلال عن عمرو بن يحيى عن عباس بن سهل الساعدي عن ابي حميد الساعدي قال بعث
صاحب ايلة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم بكتاب واهدى له بغلة بيضاء فكتب
اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم واهدى اليه بردا

باب قول النبي صلى
الله عليه وسلم انا لا نستعين بالمشركين

اخبرنا اسحق بن ابراهيم ثنا وكيع عن مالك
ابن انس عن عبد الله بن نيار عن عروة عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه

وسلم قال انا لا نستعين بمشرك اخبرنا اسحق عن روح عن مالك عن فضيل
هو ابن ابي عبد الله هو الخطمي عن عبد الله بن نيار عن عروة عن عائشة اطول منه — دينار
باب اخراج المشركين من جزيرة العرب اخبرنا عفان ثنا يحيى
ابن سعيد القطان ثنا ابراهيم بن ميمون رجل من اهل الكوفة حدثني سعيد
ابن سمرة بن جندب عن ابيه سمرة عن ابي عبيدة بن الجراح قال كان في آخر ما تكلم به
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اخرجوا اليهود من الحجاز واهل نجران من جزيرة — يهود الحجاز
العرب باب في الشرب في آنية المشركين اخبرنا ابو عاصم عن حيوة
ابن شريح حدثني ربيعة بن يزيد حدثني ابو ادريس حدثني ابو ثعلبة قال اتيت
رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله انا بارض اهل الكتاب فناكل — النبي
في آنيتهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان كنت بارض كما ذكرت فلا تاكل — فلا تأكلوا
في آنيتهم الا ان لا تجدوا منها بدا فان لم تجدوا منها بدا فاغسلوها ثم كلوا فيها
باب اكل الطعام قبل ان تقسم الغنيمة حدثنا عبد الله بن مسلمة — اخبرنا
ثنا سليمان هو ابن المغيرة عن حميد عن عبد الله بن مغفل قال دلي جراب من شحم
يوم خيبر قال فاتيته فالتزمته قال ثم قلت لا اعطي من هذا احدا اليوم شيئا
فالتفت فاذا رسول الله صلى الله عليه وسلم يتبسم الي قال عبد الله ارجو ان يكون — قال فالتفت
حميد سمعه من عبد الله باب في اخذ الجزية من المجوس اخبرنا محمد
ابن يوسف عن ابن عيينة عن عمرو عن بجالة قال سمعته يقول لم يكن عمر اخذ الجزية — ثنا ابن
من المجوس حتى شهد عبد الرحمن بن عوف ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اخذها
من مجوس هجر باب يجير على المسلمين ادناهم اخبرنا عبيد الله بن
عبد المجيد ثنا مالك عن ابي النضر ان ابا مرة مولى عقيل بن ابي طالب اخبره انه سمع
ام هانئ بنت ابي طالب تحدث انها ذهبت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم
عام الفتح فقالت يا رسول الله زعم ابن امي انه قاتل رجلا اجرته فلان بن هبيرة
فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد اجرنا من اجرت يا ام هانئ باب
في النهي عن قتل الرسل اخبرنا عبد الله بن سعيد ثنا ابو بكر بن عياش عن عاصم
عن ابي وائل عن ابن معير السعدي قال خرجت اسفر فرسا لي من السحر فمررت — دهقان

على مسجد من مساجد بني حنيفة فسمعتهم يشهدون ان مسيلمة رسول الله
فرجعت الى عبد الله بن مسعود فاخبرته فبعث اليهم الشرط فاخذوهم
فجيء بهم فتاب القوم فرجعوا عن قولهم فخلى سبيلهم وقدم رجلا منهم
يقال له عبد الله بن نواحة فضرب عنقه فقالوا له تركت القوم وقتلت هذا
فقال اني كنت عند رسول الله صلى الله عليه وسلم جالسا اذ دخل هذا ورجل
وافدين من عند مسيلمة فقال لهما رسول الله صلى الله عليه وسلم اتشهدان
اني رسول الله فقالا له نشهد ان مسيلمة رسول الله فقال امنت
بالله ورسله لو كنت قاتلا وفدا لقتلتكما قال فلذلك قتلته وامر بمسجدهم فهدم

باب في النهي عن قتل المعاهد اخبرنا عبد الله بن يزيد ثنا عيينة عن
ابن عبد الرحمن بن جوشن الغطفاني عن ابيه عن ابي بكرة ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال من قتل معاهدا في غير كنهه حرم الله عليه الجنة

باب اذا احرز العدو من مال المسلمين اخبرنا ابو نعيم ثنا حماد بن زيد عن ايوب
عن ابي قلابة عن ابي المهلب عن عمران بن حصين قال كانت العضباء لرجل من
بني عقيل فاسروا واخذت العضباء فمر عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو
في وثاقه فقال يا محمد على ما تاخذوني وتاخذون سابقة الحاج وقد اسلمت فقال رسول الله وثاق
صلى الله عليه وسلم لو قلتها وانت تملك امرك افلحت كل الفلاح فقال رسول
الله صلى الله عليه وسلم ناخذك بجريرة حلفائك وكانت ثقيف قد اسروا
رجلين من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم وجاء رسول الله صلى الله
عليه وسلم على حمار عليه قطيفة فقال يا محمد اني جائع فاطعمني واني ظمآن فاسقني
فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذه حاجتك ثم ان الرجل فدي
برجلين فحبس رسول الله صلى الله عليه وسلم العضباء لرحله وقال غيره لرحله
وكانت من سوابق الحاج ثم ان المشركين اغاروا على سرح المدينة فذهبوا به
فيها العضباء واسروا امراة من المسلمين وكانوا اذا نزلوا قال ابو محمد ثم ذكر كلمة
ابلهم في افنيتهم فلما كانت ذات ليلة قامت المراة وقد نوموا فجعلت لا تضع
يديها على بعير الا رغا حتى اتت على العضباء فاتت على ناقة رسول الله صلى الله عليه يدها

وسلم ذلول مجرسة فركبتها ثم توجهت قبل المدينة ونذرت لئن انجاها الله
نجاها لتنحرنها قال فلما قدمت عرفت الناقة فقيل ناقة رسول الله صلى الله
عليه وسلم فاتوا بها النبي صلى الله عليه وسلم واخبرت المرأة بنذرها فقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم بئسما جزيتيها او بئسما جزيتها ان الله
نجاها لتنحرنها الا لا وفاء لنذر في معصية الله ولا فيما لا يملك ابن آدم
باب في الوفاء للمشركين بالعهد اخبرنا بشر بن ثابت ثنا
شعبة عن المغيرة عن الشعبي عن محرز بن ابي هريرة عن ابيه قال كنت مع علي
ابن ابي طالب لما بعثه رسول الله صلى الله عليه وسلم فنادى باربع حتى صحل
صوته الا لا يدخل الجنة الا نفس مسلمة ولا يحج بعد العام مشرك ولا يطوف
بالبيت عريان ومن كان بينه وبين رسول الله صلى الله عليه وسلم عهد فان
اجله الى اربعة اشهر فاذا امضت الاربعة فان الله بريء من المشركين ورسوله
باب في صلح النبي صلى الله عليه وسلم يوم الحديبية حدثنا محمد — اخبرنا نسخة
ابن يوسف عن اسرائيل ثنا ابو اسحق عن البراء بن عازب قال اعتمر رسول الله — ثنا نسخة
صلى الله عليه وسلم في ذي القعدة فابى اهل مكة ان يدعوه ان يدخل مكة حتى
قاضاهم على ان يقيم ثلثة ايام فلما كتبوا هذا ما قاضى عليه محمد رسول الله
صلى الله عليه وسلم قالوا لا نقر بهذا لو نعلم انك رسول الله ما منعناك شيئا ولكن انت
محمد بن عبد الله فقال انا رسول الله وانا محمد بن عبد الله فقال لعلي امح محمد
رسول الله فقال لا والله لا امحوك ابدا فاخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم
الكتاب وليس يحسن يكتب فكتب مكان رسول الله صلى الله عليه
وسلم هذا ما قاضى عليه محمد بن عبد الله ان لا يدخل مكة بسلاح الا السيف
في القراب وان لا يخرج من اهلها احدا اراد ان يتبعه ولا يمنع احدا من اصحابه اراد
ان يقيم بها فلما دخلها ومضى الاجل اتوا عليا فقالوا قل لصاحبك فليخرج عنا
فقد مضى الاجل **باب في عبيد المشركين يفرون الى المسلمين** اخبرنا
عبد الله بن سعيد ثنا ابو خالد عن الحجاج عن الحكم عن مقسم عن ابن عباس قال سال — سالم نسخة
اتى النبي صلى الله عليه وسلم عبدان من الطائف فاعتقهما احدهما ابو بكرة — خرج الى نسخة

باب نزول اهل قريظة على حكم سعد بن معاذ حدثنا احمد بن
عبد الله ثنا ليث بن سعد عن ابي الزبير عن جابر بن عبد الله انه قال رمي يوم الاحزاب
سعد بن معاذ فقطعوا اكحله فحسمه رسول الله صلى الله عليه وسلم بالنار
فانتفخت يده فنزفه فحسمه اخرى فانتفخت يده فلما رأى ذلك قال اللهم لا تخرج
نفسي حتى تقر عيني من بني قريظة فاستمسك عرقه فما قطر قطرة حتى نزلوا على
حكم سعد فارسل اليه فحكم ان يقتل رجالهم ويستحيى نساؤهم وذراريهم
ليستعين بهم المسلمون فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصبت حكم الله
فيهم وكانوا اربعمائة فلما فرغ من قتلهم انفتق عرقه فمات باب
اخراج النبي صلى الله عليه وسلم من مكة اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني الليث
حدثني عقيل عن ابن شهاب اخبرني ابو سلمة بن عبد الرحمن ان عبد الله بن عدي
ابن حمراء الزهري قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو على راحلته واقفا
بالحزورة يقول والله انك لخير ارض الله واحب ارض الله الى الله ولولا اني اخرجت
منك ما خرجت باب في النهي عن سب الاموات حدثنا سعيد
ابن الربيع انا شعبة عن سليمان عن مجاهد قال قالت عائشة قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم لا تسبوا الاموات فانهم قد افضوا الى ما قدموا باب
لا هجرة بعد الفتح اخبرنا عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن منصور عن مجاهد
عن طاوس عن ابن عباس قال لما كان يوم فتح مكة قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم لا هجرة بعد الفتح ولكن جهاد ونية واذا استنفرتم فانفروا باب
ان الهجرة لا تنقطع حدثنا الحكم بن نافع عن حريز بن عثمان عن ابن ابي عوف
وهو عبد الرحمن عن ابن ابي هند البجلي وكان من السلف قال تذاكروا الهجرة عند معاوية
وهو على سريره فقال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا تنقطع الهجرة حتى
تنقطع التوبة ثلثا ولا تنقطع التوبة حتى تطلع الشمس من مغربها باب
قول النبي صلى الله عليه وسلم لولا الهجرة لكنت امرأ من الانصار اخبرنا يزيد
ابن هارون انا محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم لولا الهجرة لكنت امرأ من الانصار باب في التشديد

(حواشي: نسخة / انا / نسخة اكحله / نسخة فنزفه / نسخة في / اخبرنا / نسخة اخبرنا / رسول الله / النبي — اسم عرق)

في الامارة اخبرنا حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة عن يحيى بن سعيد عن
سعيد بن يسار عن ابي هريرة ان نبي الله صلى الله عليه وسلم قال ما من امير
عشرة الا يؤتى به يوم القيامة مغلولة يداه الى عنقه اطلقه الحق او اوبقه
باب في النهي عن الظلم اخبرنا ابو الوليد ثنا شعبة اخبرني عمرو قال انا
سمعت عبد الله بن الحارث يحدث عن ابي كثير قال سمعت عبد الله بن عمرو يحدث عن النبي صلى
الله عليه وسلم قال اياكم والظلم فان الظلم ظلمات يوم القيامة **باب**
ان الله يؤيد هذا الدين بالرجل الفاجر اخبرنا الحكم بن نافع انا شعيب عن
الزهري اخبرني سعيد بن المسيب ان ابا هريرة قال ان النبي صلى الله عليه وسلم
قال ان الله يؤيد هذا الدين بالرجل الفاجر **باب** في افتراق هذه الامة ليؤيد
اخبرنا ابو المغيرة ثنا صفوان حدثني ازهر بن عبد الله الحرازي عن ابي عامر عن
عبد الله بن الحي الهوزني عن معاوية بن ابي سفيان ان رسول الله صلى الله عليه لحي
وسلم قام فينا فقال الا من كان قبلكم من اهل الكتاب افترقوا على ثنتين وسبعين ان من
ملة وان هذه الامة ستفترق على ثلث وسبعين اثنتان وسبعون في النار فرقة
وواحدة في الجنة قال عبد الله الحراز قبيلة من اهل اليمن **باب** في لزوم
الطاعة والجماعة حد ثنا حجاج بن منهال ثنا حماد بن زيد عن الجعد ابي عثمان اخبرنا
ثنا ابو رجاء العطاردي قال سمعت ابن عباس يرويه عن النبي صلى الله عليه
وسلم قال من رأى من اميره شيئا كرهه فليصبر فانه ليس من احد يفارق يكرهه
الجماعة شبرا فيموت الا مات ميتة جاهلية **باب** من حمل
علينا السلاح فليس منا اخبرنا ابو الوليد ثنا عكرمة بن عمار ثنا اياس اهو ابن انا
ابن سلمة عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من سل علينا السلاح فليس منا
باب الامارة في قريش اخبرنا الحكم بن نافع عن شعيب بن ابي حمزة الامر من
عن الزهري قال كان محمد بن جبير بن مطعم يحدث عن معاوية انه قال وهو
عنده في وفد من قريش اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان
هذا الامر في قريش لا يعاديهم احد الا كبه الله على وجهه ما اقاموا الدين
باب في فضل قريش اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن سعد

ابن ابراهيم عن عبد الرحمن بن هرمز الاعرج عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم قريش والانصار ومزينة وجهينة واسلم وغفار واشجع ليس
لهم مولى دون الله ورسوله حدثنا حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة عن علي (اخبرنا)
ابن زيد عن عبد الرحمن بن ابي بكرة عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال أرأيتم
ان كان اسلم وغفار خيرا من الحليفين اسد وغطفان اترونهم خسروا قالوا
نعم قال فانهم خير منهم قال ارايتم ان كانت مزينة وجهينة خيرا من تميم وعامر بن (عامر)
صعصعة ومد بها صوته اترونهم خسروا قالوا نعم قال فانهم خير منهم
باب فضل اسلم وغفار حدثنا عبد الله بن مسلمة ثنا سليمان (اخبرنا)
هو ابن المغيرة عن حميد بن هلال عن عبد الله بن الصامت عن ابي ذر قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم غفار غفر الله لها واسلم سالمها الله اخبرنا
الحكم بن المبارك ثنا عبد العزيز عن موسى بن عقبة عن عبد الله بن دينار عن (انا)
ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال غفار غفر الله لها واسلم سالمها الله
وعصية عصت الله ورسوله باب لا حلف في الاسلام اخبرنا
ابو نعيم ثنا شريك عن سماك عن عكرمة عن ابن عباس قيل لشريك عن النبي
صلى الله عليه وسلم قال نعم لا حلف في الاسلام واحلف في الجاهلية لم يزده
الاسلام الا شدة وحدة باب في مولى القوم وابن اختهم منهم
اخبرنا ابو نعيم ثنا شعبة قال قلت لمعاوية بن قرة اكان انس يذكر ان النبي
صلى الله عليه وسلم قال للنعمان بن مقرن ابن اخت القوم منهم قال نعم حدثنا (اخبرنا)
سعيد بن المغيرة حدثنا عيسى بن يونس عن كثير بن عبد الله عن ابيه عن جده (سعد)
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مولى القوم منهم وحليف القوم منهم
وابن اخت القوم منهم باب في الذي ينتمي الى غير مواليه حدثنا (اخبرنا)
مسلم بن ابراهيم ثنا هشام الدستوائي ثنا قتادة عن شهر بن حوشب عن
عبد الرحمن بن غنم عن عمرو بن خارجة قال كنت تحت ناقة النبي صلى الله عليه وسلم (غنم قالكدا)
فسمعته يقول من ادعى الى غير ابيه او انتمى الى غير مواليه رغبة عنهم فعليه لعنة الله
والملائكة والناس اجمعين لا يقبل منه صرف ولا عدل اخبرنا سعيد بن عامر

عن شعبة عن عاصم عن ابي عثمان عن سعد وابي بكرة انهما حدثاه ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال من ادعى الى غير ابيه وهو يعلم انه غير ابيه فالجنة عليه حرام آخر السير

ومن كتاب البيوع

باب الحلال بين والحرام بين اخبرنا ابو نعيم ثنا زكريا عن الشعبي
قال سمعت النعمان بن بشير يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول
الحلال بين والحرام بين وبينهما مشتبهات لا يعلمها كثير من الناس فمن اتقى (نسخة: متشابهات)
الشبهات استبرأ لعرضه ودينه ومن وقع في الشبهات وقع في الحرام كالراعي
يرعى حول الحمى فيوشك ان يواقعه وان لكل ملك حمى الا وان حمى الله محارمه
الا وان في الجسد مضغة اذا صلحت صلح الجسد كله واذا فسدت فسد الجسد
كله الا وهي القلب باب دع ما يريبك الى ما لا يريبك اخبرنا سعيد
ابن عامر ثنا شعبة عن بريد بن ابي مريم عن ابي الجوزاء السعدي قال قلت (نسخة: بريد)
للحسن بن علي ما تحفظ من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال سأله رجل عن
مسألة ما ادري ما هي فقال دع ما يريبك الى ما لا يريبك حدثنا سليمان (نسخة: لا اخبرنا)
ابن حرب ثنا حماد بن سلمة عن الزبير ابي عبد السلام عن ايوب بن عبد الله بن مكرز
الفهري عن وابصة بن معبد الاسدي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
لوابصة جئت تسأل عن البر والاثم قال قلت نعم قال فجمع اصابعه فضرب بها
صدره وقال استفت نفسك استفت قلبك يا وابصة ثلاثا البر ما اطمأنت
اليه النفس واطمأن اليه القلب والاثم ما حاك في النفس وتردد في الصدر (نسخة: به)
وان افتاك الناس وافتوك باب في الربا الذي كان في الجاهلية
حدثنا حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة انا علي بن زيد عن ابي حرة الرقاشي (نسخة: اخبرنا)
عن عمه قال كنت آخذ بزمام ناقة رسول الله صلى الله [عليه وسلم] في اوسط ايام (نسخة: آخذا)
التشريق اذود الناس عنه فقال الا ان كل ربا في الجاهلية موضوع الا وان
الله قضى ان اول ربا يوضع ربا عباس بن عبد المطلب لكم رؤس اموالكم
لا تظلمون ولا تظلمون باب في لعن آكل الربا وموكله اخبرنا
ابو نعيم ثنا سفيان عن ابي قيس عن هذيل عن عبد الله قال لعن رسول الله

صلى الله عليه وسلم اكل الربوا وموكله باب في التشديد في اكل الربوا
حدثنا احمد بن عبد الله بن يونس ثنا ابن ابي ذيب عن سعيد المقبري عن
ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليأتين زمان لايبالي المرء
بما اخذ المال بحلال ام بحرام باب في الكسب وعمل الرجل بيده
اخبرنا قبيصة ثنا سفيان عن منصور عن ابراهيم عن عمارة بن عمير عن عمته
عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احق ما اكل الرجل
من اطيب كسبه وان ولده من اطيب كسبه باب في التجار
اخبرنا ابو نعيم ثنا سفيان عن عبد الله هو ابن عثمان بن خثيم عن اسمعيل
ابن رفاعة عن ابيه عن جده قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم الى البقيع
فقال يا معشر التجار حتى اذا اشرأبوا قال التجار يحشرون يوم القيامة فجارا الا
من اتقى الله وبر وصدق قال ابو محمد كان ابو نعيم يقول عبيد الله بن رفاعة وانما
هو اسمعيل بن عبيد بن رفاعة باب في التاجر الصدوق اخبرنا
قبيصة انا سفيان عن ابي حمزة عن الحسن عن ابي سعيد عن النبي صلى الله
عليه وسلم قال التاجر الصدوق الامين مع النبيين والصديقين والشهداء
قال عبد الله لا علم لي به ان الحسن سمع من ابي سعيد وقال ابو حمزة هذا هو
صاحب ابراهيم وهو ميمون الاعور باب في النصيحة حدثنا
يعلى بن عبيد ثنا اسمعيل بن قيس عن جرير بن عبد الله قال بايعت رسول الله
صلى الله عليه وسلم على اقام الصلوة وايتاء الزكوة والنصح لكل مسلم
باب في النهي عن الغش حدثنا محمد بن الصلت ثنا ابو عقيل
يحيى بن المتوكل قال اخبرني القاسم بن عبيد الله عن سالم عن ابن عمر ان رسول
الله صلى الله عليه وسلم مر بطعام بسوق المدينة فاعجبه حسنه فادخل
رسول الله صلى الله عليه وسلم يده في جوفه فاخرج شيئا ليس بالظاهر فافف
لصاحب الطعام ثم قال لا غش بين المسلمين من غشنا فليس منا باب
في الغدر حدثنا سعيد بن الربيع ثنا شعبة عن سليمان قال سمعت ابا وائل
عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لكل غادر لواء يوم القيامة يقال

هذه غدرة فلان باب في النهي عن الاحتكار حدثنا احمد بن خالد (نسخة اخبرنا)
ثنا محمد بن اسحق عن محمد بن ابراهيم عن سعيد بن المسيب عن معمر بن عبد الله (نسخة انا)
ابن نافع بن نضلة العدوي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول
لا يحتكر الا خاطئ مرتين اخبرنا محمد بن يوسف عن اسرائيل عن علي بن سالم عن
علي بن زيد بن جدعان عن سعيد بن المسيب عن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
قال الجالب مرزوق والمحتكر ملعون باب في النهي عن ان يسعر في
المسلمين اخبرنا عمرو بن عون عن عاصم انا حماد بن سلمة عن حميد وثابت (نسخة بن عوض)
وقتادة عن انس قال غلا السعر على عهد النبي صلى الله عليه وسلم فقال الناس (نسخة رسول الله)
يا رسول الله غلا السعر فسعر لنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله
هو الخالق القابض الباسط الرزاق المسعر واني لارجو ان القى ربي وليس احد منكم
يطلبني بمظلمة ظلمتها اياه بدم ولا مال باب في السماحة حدثنا (نسخة اخبرنا)
احمد بن يونس ثنا زهير ثنا منصور بن المعتمر عن ربعي بن حراش ان حذيفة
حدثهم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تلقت الملائكة روح رجل (نسخة حدثه)
ممن قبلكم فقالوا اعملت من الخير شيئا فقال لا قالوا تذكر قال كنت اداين الناس
فامر فتياني ان ينظروا المعسر ويتجاوزوا عن الموسر قال قال الله تجاوزوا عنه (نسخة للمعسر)
باب في البيعان بالخيار ما لم يتفرقا اخبرنا سعيد بن عامر عن
سعيد عن قتادة عن صالح عن ابي الخليل عن عبد الله بن الحارث عن حكيم
ابن حزام ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال البيعان بالخيار ما لم يتفرقا
فان صدقا وبينا بورك لهما في بيعهما وان كذبا وكتما محق بركة بيعهما اخبرنا (نسخة قال)
ابو الوليد ثنا شعبة عن قتادة باسناده مثله باب اذا اختلف
المتبايعان اخبرنا عثمان بن محمد ثنا هشيم ثنا ابن ابي ليلى عن القاسم بن (نسخة البيعان)
عبد الرحمن عن ابيه عن عبد الله قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقول البيعان اذا اختلفا والمبيع قائم بعينه وليس بينهما بينة فالقول ما قال
البائع او يترادان البيع باب لا يبع على بيع اخيه اخبرنا محمد
ابن عبد الله الرقاشي ثنا يزيد بن زريع ثنا محمد هو ابن اسحق عن يزيد بن ابي حبيب

عن عبد الرحمن بن شماسة عن عقبة بن عامر قال سمعت رسول الله صلى الله
عليه وسلم يقول لا يحل لامرئ يؤمن بالله واليوم الآخر ان يبيع على بيع اخيه حتى
يترك باب في الخيار والعهدة حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا ابان
ابن يزيد ثنا قتادة عن الحسن عن عقبة بن عامر ان النبي صلى الله عليه وسلم
قال عهدة الرقيق ثلثة ايام اخبرنا يزيد بن هارون عن همام عن قتادة عن
الحسن عن عقبة بن عامر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم عهدة الرقيق ثلثة
ايام ففسره قتادة ان وجد في الثلث عيبا رده بغير بينة وان وجد بعد ثلثة
لم يرده الا ببينة باب في المحفلات حدثنا محمد بن المنهال ثنا
يزيد بن زريع ثنا هشام هو ابن حسان عن محمد بن سيرين عن ابي هريرة قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم من اشترى شاة مصراة او لقحة مصراة فهو
بالخيار ثلثة ايام فان ردها رد معها صاعا من طعام لا سمراء باب
في النهي عن بيع الغرر اخبرنا محمد بن عيسى ثنا يحيى القطان عن عبيد الله عن ابي الزناد
عن الاعرج عن ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الغرر
باب في النهي عن بيع الثمار حتى يبدو صلاحها اخبرنا خالد بن مخلد ثنا
مالك عن نافع عن ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الثمار
حتى يبدو صلاحها نهى البائع والمشتري باب في الجائحة اخبرنا
عثمان بن عمر ثنا ابن جريج عن ابي الزبير عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال من ابتاع ثمرة فاصابته جائحة فلا يأخذن منه شيئا بم تأخذ مال اخيك
بغير حق باب في المحاقلة والمزابنة اخبرنا عمرو بن عون انا خالد
ابن عبد الله عن محمد بن عمرو وثنا مسدد ثنا يحيى عن محمد بن عمرو عن
ابي سلمة عن ابي سعيد قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن المحاقلة والمزابنة
قال عبد الله المحاقلة بيع الزرع بالبر قالوا كذلك يقول ابن المسيب باب
في العرايا اخبرنا محمد بن يوسف عن الاوزاعي عن ابن شهاب عن سالم عن ابن عمر
عن زيد بن ثابت قال رخص رسول الله صلى الله عليه وسلم في بيع العرايا بالتمر
والرطب ولم يرخص في غير ذلك باب النهي عن بيع الطعام قبل القبض

نسخة: اخبرنا — نسخة: رسول الله — نسخة: اخبرنا — نسخة: عمرو انا نعيم

اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من ابتاع
طعاما فلا يبعه حتى يقبضه **باب في النهي عن شرطين في بيع** اخبرنا يزيد بن هارون
عن حسين المعلم عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال نهى رسول الله صلى الله عليه
وسلم عن سلف وبيع وعن شرطين في بيع وعن ربح ما لم يضمن **باب فيمن باع عبدا وله مال**
اخبرنا عبد الله بن مسلمة ثنا ابن ابي ذئب عن ابن شهاب عن سالم عن ابيه قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم من اشترى عبدا ولم يشترط ماله فلا شيء له **باب في النهي عن المنابذة
والملامسة** اخبرنا عمرو بن عون ثنا سفيان عن الزهري عن عطاء بن يزيد عن
ابي سعيد الخدري قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيعتين وعن
لبستين وعن بيع المنابذة والملامسة قال عبد الله المنابذة يرمي هذا الى هذا ويرمي
ذاك الى هذا قال كان هذا في الجاهلية **باب في بيع الحصاة** اخبرنا عبيد الله
ابن سعيد ثنا عقبة بن خالد ثنا عبيد الله عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال نهى
رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الغرر وعن بيع الحصاة قال عبد الله اذا رمى بحصاة
وجب البيع **باب في النهي عن بيع الحيوان بالحيوان** اخبرنا سعيد بن عامر وجعفر
ابن عون عن سعيد عن قتادة عن الحسن عن سمرة بن جندب قال نهى رسول الله صلى الله
عليه وسلم عن بيع الحيوان بالحيوان نسيئة ثم ان الحسن نسي هذا الحديث ولم يقل
جعفر ثم ان الحسن نسي هذا الحديث **باب في الرخصة في استقراض الحيوان**
اخبرنا الحكم بن المبارك عن مالك قراءة عليه عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابي رافع
مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال استسلف رسول الله صلى الله عليه وسلم بكرا فجاءت ابل
من ابل الصدقة قال ابو رافع فامرني ان اقضي الرجل بكره فقلت لا اجد في الابل الا جملا خيارا
رباعيا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطه اياه فان خير الناس احسنهم قضاء قال عبد الله
هذا يقوي قول من يقول الحيوان بالحيوان **باب النهي عن تلقي البيوع** اخبرنا
محمد بن المنهال ثنا يزيد بن زريع ثنا هشام بن حسان عن محمد عن ابي هريرة قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم لا تلقوا الجلب فمن تلقاه فاشترى منه شيئا فهو بالخيار اذا دخل السوق
باب لا بيع على بيع اخيه اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم لا يبيع بعضكم على بيع بعض ولا تلقوا السلع حتى

ثنا نسخة

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم استسلف

بهبيط به الاسواق ولا تناجشوا باب في النهي عن ثمن الكلب
اخبرنا محمد بن يوسف ثنا ابن عيينة حدثني الزهري عن ابي بكر بن عبد الرحمن
عن ابي مسعود قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ثمن الكلب ومهر البغي
وحلوان الكاهن قال عبد الله حلوان الكاهن ما يعطى على كهانته باب
في النهي عن بيع الخمر اخبرنا يعلى ثنا الاعمش عن مسلم عن مسروق عن عائشة قالت
لما نزلت الاية في اخر سورة البقرة في الربوا خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم
فتلاهن على الناس ثم حرم التجارة في الخمر اخبرنا اسحق بن ابراهيم ثنا جرير عن
منصور عن ابي الضحى عن مسروق عن عائشة قالت لما نزلت الايات من اواخر
سورة البقرة خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فاقرأهن على الناس ثم نهى عن
التجارة في الخمر اخبرنا احمد بن خالد ثنا محمد هو ابن اسحق عن عبد الرحمن
ابن ابي ربيعة عن ابي القعقاع بن حكيم عن عبد الرحمن بن وعلة قال سألت
ابن عباس عن جلود الميتة فقال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم دباغها
طهورها وسألته عن بيع الخمر من اهل الذمة فقلت له ان لنا اعنابا وانا
نتخذ منها هذه الخمور فنبيعها من اهل الذمة قال ابن عباس اهدى رجل من
ثقيف او دوس لرسول الله صلى الله عليه وسلم راوية من خمر في حجة الوداع
فقال له النبي صلى الله عليه وسلم اما علمت يا ابا فلان ان الله قد حرمها فقال
لا والله قال فان الله قد حرمها فالتفت الى غلامه فقال اخرج بها الى الحزورة فبعها
فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اوما علمت يا ابا فلان ان الذي حرم
شربها حرم بيعها قال فامر بها فافرغت في البطحاء باب في النهي عن
بيع الولاء اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر
قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الولاء وعن هبته، قال عبد الله
الامر على هذا لا يباع ولا يوهب باب في بيع المدبر اخبرنا هاشم
ابن القاسم ثنا شعبة عن عمرو بن دينار قال سمعت جابر بن عبد الله الانصاري
قال اعتق رجل منا عبدا له عن دبر قال فدعا به رسول الله صلى الله عليه وسلم
فباعه قال جابر وانما مات عام اول قيل لعبد الله تقول به قال قوم يقولون

انا ثم

فقرأهن

باب في بيع امهات الاولاد اخبرنا ابو نعيم ثنا شريك عن حسين بن عبد الله بن عبيد الله بن عباس عن عكرمة عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا ولدت امة الرجل منه فهي معتقة عن دبر منه او بعده

باب في صاع المدينة ومدها اخبرنا ابو محمد الحنفي المدني ثنا مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اللهم بارك لهم في مكيالهم وبارك لهم في صاعهم ومدهم يعني المدينة

باب في النهي عن بيع الطعام الا مثلا بمثل اخبرنا عثمان بن عمر انا اسرائيل عن ابي اسحق عن مسروق عن بلال قال كان عندي مد تمر للنبي صلى الله عليه وسلم فوجدت اطيب منه صاعا بصاعين فاشتريت منه فاتيت به النبي صلى الله عليه وسلم فقال من اين لك هذا يا بلال قلت اشتريت صاعا بصاعين قال رده ورد علينا تمرنا اخبرنا عبد الله بن مسلمة ثنا سليمان هو ابن بلال عن عبد المجيد ابن سهيل بن عبد الرحمن انه سمع سعيد بن المسيب يحدث ان ابا سعيد الخدري وابا هريرة حدثاه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث اخا بني عدي الانصاري فاستعمله على خيبر فقدم بتمر جنيب قال ابن مسلمة يعني جيدا فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اكل تمر خيبر هكذا قال لا والله يا رسول الله انا لنشتري الصاع بالصاعين من الجمع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تفعلوا ولكن مثلا بمثل او بيعوا هذا واشتروا بثمنه من هذا وكذلك الميزان باب في النهي عن الصرف اخبرنا يزيد بن هارون ثنا محمد بن اسحق عن الزهري عن مالك ابن اوس بن الحدثان النصري عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الذهب بالذهب هاء وهاء والفضة بالفضة هاء وهاء والتمر بالتمر هاء وهاء والبر بالبر هاء وهاء والشعير بالشعير هاء وهاء لا فضل بينهما اخبرنا عمرو بن عون انا خالد عن خالد الحذاء عن ابي قلابة عن ابي الاشعث الصنعاني قال قام اناس في امارة معاوية يبيعون آنية الذهب والفضة الى العطاء فقام عبادة بن الصامت فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع الذهب بالذهب والفضة بالفضة والبر بالبر والتمر بالتمر والشعير

بالشعير والملح بالملح الا مثلا بمثل سواء بسواء فمن زاد وازداد فقد اربى
باب لا ربوا الا في النسيئة اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج عن عبيد الله
ابن ابي يزيد عن ابن عباس قال اخبرني اسامة بن زيد ان رسول الله صلى الله عليه (حدثني)
وسلم قال انما الربوا في الدين قال عبد الله معناه درهم بدرهمين باب
الرخصة في اقتضاء الورق من الذهب اخبرنا ابو الوليد ثنا حماد بن سلمة عن سماك (انا)
ابن حرب عن سعيد بن جبير عن ابن عمر قال كنت ابيع الابل بالنقيع فابيع بالدنانير (بالبقيع)
آخذ الدراهم وابيع بالدراهم وآخذ الدنانير وربما قال اقبض فاتيت رسول الله صلى الله (اقتضي)
عليه وسلم فقلت يا رسول الله رويدك اسألك اني ابيع الابل بالنقيع فابيع (بالبقيع)
بالدنانير وآخذ الدراهم وابيع بالدراهم وآخذ الدنانير قال لا باس ان تأخذ بسعر يومك
ما لم تفترقا وبينكما شيء باب في الرهن اخبرنا يزيد بن هارون ثنا (انبانا)
هشام عن عكرمة عن ابن عباس قال توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وان درعه
لمرهونة عند رجل من اليهود بثلاثين صاعا من شعير باب في السلف (الشعير)
اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن ابن ابي نجيح عن عبد الله بن كثير عن ابي المنهال
عن ابن عباس قال قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة وهم يسلفون في الثمار
في سنتين وثلث فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسلفوا في الثمار في كيل (بثلاث سلفوا)
معلوم ووزن معلوم وقد كان سفيان يذكره زمانا الى اجل معلوم ثم شكه عباد بن كثير
باب في حسن القضاء حدثنا سعيد بن الربيع ثنا شعبة عن محارب (قضاء السلف اخبرنا)
قال سمعت جابرا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم وزن له دراهم فارجحها
باب الرجحان في الوزن اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن سماك
ابن حرب عن سويد بن قيس قال جلبت انا ومخرمة العبدي بزا من البحرين الى مكة فاتانا رسول الله
صلى الله عليه وسلم يمشي فساومنا بسراويل او اشترى منا سراويل وثم وزان يزن بالاجر (سراويلا)
فقال للوزان زن وارجح فلما ذهب يمشي قالوا هذا رسول الله صلى الله عليه وسلم
باب في مطل الغني ظلم حدثنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن ابي الزناد (اخبرنا)
عن الاعرج عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مطل الغني ظلم
واذا اتبع احدكم على ملي فليتبع باب في انظار المعسر حدثنا عثمان (اخبرنا)

ابن عمر انا يونس عن الزهري عن عبيد الله بن كعب عن ابيه انه تقاضى من (نسخة: عبيد)
ابن ابي حدرد دينا كان له عليه في المسجد فارتفعت اصواتهما حتى سمعها النبي صلى
الله عليه وسلم وهو في بيته فخرج اليهما فنادى يا كعب قال لبيك يا رسول الله فقال
ضع من دينك فاومأ اليه الشطر قال قد فعلت قال قم فاقضه باب فيمن (نسخة: فقلت فعلت)
انظر معسرا حدثنا احمد بن عبد الله ثنا زائدة عن عبد الملك بن عمير عن ربعي عن (نسخة: اخبرنا)
ابي اليسر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من انظر معسرا او وضع
عنه اظله الله في ظله يوم لا ظل الا ظله قال فبزق في صحيفته فقال اذهب فهي
لك لغريمه وذكر انه كان معسرا حدثنا عفان بن مسلم ثنا حماد بن سلمة ثنا (نسخة: اخبرنا)
ابو جعفر الخطمي عن محمد بن كعب القرظي عن ابي قتادة قال سمعت رسول الله صلى الله
عليه وسلم يقول من نفس عن غريمه او محا عنه كان في ظل العرش يوم القيامة
باب فيمن وجد متاعه عند المفلس اخبرنا يزيد بن هارون ثنا يحيى
ان ابا بكر بن محمد اخبره انه سمع عمر بن عبد العزيز يحدث انه سمع ابا بكر بن عبد الرحمن
ابن الحارث بن هشام انه سمع ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
من ادرك ماله بعينه عند انسان قد افلس او عند رجل قد افلس فهو احق به من غيره
باب ما جاء في التشديد في الدين اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان
عن سعد بن ابراهيم عن عمر بن ابي سلمة عن ابيه عن ابي هريرة قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم نفس المؤمن معلقة ما كان عليه دين اخبرنا محمد بن عبد الله
الرقاشي ثنا يزيد بن زريع ثنا سعيد عن قتادة عن سالم بن ابي الجعد عن معدان
ابن ابي طلحة عن ثوبان مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال من فارق الروح الجسد وهو بريء من ثلث دخل الجنة من الكبر
والغلول والدين باب في الصلوة على من مات وعليه دين اخبرنا سعيد
ابن عامر وابو الوليد عن شعبة عن عثمان بن عبد الله بن موهب عن عبد الله
ابن ابي قتادة عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتي برجل ليصلي عليه
فقال صلوا على صاحبكم فان عليه دينا قال ابو قتادة هو علي يا رسول الله قال
بالوفاء قال بالوفاء قال فصلى عليه باب في الرخصة في الصلوة عليها

(حاشية: باب ... [illegible] ... عنده)

اخبرنا عبيد الله بن موسى عن سفيان عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده ما على الارض مؤمن الا وانا
اولى الناس به فمن ترك دينا او ضياعا فلأدع له فانا مولاه ومن ترك مالا فللعصبة
من كان قال عبد الله ضيعا يعني عيالا وقال فلأدع له يعني ادعولي لاقضي عنه
باب في الدائن معان اخبرنا ابراهيم بن المنذر الحزامي ثنا محمد بن اسمعيل
ابن ابي فديك ثنا سعيد بن سفيان مولى الاسلميين عن جعفر بن محمد عن ابيه
عن عبد الله بن جعفر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله مع الدائن
حتى يقضي دينه ما لم يكن فيما يكره الله قال وكان عبد الله بن جعفر يقول لخازنه
اذهب فخذ لي بدين فاني اكره ان ابيت ليلة الا والله معي بعد ما سمعت من رسول
الله صلى الله عليه وسلم باب في العارية مؤداة اخبرنا محمد بن المنهال
ثنا يزيد بن زريع ثنا سعيد بن ابي عروبة عن قتادة عن الحسن عن سمرة بن جندب
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم على اليد ما اخذت حتى تؤديه باب
في اداء الامانة واجتناب الخيانة اخبرنا محمد بن العلاء ثنا طلق بن غنام عن
شريك وقيس عن ابي حصين عن ابي صالح عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم
قال اد الامانة الى من ائتمنك ولا تخن من خانك باب من كسر شيئا
فعليه مثله اخبرنا يزيد بن هارون ثنا حميد عن انس قال اهدى بعض ازواج
النبي صلى الله عليه وسلم اليه قصعة فيها ثريد وهو في بيت بعض ازواجه فضربت
القصعة فانكسرت فجعل النبي صلى الله عليه وسلم يأخذ الثريد فيرده في الصحفة و
هو يقول كلوا غارت امكم ثم انتظر حتى جاءت بقصعة صحيحة فاخذها فاعطاها
صاحبة القصعة المكسورة قال عبد الله نقول بهذا باب في اللقطة
اخبرنا محمد بن العلاء ثنا ابو اسامة عن الوليد بن كثير قال حدثني عمرو بن شعيب
عن عمرو وعاصم ابني سفيان بن عبد الله بن ربيعة الثقفي ان سفيان بن عبد الله
وجد عيبة فاتى بها عمر بن الخطاب فقال عرفها سنة فان عرفت فذاك والا فهي
لك فلم يعرف فلقيه بها في العام المقبل في الموسم فذكرها له فقال عمر هي لك فان رسول
الله صلى الله عليه وسلم امرنا بذلك قال لا حاجة لي بها فقبضها عمر فجعلها في بيت المال

باب في النهي عن لقطة الحاج اخبرنا معاذ بن هانئ من اهل البصرة
حدثنا حرب بن شداد ثنا يحيى بن كثير ثنا ابو سلمة ثنا ابو هريرة انه عام انا
فتحت مكة قام رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان الله حبس عن مكة
الفيل وسلط عليهم رسول الله صلى الله عليه وسلم والمؤمنين الا وانها لم تحل
لاحد قبلي ولا تحل لاحد بعدي الا وانها ساعتي هذه حرام لا يختلى خلاها و
لا يعضد شجرها ولا يلتقط ساقطتها الا لمنشد باب في الضالة
اخبرنا حدثنا سعيد بن عامر عن شعبة عن خالد الحذاء عن يزيد بن عبد الله بن الشخير
المؤمن عن ابي مسلم عن الجارود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ضالة المسلم
حرق النار اخبرنا يزيد بن هارون انا الجريري عن ابي العلاء عن ابي مسلم الجرمي
عن الجارود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ضالة المسلم حرق النار ضالة
المسلم حرق النار ضالة المسلم حرق النار لا تقربنها قال فقال رجل يا رسول
الله اللقطة نجدها قال انشدها ولا تكتم ولا تغيب فان جاء ربها فادفعها
اليه والا فمال الله يؤتيه من يشاء باب فيمن اقتطع مال امرئ مسلم
بيمينه اخبرنا احمد بن يعقوب الكوفي عن اسمعيل بن جعفر عن العلاء عن معبد
ابن كعب السلمي عن اخيه عبد الله بن كعب عن ابي امامة ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال من اقتطع حق امرئ مسلم بيمينه فقد اوجب الله له النار و
قضيب حرم عليه الجنة فقال له رجل وان كان شيئا يسيرا يا رسول الله قال وان قضيبا
من اراك اخبرنا عبيد الله بن سعيد ثنا ابو اسامة عن الوليد بن كثير عن محمد
ابن كعب بن مالك انه سمع اخاه عبد الله بن كعب بن مالك يحدث ان ابا امامة
الحارثي حدثه انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر نحوه باب
في اليمين الكاذبة اخبرنا ابو الوليد وحجاج قالا ثنا شعبة قال حدثني علي
ابن مدرك قال سمعت ابا زرعة يحدث عن خرشة بن الحر عن ابي ذر قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة لا يكلمهم الله ولا ينظر اليهم يوم القيامة
ولا يزكيهم ولهم عذاب اليم فقلت يا رسول الله من هم خابوا وخسروا فاعادها
فقلت من هم يا رسول الله فقال المسبل والمنان والمنفق سلعته بالحلف كاذبا

باب من اخذ شبرا من الارض اخبرنا الحكم بن نافع عن شعيب عن
الزهري حدثني طلحة بن عبد الله بن عوف ان عبد الرحمن بن سهل اخبره ان سعيد
ابن زيد قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من ظلم من الارض النبي
شبرا فانه يطوقه من سبع ارضين باب من احيا ارضا ميتة
فهي له اخبرنا عبيد الله بن سعيد ثنا ابو اسامة عن هشام بن عروة قال اخبرني انا
عبيد الله بن عبد الرحمن بن رافع ان جابر بن عبد الله اخبره ان رسول الله صلى عن
الله عليه وسلم قال من احيا ارضا ميتة فله فيها اجر وما اكلت العافية منها
فله منها صدقة قال ابو محمد العافية الطير وغير ذلك باب في القطائع عبد الله
اخبرنا عبد الله بن الزبير الحميدي ثنا الفرج بن سعيد بن علقمة بن سعيد الحارث
ابن ابيض بن حمال السبائي المأربي حدثني عمي ثابت بن سعيد بن ابيض ان
اباه سعيد بن ابيض حدثه عن ابيض بن حمال حدثه انه استقطع الملح من
رسول الله صلى الله عليه وسلم الذي يقال له ملح شذا بمأرب فاقطعه ثم ان الاقرع فقطعه
ابن حابس التميمي قال يا نبي الله اني قد وردت الملح في الجاهلية وهو بارض وهي
ليس بها ماء ومن ورده اخذه وهو مثل ماء العد فاستقال النبي صلى الله عليه
وسلم الابيض في قطيعته في الملح فقلت قد اقلتك على ان تجعله مني صدقة فقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم هو منك صدقة وهو مثل ماء العد من
ورده اخذه قال وقطع له رسول الله صلى الله عليه وسلم ارضا ونخلا الذي
بالجرف جرف مراد مكانه حين اقاله منه قال الفرج فهو على ذلك من ورده اخذه
اخبرنا محمد بن بشار ثنا غندر ثنا شعبة عن سماك بن حرب عن علقمة بن
وائل عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اقطعه ارضا قال فارسل معي معاوية
قال اعطها اياه قال يحيى ثنا محمد بن بشار ثنا غندر بهذا الحديث باب قال لي
في فضل الغرس اخبرنا المعلى بن اسد ثنا عبد الواحد بن زياد ثنا سليمان الاعمش
ثنا سفيان قال سمعت جابر بن عبد الله يقول حدثتني ام مبشر امرأة زيد انا ابو سفيان
ابن حارثة قالت دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم في حائط لي فقال يا ام مبشر
امسلم غرس هذا ام كافر قلت مسلم فقال ما من مسلم يغرس غرسا فيأكل منه

انسان او دابة او طير الا كانت له صدقة **باب في الحمى** اخبرنا
عبد الله بن الزبير ثنا الفرج بن سعيد قال اخبرني عمي ثابت بن سعيد عن ابيه
سعيد عن جده ابيض بن حمال انه سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن حمى
الاراك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا حمى في الاراك فقال اراكة في حظاري
فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا حمى في الاراك قال فرج يعني ابيض بحظاري
الارض التي فيها الزرع المحاط عليها **باب في النهي عن بيع الماء** حدثنا
محمد بن يوسف ثنا ابن عيينة عن عمرو بن دينار عن ابي المنهال قال سمعت اياس
ابن عبد المزني وكان من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تبيعوا الماء فاني
سمعت النبي صلى الله عليه وسلم ينهى عن بيع الماء وقال عمرو بن دينار لا ندري اي ماء
قال يقول لا ادري ماء جاري او الماء المستقى **باب في الذي لا يحل منعه**
حدثنا عثمان بن عمر ثنا كهمس عن سيار رجل من فزارة عن ابيه عن بهيسة
عن ابيها عن النبي صلى الله عليه وسلم انه اتى النبي صلى الله عليه وسلم فاستأذنه
فدخل بينه وبين قميصه وقد قال عثمان فالتزمه فقال ما الشيء الذي لا يحل منعه
فقال الملح والماء فقال ما الشيء الذي لا يحل منعه قال ان تفعل الخير خير لك قال
ما الشيء الذي لا يحل منعه قال ان تفعل الخير خير لك وانتهى الى الملح والماء قيل لعبد الله
تقول به فأومأ برأسه **باب ان النبي صلى الله عليه وسلم عامل خيبر**
حدثنا مسدد ثنا يحيى عن عبيد الله حدثني نافع عن عبد الله ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم عامل خيبر بشطر ما يخرج منها من ثمر او زرع **باب**
في النهي عن المخابرة اخبرنا ابو الحسن عن زكريا بن اسحق ثنا ابو الزبير انه سمع جابرا
يقول كنا نخابر قبل ان ينهانا رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الخبر بسنتين
او ثلث على الثلث والشطر وشيء من تبن فقال لنا رسول الله صلى الله عليه
وسلم من كانت له ارض فليحرثها فان كره ان يحرثها فليمنحها اخاه فان كره ان يمنحها اخاه فليدعها
باب في النهي عن المزارعة بالثلث والربع اخبرنا محمد بن عيينة عن
علي بن مسهر عن ابي اسحق الشيباني عن عبد الله بن السائب قال سألت عبد الله
ابن معقل عن المزارعة فقال اخبرني ثابت بن الضحاك الانصاري ان رسول الله

صلى الله عليه وسلم نهى عن المزارعة قال لعبد الله تقول به قال لا اقول به باب
في النهي عن بيع الارض سنتين اخبرنا ابو نعيم ثنا زهير عن ابي الزبير عن جابر قال نهى
رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الارض البيضاء سنتين او ثلثا باب
في الرخصة في كراء الارض بالذهب والفضة اخبرنا اسحق بن ابراهيم ثنا يزيد
ابن هارون انا ابراهيم بن سعد عن محمد بن عكرمة بن عبد الرحمن بن الحارث
ابن هشام عن محمد بن عبد الرحمن بن ابي لبيبة عن سعيد بن المسيب عن سعيد
ابن ابي وقاص قال كنا نكري الارض على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم بما على
السواقي من الزرع وبما سعد من الماء منها فنهانا رسول الله صلى الله عليه وسلم
عن ذلك واذن لنا او قال رخص لنا في ان نكريها بالذهب والورق باب في الخرص
حدثنا هاشم بن القاسم ثنا شعبة عن خبيب بن عبد الرحمن عن عبد الرحمن بن مسعود
ابن نيار الانصاري قال جاء سهل بن ابي حثمة الى مجلسنا فحدث ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال اذا خرصتم فخذوا ودعوا دعوا الثلث فان لم تدعوا الثلث فدعوا الربع
باب في النهي عن كسب الامة حدثنا سهل بن حماد ثنا شعبة ثنا
محمد بن جحادة عن ابي حازم عن ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن
كسب الاماء باب في النهي عن كسب الحجام اخبرنا وهب بن جرير ثنا
هشام عن يحيى عن ابراهيم بن عبد الله بن قارظ ان السائب بن يزيد حدثه ان رافع
ابن خديج حدثه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كسب الحجام خبيث و
مهر البغي خبيث وثمن الكلب خبيث باب في الرخصة في كسب الحجام
اخبرنا يزيد بن هارون انا حميد الطويل عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم حجمه ابو طيبة وامر له بصاعين من طعام باب في النهي عن
عسب الفحل اخبرنا محمد بن عيسى ثنا ابن فضيل عن الاعمش عن ابي حازم عن
ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ثمن عسب الفحل اخبرنا
مسلم بن ابراهيم ثنا القاسم بن الفضل ثنا ابي عن المهري قال قال ابو هريرة نهى
رسول الله صلى الله عليه وسلم عن عسب الفحل واجر المومسة باب
فيمن باع دارا فلم يجعل ثمنها في مثلها اخبرنا ابو نعيم ثنا اسمعيل هو ابن ابراهيم

ابن مهاجر قال سمعت عبد الملك بن عمير قال سمعت عمرو بن حريث عن اخيه سعيد
ابن حريث وكانت له صحبة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من باع
منكم دارا او عقارا قمن ان لا يبارك له الا ان يجعله في مثله باب
في حريم البير اخبرنا اسحق بن ابراهيم انا عمرة بن البرند الشامي ثنا اسمعيل بن مسلم انا
عن الحسن عن عبد الله بن مغفل عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من احتفر
بيرا فليس لاحد ان يحفر حوله اربعين ذراعا عطنا لماشيته باب
في الشفعة اخبرنا يعلى ثنا عبد الملك عن عطاء عن جابر عن النبي صلى الله
عليه وسلم في الشفعة اذا كان طريقهما واحدا قال ينتظر بها وان كان صاحبها ينتظر
غائبا اخبرنا محمد بن العلاء ثنا عبد الله بن ادريس عن ابن جريج عن ابي الزبير
عن جابر قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم بالشفعة في كل شرك لم يقسم
ربعة او حائط لا يحل له ان يبيع حتى يؤذن شريكه فان شاء اخذ وان شاء ترك
فان باع فلم يؤذنه فهو احق به قيل لابي محمد تقول بهذا قال نعم

ومن كتاب الاستيذان

باب الاستيذان ثلث الثلث اخبرنا ابو النعمان ثنا يزيد بن زريع ثنا
داود عن ابي نضرة عن ابي سعيد الخدري ان ابا موسى الاشعري استأذن على عمر
ثلث مرات فلم يؤذن له فرجع فقال ما رجعك قال سمعت رسول الله صلى
الله عليه وسلم يقول اذا استأذن المستأذن ثلث مرات فان اذن له والا فليرجع
فقال لتأتيني بمن يشهد معك او لافعلن ولافعلن قال ابو سعيد فاتانا وانا في
قوم من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد وهو فزع من وعيد
عمر اياه فقام علينا فقال انشد الله منكم رجلا سمع ذلك من رسول الله صلى
الله عليه وسلم الا شهد لي به قال فرفعت راسي فقلت اخبره اني معك على هذا
وقال ذلك اخرون فسري عن ابي موسى باب كيف الاستيذان فسري
اخبرنا سعيد بن الربيع ثنا شعبة عن محمد بن المنكدر قال سمعت جابر
ابن عبد الله قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فضربت بابه فقال من ذا

فقلت انا فقال انا انا فكره ذلك **باب في النهي ان يطرق الرجل اهله**
ليلا اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان قال سمعت محارب بن دثار يذكر
عن جابر بن عبد الله قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يطرق الرجل
اهله ليلا او يخونهم او يلتمس عثراتهم قال سفيان قوله او يخونهم او يلتمس
عثراتهم ما ادري شيء قاله محارب او شيء هو في الحديث **باب في** نخ له
افشاء السلام اخبرنا سعيد بن عامر عن عوف عن زرارة بن اوفى عن عبد الله
ابن سلام قال لما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة استشرفه الناس
فقالوا قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فخرجت فيمن خرج فلما رأيت
وجهه عرفت ان وجهه ليس بوجه كذاب فكان اول ما سمعته يقول يا ايها
الناس افشوا السلام واطعموا الطعام وصلوا الارحام وصلوا والناس نيام
تدخلوا الجنة بسلام **باب في حق المسلم على المسلم** اخبرنا عبيد الله
عن اسرائيل عن ابي اسحق عن الحارث عن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم للمسلم على المسلم ست يسلم عليه اذا لقيه ويشمته اذا عطس ويعوده
اذا مرض ويجيبه اذا دعاه ويشهده اذا توفي ويحب له ما يحب لنفسه
وينصح له بالغيب **باب في تسليم الراكب على الماشي** اخبرنا عبد الله
ابن يزيد ثنا حيوة انا ابو هانئ الخولاني ان ابا علي الجنبي حدثه عن فضالة
ابن عبيد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يسلم الراكب على الماشي
والقائم على القاعد والقليل على الكثير **باب في رد السلام على اهل الكتاب**
اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اليهود اذا سلم احدهم فانما يقول
السام عليك قل عليك **باب في التسليم على الصبيان** حدثنا السلام اخبرنا
سهل بن حماد ثنا شعبة عن سيار قال كنت امشي مع ثابت البناني فمر بصبيان
فسلم عليهم وحدث ثابت انه كان مع انس فمر بصبيان فسلم عليهم وحدث
انس انه كان مع النبي صلى الله عليه وسلم فمر بصبيان فسلم عليهم رسول الله
باب في التسليم على النساء اخبرنا الحكم بن نافع عن شعيب بن ابي حمزة السلام

عن ابن ابي حسين حدثني شهر عن اسماء بنت يزيد بن السكن احدى نساء
بني عبد الاشهل انها بيناهي في نسوة فمر عليهن النبي صلى الله عليه وسلم فسلم
عليهن **باب اذا اقرئ على الرجل السلام كيف يرد** اخبرنا الحكم بن نافع
عن شعيب بن ابي حمزة عن الزهري قال حدثني ابو سلمة بن عبد الرحمن ان عائشة
زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
يا عائش هذا جبريل يقرأ عليك السلام قالت وعليه السلام ورحمة الله وبركاته
قالت وهو يرى ما لا ارى **باب في رد السلام** حدثنا عبد الله
ابن مسلمة ثنا سليمان هو ابن المغيرة عن حميد بن هلال عن عبد الله بن الصامت
عن ابي ذر قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتيته حين قضى صلاته فكنت اول
من حياه بتحية الاسلام قال عليك السلام ورحمة الله ممن انت قال قلت من
غفار قال فاهوى بيده قلت في نفسي كره اني انتميت الى غفار **باب**
في فضل التسليم ورده حدثنا محمد بن كثير ثنا جعفر بن سليمان عن عوف عن
ابي رجاء عن عمران بن حصين قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال
السلام عليك فرد عليه وقال عشر ثم جاء رجل فسلم فقال السلام عليكم
ورحمة الله وبركاته فرد عليه فقال عشرون وجاء رجل فسلم فقال السلام عليكم
ورحمة الله وبركاته فرد عليه وقال ثلاثون **باب اذا سلم على الرجل
وهو يبول** اخبرنا اسحق ثنا معاذ بن هشام حدثني ابي عن قتادة عن الحسن
عن الحضين عن المهاجر بن قنفذ انه سلم على النبي صلى الله عليه وسلم وهو يبول
فلم يرد عليه السلام حتى توضأ فلما توضأ رد عليه **باب في النهي عن
الدخول على النساء** اخبرنا يحيى بن بسطام ثنا ليث بن سعد عن يزيد
ابن ابي حبيب عن ابي الخير عن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم لا تدخلوا على النساء قيل يا رسول الله الا الحمو قال الحمو الموت قال يحيى الحمو
قرابة الزوج **باب في نظرة الفجاءة** حدثنا محمد بن يوسف وابو نعيم
عن سفيان عن يونس عن عمرو بن سعيد عن ابي زرعة بن عمرو بن جرير عن ابيه
عن جده قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن نظرة الفجاءة فقال اصرف بصرك

باب في ذيول النساء اخبرنا احمد بن خالد ثنا محمد هو ابن اسحق عن
نافع عن صفية بنت ابي عبيد عن ام سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت سئل
النبي صلى الله عليه وسلم عن ذيل المرأة فقال شبرا فقلت يا رسول الله اذن تبدو
اقدامهن قال فذراعا لا يزدن عليه قال عبد الله الناس يقولون عن نافع عن
سليمان بن يسار باب في كراهية اظهار الزينة اخبرنا محمد بن يوسف
ثنا سفيان عن منصور حدثني ربعي بن حراش عن امرأته عن اخت لحذيفة
قالت خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا معشر النساء اما لكن في
الفضة ما تحلين به اما انه ليست منكن امرأة تحلى الذهب فتظهره الا عذبت به
باب في النهي عن الطيب اذا خرجت اخبرنا ابو عاصم عن ثابت بن عمارة
عن غنيم بن قيس عن ابي موسى ايما امرأة استعطرت ثم خرجت فيوجد ريحها فيوجد
فهي زانية وكل عين زانية قال ابو عاصم يرفعه بعض اصحابنا باب في الواصلة
والمستوصلة اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن منصور عن ابراهيم
عن علقمة عن عبد الله قال لعن الله الواشمات والموتشمات والمتنمصات والمستوشمات
والمتفلجات للحسن المغيرات خلق الله فبلغ ذلك امرأة من بني اسد يقال لها
ام يعقوب فجاءت فقالت بلغني انك لعنت كيت وكيت فقال وما لي لا العن
من لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في كتاب الله فقالت لقد قرأت
ما بين اللوحين فما وجدت فيه ما تقول قال لئن كنت قرأتيه لقد وجدتيه اما
قرأت وما آتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه فانتهوا فقالت بلى قال فانه قد نهى
عنه فقالت فاني ارى اهلك يفعلونه قال فاذهبي فانظري فذهبت فنظرت فلم تر من
حاجتها شيئا فقال لو كانت كذلك ما جامعتها باب في النهي عن مكامعة
الرجل الرجل والمرأة المرأة اخبرنا عثمان بن محمد ثنا زيد بن حباب حدثني زيد
يحيى بن ايوب الحضرمي اخبرني عياش بن عباس الحميري عن ابي الحصين الحجري
عن ابي عامر قال سمعت ابا ريحانة صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهى عن عشر خصال مكامعة
الرجل الرجل في شعار ليس بينهما شيء ومكامعة المرأة المرأة في شعار واحد

ليس بينهما شيء والنمص والوشم والنهبة وركوب النمور واتخاذ الديباج هو ستا
على العاتقين وفي أسفل الثياب قال عبد الله أبو عامر شيخ لهم والمكامعة المضاجعة

باب لعن المخنثين والمترجلات

اخبرنا يزيد بن هارون ووهب
ابن جرير قالا ثنا هشام هو الدستوائي عن يحيى عن عكرمة عن ابن عباس ان النبي
صلى الله عليه وسلم لعن المخنثين من الرجال والمترجلات من النساء وقال اخرجوهم
من بيوتكم قال فاخرج النبي صلى الله عليه وسلم فلانا واخرج عمر فلانا او فلانة قال
عبد الله فاشك

باب في ان الفخذ عورة

اخبرنا الحكم بن المبارك
انا مالك عن ابي النضر عن زرعة بن عبد الرحمن عن ابيه وكان من اصحاب
الصفة قال جلس عندنا رسول الله صلى الله عليه وسلم وفخذي منكشفة
فقال خمر عليك أما علمت ان الفخذ عورة

باب في النهي عن دخول المرأة الحمام

اخبرنا يعلى حدثنا الاعمش عن عمرو بن مرة عن سالم بن
ابي الجعد قال دخل على عائشة نسوة من اهل حمص يستفتينها فقالت لعلكن
من النسوة اللاتي يدخلن الحمامات قلن نعم قالت سمعت رسول الله صلى الله
عليه وسلم يقول ما من امرأة تضع ثيابها في غير بيت زوجها الا هتكت ما
بينها وبين الله عز وجل قال ابو محمد اخبرنا عبيد الله عن اسرائيل عن منصور
عن سالم عن ابي المليح عن عائشة هذا الحديث

باب لا يقيمن

احدكم اخاه من مجلسه اخبرنا مسدد ثنا بشر بن المفضل ثنا عبيد الله عن نافع
عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقيم الرجل يعني اخاه من مجلسه
ثم يقعد فيه ولكن تفسحوا وتوسعوا

باب اذا قام من مجلسه ثم رجع

فهو احق به حدثنا احمد بن عبد الله ثنا زهير ثنا سهيل عن ابيه عن ابي هريرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام احدكم او الرجل من مجلسه ثم رجع
اليه فهو احق به

باب النهي عن الجلوس في الطرقات

اخبرنا ابو الوليد
الطيالسي ثنا شعبة ثنا ابو اسحق عن البراء ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
مر بناس جلوس من الانصار فقال ان كنتم لا بد فاعلين فاهدوا السبيل وافشوا
السلام واعينوا المظلوم قال شعبة لم يسمع هذا الحديث ابو اسحق من البراء

باب في وضع احدى الرجلين على الاخرى اخبرنا محمد بن احمد بن ابي خلف
ثنا سفيان قال سمعت الزهري يحدث عن عباد بن تميم عن عمه قال رايت
رسول الله صلى الله عليه وسلم مستلقيا في المسجد واضعا احدى رجليه على
الاخرى باب لا يتناجى اثنان دون صاحبهما اخبرنا عبيد الله بن موسى
عن الاعمش عن ابي وائل عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا
كنتم ثلثة فلا يتناجيان اثنان دون صاحبهما فان ذلك يحزنه باب | يتناجى
في كفارة المجلس حدثنا يعلى بن عبيد ثنا حجاج يعني ابن دينار عن ابي هاشم | اخبرنا
عن رفيع عن ابي العالية عن ابي برزة الاسلمي قال لما كان باخرة كان رسول الله
صلى الله عليه وسلم اذا جلس في المجلس فاراد ان يقوم قال سبحانك اللهم وبحمدك
اشهد ان لا اله الا انت استغفرك واتوب اليك فقالوا يا رسول الله انك لتقول
الان كلاما ما كنت تقوله فيما خلا فقال هذا كفارة لما يكون في المجالس | المجلس
باب اذا عطس الرجل ما يقول اخبرنا سعيد بن عامر عن شعبة
عن محمد بن عبد الرحمن بن ابي ليلى عن اخيه عيسى عن ابيه عبد الرحمن بن ابي ليلى
عن ابي ايوب الانصاري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال العاطس يقول الحمد لله
على كل حال ويقول الذي يشمته يرحمكم الله ويرد عليه يهديكم الله ويصلح بالكم | لم يشمت
باب اذا لم يحمد الله لا يشمته اخبرنا احمد بن عبد الله ثنا زهير عن سليمان | لا يشمت
عن انس قال عطس رجلان عند النبي صلى الله عليه وسلم فشمت او شمت احدهما | يشمتان
ولم يشمت الاخر فقيل له يا رسول الله شمت هذا ولم تشمت الاخر فقال ان هذا حمد
الله وان هذا لم يحمد الله قال عبد الله سليمان هو التيمي باب كم يشمت | من كم
العاطس اخبرنا ابو الوليد ثنا عكرمة هو ابن عمار قال حدثني اياس بن سلمة
قال حدثني ابي قال عطس رجل عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال يرحمك الله
ثم عطس اخرى فقال الرجل مزكوم باب في النهي عن التصاوير اخبرنا
سعيد بن عامر عن شعبة عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه قال قالت عائشة
كان لنا ثوب فيه تصاوير فجعلته بين يدي النبي صلى الله عليه وسلم وهو يصلي | رسول الله
فنهاني او قالت فكرهه قالت فجعلته وسائد باب لا تدخل الملائكة | قال

بيتاً فيه تصاوير اخبرنا ابو النعمان حدثنا عبد الواحد بن زياد ثنا عمارة
ابن القعقاع ثنا الحارث العكلي عن ابي زرعة بن عمرو بن جرير عن عبد الله بن نجي عن علي (عمرو)
ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الملائكة لا تدخل بيتا فيه كلب ولا صورة ولا جنب (الملائكة لا يدخل)
باب في النفقة على العيال حدثنا ابو الوليد ثنا شعبة قال عدي بن (اخبرنا)
ثابت اخبرني قال سمعت عبد الله بن يزيد يحدث عن ابي مسعود البدري عن النبي صلى
الله عليه وسلم انه قال المسلم اذا انفق نفقة على اهله وهو يحتسبها فهي له صدقة
باب في الدابة يركب عليها ثلثة اخبرنا ابو النعمان ثنا ثابت بن يزيد قال
ثنا عاصم الاحول عن مورق عن عبد الله بن جعفر قال كان رسول الله صلى الله عليه
وسلم اذا قفل تلقي بي وبالحسن او بالحسين قال واراه قال الحسن فحملني بين (بالحسين)
يديه والحسن وراءه فقدمنا المدينة ونحن على الدابة التي عليها النبي صلى الله عليه
وسلم باب في صاحب الدابة احق بصدرها اخبرنا سعيد بن سليمان
عن اسحق بن يحيى بن طلحة عن المسيب بن رافع ومعبد بن خالد عن عبد الله بن يزيد
الخطمي وكان اميرا على الكوفة قال اتينا قيس بن سعد بن عبادة في بيته فاذن المؤذن
للصلوة وقلنا لقيس قم فصل لنا فقال لم اكن لاصلي بقوم لست عليهم بامير فقال رجل
ليس بدونه يقال له عبد الله بن حنظلة بن الغسيل قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
الرجل احق بصدر دابته وصدر فراشه وان يؤم في رحله فقال قيس بن سعد
عند ذلك يا فلان لمولى له قم فصل لهم باب ما جاء ان على كل ذروة بعير (ذلك ذروة كل)
شيطانا اخبرنا عبيد الله بن موسى عن اسامة بن زيد عن محمد بن حمزة بن عمرو
الاسلمي قال وقد صحب ابوه رسول الله صلى الله عليه وسلم قال سمعت ابي يقول قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم على ذروة كل بعير شيطان فاذا ركبتموها فسموا الله
ولا تقصروا اعليها حاجاتكم باب في النهي عن ان تتخذ الدواب كراسي اخبرنا (عن)
عثمان بن محمد ثنا شبابة بن سوار ثنا ليث بن سعد عن يزيد بن ابي حبيب عن
سهل بن معاذ بن انس عن ابيه وكان من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ان
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اركبوا هذه الدواب سالمة ولا تتخذوها
كراسي اخبرنا عبد الله بن صالح عن الليث الا انه خالف شبابة في شيء (قال اخبرنا مجاهد)

باب السفر قطعة من العذاب اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن سمي
عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم السفر قطعة
من العذاب يمنع احدكم نومه وطعامه وشرابه فاذا قضى احدكم نهمته من
سفره فليعجل الرجعة الى اهله باب ما يقول اذا ودع رجلا
حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا سعيد بن ابي كعب ثنا ابو الحسن العبدي قال
حدثني موسى بن ميسرة العبدي عن انس بن مالك قال جاء رجل الى النبي صلى الله
عليه وسلم فقال له يا نبي الله اني اريد السفر فقال له متى قال غدا ان شاء الله قال
فاتاه فاخذ بيده فقال له في حفظ الله وفي كنفه زودك الله التقوى وغفر لك
ذنبك ووجهك للخير اينما توجيت او اينما توجهت شك سعيد في احدى
الكلمتين باب في الدعاء اذا سافر اخبرنا يزيد بن هارون حدثنا
شعبة ثنا عاصم الاحول عن عبد الله بن سرجس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم
اذا سافر قال اللهم اني اعوذ بك من وعثاء السفر وكآبة المنقلب والحور بعد
الكور ودعوة المظلوم وسوء المنظر في الاهل والمال اخبرنا يحيى بن حسان ثنا
حماد بن سلمة عن ابي الزبير عن علي بن عبد الله البارقي عن عبد الله بن عمر ان رسول
الله صلى الله عليه وسلم كان اذا سافر فركب راحلته كبر ثلاثا ويقول سُبْحَانَ الَّذِي
سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ اللهم اني اسألك في سفري
هذا البر والتقوى ومن العمل ما ترضى اللهم هون علينا السفر واطو لنا بعد الارض
اللهم انت الصاحب في السفر والخليفة في الاهل اللهم اصحبنا في سفرنا واخلفنا في اهلنا بخير
باب ما يقول عند الصعود والهبوط اخبرنا احمد بن عبد الله ثنا ابو زبيد عن حصين
عن سالم عن جابر قال كنا اذا صعدنا كبرنا واذا هبطنا سبحنا باب في النهي عن الجرس
اخبرنا الحكم بن المبارك ثنا مالك عن نافع عن سالم عن ابي الجراح مولى ام حبيبة عن ام حبيبة عن
النبي صلى الله عليه وسلم قال العير التي فيها الجرس لا تصحبها الملائكة اخبرنا احمد بن عبد الله ثنا زهير
ثنا سهيل بن ابي صالح عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تصحب الملائكة رفقة
فيها كلب او جرس باب النهي عن لعن الدواب اخبرنا سليمان بن حرب
ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن ابي قلابة عن ابي المهلب عن عمران بن حصين

ان النبي صلى الله عليه وسلم كان في سفر فسمع لعنة فقال ما هذا قالوا فلانة لعنت
راحلتها فقال ضعوا عنها فانها ملعونة قال فوضعوا عنها قال عمران كاني انظر
اليها ناقة ورقاء **باب** لا تسافر المرأة الا ومعها محرم حدثنا يعلى ثنا — ذو محرم اخبرنا
الاعمش عن ابي صالح عن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
لا تسافر المرأة سفر ثلاثة ايام فصاعدا الا ومعها ابوها او اخوها او زوجها او ذو محرم منها — او ذو محرم
باب ان الواحد في السفر شيطان اخبرنا الهيثم بن جميل ثنا عاصم — حميد
هو ابن محمد العمري عن ابيه عن ابن عمر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لو يعلم — رسول الله
الناس ما في الوحدة لم يسر راكب بليل وحده ابدا **باب** ما يقول اذا — ما اعلم لم يسر راكب بليل وحده ابدا
نزل منزلا اخبرنا احمد بن اسحق وعفان قالا ثنا وهيب ثنا محمد بن عجلان
عن يعقوب بن عبد الله بن الاشج عن سعيد بن المسيب عن سعد بن مالك
عن خولة بنت حكيم قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لو ان — قال
احدكم اذا نزل منزلا قال اعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق لم يضره
في ذلك المنزل شيء حتى يرتحل منه **باب** في الركعتين اذا نزل منزلا اخبرنا
ابو عاصم عن عثمان بن سعد عن انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم
كان اذا نزل منزلا لم يرتحل منه حتى يصلي ركعتين او يودع المنزل بركعتين قال
عبد الله عثمان بن سعد ضعيف **باب** ما يقول اذا قفل من السفر
اخبرنا يحيى بن حسان ثنا حماد بن سلمة عن ابي الزبير عن علي بن عبد الله البارقي
عن عبد الله بن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا رجع من سفره قال آيبون — لما
ان شاء الله تائبون عابدون لربنا حامدون **باب** الدعاء عند النوم
اخبرنا ابو الوليد ثنا شعبة قال ثنا ابو اسحق قال سمعت البراء بن عازب — انبانا
يقول ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امر رجلا اذا اخذ مضجعه ان
يقول اللهم اسلمت نفسي اليك ووجهت وجهي اليك وفوضت امري
اليك والجأت ظهري اليك رغبة ورهبة اليك لا ملجأ ولا منجا منك
الا اليك امنت بكتابك الذي انزلت ونبيك الذي ارسلت فان مات مات
على الفطرة اخبرنا ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن عبيد الله بن عمر عن سعيد

ابن ابي سعيد المقبري عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اوى
احدكم الى فراشه فلينفض فراشه بداخلة ازاره فانه لا يدري ما خلفه فيه بداخلة
وليقل اللهم بك وضعت جنبي وبك ارفعه اللهم ان امسكت نفسي فاغفر لها
وان ارسلتها فاحفظها بما تحفظ به عبادك الصالحين باب في
التسبيح عند النوم اخبرنا يزيد بن هارون انا العوام بن حوشب قال حدثني
عمرو بن مرة عن عبد الرحمن بن ابي ليلى عن علي قال اتانا رسول الله صلى الله عليه
وسلم حتى وضع قدمه بيني وبين فاطمة فعلمنا ما نقول اذا اخذنا مضاجعنا
ثلثا وثلثين تسبيحة وثلثا وثلثين تحميدة واربعا وثلثين تكبيرة قال علي فما
تركتها بعد فقال له رجل ولا ليلة صفين قال ولا ليلة صفين باب
ما يقول اذا انتبه من نومه اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن عبد الملك
ابن عمير عن ربعي بن حراش عن حذيفة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا
استيقظ قال الحمد لله الذي احيانا بعد ما اماتنا واليه النشور اخبرنا
محمد بن يزيد الحزامي ثنا الوليد بن مسلم ثنا الاوزاعي قال حدثني عمير بن هانئ
العنسي قال حدثني جنادة بن ابي امية قال حدثني عبادة بن الصامت
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من تعارّ من الليل فقال لا اله الا الله وحده
لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير سبحان الله والحمد لله
ولا اله الا الله والله اكبر ولا حول ولا قوة الا بالله ثم قال رب اغفر لي او قال ثم
دعا استجيب له فان عزم فتوضأ ثم صلى تقبلت صلاته باب ما تقبلت
يقول اذا اصبح اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن سلمة بن كهيل عن
عبد الله بن عبد الرحمن بن ابزى عن ابيه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم
اذا اصبح قال اصبحنا على فطرة الاسلام وكلمة الاخلاص ودين نبينا محمد
صلى الله عليه وسلم وملة ابينا ابراهيم حنيفا مسلما اخبرنا سعيد
ابن عامر عن شعبة عن يعلى بن عطاء عن عمرو بن عاصم عن ابي هريرة قال
قال ابو بكر يا رسول الله مرني بشيء اقوله اذا اصبحت واذا امسيت اقول
قال قل اللهم فاطر السموات والارض عالم الغيب والشهادة رب كل شيء

وملیکه اشهد ان لا اله الا انت اعوذ بك من شر نفسي ومن شر
الشيطان وشركه قال قله اذا اصبحت واذا امسيت واذا اخذت
مضجعك باب ما يقول اذا لبس ثوبا جديدا اخبرنا عبد الله
ابن سعيد يعني ابن يزيد المقرئ ثنا سعيد هو ابن ابي ايوب عن ابي مرحوم عن سهل
ابن معاذ بن انس عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لبس ثوبا
فقال الحمد لله الذي كساني هذا ورزقنيه من غير حول مني ولا قوة غفر له
ما تقدم من ذنبه باب ما يقول اذا دخل المسجد واذا خرج
اخبرنا عبد الله بن مسلمة ثنا سليمان يعني ابن بلال عن ربيعة عن عبد الملك — ابيه
ابن سعيد عن ابي حميد او ابي أسيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اذا دخل احدكم المسجد فليقل اللهم افتح لي ابواب رحمتك واذا خرج فليقل
اللهم اني اسألك من فضلك باب ما يقول اذا دخل السوق
اخبرنا يزيد بن هارون انا ازهر بن سنان عن محمد بن واسع قال قدمت — ثنا قدمنا
مكة فلقيت بها اخي سالم بن عبد الله فحدثني عن ابيه عن جده ان النبي صلى
الله عليه وسلم قال من دخل السوق فقال لا اله الا الله وحده لا شريك له
له الملك وله الحمد يحيي ويميت وهو حي لا يموت بيده الخير وهو على كل شيء قدير
كتب الله له الف الف حسنة ومحا عنه الف الف سيئة ورفع له
الف الف درجة قال فقدمت خراسان فلقيت قتيبة بن مسلم فقلت
اني اتيتك بهدية فحدثته فكان يركب في موكبه فياتي السوق فيقوم
فيقولها ثم يرجع باب تسموا باسمي ولا تكتنوا بكنيتي اخبرنا — تكنوا
سعيد بن عامر عن هشام عن محمد بن سيرين عن ابي هريرة قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم تسموا باسمي ولا تكنوا بكنيتي باب في حسن — تكتنوا
الاسماء حدثنا عفان بن مسلم ثنا هشيم انا داود بن عمرو عن عبد الله — اخبرنا
ابن ابي زكريا الخزاعي عن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
انكم تدعون يوم القيامة باسمائكم واسماء آبائكم فاحسنوا اسماءكم
باب ما يستحب من الاسماء اخبرنا محمد بن كثير انا عبيد الله — عبد

ابن عمر عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احب الاسماء
الى الله عبد الله وعبد الرحمن باب ما يكره من الاسماء اخبرنا زكريا
ابن عدي ثنا معتمر عن الركين عن ابيه عن سمرة ان النبي صلى الله عليه وسلم (انا)
نهى ان يسمى رقيقنا اربعة اسماء افلح ونافع ورباح ونجاح باب في تغيير (نسخة باربعة بيسار)
الاسماء حدثنا حجاج بن منهال ثنا حماد هو ابن سلمة عن عبيد الله عن نافع عن (نسخة اخبرنا عبيد)
ابن عمر عن ام عاصم كان يقال لها عاصية فسماها النبي صلى الله عليه وسلم (ان)
جميلة حدثنا مسدد ثنا يحيى بن سعيد ثنا شعبة ثنا عطاء بن ابي ميمونة (نسخة اخبرنا عن)
عن ابي رافع عن ابي هريرة قال كان اسم زينب برة فسماها النبي صلى الله عليه
وسلم زينب باب في النهي عن ان يقول ما شاء الله وشاء فلان اخبرنا
يزيد بن هارون انا شعبة عن عبد الملك بن عمير عن ربعي بن حراش عن الطفيل
اخي عائشة قال قال رجل من المشركين لرجل من المسلمين نعم القوم انتم لولا انكم
تقولون ما شاء الله وشاء محمد فسمع النبي صلى الله عليه وسلم فقال لا تقولوا ما شاء الله
وشاء محمد ولكن قولوا ما شاء الله ثم شاء محمد باب لا يقال للعنب الكرم (باب لا تقولوا للعنب)
اخبرنا يزيد بن هارون انا محمد هو ابن اسحق عن صالح بن ابراهيم عن عبد الرحمن
الاعرج عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقولوا للحائط العنب
الكرم انما الكرم الرجل المسلم باب في المزاح حدثنا ابو عاصم عن
عبيد الله بن عبيد الله عن ابن عباس قال كان غلام يسوق بازواج النبي صلى الله عليه
وسلم فقال يا انجشة رويدا سوقك بالقوارير باب في الذي يكذب
ليضحك به الناس اخبرنا يزيد بن هارون انا بهز بن حكيم عن ابيه عن جده
قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ويل للذي يحدث فيكذب
ليضحك به القوم ويل له ويل له باب في الشعر اخبرنا محمد بن عيسى
ثنا عبدة بن سليمان عن محمد بن اسحق عن يعقوب بن عتبة عن عكرمة عن
ابن عباس قال صدق النبي صلى الله عليه وسلم امية بن ابي الصلت في بيتين من
شعره فقال ٥ رجل وثور تحت رجل يمينه ٠ والنسر للاخرى وليث مرصد ٥
فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق فقال ٥ والشمس تطلع كل اخر ليلة ٥

حمراء يصبح لونها يتورد فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق فقال قائل

تابى فما تطلع لنا في رسلها الا معذبة والا تجلد فقال النبي صلى الله عليه وسلم

صدق باب في ان من الشعر حكمة اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج

عن زياد هو ابن سعد قال اخبرني ابن شهاب اخبره عن ابي بكر بن عبد الرحمن بن هشام

عن مروان بن الحكم عن عبد الرحمن بن الاسود بن عبد يغوث عن أبيّ بن كعب

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان من الشعر حكمة باب لان يمتلئ

جوف احدكم اخبرنا عبيد الله بن موسى حدثنا حنظلة عن سالم بن عمر

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لان يمتلئ جوف احدكم قيحا او دما خير له من ان يمتلئ شعرا

ومن كتاب الرقاق

باب من يرد الله به خيرا يفقهه في الدين اخبرنا سعيد بن

سليمان عن اسمعيل بن جعفر عن عبد الله بن سعيد بن ابي هند عن ابيه

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يرد الله به خيرا

يفقهه في الدين باب في الصحة والفراغ اخبرنا المكي بن ابراهيم

ثنا عبد الله هو ابن سعيد انه سمع اباه يحدث عن ابن عباس قال قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم ان الصحة والفراغ نعمتان من نعم الله مغبون

فيهما كثير من الناس باب في حفظ السمع اخبرنا عمرو بن عون

انا خالد يعني ابن عبد الله عن خالد الحذاء عن عكرمة عن ابن عباس عن النبي

صلى الله عليه وسلم قال من استمع الى حديث قوم وهم له كارهون صب في

اذنه الآنك اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا حماد بن سلمة عن محمد بن اسحق

عن محمد بن ابراهيم عن سلمة عن ابي الطفيل عن علي قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم لا تتبع النظرة النظرة فان الاولى لك والاخرة عليك

باب في حفظ اللسان اخبرنا سعيد بن الربيع ثنا شعبة عن

يعلى بن عطاء قال سمعت عبد الله بن سفيان عن ابيه قال قلت يا رسول الله

اخبرني بعمل في الاسلام لا اسأل عنه احدا قال اتق الله ثم استقم قال قلت

ثم اي شيء قال فاشار الى لسانه اخبرنا ابو نعيم ثنا ابراهيم يعني ابن اسمعيل بن مجمع
قال اخبرني ابن شهاب عن عبد الرحمن بن ماعز عن سفيان بن عبد الله قال قلت
يا رسول الله مرني بامر اعتصم به قال قل ربي الله ثم استقم قال قلت يا نبي الله ما
اكثر ما تخوف علي قال فاخذ نبي الله صلى الله عليه وسلم بلسانه ثم قال هذا
اخبرنا محمد بن يوسف ثنا مالك بن مغول عن الاعمش عن ابي سفيان عن جابر
قال قيل يا رسول الله اي الاسلام افضل قال من سلم المسلمون من لسانه ويده
انبانا زيد **باب في الصمت** اخبرنا اسحق بن عيسى عن عبد الله بن عقبة عن يزيد بن عمرو
عن ابي عبد الرحمن الحبلي عن عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال رسول الله صلى
انبانا الله عليه وسلم من صمت نجا **باب ما جاء في الغيبة** اخبرنا نسيم
ابي العلاء ابن حماد عن عبد العزيز بن محمد عن العلاء عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله
عليه وسلم انه قيل له ما الغيبة قال ذكرك اخاك بما يكره قيل فان كان في اخي ما اقول
قال فان كان فيه فقد اغتبته وان لم يكن فيه فقد بهته **باب في الكذب**
عمر اخبرنا عثمان بن محمد ثنا جرير عن ادريس الاودي عن ابي اسحق عن ابي الاحوص
شر ان عبد الله يرفع الحديث الى النبي صلى الله عليه وسلم قال ان شر الروايا
جد ولا هزل روايا الكذب ولا يصلح من الكذب جد ولا هزل ولا يعد الرجل ابنه ثم لا ينجز
له ان الصدق يهدي الى البر وان البر يهدي الى الجنة وان الكذب يهدي الى الفجور وان
الفجور يهدي الى النار وانه يقال للصادق صدق وبر ويقال للكاذب كذب وفجر و
ان الرجل ليصدق حتى يكتب عند الله صديقا ويكذب حتى يكتب عند الله
كذابا وانه قال لنا هل انبئكم ما العضه وان العضه هي النميمة التي تفسد بين الناس
باب في حفظ اليد اخبرنا ابو نعيم ثنا زكريا عن الشعبي قال سمعت عبد الله
ابن عمرو يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده
باب في اكل الطيب اخبرنا ابو نعيم ثنا الفضيل بن مرزوق ثنا عدي بن ثابت عن ابي حازم
عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ايها الناس ان الله طيب
بالطيب لا يقبل الا طيبا وان الله امر المؤمنين بما امر به المرسلين قال يا ايها
الرسل كلوا من الطيبات واعملوا صالحا اني بما تعملون عليم وقال

يا ايها الذين آمنوا كلوا من طيبات ما رزقناكم قال ثم ذكر الرجل الذكر
يطيل السفر اشعث اغبر يمد يديه الى السماء يا رب يا رب ومطعمه حرام
وملبسه حرام ومشربه حرام وغذي بالحرام فانى يستجاب لذلك
اخبرنا باب ما يكفي من الدنيا حدثنا عفان ثنا حماد بن سلمة
عن الجريري عن ابي نضرة عن عبد الله بن مولة عن بريدة الاسلمي قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكفي احدكم من الدنيا خادم ومركب
اخبرنا انا باب في ذهاب الصالحين حدثنا سعيد بن منصور ثنا
ابو عوانة عن بيان هو ابن بشر الاحمسي عن قيس عن مرداس الاسلمي قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يذهب الصالحون اسلافا ويبقى
حثالة كحثالة الشعير باب في المحافظة على الصوم اخبرنا
اسحق بن عيسى عن عبد الرحمن بن ابي الزناد عن عمرو بن ابي عمرو عن سعيد المقبري
عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كم من صائم ليس له من صيامه
الا الظمأ وكم من قائم ليس له من قيامه الا السهر باب في المحافظة
على الصلوة اخبرنا عبد الله بن يزيد حدثنا سعيد هو ابن ابي ايوب
قال حدثني كعب بن علقمة عن عيسى بن هلال الصدفي عن عبد الله بن عمرو
عن النبي صلى الله عليه وسلم انه ذكر الصلوة يوما فقال من حافظ عليها
كانت له نورا وبرهانا ونجاة من النار يوم القيامة ومن لم يحافظ عليها
لم تكن له نورا ولا نجاة ولا برهانا وكان يوم القيامة مع قارون وفرعون و
هامان وابي بن خلف باب في قيام الليل اخبرنا عبد الله بن صالح
قال حدثني الليث قال حدثني ابن عجلان عن حسين بن عبد الله بن عبيد الله
ابن عباس عن عكرمة عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان
ركعة يرغب في قيام الليل حتى قال ولو بركعة باب في الاستغفار اخبرنا
انا انا محمد بن يوسف ثنا اسرائيل ثنا ابو اسحاق عن عبيد الله بن عمرو ابي المغيرة عن
اهلي حذيفة قال كان في لساني ذرب على اهله ولم يكن يعدوه الى غيرهم فسألت
عن النبي صلى الله عليه وسلم فقال اين انت من الاستغفار اني لاستغفر الله كل يوم

مائة مرة قال ابو اسحق فحدثت به ابا بردة وابا بكر بني ابي موسى قالا قال النبي
صلى الله عليه وسلم استغفر الله كل يوم مائة مرة استغفر الله واتوب اليه

باب في تقوى الله حدثنا الحكم بن المبارك عن سلم بن قتيبة (اخبرنا)
عن سهيل القطعي عن ثابت عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قرأ اهل
التقوى واهل المغفرة قال قال ربكم انا اهل ان اتقى فمن اتقاني فانا اهل ان اغفر له
حدثنا عثمان بن محمد قال ثنا معتمر عن كهمس بن الحسن عن ابي السليل (اخبرنا)
عن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لاعلم اية لو اخذ
الناس بها لكفتهم ﴿وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا﴾

باب في المحقرات
اخبرنا منصور بن سلمة ثنا سعيد هو ابن مسلم بن ثابت عن عامر بن (انا ابراهيم ثنا)
عامر بن عبد الله بن الزبير عن عوف بن الحارث عن عائشة قالت قال لي (بن)
رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عائشة اياك ومحقرات الذنوب فان لها (عائشة)
من الله طالبا

باب في التوبة حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا (انبانا)
علي بن مسعدة الباهلي ثنا قتادة عن انس قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم كل بني آدم خطاء وخير الخطائين التوابون

باب الله افرح بتوبة العبد اخبرنا النضر بن شميل ثنا حماد بن سلمة عن سماك
ابن حرب عن النعمان هو ابن بشير انه سمعه يقول قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم ما ساق رجل في الارض بتوقة فقال تحت شجرة ومعه راحلة (بتوقه)
وعليها زاده وطعامه فاستيقظ وقد ذهبت راحلته فعلا شرفا فلم ير (ذهب)
شيئا ثم علا شرفا فلم ير شيئا ثم علا شرفا فلم ير شيئا قال فالتفت فاذا هو بها
تجر خطامها فما هو باشد فرحا بها من الله بتوبة عبده اذا تاب اليه (اشد)

باب في الامل والاجل حدثنا مسدد ثنا يحيى عن سفيان عن (اخبرنا)
ابيه عن ابي يعلى عن الربيع بن خثيم عن عبد الله قال خط لنا رسول الله صلى (خثيم)
الله عليه وسلم خطا مربعا ثم خط وسطه خطا ثم خط حوله خطوطا وخط
خطا خارجا من الخط فقال هذا الانسان للخط الاوسط وهذا الاجل محيط به
وهذه الاعراض للخطوط فاذا اخطاه واحد نهشه الآخر وهذا الامل للخط الخارج (هذا انهشه الآخر)

باب ما ذئبان جائعان اخبرنا ابو النعمان ثنا عبد الله بن المبارك عن زكريا عن محمد بن عبد الرحمن بن سعد بن زرارة عن ابن كعب بن مالك عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ذئبان جائعان أرسلا في غنم بافسد لها من حرص المرء على المال والشرف لدينه باب حسن الظن بالله اخبرنا ابو النعمان ثنا عبد الله بن المبارك ثنا هشام ابن الغاز عن حيان ابي النضر عن واثلة بن الاسقع عن النبي صلى الله عليه وسلم قال قال الله تبارك وتعالى انا عند ظن عبدي بي فليظن بي ما شاء باب وانذر عشيرتك الاقربين حدثنا الحكم بن نافع عن شعيب عن الزهري قال اخبرني سعيد بن المسيب وابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال قام النبي صلى الله عليه وسلم حين انزل الله تعالى وانذر عشيرتك الاقربين فقال يا معشر قريش اشتروا انفسكم من الله لا اغني عنكم من الله شيئا يا بني عبد مناف لا اغني عنكم من الله شيئا يا عباس بن عبد المطلب لا اغني عنك من الله شيئا يا صفية بنت عبد المطلب لا اغني عنك من الله شيئا يا فاطمة بنت محمد سليني ما شئت لا اغني عنك من الله شيئا باب لا ينجي احدكم عمله اخبرنا الحسن بن الربيع ثنا ابو الاحوص عن الاعمش عن ابي سفيان عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قاربوا وسددوا واعلموا ان احدا منكم لن ينجيه عمله قالوا يا رسول الله ولا انت قال ولا انا الا ان يتغمدني الله برحمة منه وفضل باب ما من احد الا ومعه قرينه من الجن اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن منصور عن سالم بن ابي الجعد عن ابيه عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منكم من احد الا ومعه قرينه من الجن وقرينه من الملائكة قالوا واياك قال نعم واياي ولكن الله اعانني عليه فاسلم قال ابو محمد من الناس من يقول اسلم استسلم يقول ذل باب لو تعلمون ما اعلم حدثنا ابو الوليد ثنا شعبة عن موسى ابن انس عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو تعلمون ما اعلم لضحكتم قليلا ولبكيتم كثيرا حدثنا عفان ثنا همام ثنا قتادة عن انس عن النبي صلى

سعيد / حسان حبان / اخبرنا / انا / عليه وسلم / ابي انا / منكم / اخبرنا انبانا / ان / اخبرنا انا

الله عليه وسلم بمثل هذا باب في هوان الدنيا على الله اخبرنا
حجاج ثنا حماد بن سلمة عن ابي المهزم عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه
وسلم مر بسخلة جرباء قد اخرجها اهلها قال ترون هذه هينة على اهلها
قالوا نعم قال والله للدنيا اهون على الله من هذه على اهلها باب
اي الاعمال افضل اخبرنا جعفر بن عون ثنا هشام بن عروة عن ابيه عن
ابي المراوح عن ابي ذر قال سأل رجل النبي صلى الله عليه وسلم فقال اي الاعمال
افضل قال ايمان بالله وجهاد في سبيل الله اخبرنا يزيد بن هارون ثنا هشام
عن ابي يحيى عن ابي جعفر انه سمع ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
افضل الاعمال عند الله ايمان لا شك فيه قال ابو محمد ابو جعفر رجل من الانصار
باب لا يؤمن احدكم حتى يحب لاخيه ما يحب لنفسه اخبرنا
يزيد بن هارون انا شعبة عن قتادة عن انس قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم لا يؤمن احدكم حتى يحب لاخيه ما يحب لنفسه اخبرنا يزيد
ابن هارون وهاشم بن القاسم قالا ثنا شعبة عن قتادة عن انس عن النبي صلى
الله عليه وسلم قال لا يؤمن احدكم حتى اكون احب اليه من والده وولده والناس
اجمعين باب اي المؤمنين خير اخبرنا ابو نعيم ثنا زهير عن
علي بن زيد بن جدعان عن عبد الرحمن بن ابي بكرة عن ابي بكرة ان رجلا قال يا رسول الله
اي الناس خير قال من طال عمره وحسن عمله قال فاي الناس شر قال من طال
عمره وساء عمله حدثنا حجاج ثنا حماد بن سلمة عن علي بن زيد باسناده
مثله باب في فضل آخر هذه الامة اخبرنا ابو المغيرة قال ثنا
الاوزاعي ثنا اسيد بن عبد الرحمن عن خالد بن دريك عن ابن محيريز قال
قلت لابي جمعة رجل من الصحابة حدثنا حديثا سمعته من رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال نعم احدثك حديثا جيدا تغدينا مع رسول الله
صلى الله عليه وسلم ومعنا ابو عبيدة بن الجراح فقال يا رسول الله احد
خير منا اسلمنا وجاهدنا معك قال نعم قوم يكونون من بعدكم يؤمنون بي
ولم يروني باب في تعاهد القرآن اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد

ثنا شعبة عن منصور قال سمعت ابا وائل عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بئسما لاحدكم ان يقول نسيت آية كيت وكيت بل هو نسي فاستذكروا القرآن فانه اسرع تفصيا من صدور الرجال من النعم من عقلها

باب لا ينبغي لاحد ان يقول انا خير من يونس ابن متى

اخبرنا ابو نعيم ثنا سفيان عن الاعمش عن ابي وائل عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقولن احدكم انا خير من يونس بن متى

باب على كل مسلم صدقة

اخبرنا محمد بن جعفر المدايني ثنا شعبة عن سعيد بن ابي بردة عن ابيه عن ابي موسى الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم على كل مسلم صدقة قالوا يا رسول الله فان لم يستطع او لم يفعل قال يعتمل بيديه فيأكل منه ويتصدق قال ارأيت ان لم يفعل قال يعين ذا الحاجة الملهوف قال ارأيت ان لم يفعل قال يأمر بالخير قال ارأيت ان لم يفعل قال يمسك عن الشر فانها له صدقة

باب من رآى رآى الله به

اخبرنا عبد الله بن يزيد ثنا حيوة قال حدثني ابو صخر انه سمع مكحولا يقول حدثني ابو هند الداري انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من قام مقام رياء وسمعة رآى الله به يوم القيامة وسمّع

باب مثل المؤمن مثل الزرع

حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن سعد بن ابراهيم عن عبد الله بن كعب عن ابيه كعب بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل المؤمن مثل الخامة من الزرع تفيئها الرياح تعدلها مرة وتضجعها اخرى حتى يأتيه الموت ومثل الكافر كمثل الارزة المجذية على اصلها لا يصيبها شيء حتى يكون انجعافها مرة واحدة قال ابو محمد الخامة الضعيف

باب الدنيا خضرة حلوة

اخبرنا محمد بن يوسف عن الاوزاعي عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب وعروة بن الزبير ان حكيم بن حزام قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فاعطاني ثم سألته فاعطاني ثم سألته فاعطاني ثم سألته فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا حكيم ان هذا المال خضر

حلو فمن اخذه بسخاوة نفس بورك له فيه ومن اخذه باشراف نفس لم يبارك له فيه وكان كالذي يأكل ولا يشبع واليد العليا خير من اليد السفلى باب ان الله كره لكم قيل وقال حدثنا زكريا بن عدي ثنا عبيد الله بن عمرو الرقي عن عبد الملك بن عمير عن وراد مولى المغيرة عن المغيرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن وأد البنات وعقوق الامهات وعن منع وهات وعن قيل وقال وكثرة السوال واضاعة المال باب في الائمة المضلين اخبرنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن ابي قلابة عن ابي اسماء عن ثوبان ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما اخاف على امتي الائمة المضلين باب انصر اخاك ظالما او مظلوما حدثنا ابو نعيم ثنا زهير عن ابي الزبير عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لينصر الرجل اخاه ظالما او مظلوما فان كان ظالما فلينهه فانه نصرة وان كان مظلوما فلينصره باب الدين النصيحة اخبرنا جعفر بن عون عن هشام بن سعد عن زيد بن اسلم ونافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدين النصيحة قال قلنا لمن يا رسول الله قال لله ولرسوله ولكتابه ولائمة المسلمين وعامتهم باب ان الاسلام بدأ غريبا حدثنا زكريا بن عدي ثنا حفص بن غياث عن الاعمش عن ابي اسحق عن ابي الاحوص عن عبد الله قال قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الاسلام بدأ غريبا وسيعود غريبا اظنه حفصا قال فطوبى للغرباء قيل ومن الغرباء قال النزاع من القبائل باب في حب لقاء الله اخبرنا حجاج بن منهال ثنا همام عن قتادة عن انس عن عبادة بن الصامت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من احب لقاء الله احب الله لقاءه ومن كره لقاء الله كره الله لقاءه فقالت عائشة او بعض ازواجه انا لنكره الموت قال ليس ذاك ولكن المؤمن اذا حضره الموت بشر برضوان الله وكرامته فليس شيء احب اليه مما امامه فاحب لقاء الله واحب الله

لقاءه وان الكافر اذا حضره الموت بشر بعذاب الله وعقوبته فليس شيء اكره اليه
مما امامه فكره لقاء الله وكره الله لقاءه

باب في المتحابين في الله

اخبرنا الحكم بن المبارك ثنا مالك عن عبد الله بن عبد الرحمن
ابن معمر عن ابي الحباب سعيد بن يسار عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم ان الله تعالى يقول يوم القيامة اين المتحابون بجلالي اليوم
اظلهم في ظلي يوم لا ظل الا ظلي

باب لا يتمنى احدكم الموت

حدثنا (اخبرنا)
الحكم بن نافع اخبرني شعيب عن الزهري قال اخبرني ابو عبيد مولى عبد الرحمن
ابن عوف ان ابا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول
لا يتمنى احدكم الموت اما محسنا فلعله ان يزداد احسانا واما مسيئا فلعله (يتمنى)
ان يستعتب

باب في قول النبي صلى الله عليه وسلم بعثت انا والساعة كهاتين

حدثنا وهب بن جرير ثنا شعبة عن ابي التياح عن انس (اخبرنا)
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بعثت انا والساعة كهاتين واشار وهب
بالسباحة والوسطى (بالسبابة)

باب في قول النبي صلى الله عليه وسلم انتم اخر الامم

اخبرنا النضر بن شميل ثنا بهز بن حكيم عن ابيه عن (انا)
جده قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انكم وفيتم (توفيتم)
سبعين امة انتم اخرها واكرمها على الله

باب في فضل اهل بدر

حدثنا عمرو بن عاصم ثنا حماد بن سلمة عن عاصم عن ابي صالح (اخبرنا)
عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ابن فلان فعبره رجل منهم (فعيره)
فقال انه واته فقال النبي صلى الله عليه وسلم اليس قد شهد بدرا قالوا (رسول الله)
بلى قال فلعل الله اطلع على اهل بدر فقال اعملوا ما شئتم فقد غفرت لكم

باب النهي ان يقول مطرنا بنوء كذا وكذا

حدثنا عفان (اخبرنا)
ثنا حماد بن سلمة قال اخبرنا عمرو بن دينار عن عتاب بن حنين عن (ثنا)
ابي سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لو حبس
الله القطر عن امتي عشر سنين ثم انزله لاصبحت طائفة من امتي
بها كافرين يقولون هو بنوء مجدح قالوا اشهد مر كوكب يقال له الدبران

باب الحسنة بعشر امثالها اخبرنا عمرو بن عون انبا
خالد بن عبد الله عن واصل مولى ابي عيينة عن بشار بن ابي سيف عن
الوليد بن عبد الرحمن عن عياض بن غطيف قال اتينا ابا عبيدة بن الجراح
نعوده فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الحسنة بعشر
امثالها باب ما قيل في ذي الوجهين اخبرنا الاسود بن عامر
ثنا شريك عن الركين عن نعيم بن حنظلة قال شريك وربما قال النعمان
ابن حنظلة عن عمار عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من كان ذا وجهين
في الدنيا كان له يوم القيامة لسانان من نار باب في قول النبي
صلى الله عليه وسلم ايما رجل لعنته او سببته حدثنا المعلى بن اسد ثنا (نسخة شتمته، اخبرنا)
عبد الواحد بن زياد ثنا الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم اللهم انما انا بشر فاي المسلمين لعنته او شتمته او جلدته
فاجعلها له صلوة ورحمة وقربة تقربه بها اليك يوم القيامة حدثنا (اخبرنا)
محمد بن عبد الله بن نمير عن ابيه عن الاعمش عن ابي سفيان عن جابر عن النبي
صلى الله عليه وسلم مثله الا ان فيه زكوة ورحمة باب
في قول النبي صلى الله عليه وسلم ولو ان لي مثل احد ذهبا حدثنا سليمان (نسخة ما احب، اخبرنا)
ابن حرب ثنا شعبة عن عمرو بن مرة قال سمعت سويد بن الحارث عن ابي ذر قال
سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما يسرني ان جبل احد لي ذهبا اموت
يوم اموت عندي دينار او نصف دينار الا لغريم باب في
الموبقات حدثنا محمد بن الفضل وسليمان بن حرب قالا حدثنا حماد (اخبرنا)
هو ابن زيد قال ثنا ايوب عن حميد بن هلال عن عبادة بن قرط قال انكم لتأتون (انا)
امورا هي ادق في اعينكم من الشعر كنا نعدها على عهد رسول الله صلى الله عليه
وسلم من الموبقات فذكر لمحمد يعني ابن سيرين فقال صدق فارى جر الازار
من ذلك باب الحمى من فيح جهنم حدثنا محمد بن يوسف (نسخة ذاك، اخبرنا)
عن سفيان عن ابيه عن عباية بن رفاعة عن رافع بن خديج قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم الحمى من فيح جهنم او من فور جهنم فابردوها بالماء (نسخة نور، فابردها)

باب المرض كفارة اخبرنا يزيد بن هارون ثنا سفيان عن علقمة
ابن مرثد عن القاسم بن مخيمرة عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ما احد من المسلمين يصاب ببلاء في جسده الا امر الله الحفظة الذين يحفظونه فقال
اكتبوا لعبدي في كل يوم وليلة مثل ما كان يعمل من الخير ما كان محبوسا في وثاقي
باب اجر المريض اخبرنا يعلى بن عبيد حدثنا الاعمش عن — في ثواب
ابراهيم التيمي عن الحرث بن سويد عن عبد الله قال دخلت على رسول الله صلى الله
عليه وسلم وهو يوعك فوضعت يدي عليه فقلت يا رسول الله انك لتوعك وعكا
شديدا فقال اني اوعك كما يوعك رجلان منكم قال قلت ذلك بان لك اجرين قال اجل
وما من مسلم يصيبه اذى مرض فما سواه الا حط عنه من سيئاته كما تحط الشجرة ورقها باب
في فضل الصلوة على النبي صلى الله عليه وسلم اخبرنا يحيى بن حسان ثنا اسمعيل — أنا
ابن جعفر المدني عن العلاء بن عبد الرحمن عن ابيه عن ابي هريرة قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم من صلى علي صلوة واحدة صلى الله عليه عشرا حدثنا — أخبرنا
سليمان بن حرب ثنا حماد بن سلمة عن ثابت عن سليمان مولى الحسن بن علي عن
عبد الله بن ابي طلحة عن ابيه قال جاء النبي صلى الله عليه وسلم يوما وهو يرى
البشر في وجهه فقيل يا رسول الله انا نرى في وجهك بشرا لم نكن نراه قال اجل ان ملكا
اتاني فقال لي يا محمد ان ربك يقول لك اما يرضيك ان لا يصلي عليك احد من
امتك الا صليت عليه عشرا ولا يسلم عليك الا سلمت عليه عشرا قال قلت بلى
حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن عبد الله بن السائب عن زاذان عن عبد الله بن مسعود — أخبرنا
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لله ملائكة سياحين في الارض يبلغوني
عن امتي السلام باب في اسماء النبي صلى الله عليه وسلم اخبرنا
الحكم بن نافع اخبرنا شعيب بن ابي حمزة عن الزهري قال اخبرني محمد بن جبير — حدثنا
ابن مطعم عن ابيه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان لي اسماء
انا محمد وانا احمد وانا الماحي الذي يمحو الله بي الكفر وانا الحاشر الذي يحشر
الناس على قدمي وانا العاقب والعاقب الذي ليس بعده احد باب
في اكل الثوم اخبرنا حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة ثنا عبد الله بن عثمان

ابن خثيم عن عبد الرحمن بن سابط عن جابر بن عبد الله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال يا كعب بن عجرة انه لن يدخل الجنة لحم نبت من سحت **باب** المؤمن يوجر في
روح بن اسلم كل شيء **اخبرنا** ابو حاتم البصري **ثنا** حماد بن سلمة **انا** ثابت عن عبد الرحمن بن ابي ليلى
عن صهيب قال بينا رسول الله صلى الله عليه وسلم جالس اذ ضحك فقال الا تسألوني مما
اضحك فقالوا لم تضحك قال عجبا من امر المؤمن كله له خير ان اصابه ما يحب حمد الله عليه
لخير وكان له خير وان اصابه ما يكره فصبر كان له خير وليس كل احد امره خير له الا المؤمن
باب لو كان لابن ادم واديان من مال **اخبرنا** يزيد بن هارون **ثنا**
شعبة عن قتادة عن انس قال كنت اسمع رسول الله صلى الله عليه وسلم فلا ادري اشيء
انزل عليه ام شيء يقوله وهو يقول لو كان لابن ادم واديان من مال لابتغى اليهما ثالثا
ولا يملأ جوف ابن ادم الا التراب ويتوب الله على من تاب **باب** في النهي عن
اخبرنا القصص **حدثنا** ابو نعيم **ثنا** عبد الله بن عامر عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن
جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقص الا امير او مامور او مراء قلت
انما لعمرو بن شعيب انا كنا نسمع متكلف فقال هذا ما سمعت **باب** في الرخصة
كثير في القصص **اخبرنا** محمد بن العلاء **ثنا** يحيى بن ابي بكير عن شعبة عن عبد الملك
اصحاب ابن ميسرة قال سمعت كردوسا وكان قاصا يقول اخبرني رجل من اهل بدر انه سمع
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لان اقعد في مثل هذا المجلس احب الي من ان اعتق
اربع رقاب قال قلت انا اي مجلس يعني قال كان حينئذ يقص قال ابو محمد الرجل من
اصحاب بدر هو علي **باب** لا يلدغ المؤمن من جحر مرتين **اخبرنا** عبد الله
ابن صالح قال حدثني الليث قال **ثنا** عقيل عن ابن شهاب قال اخبرني سعيد
ابن المسيب ان ابا هريرة اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يلدغ المؤمن
من جحر واحد مرتين **باب** الشيطان يجري من ابن ادم مجرى الدم **اخبرنا**
محمد بن العلاء **ثنا** ابو اسامة عن مجالد عن عامر عن جابر قال وربما سالت عن جابر
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تدخلوا على المغيبات فان الشيطان يجري
وربما قال يسلك الشيطان من ابن ادم مجرى الدم قالوا ومنك قال نعم ولكن الله اعانني
عليه فاسلم **باب** في اشد الناس بلاء **اخبرنا** ابو نعيم **ثنا** سفيان عن

عاصم عن مصعب بن سعد عن سعد قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم اي الناس
اشد بلاء قال الانبياء ثم الامثل فالامثل يبتلى الرجل على حسب دينه فان كان في دينه
صلابة زيد صلابة وان كان في دينه رقة خفف عنه ولا يزال البلاء بالعبد حتى
يمشي على الارض ما له خطيئة

باب قول النبي صلى الله عليه وسلم لا تطروني

اخبرنا عثمان بن عمر ثنا مالك عن الزهري عن عبيد الله عن ابن عباس عن عمر ان
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تطروني كما تطري النصارى عيسى بن مريم ولكن
قولوا عبد الله ورسوله

باب ان لله مائة رحمة

حدثنا الحكم بن نافع عن شعيب — (جعل الله الرحمة / اخبرنا)
عن الزهري قال اخبرني سعيد بن المسيب عن ابي هريرة قال سمعت النبي صلى الله عليه
وسلم يقول جعل الله الرحمة مائة جزء وامسك عنده تسعة وتسعين وانزل في الارض
جزءا واحدا فمن ذلك الجزء يتراحم الخلق حتى ترفع الفرس حافرها عن ولدها خشية
ان تصيبه

باب من هم بحسنة

حدثنا عفان ثنا جعفر بن سليمان ثنا — (الحسنة ايضا / اخبرنا)
الجعد ابو عثمان قال سمعت ابا رجاء العطاردي قال سمعت ابن عباس عن رسول الله صلى
الله عليه وسلم فيما يرويه عن ربه عز وجل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ان ربكم رحيم من هم بحسنة فلم يعملها كتبت له حسنة فان عملها كتبت عشرا الى — (كتب له حسنة كتبت له عشرا)
سبع مائة ضعف الى اضعاف كثيرة ومن هم بسيئة فلم يعملها كتبت له حسنة فان — (كتبت)
عملها كتبت واحدة او يمحوها ولا يهلك على الله الا هالك — (كتب)

باب المرء مع من احب

اخبرنا سعيد بن سليمان عن سليمان بن المغيرة عن حميد بن هلال عن
عبادة بن الصامت عن ابي ذر قال قلت يا رسول الله الرجل يحب القوم ولا يستطيع — (عبد الله)
ان يعمل مثل عملهم قال انت يا ابا ذر مع من احببت قلت فاني احب الله ورسوله
قال انت مع من احببت

باب اذا تقرب العبد الى الله

اخبرنا ابو النعمان
ثنا مهدي ثنا غيلان عن شهر بن حوشب عن عمرو بن معد يكرب عن ابي ذر عن — (حدثنا)
النبي صلى الله عليه وسلم يرويه عن ربه قال يا ابن آدم انك ما دعوتني ورجوتني
غفرت لك على ما كان فيك قبل ذلك يا ابن آدم انك ان تلقاني بقراب الارض خطايا لقيتك بقرابها
مغفرة بعد ان لا تشرك بي شيئا ابن آدم انك ان تذنب حتى يبلغ ذنبك عنان السماء — (تبلغ ذنوبك)
ثم تستغفرني اغفر لك ولا ابالي

باب في الدو والاثم

اخبرنا ابو المغيرة

ثنا صفوان هو ابن عمرو قال حدثني يحيى بن جابر القاضي عن النواس بن سمعان قال
سالت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن البر والاثم فقال البر حسن الخلق والاثم
ما حاك في نفسك وكرهت ان يعلم الناس اخبرنا اسحق بن عيسى عن معن بن عيسى
عن معاوية بن صالح عن عبد الرحمن بن جبير بن نفير عن ابيه عن النواس بن سمعان
قال سالت النبي صلى الله عليه وسلم فذكر نحوه باب في حسن الخلق
حدثنا ابو نعيم ثنا سفيان عن حبيب بن ابي ثابت عن ميمون بن ابي شبيب عن ابي ذر
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتق الله حيثما كنت واتبع السيئة الحسنة
تمحها وخالق الناس بخلق حسن حدثنا عبد الله بن يزيد ثنا سعيد هو ابن ابي ايوب
قال حدثني محمد بن عجلان عن القعقاع بن حكيم عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم اكمل المؤمنين ايمانا احسنهم خلقا باب في الرفق حدثنا
حجاج بن منهال ثنا حماد هو ابن سلمة عن يونس وحميد عن الحسن عن عبد الله بن مغفل
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله رفيق يحب الرفق ويعطي عليه ما لا يعطي
على العنف حدثنا محمد بن يوسف عن الاوزاعي عن الزهري عن عروة عن عائشة
قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله يحب الرفق في الامر كله
باب فيمن ذهب بصره فصبر اخبرنا عبد الله بن محمد الكرماني ثنا
جرير عن الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
من اذهبت حبيبتيه فصبر واحتسب لم ارض له ثوابا دون الجنة باب في العدل
بين الرعية اخبرنا ابو نعيم ثنا ابو الاشهب عن الحسن ان عبيد الله بن زياد عاد معقل
ابن يسار في مرضه الذي مات فيه فقال له اني محدثك بحديث سمعته من رسول الله
صلى الله عليه وسلم لو علمت ان لي حيوة ما حدثتك اني سمعت رسول الله صلى الله عليه
وسلم يقول ما من عبد يسترعيه الله رعية يموت يوم يموت وهو غاش لرعيته الا حرم
الله عليه الجنة باب في الطاعة ولزوم الجماعة حدثنا الحكم بن المبارك انا الوليد بن مسلم
عن عبد الرحمن بن يزيد بن جابر قال اخبرني زريق بن حيان مولى بني فزارة انه سمع
مسلم بن قرظة الاشجعي يقول سمعت عوف بن مالك الاشجعي يقول سمعت رسول الله
صلى الله عليه وسلم يقول خيار ائمتكم الذين تحبونهم ويحبونكم وتصلون عليهم ويصلون

عليكم وشرار ائمتكم الذين تبغضونهم ويبغضونكم وتلعنونهم ويلعنونكم قلنا افلا ننابذهم
يا رسول الله عند ذلك قال لا ما اقاموا فيكم الصلوة الا من ولي عليه وال فراه ياتي شيئا
من معصية الله فليكره ما ياتي من معصية الله ولا ينزعن يدا من طاعة قال ابن جابر
فقلت يا ابا المقدام آلله اسمعت هذا من مسلم بن قرظة فاستقبل القبلة وجثا على ركبتيه
فقال الله لسمعته هذا من مسلم بن قرظة يقول سمعت عمي عوف بن مالك يقول سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

باب في نفخ الصور

حدثنا محمد بن يوسف عن
سفيان عن سليمان التيمي عن اسلم العجلي عن بشر بن شغاف عن عبد الله بن عمرو قال سئل النبي
صلى الله عليه وسلم عن الصور فقال قرن ينفخ فيه

باب في شان الساعة ونزول الرب تعالى

حدثنا الحكم بن نافع ثنا شعيب عن الزهري قال سمعت ابا سلمة بن عبد الرحمن
قال سمعت ابا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يقبض الله الارض
ويطوي السماء بيمينه ثم يقول انا الملك اين ملوك الارض حدثنا محمد بن الفضل ثنا
اسحق بن حرب عن علي بن الحكم عن عثمان بن عمير عن ابي وائل عن ابن مسعود عن النبي
صلى الله عليه وسلم قال قيل له ما المقام المحمود قال ذاك يوم ينزل الله تعالى على كرسيه
يئط كما يئط الرحل الجديد من تضايقه به وهو كسعة ما بين السماء والارض ويجاء بكم
حفاة عراة غرلا فيكون اول من يكسى ابراهيم يقول الله تعالى اكسوا خليلي فيؤتى بريطتين
بيضاوين من رياط الجنة ثم اكسى على اثره ثم اقوم عن يمين الله مقاما يغبطني الاولون
والاخرون

باب النظر الى الله تعالى

حدثنا ابو اليمان بن نافع عن شعيب
ابن ابي حمزة عن الزهري اخبرني سعيد بن المسيب وعطاء بن يزيد الليثي ان ابا هريرة
اخبرهما ان الناس قالوا للنبي صلى الله عليه وسلم هل نرى ربنا يوم القيامة فقال النبي
صلى الله عليه وسلم هل تمارون في رؤية القمر ليلة البدر ليس دونه سحاب قالوا لا
يا رسول الله قال فهل تمارون في الشمس ليس دونها سحاب قالوا لا قال فانكم ترونه
كذلك

باب في صفة الحشر

حدثنا ابو الوليد الطيالسي ثنا شعبة قال ثنا
المغيرة بن النعمان قال سمعت سعيد بن جبير يحدث عن ابن عباس قال خطب رسول الله
صلى الله عليه وسلم فقال يا ايها الناس انكم تحشرون الى الله تعالى حفاة عراة غرلا ثم
قرا كما بدانا اول خلق نعيده وعدا علينا انا كنا فاعلين

باب في بيعة المؤمنين

يوم القيامة اخبرنا محمد بن يزيد البزاز عن يونس بن بكير قال اخبرني ابن اسحق قال اخبرني
سعيد بن يسار قال سمعت ابا هريرة يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا جمع
الله العباد بصعيد واحد نادى مناد ليلحق كل قوم بما كانوا يعبدون فيلحق كل قوم بما كانوا يعبدون ويبقى الناس على
حالهم فياتيهم فيقول ما بال الناس ذهبوا وانتم ههنا فيقولون ننتظر الهنا فيقول هل تعرفونه
فيقولون اذا تعرف الينا عرفناه فيكشف لهم عن ساقه فيقعون سجودا وذلك قول
الله تعالى يوم يكشف عن ساق ويدعون الى السجود فلا يستطيعون ويبقى كل منافق فلا
ان يسجد ثم يقودهم الى الجنة باب في الشفاعة حدثنا عبد الله بن يزيد ثنا
عبد الرحمن بن زياد ثنا دخين الحجري عن عقبة بن عامر الجهني قال سمعت رسول الله صلى
الله عليه وسلم يقول اذا جمع الله الاولين والآخرين فقضى بينهم وفرغ من القضاء قال
المؤمنون قد قضى بيننا ربنا فمن يشفع لنا الى ربنا فيقولون انطلقوا الى آدم فان الله
خلقه بيده وكلمه فياتونه فيقولون قم فاشفع لنا الى ربنا فيقول آدم عليكم بنوح فياتون
نوحا فيدلهم على ابراهيم فياتون ابراهيم فيدلهم على موسى فياتون موسى فيدلهم على عيسى
فياتون عيسى فيقول ادلكم على النبي الامي قال فياتوني فياذن الله تعالى لي ان اقوم اليه
فيثور مجلسي اطيب ريح شمها احد قط حتى اتي ربي فيشفعني ويجعل لي نورا من شعر
راسي الى ظفر قدمي فيقول الكافر عند ذلك لابليس قد وجد المؤمنون من يشفع لهم
فقم انت فاشفع لنا الى ربك فانك انت اضللتنا قال فيقوم فيثور مجلسه انتن ريح شمها احد قط
ثم يعظم لجهنم فيقول عند ذلك وقال الشيطان لما قضي الامر ان الله وعدكم وعد الحق
ووعدتكم فاخلفتكم الى آخر الآية باب ان لكل نبي دعوة اخبرنا الحكم بن نافع
انا شعيب عن الزهري قال حدثني ابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال قال النبي
صلى الله عليه وسلم لكل نبي دعوة واريد ان شاء الله تعالى ان اختبئ دعوتي شفاعة
لامتي يوم القيامة حدثنا الحكم بن نافع انا شعيب عن الزهري قال اخبرني عمرو
ابن ابي سفيان بن اسيد بن جارية مثل ذلك عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه
وسلم باب يدخل الجنة سبعون الفا من امتي بغير حساب حدثنا ابو الوليد
ثنا شعبة عن محمد بن زياد قال سمعت ابا هريرة يحدث عن النبي صلى الله عليه وسلم
انه قال يدخل الجنة سبعون الفا من امتي بغير حساب فقال عكاشة يا رسول الله

حدثني — عز وجل — السجود اخبرنا — اخبرني — الله عز وجل بين يدي الله — شمها الي — الكافرون — يعطيهم — اخبرنا انا — ابي اسيد — اخبرنا

ادع الله ان يجعلني منهم فدعا فقال رجل آخر ادع الله تعالى لي فقال سبقك بها عكاشة

باب في قول النبي صلى الله عليه وسلم يدخل الجنة بشفاعة رجل من امتي سبعون الفا

اخبرنا المعلى بن اسد ثنا وهيب عن خالد عن عبد الله بن شقيق عن عبد الله بن ابي الجدعاء قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليدخلن الجنة بشفاعة رجل من امتي اكثر من تميم قالوا سواك يا رسول الله قال سواي

باب قول الله تعالى يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ

حدثنا عمرو بن عون انا خالد عن داود عن الشعبي عن مسروق قال قلت لعائشة يا ام المومنين ارايت قول الله تعالى يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اين الناس يومئذ قالت سالت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ذلك فقال على الصراط

باب في ورود النار

اخبرنا عبيد الله عن اسرائيل عن السدي قال سالت مرة عن قول الله عز وجل وَإِنْ مِّنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا فحدثني ان عبد الله بن مسعود حدثهم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يرد الناس النار ثم يصدرون عنها باعمالهم فاولهم كالبرق ثم كالريح ثم كحضر الفرس ثم كالراكب في رحله ثم كشد الرجل ثم كمشيه

باب في ذبح الموت

اخبرنا حجاج بن منهال عن حماد بن سلمة عن عاصم عن ابي صالح عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يؤتى بالموت بكبش اغبر فيوقف بين الجنة والنار فيقال يا اهل الجنة فيشرئبون وينظرون ويقال يا اهل النار فيشرئبون وينظرون ويرون ان قد جاء الفرج فيذبح ويقال خلود لا موت

باب في تحذير النار

حدثنا عثمان بن عمر انا شعبة عن سماك عن النعمان بن بشير قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطب فقال انذرتكم النار انذرتكم النار انذرتكم النار فما زال يقولها حتى لو كان في مقامي هذا لسمعه اهل السوق وحتى سقطت خميصة كانت عليه عند رجليه

باب فيمن قال اذا مت فاحرقوني بالنار

اخبرنا النضر بن شميل قال انا بهز بن حكيم عن ابيه عن جده قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كان عبد من عباد الله وكان لا يدين لله دينا وانه لبث حتى ذهب منه عمر وبقي عمر فعلم انه لم يبتئر عند الله خيرا فدعا بنيه فقال اي اب تعلموني قالوا خيرا يا ابانا قال فاني لا ادع عند احد منكم مالا هو مني الا اخذته منكم او لتفعلن ما امركم قال فاخذ منهم ميثاقا وربي قال اما انا اذا مت فخذوني فاحرقوني بالنار حتى اذا كنت

بن

بني تميم

اخبرنا

قال

كاشد البرق كالفرس

يأتي الموت ان

فاوهم اخبين ... غايتهم

اخبرنا الناس

انا

ان لم يبتئر قال خيرا

ثم اسحقوني ثم اذروني في الريح قال ففعلوا ذلك به ورب محمد حين مات فجيء به احسن
ما كان قط فعرض على ربه فقال ما حملك على النار قال خشيتك يا رب قال اني اسمعك لراهبا
قال فتيب عليه قال ابو محمد يتب تريد خوفا باب دخلت امراة النار في هرة اخبرنا
الحكم بن المبارك انا مالك عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم دخلت
امراة النار في هرة فقيل لا انت اطعمتها وسقيتها ولا انت ارسلتها فتاكل من خشاش الارض
باب في شدة عذاب النار حدثنا عبد الله بن يزيد ثنا سعيد بن ابي ايوب
ابن مقلاص مولى ابي هريرة وكنيته ابو يحيى قال سمعت دراجا ابا السمح يقول سمعت ابا الهيثم
يقول سمعت ابا سعيد الخدري يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليسلط على الكافر
في قبره تسعة وتسعون تنينا تنهشه وتلدغه حتى تقوم الساعة ولو ان تنينا منها نفخ في
الارض ما انبتت خضرا باب في اودية جهنم اخبرنا يزيد بن هارون انا ازهر
ابن سنان عن محمد بن واسع قال دخلت على بلال بن ابي بردة فقلت ان اباك حدثني عن
ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان في جهنم واديا يقال له هبهب يسكنه كل جبار
فاياك ان تكون منهم باب ما يخرج الله من النار برحمته اخبرنا عمرو بن عون
عن خالد بن عبد الله عن سعيد بن يزيد ابي مسلمة عن ابي نضرة عن ابي سعيد الخدري قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اما اهل النار الذين هم اهل النار فانهم لا يموتون في
النار واما ناس من الناس فان النار تصيبهم على قدر ذنوبهم فيحترقون فيها حتى اذا صاروا
فحما اذن في الشفاعة فيخرجون من النار ضبائر ضبائر فينثرون على انهار الجنة فيقال
لاهل الجنة افيضوا عليهم من الماء قال فيفيضون عليهم فينبتون كما تنبت الحبة
في حميل السيل باب في ابواب الجنة حدثنا احمد بن حميد ثنا معوية بن هشام
عن شريك عن عثمان الثقفي عن ابي صادق عن عبد الرحمن بن يزيد عن عبد الله عن النبي
صلى الله عليه وسلم قال للجنة ثمانية ابواب باب من يدخل الجنة ينعم لا يبؤس
حدثنا حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة عن ثابت عن ابي رافع عن ابي هريرة
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من دخل الجنة ينعم لا يبؤس لا تبلى ثيابه ولا يفنى
شبابه وله في الجنة ما لا عين رأت ولا اذن سمعت ولا خطر على قلب بشر باب لموضع
سوط احدكم في الجنة خير من الدنيا وما فيها اخبرنا يزيد بن هارون انا محمد بن عمرو

يتبأثر
اطعمتيها وسقيتيها
اهل النار اخبرنا
يسلط
تنهشه
انبتت نعوذ بالله منها
اتى
مخرجه
مسلمة
اخبرنا انا
اخبرنا

عن ابي سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لموضع سوط احدكم في الجنة خير من
الدنيا وما فيها واقرؤا ان شئتم فمن زحزح عن النار وادخل الجنة فقد فاز الا يه باب — اثنا
في بناء الجنة اخبرنا ابو عاصم عن سعدان الجهني عن ابي مجاهد ثنا ابو مدلة انه سمع ابا هريرة
يقول قلنا يا رسول الله الجنة ما بناؤها قال لبنة من ذهب ولبنة من فضة ملاطها المسك
الاذفر وحصاها الياقوت واللؤلؤ وترابها الزعفران من يدخلها يخلد فيها ينعم لا يبؤس — حصباؤها
لا يفنى شبابهم ولا تبلى ثيابهم باب في جنات الفردوس حدثنا ابو نعيم — اخبرنا
ثنا ابو قدامة عن ابي عمران الجوني عن ابي بكر بن عبد الله بن قيس عن ابيه قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم جنات الفردوس اربع ثنتان من ذهب حليتهما وانيتهما — حليتهما
وما فيهما وثنتان من فضة حليتهما وانيتهما وما فيهما وليس بين القوم وبين ان ينظروا — حليتهما
الى ربهم الا رداء الكبرياء على وجهه في جنات عدن وهذه الانهار تشخب من جنات عدن
في جوبة ثم يصدع بعد انهارا قال عبد الله جوبة ما يجاب عنه الارض باب في اول — ابو محمد
زمرة يدخلون الجنة اخبرنا يزيد بن هارون انا محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اول زمرة يدخلون الجنة من امتي على صورة القمر ليلة البدر — تدخل
ثم الذين يلونهم على احسن كوكب اضاءة في السماء فقام عكاشة فقال يا رسول الله ادع الله — عكاشة هو ابن محصن
ان يجعلني منهم فقال اللهم اجعله منهم ثم قام رجل اخر فقال يا رسول الله ادع الله ان
يجعلني منهم فقال سبقك بها عكاشة باب ما يقال لاهل الجنة اذا دخلوها
اخبرنا عبيد بن يعيش ثنا يحيى بن ادم عن حمزة بن حبيب عن ابي اسحق عن الاعرج — الاغر
عن ابي هريرة وابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم ونودوا ان تلكم الجنة اورثتموها
قال نودوا اصحوا ولا تسقموا وانعموا فلا تبؤسوا وشبوا فلا تهرموا واخلدوا فلا تموتوا
باب في اهل الجنة ونعيمها اخبرنا جعفر بن عون عن الاعمش عن ثمامة بن — نعيمهم
عقبة المحاربي قال سمعت زيد بن ارقم يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الرجل من
اهل الجنة ليعطى قوة مائة رجل في الاكل والشرب والجماع والشهوة فقال رجل من اليهود
ان الذي يأكل ويشرب تكون منه الحاجة فقال يفيض من جلده عرق فاذا بطنه قد ضمر
اخبرنا محمد بن يزيد الرفاعي ثنا معاذ يعني ابن هشام عن ابيه عن عامر الاحول عن شهر
ابن حوشب عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اهل الجنة شباب جرد مرد كحل

لا يبلى ثيابهم ولا يفنى شبابهم اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج قال اخبرني ابو الزبير انه سمع
جابرا قيل لابي عاصم عن النبي صلى الله عليه وسلم قال نعم اهل الجنة لا يبولون ولا يتمخطون
ولا يتغوطون ويكون ذلك منهم جشاء يأكلون ويشربون ويلهمون التسبيح والحمد كما
يلهمون النفس **باب ما اعد الله لعباده الصالحين** اخبرنا يزيد بن هارون
انا محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول
الله عز وجل اعددت لعبادي الصالحين ما لا عين رأت ولا اذن سمعت ولا خطر على
قلب بشر واقرؤا ان شئتم فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
باب في ادنى اهل الجنة منزلا اخبرنا يزيد بن هارون انا محمد بن عمرو عن
ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ادنى اهل الجنة منزلا
من يتمنى على الله فيقال له لك ذلك ومثله معه الا انه يلقى سل كذا وكذا فيقال له ذلك لك
ومثله معه قال ابو سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيقال له ذلك
وعشرة امثاله **باب في غرف الجنة** اخبرنا مسلم بن ابراهيم ثنا وهيب ثنا
ابو حازم عن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اهل الجنة
ليتراءون اهل الغرف في الجنة كما ترون الكوكب الدري في السماء قال ابو حازم فحدثت
بهذا الحديث النعمان بن ابي عياش فحدثني عن ابي سعيد الخدري انه قال الكوكب الدري
في السماء الشرقي والغربي **باب في صفة الحور العين** اخبرنا محمد بن المنهال
ثنا يزيد بن زريع ثنا هشام القردوسي عن محمد بن سيرين عن ابي هريرة قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم ما في الجنة احد الا له زوجتان انه ليرى مخ ساقهما من
وراء سبعين حلة ما فيها من عزب **باب في خيام الجنة** اخبرنا يزيد بن هارون
انا همام ثنا ابو عمران الجوني عن ابي بكر بن عبد الله بن قيس عن ابيه قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم ان الخيمة درة مجوفة طولها في السماء ستون ميلا في كل زاوية منها
اهل للمؤمن لا يراهم الآخرون **باب في ولد اهل الجنة** اخبرنا محمد بن يزيد البزاز
عن معاذ بن هشام عن ابيه عن عامر الاحول عن ابي الصديق الناجي عن ابي سعيد الخدري
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان المؤمن اذا اشتهى الولد في الجنة كان حمله ووضعه
وسنه في ساعة كما اشتهى **باب في صفوف اهل الجنة** اخبرنا محمد بن العلاء

نسخة: يمتخطون
نسخة: الجشء
نسخة: منزلة
نسخة: ذلك
[illegible]
نسخة: أنا — نسخة: أمثالها
نسخة: قال أنا

قال ثنا معوية بن هشام عن سفيان عن علقمة بن مرثد عن سليمان بن بريدة قال اراه عن ابيه
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اهل الجنة عشرون ومائة صف ثمانون منها امتي واربعون
سائر الناس باب في انهار الجنة اخبرنا يزيد بن هارون قال انا الجريري عن
حكيم بن معاوية عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان في الجنة بحر اللبن
وبحر العسل وبحر الخمر ثم تشقق منه الانهار باب في الكوثر اخبرنا عمرو
ابن عون انا ابو عوانة عن عطاء بن السائب عن محارب بن دثار قال ثنا عبد الله بن عمر
قال لما نزلت إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هو نهر في الجنة
حافتاه من ذهب يجري على الدر والياقوت تربته اطيب من ريح المسك وطعمه احلى من
العسل وماؤه اشد بياضا من الثلج باب في اشجار الجنة اخبرنا يزيد بن هارون
انا محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة
شجرة يسير الراكب في ظلها مائة عام لا يقطعها واقرؤا ان شئتم وَظِلٍّ مَمْدُودٍ اخبرنا
عبد الصمد بن عبد الوارث ثنا شعبة عن ابي الضحاك قال سمعت ابا هريرة عن النبي صلى
الله عليه وسلم قال ان في الجنة شجرة يسير الراكب في ظلها مائة عام لا يقطعها هي شجرة الخلد
باب في العجوة اخبرنا يزيد بن هارون انا عباد هو ابن منصور قال سمعت
شهر بن حوشب يقول سمعت ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العجوة
من الجنة وهي شفاء من السم باب في سوق الجنة اخبرنا يزيد بن هارون
انا حميد عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان في الجنة لسوقا قالوا وما هي قال
كثبان من مسك يخرجون اليها فيجتمعون فيها فيبعث الله عليهم ريحا فتدخل بيوتهم فيقول
لهم اهاليهم لقد ازددتم بعدنا حسنا ويقولون لاهليهم مثل ذلك حدثنا سعيد بن
عبد الجبار عن حماد بن سلمة عن ثابت عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم بنحوه باب
حفت الجنة بالمكاره اخبرنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن سلمة عن ثابت وحميد عن انس قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حفت الجنة بالمكاره وحفت النار بالشهوات باب
في دخول الفقراء الجنة قبل الاغنياء حدثنا عبد الله بن صالح قال حدثني معاوية ان
عبد الرحمن بن جبير حدثه عن ابيه جبير بن نفير عن عبد الله بن عمرو قال بينا انا قاعد
في المسجد وحلقة من فقراء المهاجرين قعود اذ دخل النبي صلى الله عليه وسلم فقعد

اليهم فقدمت اليهم فقال النبي صلى الله عليه وسلم ليبشر فقراء المهاجرين بما يسر وجوههم
فانهم يدخلون الجنة قبل الاغنياء باربعين عاما قال فلقد رايت الوانهم اسفرت قال
عبد الله بن عمرو حتى تمنيت ان اكون معهم او منهم **باب في نفس جهنم** اخبرنا
الحكم بن نافع انا شعيب عن الزهري قال اخبرني ابو سلمة عن ابي هريرة انه سمعه يقول
قال النبي صلى الله عليه وسلم شكت النار الى ربها فقالت يا رب اكل بعضي بعضا فاذن الله
تبارك وتعالى لها بنفسين نفس في الشتاء ونفس في الصيف فهو اشد ما تجدون من الحر واشد ما تجدون
من الزمهرير اخبرنا حجاج ثنا حماد بن سلمة عن عاصم بن بهدلة عن ابي صالح عن
ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم بنحوه **باب في قول النبي صلى الله عليه وسلم**
ناركم هذه جزء من كذا جزءا اخبرنا جعفر بن عون انا الجريري عن ابن عياض عن ابي هريرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ناركم هذه جزء من سبعين جزءا من نار جهنم
باب في اهون اهل النار عذابا اخبرنا ابو عاصم عن ابن عجلان عن ابيه عن
ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اهون الناس عذابا من له نعلان يغلي
منهما دماغه **باب قوله تعالى هل من مزيد** اخبرنا حجاج بن منهال ثنا
حماد بن سلمة عن عمار بن ابي عمار عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يلقى في النار اهلها
وتقول هل من مزيد هل من مزيد ثلثا حتى ياتيها ربها فيضع قدمه عليها فتزوي فتقول قط قط قط

ومن كتاب الفرائض

باب في تعليم الفرائض اخبرنا يزيد بن هارون انا عاصم عن مورق العجلي قال
قال عمر بن الخطاب تعلموا الفرائض واللحن والسنن كما تعلمون القران حدثنا محمد بن يوسف ثنا
سفيان عن الاعمش عن ابراهيم قال قال عمر تعلموا الفرائض فانها من دينكم حدثنا محمد بن عيسى ثنا
يوسف الماجشون قال قال ابن شهاب لو هلك عثمان وزيد في بعض الزمان لهلك علم الفرائض لقد اتى
على الناس زمان وما يعلمها غيرهما حدثنا ثنا ابو نعيم ثنا المسعودي عن القسم قال
قال عبد الله تعلموا القران والفرائض فانه يوشك ان يفتقر الرجل الى علم كان يعلمه او يبقى
في قوم لا يعلمون حدثنا ثنا ابو نعيم ثنا زياد بن ابي مسلم عن ابي الخليل قال قال ابو موسى
من علم القران ولم يعلم الفرائض فان مثله مثل الراس لا وجه له او ليس له وجه
حدثنا ثنا احمد بن عبد الله ثنا ابو شهاب عن الاعمش عن ابراهيم قال قلت لعلقمة

ما ادري ما اسأل الله عنه قال اوصيت جيرانك حدثنا ابو نعيم ثنا محمد بن ابي طلحة عن القسم
ابن الوليد الهمداني عن عبد الله بن مسعود قال تعلموا الفرائض والطلاق والحج فانه من دينكم
حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن كثير عن الحسن قال كانوا يرغبون في
تعليم القران والفرائض والمناسك اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن ابي اسحق
عن ابي عبيدة عن عبد الله قال من قرأ القران فليتعلم الفرائض فان لقيه اعرابي قال
يا مهاجر اتقرأ القران فان قال نعم قال تفرض فان قال نعم فهو زيادة وخير وان قال لا قال
فما فضلك علي يا مهاجر حدثنا عبد الله بن سعيد ثنا عقبة بن خالد عن الاعمش
عن مسلم قال سالنا مسروقا كانت عائشة تحسن الفرائض قال والذي لا اله غيره
لقد رايت الاكابر من اصحاب محمد يسالونها عن الفرائض باب من ادعى الى
غير ابيه اخبرنا سعيد بن عامر عن شعبة عن عاصم عن ابي عثمان عن سعد بن ابي وقاص
وعن ابي بكرة قال شعبة هذا اول من رمى بسهم في سبيل الله وهذا تدلى من حصن الطائف
الى رسول الله صلى الله عليه وسلم انهما حدثا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من
ادعى الى غير ابيه وهو يعلم انه غير ابيه فالجنة عليه حرام حدثنا محمد بن يوسف ثنا
سفيان عن الاعمش عن عبد الله بن مرة عن ابي معمر عن ابي بكر الصديق قال كفر بالله
ادعاء الى نسب لا يعرف وكفر بالله تبرؤ من نسب وان دق حدثنا محمد بن يوسف ثنا
سفيان عن زكريا بن [illegible] قال سمعت ابا وائل يحدث عن ابن مسعود نحوا منه حدثنا
محمد بن العلاء ثنا اسحق بن منصور السلولي عن جعفر الاحمر عن السري بن اسمعيل عن
قيس بن ابي حازم قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم ابا بكر يعوده فقيل قد قبض وابو بكر
قائم في مقامه فاطال الثناء واكثر البكاء فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول
كفر بالله انتفاء من نسب وان دق وادعاء نسب لا يعرف حدثنا محمد بن يوسف ثنا
عبد الحميد بن بهرام عن شهر بن حوشب عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم ايما رجل ادعى الى غير والده او تولى غير مواليه الذين اعتقوه فان عليه
لعنة الله والملائكة والناس اجمعين الى يوم القيامة لا يقبل منه صرف ولا عدل
باب في زوج وابوين وامراة وابوين اخبرنا يزيد بن هارون انا شريك
عن الاعمش عن ابراهيم قال قال عبد الله كان عمر اذا سلك بنا طريقا وجدناه سهلا فانه

ثنا / اخبرنا اوصيت
اخبرنا
محمد صلى الله عليه وسلم
اخبرنا
اخبرنا
ابي
فاطاب
اخبرنا
الذين

قال في زوج وابوين للزوج النصف وللام ثلث ما بقي اخبرنا يزيد بن هارون ثنا همام
ثنا يزيد الرشك قال سألت سعيد بن المسيب عن رجل ترك امرأته وابويه فقال قسمها
زيد بن ثابت من اربعة حدثنا سعيد بن عامر عن شعبة عن ايوب عن ابي قلابة عن
ابي المهلب ان عثمان بن عفان قال في امرأة وابوين للمرأة الربع وللام ثلث ما بقي حدثنا
حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة عن ايوب عن ابي قلابة عن ابي المهلب عن عثمان بن
عفان انه قال للمرأة الربع سهم من اربعة وللام ثلث ما بقي سهم وللاب سهمان اخبرنا
حجاج ثنا حماد عن حجاج عن عمر بن سعيد انه سال الحارث الاعور عن امرأة وابوين فقال
مثل قول عثمان حدثنا ابو نعيم ثنا هشام عن قتادة عن سعيد بن المسيب عن زيد بن ثابت
انه قال في امرأة تركت زوجها وابويها للزوج النصف وللام ثلث ما بقي اخبرنا عبيد الله
بن موسى عن ابن ابي ليلى عن عامر الشعبي عن علي في امرأة وابوين قال من اربعة للمرأة الربع
وللام ثلث ما بقي وما بقي فللاب حدثنا محمد بن يوسف عن سفيان عن الاعمش ومنصور
عن ابراهيم عن عبد الله قال كان عمر اذا سلك بنا طريقا اتبعناه فيه وجدناه سهلا وانه قضى
في امرأة وابوين من اربعة فاعطى المرأة الربع والام ثلث ما بقي والاب سهمين حدثنا محمد
ابن يوسف ثنا سفيان عن عيسى عن الشعبي عن زيد بن ثابت مثل ذلك اخبرنا محمد
ثنا سفيان عن ابيه عن المسيب بن رافع عن عبد الله قال كان يقول ما كان الله ليراني
ان افضل اما على اب اخبرنا سعيد بن عامر انا شعبة عن الحكم عن عكرمة قال ارسل
ابن عباس الى زيد بن ثابت اتجد في كتاب الله للام ثلث ما بقي فقال زيد انما انت رجل
تقول برأيك وانا رجل اقول برأيي حدثنا حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة عن حجاج
عن الشعبي وحجاج عن عطاء عن ابن عباس انهما قالا في زوج وابوين للزوج النصف
وللام ثلث جميع المال وما بقي فللاب حدثنا حجاج بن منهال انا ابو عوانة عن الاعمش
عن ابراهيم عن علي قال للام ثلث جميع المال في امرأة وابوين وفي زوج وابوين حدثنا
محمد بن عيسى ثنا ادريس عن ابيه عن الفضل بن عمرو عن ابراهيم قال خالف ابن عباس
اهل القبلة في امرأة وابوين جعل للام الثلث من جميع المال باب في بنت
واخت اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان الثوري عن اشعث بن ابي الشعثاء عن الاسود
ابن يزيد قال قضى معاذ بن جبل باليمن في بنت واخت فاعطى البنت النصف والاخت النصف

اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن الاعمش عن ابراهيم عن الاسود بن يزيد ان ابن
الزبير كان لا يورث الاخت من الاب والام مع البنت حتى حدثه الاسود ان معاذ بن جبل
جعل للبنت النصف وللاخت النصف فقال انت رسولي الى عبيد الله بن عتبة فاخبره — عتبة
بذلك وكان قاضيه بالكوفة حدثنا بشر بن عمر قال سألت ابن ابي الزناد عن رجل ترك — اخبرنا بذلك
بنتا واختا فقال لابنته النصف ولاخته ما بقي وقال اخبرني عن ابي خارجة بن زيد ان — ابي عن
زيد بن ثابت كان يجعل الاخوات مع البنات عصبة لا يجعل لهن الا ما بقي باب
في المشركة حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن منصور والاعمش عن ابراهيم في زوج — اخبرنا
وام واخوة لاب وام واخوة لام قال كان عمر وعبد الله وزيد يشركون وقال
عمر لم يزدهم الاب الا قربا حدثنا محمد ثنا سفيان عن ابي اسحق عن — اخبرنا
الحرث عن علي انه كان لا يشرك اخبرنا محمد ثنا سفيان عن سليمان التيمي
عن ابي مجلز ان عثمان كان يشرك وعلي كان لا يشرك حدثنا محمد ثنا — اخبرنا
سفيان عن ابن ذكوان ان زيدا كان يشرك حدثنا محمد ثنا سفيان — اخبرنا
عن عبد الملك بن عمير عن شريح انه كان يشرك حدثنا محمد بن الصلت — عبد الله اخبرنا
ثنا ابن شهاب عن الحجاج عن عبد الملك بن المغيرة عن سعيد بن فيروز — ابو
عن ابيه ان عمر قال في المشركة لم يزدهم الاب الا قربا باب
في ابني عم احدهما زوج والآخر اخ لام اخبرنا ابو نعيم ثنا زهير عن ابي اسحق عن الحرث الاعور — بني عم احدهم زوج والآخر اخ لام
قال اتي عبد الله في فريضة بني عم احدهم اخ لام فقال المال اجمع لاخيه لامه فانزله
بحساب او بمنزلة الاخ من الاب والام فلما قدم علي سألته عنها واخبرته بقول عبد الله
فقال يرحمه الله ان كان لفقيها اما انا فلم اكن لازيده على ما فرض الله له سهم السدس ثم — رحمه
يقاسمهم كرجل منهم حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن ابي اسحق عن الحرث عن — اخبرنا
علي انه اتي في ابني عم احدهما اخ لام فقيل لعلي ان ابن مسعود كان يعطيه المال كله
فقال علي رضي الله عنه ان كان لفقيها ولو كنت انا اعطيته السدس وما بقي
كان بينهم باب في بنت وابنة ابن واخت لاب وام حدثنا محمد بن يوسف — اخبرنا
ثنا سفيان الثوري عن ابي قيس الاودي عن هزيل بن شرحبيل قال جاء رجل الى — عن
ابي موسى الاشعري والى سليمان بن ربيعة فسألهما عن بنت وبنت ابن واخت لاب وام

فقال للابنة النصف وما بقي فللاخت وأْتِ ابن مسعود فانه سيتابعنا فجاء الرجل الى عبد الله
فسأله عن ذلك فقال لقد ضللت اذاً وما انا من المهتدين واني اقضي بما قضى به رسول الله
صلى الله عليه وسلم للابنة النصف ولابنة الابن السدس وما بقي فللاخت

باب في الاخوة والاخوات والولد وولد الولد

اخبرنا احمد بن عبد الله ثنا ابو شهاب عن
الاعمش عن مسلم عن مسروق عن عبد الله انه كان يقول في اخوات لاب وام واخوة واخوات
لاب قال للاخوات للاب والام الثلثان وما بقي فللذكور دون الاناث فقدم مسروق المدينة
فسمع قول زيد فيها فاعجبه فقال له بعض اصحابه اتترك قول عبد الله فقال اني اتيت المدينة
فوجدت زيد بن ثابت من الراسخين في العلم قال احمد فقلت لابي شهاب وكيف قال زيد
فيها قال شرّك بينهم حدثنا سعيد بن المغيرة عن عيسى بن يونس عن اسمعيل قال ذكرنا اخبرنا
عند حكيم بن جابر ان ابن مسعود قال في اخوات لاب وام واخوة واخوات لاب انه كان
يعطي للاخوات من الاب والام الثلثين وما بقي فللذكور دون الاناث فقال حكيم قال الاخوات
زيد بن ثابت هذا من عمل الجاهلية ان يرث الرجال دون النساء وان اخوتهن قد ردّوا
عليهن حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن معبد بن خالد عن مسروق عن عائشة اخبرنا
انها كانت تشرّك بين ابنتين وابنة ابن وابن ابن تعطي الابنتين الثلثين وما بقي
فشرّكهم وكان عبد الله لا يشرّك يعطي الذكور دون الاناث وقال الاخوات بمنزلة البنات
اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن ابي سهل عن الشعبي ان ابن مسعود كان يقول
في بنت وبنات ابن وابن ابن ان كانت المقاسمة بينهم اقل من السدس اعطاهم السدس وان كان اكثر
من السدس اعطاهم السدس حدثنا محمد ثنا سفيان عن الاعمش عن ابراهيم اخبرنا
عن مسروق انه كان يشرّك فقال له علقمة هل احد منهم اثبت من عبد الله فقال لا ولكني
رأيت زيد بن ثابت واهل المدينة يشرّكون في ابنتين وبنت ابن وابن ابن واختين
حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن هشام عن محمد بن سيرين عن شريح في اخبرنا
امرأة تركت زوجها وامها واختها لابيها وامها واختها لابيها واخوتها لامها جعلها
من ستة ثم رفعها فبلغت عشرة للزوج النصف ثلاثة اسهم وللاخت للاب من الاب
والام النصف ثلاثة اسهم وللام السدس سهم وللاخوة من الام الثلث سهمان للاب
وللاخت من الاب سهم تكملة الثلثين

باب في المملوكين واهل الكتاب

حدثنا محمد بن عيينة عن علي بن مسهر عن اشعث عن الشعبي ان عليا و زيدا كانا
لا يحجبان بالكفار ولا بالمملوكين ولا يورثانهم شيئا وكان عبد الله يحجب بالكفار وبالمملوكين
ولا يورثهم حدثنا سليمان بن حرب ثنا شعبة عن الحكم عن ابراهيم ان عليا وزيدا قالا
المملوكين واهل الكتاب لا يحجبون ولا يرثون وقال عبد الله يحجبون ولا يرثون باب
الجد اخبرنا يزيد بن هارون انا يحيى بن سعيد ان عمر كان كتب ميراث الجد حتى اذا
طعن دعا به فمحاه ثم قال سترون رايكم فيه اخبرنا يزيد انا اشعث عن ابن سيرين قال
قلت لعبيدة حدثني عن الجد فقال اني لاحفظ في الجد ثمانين قضية مختلفة اخبرنا
ابو غسان ثنا اسرائيل عن ابي اسحق عن عبد الله بن عمرو الخارفي عن علي قال اتاه رجل فسأله
عن فريضة فقال ان لم يكن فيها جد فهاتها حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن
ايوب السختياني عن سعيد بن جبير عن رجل من مراد سمع عليا يقول من سره ان يتقحم جراثيم
جهنم فليقض بين الجد والاخوة باب قول ابي بكر في الجد اخبرنا مسلم بن ابراهيم
ثنا وهيب ثنا خالد عن ابي نضرة عن ابي سعيد الخدري وعن عكرمة ان ابا بكر الصديق
جعل الجد ابا حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن سليمان الشيباني عن كردوس عن
ابي بردة عن ابي موسى ان ابا بكر الصديق جعل الجد ابا حدثنا احمد بن عبد الله ثنا
ابو شهاب عن الشيباني عن ابي بردة بن ابي موسى عن كردوس عن ابي موسى ان ابا بكر جعل الجد ابا
اخبرنا الاسود بن عامر ثنا شعبة عن عمرو بن مرة عن ابي بردة عن مروان عن عثمان ان
ابا بكر كان يجعل الجد ابا حدثنا عبيد الله ومحمد بن يوسف عن اسرائيل عن ابي اسحق عن ابي بردة
عن مروان عن عثمان ان ابا بكر كان يجعل الجد ابا اخبرنا الاسود بن عامر ثنا شعبة عن عمرو
ابن مرة عن ابي بردة قال لقيني مروان بن الحكم بالمدينة فقال يا ابن ابي موسى الم اخبر ان الجد لا ينزل
فيكم منزلة الاب وانت لا تنكر قال قلت ولو كنت انت لم تنكر قال مروان فانا اشهد على عثمان
ابن عفان انه شهد على ابي بكر انه جعل الجد ابا اذا لم يكن دونه اب حدثنا الاسود بن عامر
انا شعبة عن خالد الحذاء عن ابي نضرة وعن عكرمة عن ابن عباس ان ابا بكر كان يجعل الجد ابا
حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا وهيب ثنا ايوب عن عكرمة عن ابن عباس قال جعله
الذي قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كنت متخذا احدا خليلا لاتخذته خليلا
ولكن اخوة الاسلام افضل يعني ابا بكر جعله ابا يعني الجد حدثنا مسلم ثنا وهيب ثنا

ايوب عن ابن ابي مليكة عن ابن الزبير ان ابا بكر جعل الجد ابا حدثنا يزيد بن هارون انا
الاشعث عن الحسن قال ان الجد قد مضت سنته ان ابا بكر جعل الجد ابا ولكن الناس تخيروا
باب في قول عمر في الجد اخبرنا محمد بن عيينة عن علي بن مسهر عن عاصم
عن الشعبي قال ان اول جد ورث في الاسلام عمر حدثنا ابو نعيم ثنا حسن عن عاصم
عن الشعبي قال اول جد ورث في الاسلام عمر فاخذ ماله فاتاه علي وزيد فقالا ليس لك ذلك
انما كنت كاحد الاخوين حدثنا عبيد الله بن موسى عن عيسى الخياط عن الشعبي قال كان
عمر يقاسم بالجد مع الاخ والاخوين فاذا زادوا اعطاه الثلث وكان يعطيه مع الولد السدس
حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا وهيب ثنا هشام بن عروة عن ابيه عن مروان بن الحكم
ان عمر بن الخطاب لما طعن استشارهم في الجد فقال اني كنت رأيت في الجد رأيا فان
رأيتم ان تتبعوه فاتبعوه فقال له عثمان ان نتبع رأيك فانه رشد وان نتبع رأي الشيخ فلنعم
ذو الرأي كان **باب قول علي في الجد** اخبرنا محمد بن عيينة عن علي بن مسهر
عن الشيباني عن الشعبي قال كتب ابن عباس الى علي وابن عباس بالبصرة اني أتيت بجد
وستة اخوة فكتب اليه علي ان اعط الجد سدسا ولا تعطه احدا بعده حدثنا ابو نعيم
ثنا حسن عن اسمعيل عن الشعبي في ستة اخوة وجد قال اعط الجد السدس قال ابو محمد
كانه يعني على الشعبي يرويه عن علي حدثنا سليمان بن حرب ثنا شعبة عن عمرو بن مرة عن
عبد الله بن سلمة ان عليا كان يجعل الجد اخا حتى يكون سادسا اخبرنا ابو النعمان ثنا وهيب
ثنا يونس عن الحسن ان عليا كان يشرك الجد مع الاخوة الى السدس حدثنا هاشم بن القاسم
ثنا شعبة عن عمرو بن مرة عن عبد الله بن سلمة قال كان علي يشرك بين الجد والاخوة حتى يكون
سادسا اخبرنا ابو النعمان نا وهيب ثنا يونس عن الحسن ان عليا كان يشرك الجد مع
الاخوة الى السدس حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن الاعمش عن ابراهيم قال كان
علي يشرك الجد الى ستة مع الاخوة يعطي كل صاحب فريضة فريضته ولا يورث اخا لام مع
جد ولا اختا لام ولا يزيد الجد مع الولد على السدس الا ان يكون غيره ولا يقاسم باخ لاب
مع اخ لاب وام واذا كانت اخت لاب وام واخ لاب اعطى الاخت النصف والنصف
الاخر بين الجد والاخ نصفين واذا كانوا اخوة واخوات شركهم مع الجد الى السدس
باب قول ابن عباس في الجد حدثنا محمد بن يوسف عن سفيان عن ابن عيينة

هو عبد الله بن خالد عن عبد الرحمن بن معقل قال سئل ابن عباس عن الجد فقال اي اب لك اكبر
فقلت انا آدم قال الم تسمع الى قول الله تعالى يا بني آدم اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن
اسمعيل بن سميع عن رجل عن ابن عباس قال لوددت اني والذين يخالفوني في الجد تلاعنا
ايّنا اسوأ قولا حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا وهيب ثنا ابن طاوس عن ابيه عن ابن عباس — اخبرنا
انه جعل الجد ابا

باب قول ابن مسعود في الجد

اخبرنا ابو نعيم ثنا زهير عن
ابي اسحق قال دخلت على شريح وعنده عامر وابراهيم وعبد الرحمن بن عبد الله في فريضة
امرأة منا العالية تركت زوجها وامها واخاها لابيها وجدها فقال لي هل من اخت قلت لا
قال للبعل الشطر وللام الثلث قال فجهدت على ان يجيبني فلم يجبني الا بذلك فقال ابراهيم
وعامر وعبد الرحمن بن عبد الله ما جاء احد بفريضة اعضل من فريضة جئت بها قال
فاتيت عبيدة السلماني وكان يقال ليس بالكوفة احد اعلم بفريضة من عبيدة والحارث
الاعور وكان عبيدة يجلس في المسجد فاذا وردت على شريح فريضة فيها جد رفعهم الى عبيدة
ففرض فسألته فقال ان شئتم نبأتكم بفريضة عبد الله بن مسعود في هذا جعل للزوج
ثلاثة اسهم النصف وللام ثلث ما بقي وهو السدس من راس المال وللاخ سهم وللجد سهم
قال ابو اسحق الجد ابو الاب

باب قول زيد في الجد

اخبرنا ابو النعمان ثنا
وهيب ثنا يونس عن الحسن ان زيدا كان يشرك الجد مع الاخوة الى الثلث حدثنا — اخبرنا
عمر بن حفص بن غياث ثنا ابي ثنا الاعمش عن ابراهيم عن زيد بن ثابت انه كان يقاسم
بالجد مع الاخوة الى الثلث ثم لا ينقصه حدثنا سعيد بن المغيرة عن عيسى بن يونس عن — اخبرنا
اسمعيل قال قال عمر خذ من امر الجد ما اجتمع الناس عليه قال ابو محمد يعني قول زيد

باب الاكدرية

زوج واخت لاب وام وجد وام حدثنا سعيد بن عامر عن همام
عن قتادة ان زيد بن ثابت قال في اخت وام وزوج وجد قال جعلها من سبع وعشرين للام
ستة وللزوج تسعة وللجد ثمانية وللاخت اربعة

باب في الجدات

اخبرنا يزيد بن
هارون ثنا الاشعث عن ابن سيرين عن ابن مسعود قال ان اول جدة اطعمت في الاسلام
سهما ام اب وابنها حي حدثنا ابو نعيم ثنا شريك عن ليث عن طاوس عن ابن عباس — اخبرنا
ان النبي صلى الله عليه وسلم اطعم جدة سدسا حدثنا ابو نعيم ثنا سفيان عن ابن جريج — اخبرنا
عن ابراهيم بن ميسرة عن سعيد بن المسيب ان عمر ورّث جدة مع ابنها حدثنا حجاج — اخبرنا

ابن منهال ثنا شعبة اخبرني منصور بن المعتمر قال سمعت ابراهيم قال اطعم رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث جدات سدسًا قال قلت لابراهيم من هُنَّ قال جدتاك من قبل ابيك وجدتك من قبل امك حدثنا حجاج بن منهال ثنا يزيد بن ابراهيم قال انبانا الحسن (اخبرنا) قال ترث الجدة وابنها حي حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن سلمة عن داود عن الشعبي (اخبرنا) قال لا ترث ام اب الام ابنها الذي تدلى به لا يرث فكيف ترث هي اخبرنا ابو معمر عن اسمعيل بن علية عن سلمة بن علقمة عن حميد بن هلال عن ابي الدهماء عن عمران ابن حصين قال ترث الجدة وابنها حي

باب قول ابي بكر الصديق في الجدات

اخبرنا يزيد بن هارون انا الاشعث عن الزهري قال جاءت الى ابي بكر جدة ام اب او ام ام فقالت ان ابن ابني او ابن ابنتي توفي وبلغني ان لي نصيبًا فما لي فقال ابو بكر ما سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فيها شيئًا وسأسأل الناس فلما صلى الظهر قال ايكم سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في الجدة شيئًا فقال المغيرة بن شعبة انا قال ماذا قال اعطاها رسول الله صلى الله عليه وسلم سدسًا قال ايعلم ذلك احد غيرك فقال محمد بن مسلمة صدق فاعطاها ابو بكر السدس فجاءت الى عمر مثلها فقال ما ادري ما سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم فيها شيئًا وسأسأل الناس فحدثوه بحديث المغيرة بن شعبة ومحمد بن مسلمة فقال عمر ايكما خلت به فلها السدس فان اجتمعتا فهو بينكما (سوال الشيخين الناس عن الجدة)

باب قول علي وزيد في الجدات

اخبرنا يزيد بن هارون ثنا الاشعث (انا) عن الشعبي عن علي وزيد قالا اذا كانت الجدات سواءً ورث ثلث جدات جدتا ابيه ام امه وام ابيه وجدة امه فان كانت احداهن اقرب فالسهم لذوي القربى اخبرنا ابو نعيم (حدثنا) ثنا حسن عن اشعث عن الشعبي عن علي وزيد انهما كانا لا يورثان الجدة ام الاب مع الاب حدثنا سعيد بن المغيرة عن ابن المبارك عن معمر عن الزهري ان عثمان كان (اخبرنا قوله) لا يورث الجدة وابنها حي

باب قول ابن مسعود في الجدات

اخبرنا يزيد ابن هارون انا الاشعث عن ابن سيرين عن ابن مسعود قال ان الجدات ليس لهن ميراث انما هي طعمة اطعمتها والجدات اقربهن وابعدهن سواء اخبرنا حجاج ابن منهال انا ابو عوانة عن المغيرة عن ابراهيم قال قال عبد الله ترث الجدة وابنها حي

باب قول مسروق في الجدات

اخبرنا يزيد بن هارون انا الاشعث عن الشعبي قال جاءت

اربع جدات يتساوقن الى مسروق فالقى ام اب الاب وورث ثلاثا جدتي ابيه ام امه وام ابيه
وجدة امه باب قول علي وعبد الله وزيد في الرد اخبرنا يزيد بن هارون
انا شريك عن الاعمش عن ابراهيم عن عبد الله في ابنة وابنة بنت قال النصف والسدس
وما بقي فرد على البنت حدثنا محمد بن عيسى ثنا جرير عن منصور عن ابراهيم عن — اخبرنا انا
علقمة عن عبد الله انه اتي في اخوة لام وام فاعطى الاخوة من الام الثلث والام سائر المال
وقال الام عصبة من لا عصبة له حدثنا ابو نعيم ثنا حسن عن ابيه قال سالت الشعبي — اخبرنا
عن رجل مات وترك ابنته لا يعلم له وارث غيرها قال لها المال كله حدثنا — اخبرنا
محمد بن يوسف ثنا سفيان عن محمد بن سالم عن الشعبي ان ابن مسعود
كان لا يرد على اخ لام مع ام ولا على جدة اذا كان معها غيرها من
له فريضة ولا على ابنة ابن مع ابنة الصلب ولا على امرأة وزوج وكان
علي يرد على كل ذي سهم الا المرأة والزوج اخبرنا محمد ثنا
سفيان قال اخبرني محمد بن سالم عن خارجة بن زيد عن زيد
ابن ثابت انه اتي في ابنة او اخت فاعطاها النصف وجعل ما بقي في بيت المال وقال يزيد
ابن هارون عن محمد بن سالم عن الشعبي عن خارجة باب في ميراث ابن الملاعنة
اخبرنا محمد بن عيينة عن علي بن مسهر عن سعيد عن ابي معشر عن ابراهيم عن عبد الله قال في
ابن الملاعنة قال ميراثه لامه اخبرنا معاذ بن هانئ ثنا ابراهيم بن طهمان قال سمعت — عن
رجلا سال عطاء بن ابي رباح عن ولد المتلاعنين لمن ميراثه قال لامه واهلها اخبرنا — قال ليس ميراثه الا
ابو نعيم ثنا حسن عن ابي سهل عن الشعبي قال قال علي في ابن الملاعنة ترك اخاه لامه و
امه لاخيه السدس ولامه الثلث ثم يرد عليهم فيصير للاخ الثلث وللام الثلثان وقال
ابن مسعود لاخيه السدس وما بقي فللام اخبرنا ابو نعيم ثنا حسين عن ابي سهل عن
الشعبي في ابن الملاعنة ترك ابن اخ وجدا قال المال لابن الاخ حدثنا محمد بن عيسى ثنا — اخبرنا
سالم بن نوح عن عمر بن عامر عن قتادة عن سعيد بن المسيب عن زيد بن ثابت في ميراث
ابن الملاعنة لامه الثلث والثلثان لبيت المال حدثنا محمد بن عيسى ثنا سالم بن نوح — اخبرنا
عن عمر بن عامر عن حماد عن ابراهيم عن عبد الله قال ميراثه لامه يعقل عنه عصبة امه وقال
قتادة عن الحسن لامه الثلث وبقية المال لعصبة امه اخبرنا حجاج بن منهال ثنا حماد

ابن سلمة انا قتادة ان عليا وابن مسعود قالا في ولد الملاعنة ترك جدته واخوته لامه فقال
للجدة الثلث وللاخوة الثلثان وقال زيد بن ثابت للجدة السدس وللاخوة للام الثلث
وما بقي فلبيت المال حدثنا حجاج ثنا حماد انا يونس وحميد عن الحسن قال ترثه اخبرنا
امه يعني ابن الملاعنه اخبرنا حجاج ثنا حماد ثنا حجاج ان النخعي والشعبي قالا ترثه حدثنا
امه اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن داود بن ابي هند عن عبد الله بن عبيد
ابن عمير قال كتبت الى اخ لي من بني زريق اساله لمن قضى النبي صلى الله عليه وسلم في ابن الملاعنة
فكتب الي ان النبي صلى الله عليه وسلم قضى به لامه هي بمنزلة امه وابيه وقال سفيان
المال كله للام هي بمنزلة ابيه وامه اخبرنا محمد ثنا سفيان عن هشام عن الحسن في
ابن الملاعنة ترك امه وعصبة امه قال الثلث لامه وما بقي فلعصبة امه اخبرنا
عبيد الله بن موسى عن ابن ابي ليلى عن عامر عن علي وعبد الله في ابن الملاعنة قالا عصبته
عصبة امه حدثنا ابو الوليد الحلبي موسى بن خالد ثنا ابن المعتمر عن يونس عن الحسن
انه كان يقول ميراث ولد الملاعنة لامه قلت فان كان له اخ من امه قال له السدس حدثنا اخبرنا
ابو المغيرة ثنا الاوزاعي ثنا الزهري قال ولد الملاعنة لامه ترث فريضتها منه وسائر ذلك
في بيت المال اخبرنا عبيد الله بن موسى عن موسى بن عبيدة عن نافع عن ابن عمر قال
اذا تلاعنا فرق بينهما ولم يجتمعا ودعي الولد لامه يقال ابن فلانة هي عصبته يرثها وترثه ومن
دعاه لزنية جلد حدثنا معاذ بن هانئ ثنا ابراهيم بن طهمان ثنا الشيباني عن الشعبي اخبرنا
في ولد المتلاعنين انه ترثه عصبة امه وهم يعقلون عنه حدثنا سهل بن حماد انا همام اخبرنا
عن قتادة عن عزرة عن سعيد بن جبير عن ابن عباس في ولد الملاعنة هو الذي لا اب له
ترثه امه واخوته من امه وعصبة امه فان قذفه قاذف جلد قاذفه اخبرنا محمد بن المبارك
ثنا يحيى بن حمزة عن النعمان عن مكحول انه سئل عن ميراث ولد الملاعنة لمن هو قال جعله
رسول الله صلى الله عليه وسلم لامه في سببه لما لقيت من البلاء ولاخوته من امه وقال
مكحول فان ماتت الام وتركت ابنها ثم توفى ابنها الذي جعل لها كان ميراثه لاخوته من امه كله
لانه كان لامهم وجدهم وكان لامها السدس من ابن بنته وليس يرث الجد الا في هذه
المنزلة لانه انما هو ابو الام وانما ورث الاخوة من الام امهم وورث الجد ابنته لانه
جعل لها فاما الذي للولد لو ورثه الام وهو يحرمه الجد وجدة اذا لم يكن غيره اخبرنا

محمد بن العلاء ثنا يحيى بن ابي كثير ثنا ابراهم بن طهمان عن سماك بن حرب عن عكرمة عن ابن عباس ان قوما اختصموا الى علي رضي الله تعالى عنه في ولد المتلاعنين فجاء عصبة ابيه يطلبون ميراثه فقال ان اباه كان تبرأ منه فليس لكم من ميراثه شيء فقضى بميراثه لامه وجعلها عصبة

باب في ميراث الخنثى

اخبرنا عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن عبد الاعلى انه سمع محمد بن علي يحدث عن علي في الرجل يكون له ما للرجل وما للمراة من ايهما يورث فقال من ايهما بال حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا هشيم عن مغيرة عن شباك عن الشعبي عن علي في الخنثى قال يورث من قبل مباله حدثنا ابو نعيم ثنا ابو هانئ قال سئل عامر عن مولود ولد ليس بذكر ولا انثى ليس له ما للذكر وليس له ما للانثى يخرج من سرته كهيأة البول والغائط سئل عن ميراثه فقال نصف حظ الذكر ونصف حظ الانثى

باب الكلالة

اخبرنا يزيد بن هارون ثنا عاصم عن الشعبي قال سئل ابو بكر عن الكلالة فقال اني سأقول فيها برأيي فان كان صوابا فمن الله وان كان خطأ فمني ومن الشيطان أراه ما خلا الوالد والولد فلما استخلف عمر قال اني لاستحيي الله ان ارد شيئا قاله ابو بكر حدثنا عبد الله بن يزيد ثنا سعيد هو ابن ابي ايوب قال حدثني يزيد ابن ابي حبيب عن يزيد بن عبد الله اليزني عن عقبة بن عامر الجهني انه قال ما اعضل باصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم شيء ما اعضلت بهم الكلالة حدثنا محمد ابن يوسف ثنا سفيان عن عمرو بن دينار عن الحسن بن محمد عن ابن عباس قال الكلالة ما خلا الوالد والولد اخبرنا محمد ثنا سفيان عن يعلى بن عطاء عن القاسم بن عبد الله عن سعد انه كان يقرأ هذه الاية وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُوْرَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ لام

باب في ميراث ذوي الارحام

اخبرنا عبد الله بن يزيد ثنا حيوة ثنا ابو الاسود محمد بن عبد الرحمن بن نوفل ان واسع بن حبان بن منقذ الانصاري اخبره ان عمر ابن الخطاب التمس من يرث ابن الدحداحة فلم يجد وارثا فدفع مال ابن الدحداحة الى اخوال ابن الدحداحة اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج عن عمرو بن مسلم عن طاوس عن عائشة قالت الله ورسوله مولى من لا مولى له والخال وارث من لا وارث له اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن فراس عن الشعبي عن زياد قال أتي عمر في عم لام وخالة فاعطى العم للام الثلثين واعطى الخالة الثلث اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن يونس عن الحسن ان

حدثني انا
اخبرنا
سئل علي عن اخبرنا
انا
اخبرنا انا
اخبرنا
سعد

عمر بن الخطاب اعطى الخالة الثلث والعمة الثلثين اخبرنا محمد بن يوسف ثنا
سفيان عن الحسن بن عمرو عن غالب بن عباد عن قيس بن حبتر النهشلي قال أُتي عبد الملك
ابن مروان في خالة وعمة فقام شيخ فقال شهدت عمر بن الخطاب اعطى الخالة الثلث والعمة
الثلثين قال فهمّ ان يكتب به ثم قال اين زيد عن هذا اخبرنا محمد ثنا سفيان عن محمد
ابن سالم عن الشعبي عن مسروق عن عبد الله قال الخالة بمنزلة الام والعمة بمنزلة الاب وبنت الاخ
بمنزلة الاخ وكل ذي رحم بمنزلة رحمه التي يدلي بها اذا لم يكن وارث ذو قرابة باب
العصبة اخبرنا يزيد بن هارون انا هشام عن محمد عن عبد الله بن عتبة قال حدثني الضحاك
ابن قيس ان عمر قضى في اهل طاعون عمواس او طاعون في الاسلام انهم كانوا اذا كانوا
من قبل الاب سواء فبنو الام احق واذا كان بعضهم اقرب من بعض باب فهم احق
بالمال حدثنا احمد بن عبد الله ابو شهاب حدثني ابو اسحاق الشيباني عن عبيد بن ابي الجعد اخبرنا ثنا ابن شهاب
عن عبد الله بن شداد بن الهاد قال اصيب سالم مولى ابي حذيفة يوم اليمامة فبلغ ميراثه
مائتي درهم فقال عمر احبسوها على امه حتى تاتي على اخرها حدثنا ابو نعيم ثنا زهير اخبرنا
عن ابي اسحق عن الحارث عن علي عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الاخوة من الام
يتوارثون دون بني العلات يرث الرجل اخاه لابيه وامه دون اخيه لابيه حدثنا اخبرنا
سهل بن حماد ثنا شعبة عن النعمان بن سالم قال قلت لابن عمر ارايت رجلا ترك ابن ابنته
ايرثه قال لا حدثنا يعلى ثنا الاعمش عن ابراهيم قال قال عبد الله الام عصبة من لا عصبة له انا
والاخت عصبة من لا عصبة له حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا وهيب ثنا ابن طاوس اخبرنا
عن ابيه عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الحقوا الفرائض باهلها فما بقي فهو
لاولى رجل ذكر باب في ميراث اهل الشرك واهل الاسلام اخبرنا يزيد
ابن هارون ثنا يحيى ان سليمان بن يسار اخبره عن محمد بن الاشعث ان عمة له توفيت
يهودية باليمن فذكر ذلك لعمر بن الخطاب فقال يرثها اقرب الناس اليها من اهل دينها فذكروا انها
حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن قيس بن مسلم عن طارق بن شهاب قال ماتت
عمة الاشعث بن قيس وهي يهودية فقال عمر بن الخطاب فقال اهل دينها يرثونها حدثنا
محمد بن يوسف ثنا سفيان عن حماد عن ابراهيم قال قال عمر بن الخطاب اهل الشرك لا نرثهم
ولا يرثونا حدثنا ابو نعيم ثنا حسن عن عبيدة الخياط عن الشعبي ان رسول الله صلى الله اخبرنا

عليه وسلم وابا بكر وعمر قالوا لا يتوارث اهل دينين حدثنا ابو نعيم ثنا زهير عن مطرف ملتين اخبرنا
عن عامر عن عمر قال لا يتوارث اهل ملتين اخبرنا ابو نعيم ثنا شريك عن الاشعث انا
عن الحسن عن جابر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لا نرث اهل الكتاب ولا يرثونا الا ان
يموت للرجل عبده او امته حدثنا محمد بن عيسى ثنا شريك عن الاشعث عن الحسن عن اخبرنا ابو نعيم انا
جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا نرث اهل الكتاب ولا يرثونا الا الرجل
يرثه عبده او امته حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن سلمة عن داود عن الشعبي اخبرنا
عن مسروق قال كان معاوية يورث المسلم من الكافر ولا يورث الكافر من المسلم قال قال
مسروق وما حدث في الاسلام قضاء احب الي منه قيل لابي محمد تقول بهذا قال لا حدثنا اخبرنا
يزيد بن هارون عن داود ابن ابي هند عن عامر ان المغيرة بنت الحارث توفيت باليمن وهي المغيرة
يهودية فركب الاشعث بن قيس وكانت عمته الى عمر في ميراثها فقال عمر ليس ذلك لك يرثها
اقرب الناس منها من اهل دينها لا يتوارث ملتان حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد اخبرنا
ابن زيد ثنا انس بن سيرين قال قال عمر بن الخطاب لا يتوارث ملتان شتى ولا يحجب
من لا يرث حدثنا نصر بن علي ثنا عبد الاعلى عن معمر عن الزهري عن علي بن حسين اخبرنا
عن عمرو بن عثمان عن اسامة بن زيد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يرث المسلم
الكافر ولا الكافر المسلم حدثنا جعفر بن عون عن سعيد عن ابي معشر عن ابراهيم قال اذا انبانا ابن اخبرنا
مات الميت وجبت الحقوق لاهلها ولم يجعل لمن اسلم او اعتق قبل ان يقسم الميراث شيئا
اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن عبد الله بن عيسى عن الزهري عن علي بن حسين عن
اسامة بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرث المسلم الكافر ولا الكافر المسلم
حدثنا عمرو بن عون ثنا سفيان عن الزهري عن علي بن حسين عن عمرو بن عثمان عن اسامة اخبرنا انا
ابن زيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يرث المسلم الكافر ولا الكافر المسلم باب
حدثنا ابو النعمان ثنا ابو عوانة عن مغيرة عن ابراهيم قال ليس للمكاتب ميراث ما بقي عليه اخبرنا انا
شيء من كتابته حدثنا يعلى ثنا عبد الملك عن عطاء في رجل له بنون قد أعتق من بعضهم اخبرنا انا
النصف ومن بعض الثلث ومن بعض الربع قال لا يتوارثون حتى يستووا حدثنا عبد الله لا يرثون اخبرنا
ابن جعفر الرقي وسعيد بن المغيرة عن ابن المبارك عن معمر عن حماد عن ابراهيم في رجل اشترى
ابنه في مرضه قال ان خرج من الثلث ورث وان وقعت عليه السعاية لم يرث حدثنا اخبرنا

ابو نعيم ثنا حسن عن ابيه عن الشعبي قال حد المكاتب حد المملوك حتى يعتق
باب الولاء حدثنا محمد بن عيسى ثنا سعيد بن عبد الرحمن ثنا يونس عن اخبرنا انا
الزهري قال قال النبي صلى الله عليه وسلم المولى اخ في الدين ونعمة واحق الناس بميراثه ولا نعمة
اقربهم من المعتق حدثنا محمد بن عيسى ثنا هشيم انا منصور عن الحسن ومحمد بن سالم اخبرنا هشيم
عن الشعبي في رجل اعتق مملوكا ثم مات المولى والمملوك وترك المعتق اباه وابنه قالا المال
للابن حدثنا محمد بن عيسى ثنا عباد عن عمرو بن عامر عن قتادة عن سعيد بن المسيب اخبرنا عمر
عن زيد بن ثابت في رجل ترك اباه وابن ابنه فقال الولاء لابن الابن حدثنا محمد بن عيسى اخبرنا
ثنا معمر ثنا خصيف عن زياد بن ابي مريم ان امرأة اعتقت عبدا لها ثم توفيت وتركت ابنها
واخاها ثم توفي مولاها فاتى النبيَّ صلى الله عليه وسلم ابنُ المرأة واخوها في ميراثه فقال
النبي صلى الله عليه وسلم ميراثه لابن المرأة فقال اخوها يا رسول الله لو انه جرّ جريرة
على من كانت قال عليك حدثنا محمد بن الصلت ثنا هشيم انا مغيرة قال سألت ابراهيم اخبرنا
عن رجل اعتق مملوكا له فمات ومات المولى فترك المعتق اباه وابنه فقال لابيه كذا وما بقي
فلابنه حدثنا محمد بن الصلت ثنا هشيم عن شعبة قال سمعت الحكم وحمادا يقولان انا
هو للابن اخبرنا يزيد بن هارون انا الاشعث عن الحسن ان النبي صلى الله عليه وسلم
خرج الى البقيع فرأى رجلا يباع فاتاه فساوم به ثم تركه فرآه رجل فاشتراه فاعتقه ثم جاء به
النبيَّ صلى الله عليه وسلم فقال اني اشتريت هذا فاعتقته فما ترى فيه فقال هو اخوك
ومولاك قال ما ترى في صحبته قال ان شكرك فهو خير له وشر لك وان كفرك فهو خير لك
وشر له قال ما ترى في ماله قال ان مات ولم يترك عصبة فانت وارثه اخبرنا يزيد
ابن هارون انا اشعث عن الحكم وسلمة بن كهيل عن عبد الله بن كهيل عن عبد الله بن نا
شداد ان ابنة حمزة اعتقت عبدا لها فمات وترك ابنته ومولاته بنت حمزة فقسم
رسول الله صلى الله عليه وسلم ميراثه بين ابنته ومولاته بنت حمزة نصفين حدثنا اخبرنا
محمد بن عيينة عن علي بن مسهر عن الشيباني عن الحكم عن شموس الكندية قالت قاضيت
الى علي في اب مات لم يدع احدا غيري ومولاه فاعطاني النصف واعطى مولاه النصف
اخبرنا محمد بن عيينة عن علي بن مسهر عن ابن ابي ليلى عن الحكم عن ابي الكنود عن
علي انه اتى بابنة ومولى فاعطى الابنة النصف والمولى النصف قال الحكم فمن لي هذا فذلي

نصيب المولى الذي ورثه عن مولاة اخبرنا ابراهيم بن موسى عن ابي ادريس عن اشعث عن الحكم عن عبد الرحمن بن مدلج انه مات وترك ابنته ومواليه فاعطى علي ابنته النصف ومواليه النصف حدثنا ابراهيم عن ابن ادريس عن الشيباني عن الحكم عن الشموس ان اباها مات فجعل علي لها النصف ولمواليه النصف حدثنا محمد بن عيسى ثنا حفص بن غياث ثنا اشعث عن جهم بن دينار عن ابراهيم انه سئل عن اختين اشترت احدهما اباها فاعتقته ثم مات قال لهما الثلثان فريضتهما في كتاب الله وما بقي فللمعتقة دون الاخرى حدثنا محمد بن يوسف ثنا اسرائيل ثنا الاشعث عن الشعبي في امرأة اعتقت اباها فمات الاب وترك اربع بنات هي احدهن قال ليس عليهن لهن الثلثان وهي معهن

باب فيمن اعطى ذوي الارحام دون الموالي

حدثنا ابو نعيم ثنا زهير عن حيان بن سلمان قال كنت عند سويد بن غفلة فجاءه رجل فسأله عن فريضة رجل ترك ابنته وامرأته قال انا انبئك قضاء علي قال حسبي قضاء علي قال قضى علي لامرأته الثمن ولابنته النصف ثم رد البقية على ابنته حدثنا عبيد الله عن اسرائيل عن ابي الهيثم عن ابراهيم ان مولاة لابراهيم توفيت وتركت مالا فقلت لابراهيم فقال ان لها ذا قرابة

باب الولاء للكبر

اخبرنا يزيد بن هارون ثنا اشعث عن الشعبي عن عمر وعلي وزيد قال واحسبه قد ذكر عبد الله ايضا قالوا الولاء للكبر يعنون بالكبر ما كان اقرب باب او ام حدثنا يزيد ثنا اشعث عن ابن سيرين عن عبيد الله ابن عتبة قال كتب الى عمر في شان فكيهة بنت سمعان انها ماتت وتركت ابن اخيها لابيها وامها وابن اخيها لابيها فكتب عمر ان الولاء للكبر حدثنا احمد بن عبد الله ثنا ابو شهاب عن الشيباني عن الشعبي ان عليا وزيدا قالا الولاء للكبر وقال عبد الله وشريح للورثة حدثنا محمد بن عيينة عن علي بن مسهر عن اشعث عن الشعبي قال قضى عمر وعبد الله وعلي وزيد للكبر بالولاء حدثنا ابو نعيم ثنا شريك عن اشعث عن ابن سيرين قال توفيت فكيهة بنت سمعان وتركت ابن اخيها لابيها وبني بني اخيها لابيها وامها فورث عمر بني اخيها لابيها حدثنا محمد بن عيسى ثنا عبد السلام بن حرب عن الاعمش عن ابراهيم عن عمر وعلي وزيد انهم قالوا الولاء للكبر حدثنا محمد بن عيسى ثنا ابو عوانة عن مغيرة عن ابراهيم في اخوين ورثا مولى كان اعتقه ابوهما فمات

ابن — اخبرنا — اخبرنا — انا — اخبرنا — اخبرنا — اخبرنا — انا — اخبرنا انا عبيد الله — ابن عيينة — اخبرنا انا — بن — اخبرنا — اخبرنا انا — وحدثني انا اخبرنا — اخبرنا — انا

اخبرنا | احدهما وترك ولدا قال كان علي وزيد وعبد الله رضي الله عنهم يقولون الولاء للكبر حدثنا
محمد بن عيسى ثنا حماد بن زيد قال سمعت مطرا الوراق يقول قال عمر وعلي الولاء للكبر
اخبرنا محمد بن عيسى عن روح عن ابن جريج عن عطاء وابن جريج عن ابن طاوس عن ابيه قال
الولاء للكبر اخبرنا عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن منصور عن ابراهيم قال الولاء
اخبرنا انا | للكبر باب في الرجل يوالي الرجل حدثنا ابو نعيم ثنا سفيان عن مطرف
عن الشعبي وسفيان عن يونس عن الحسن في الرجل يوالي الرجل قالا هو بين المسلمين قال
اخبرنا | سفيان وكذلك نقول حدثنا ابو نعيم ثنا عبد العزيز بن عمر بن عبد العزيز عن عبد الله بن موهب
قال سمعت تميما الداري يقول سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله ما السنة
في الرجل من اهل الكفر يسلم على يدي رجل من المسلمين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
بمحياه اخبرنا عبيد | هو اولى الناس بمحياه ومماته حدثنا عبيد الله عن اسرائيل عن منصور عن ابراهيم قال سئل
عن رجل من اهل السواد اذا اسلم على يدي رجل قال يعقل عنه ويرثه باب من قال
اخبرنا | ان المرأة ترث من دية زوجها في العمد والخطأ حدثنا سليمان بن حرب ثنا شعبة عن
اخبرنا | مغيرة عن ابراهيم قال ترث المرأة من دية زوجها في العمد والخطأ حدثنا ابو النعمان ثنا
اشعث اخبرنا | ابو عوانة عن مغيرة عن ابراهيم قال الدية على فرائض الله حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا
اخبرنا | وهيب ثنا ايوب عن ابي قلابة قال الدية سبيلها سبيل الميراث حدثنا سليمان بن حرب
ثنا حماد بن سلمة عن حميد وداود بن ابي هند ان عمر بن عبد العزيز كتب ان يورث الاخوة
اخبرنا | من الام من الدية حدثنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني يونس عن ابن شهاب
اخبرنا | قال العقل ميراث بين ورثة القتيل على كتاب الله وفرائضه حدثنا قبيصة ثنا سفيان
عن عمرو بن دينار عن بعض ولد ابن الحنفية عن علي قال لقد ظلم من لم يورث الاخوة
اخبرنا ابن | من الام من الدية حدثنا عبد الله بن سعيد ثنا ابو خالد انا ابن سالم عن الشعبي
عن عمر وعلي وزيد قالوا الدية تورث كما يورث المال خطأه وعمده باب من
اخبرنا انا | قال لا يورث حدثنا جعفر بن عون ثنا اسمعيل عن عامر قال كان علي لا يورث الاخوة من
الام ولا الزوج ولا المرأة من الدية شيئا قال عبد الله بعضهم يدخل بين اسمعيل وعامر رجلا
اخبرنا | حدثنا سليمان بن حرب عن حماد بن سلمة عن زياد الاعلم عن الحسن قال لا يورث الاخوة
اخبرنا | من الام من الدية باب ميراث الغرقى حدثنا يحيى بن حسان ثنا

ابن ابي الزناد عن ابيه عن خارجة بن زيد عن زيد بن ثابت قال كل قوم متوارثون عمي موتهم
في هدم او غرق فانهم لا يتوارثون يرثهم الاحياء حدثنا يحيى بن حسان ثنا حماد بن زيد
عن يحيى بن عتيق قال قرأت في بعض كتب عمر بن عبد العزيز في القوم يقع عليهم البيت لا يدرى
ايهم مات قبل قال لا يورث الاموات بعضهم من بعض ويورث الاحياء من الاموات
حدثنا نعيم بن حماد عن عبد العزيز بن محمد ثنا جعفر عن ابيه ان ام كلثوم وابنها زيدا ماتا
في يوم واحد فالتقت الصائحتان في الطريق فلم يرث كل واحد منهما من صاحبه وان اهل
الحرة لم يتوارثوا وان اهل صفين لم يتوارثوا اخبرنا جعفر بن عون انا ابن ابي ليلى عن الشعبي
ان بيتا في الشام وقع على قوم فورث عمر بعضهم من بعض حدثنا ابو نعيم ثنا سفيان
عن حريث عن ابيه عن علي انه ورث اخوين قتلا بصفين احدهما من الآخر باب
ميراث ذوي الارحام اخبرنا يزيد بن هارون انا حميد عن بكر بن عبد الله المزني ان
رجلا هلك وترك عمته وخالته فاعطى عمر العمة نصيب الاخ واعطى الخالة نصيب الاخت
اخبرنا احمد بن عبد الله ثنا ابو شهاب عن الاعمش عن ابراهيم قال من ادلى برحم اعطى برحمه
التي يدلي بها حدثنا احمد بن عبد الله ثنا ابو شهاب قال حدثني ابو اسحق الشيباني
عن الشعبي عن رجل ترك عمته وابنة اخيه قال المال لابنة اخيه حدثنا ابو نعيم ثنا
شريك عن ليث عن محمد بن المنكدر عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الخال وارث
من لا وارث له حدثنا ابو نعيم ثنا حسن عن عبيدة عن ابراهيم ان عمر وعبد الله رايا
ان يورثا خالا حدثنا ابو نعيم ثنا حسن عن سليمان بن ابي اسحق عن الشعبي في عمة
وبنت اخ قال المال لابنة الاخ حدثنا ابو نعيم انا حسن عن سليمان عن بعضهم عن
ابراهيم قال للعمة اخبرنا ابو نعيم ثنا حسن عن سليمان عن ابي اسحق عن الشعبي في عمة وابنة اخ قال
المال لابنة الاخ حدثنا ابو نعيم ثنا سفيان عن الشيباني عن الشعبي في بنت اخ وعمة قال
اعطى المال لابنة الاخ حدثنا يعلى ثنا زكريا عن عامر عن مسروق في رجل لم يدع
وارثا الا ابنة اخيه وخاله قال للخال نصيب اخته ولابنة الاخ نصيب ابيها حدثنا ابو نعيم
ثنا يونس عن عامر قال كان مسروق ينزل العمة بمنزلة الاب اذا لم يكن اب والخالة بمنزلة الام
اذا لم تكن ام حدثنا يعلى عن محمد بن اسحق عن محمد بن حبان نسبه الى جده عن عمه واسع
ابن حبان قال توفي ابن الدحداحة وكان اتيا وهو الذي لا يعرف له اصل فكان في بني العجلان

ولم يترك عقبا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعاصم بن عدي هل تعلمون له فيكم نسبا
قال ما نعرفه يا رسول الله فدعا ابن اخته فاعطاه ميراثه حدثنا عمر بن حفص بن غياث اخبرنا
ثنا ابي عن الاعمش عن ابراهيم عن عمر انه اعطى خالا المال حدثنا ابو نعيم ثنا ابو هانئ اخبرنا
قال سئل عامر عن امرأة او رجل توفي وترك خالة وعمة ليس له وارث ولا رحم غيرهما
فقال كان عبد الله بن مسعود ينزل الخالة بمنزلة امه وينزل العمة بمنزلة اخيها
باب الادعاء والانكار حدثنا احمد بن عبد الله ثنا ابو شهاب عن عمرو عن اخبرنا
الحسن في رجل اعترف عند موته بالف درهم لرجل واقام آخر بينة بالف درهم وترك الميت
الف درهم فقال المال بينهما نصفين الا ان يكون مفلسا فلا يجوز اقراره اخبرنا ابو نعيم
قال قلت لشريك كيف ذكرت في الاخوين يدعي احدهما اخا قال يدخل عليه في نصيبه
قلت من ذكره قال جابر عن عامر عن علي حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا عبد الرحمن اخبرنا
ابن محمد المحاربي عن الاعمش عن ابراهيم في الاخوة يدعي بعضهم الاخ وينكر الاخرون
قال يدخل معهم بمنزلة عبد يكون بين الاخوة فيعتق احدهم نصيبه قال وكان عامر والحكم
واصحابهما يقولون لا يدخل الا في نصيب الذي اعترف به حدثنا ابو بكر عن وكيع قال اخبرنا
اذا كانا اخوين فادعى احدهما اخا وانكر الاخر قال كان ابن ابي ليلى يقول هي من ستة
للذي لم يدع ثلاثة وللمدعي سهمان وللمدعى سهم حدثنا يونس بن محمد ثنا ابو عوانة اخبرنا
عن مغيرة عن حماد في الرجل يكون له ثلاثة بنين فقال ثلثي مالي لاصغر بني فقال الاوسط
انا أجيز وقال الاكبر انا لا أجيز قال هي من تسعة يخرج ثلاثة فله سهمه وسهم الذي
اجاز وقال حماد يرد السهم عليهم جميعا وقال عامر الذي رد انما رد على نفسه حدثنا اخبرنا
ابو بكر بن ابي شيبة ثنا يحيى بن آدم عن شريك عن خالد عن ابن سيرين عن شريح في
رجل اقر باخ قال بينته انه اخوه اخبرنا ابو النعمان حد ثنا ابو عوانة عن مغيرة عن الحارث
العكلي في رجل اقر عند موته بالف درهم مضاربة والف دينا ولم يدع الا الف درهم قال
يبدأ بالدين فان فضل فضل كان لصاحب المضاربة حدثنا ابو نعيم ثنا حسن عن مطرف اخبرنا
عن الشعبي في رجل مات وترك ثلاثمائة درهم وثلاثة بنين فجاء رجل يدعي مائة درهم على الميت
فاقر له احدهم قال يدخل عليه بالحصة ثم قال الشعبي ما ارى ان يكون ميراثا حتى يقضى الدين حدثنا اخبرنا
ابو خيثمة مصعب بن سعيد الحراني ثنا محمد بن عبد الله عن الاشعث عن الحسن في رجل هلك انا

وترك ابنين وترك الفي درهم فاقتسما الالفين درهم وغاب احد الابنين فجاء رجل فاستحق
على الميت الف درهم قال ياخذ جميع ما في يد الشاهد ويقال له اتبع اخاك الغائب فخذ نصف
ما في يده حدثنا سليمان بن حرب عن حماد بن سلمة عن زياد الاعلم عن الحسن قال اذا (اخبرنا)
اقر بعض الورثة بدين فهو عليه بحصته حدثنا سليمان بن حرب عن حماد بن سلمة (اخبرنا)
عن ابي هاشم عن ابراهيم قال اذا شهد اثنان من الورثة بدين فهو من جميع المال اذا كانوا
عدولا وقال الشعبي عليهما في نصيبهما باب في ميراث المرتد حدثنا محمد بن عيسى (اخبرنا)
ثنا ثابت بن الوليد بن جميع قال اخبرني ابي عن القاسم بن عبد الرحمن قال كان ابن مسعود
يورث اهل المرتد اذا قتل حدثنا الحجاج بن منهال ثنا ابو عوانة عن الاعمش عن ابي عمرو (اخبرنا معاوية)
الشيباني ان علي بن ابي طالب جعل ميراث المرتد لورثته من المسلمين اخبرنا يزيد
ابن هارون ثنا الحجاج عن الحكم ان عليا قضى في ميراث المرتد لاهله من المسلمين (انا)
باب ميراث القاتل حدثنا زكريا بن عدي ثنا عبيد الله هو ابن عمرو عن (اخبرنا انا) (ابن عمرو عن عبيد الله هو)
عبد الكريم عن الحكم قال اذا قتل الرجل اخاه عمدا لم يورث من ميراثه ولا من ديته فاذا
قتله خطأ ورث من ميراثه ولم يورث من ديته قال وكان عطاء يقول ذلك حدثنا (اخبرنا)
محمد بن عيينة عن علي بن مسهر عن سعيد عن قتادة عن خلاس عن علي قال رمى رجل امه
بحجر فقتلها فطلب الميراث من اخوته فقال له اخوته لا ميراث لك فارتفعوا الى علي فجعل (ميراثه)
عليه الدية واخرجه من الميراث حدثنا ابو نعيم ثنا زهير عن الحسن بن الحر عن الحكم (اخبرنا)
ان الرجل اذا قتل امرأته خطأ انه يمنع ميراثه من العقل وغيره اخبرنا ابو نعيم ثنا سفيان عن
ليث عن مجاهد عن ابن عباس قال لا يرث القاتل من المقتول شيئا حدثنا سعيد بن المغيرة (اخبرنا)
عن ابن المبارك عن معمر عن قتادة في رجل قذف امرأته وجاء بشهود فرجمت قال يرثها حدثنا (اخبرنا)
ابو النعمان ثنا ابو عوانة عن حماد في رجل جلد الحد اراه مات شك ابو النعمان قال يتوارثان
حدثنا ابو النعمان ثنا ابو عوانة عن محمد بن سالم عن عامر عن علي قال القاتل لا يرث ولا يحجب (اخبرنا)
حدثنا ابو نعيم ثنا حسن عن ليث عن ابي عمرو العبدي عن علي قال لا يورث القاتل (اخبرنا)
حدثنا زكريا بن عدي ثنا ابو بكر عن مطرف عن الشعبي قال قال لا يرث قاتل خطأ (اخبرنا)
ولا عمد اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن ليث عن طاوس عن ابن عباس
قال لا يرث القاتل باب الفرائض للمجوس اخبرنا محمد بن عيسى ثنا (فرائض المجوس)

عبد الاعلى عن معمر عن الزهري قال اذا اجتمع نسبان ورث باكثرهما يعني المجوس حدثنا
حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة عن حماد بن ابي سليمان قال يرث من الجانب الذي يصلح
ولا يرث من الجانب الذي لا يصلح حدثنا حجاج ثنا حماد عن سفيان الثوري عن رجل
عن الشعبي ان عليا وابن مسعود قالا في المجوس اذا اسلموا يرثون من القرابتين جميعا
باب ميراث الاسير اخبرنا يحيى بن حسان ثنا ابن ابي الزناد عن ابيه
عن عمر بن عبد العزيز في امرأة الاسير انها ترثه ويرثها حدثنا محمد بن الفضل ثنا عبد الله
ابن المبارك عن معمر عن اسحاق بن راشد عن عمر بن عبد العزيز قال الاسير يوقف قال
الزهري يرث ما دام على دينه لم يتغير عن دينه اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان
عن داود عن الشعبي عن شريح قال يورث الاسير اذا كان في ايدي العدو حدثنا ... ثنا ...
قال ثنا سفيان حدثني من سمع ابراهيم يقول يورث الاسير حدثنا المعلى بن اسد ثنا
وهيب عن داود عن سعيد بن المسيب انه كان لا يورث الاسير باب في
ميراث الحميل اخبرنا يزيد بن هارون ثنا الاشعث عن الشعبي قال كتب عمر بن الخطاب
الى شريح ان لا يورث الحميل الا ببينة وان جاءت به في خرقها اخبرنا عبيد الله عن
اسرائيل عن منصور عن ابراهيم قال يورث الحميل حدثنا ابو سعيد عن ابي امية عن
ابي بكر بن عبد الله بن ابي مريم عن ضمرة والفضيل بن فضالة وابن ابي عوف وراشد وعطية
قالوا لا يورث الحميل حدثنا سعيد بن المغيرة قال قال ابن المبارك ثنا ابن عون عن
محمد قال ذكر عنده قول من يقول في الحميل فانكر ذلك وقال قد توارث المهاجرون والانصار
بنسبهم الذي كان في الجاهلية حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة عن ابن ادريس عن هشام
عن الحسن وابن سيرين قالا لا يورث الحميل الا ببينة حدثنا ابو بكر ثنا جرير عن ليث
عن حماد عن ابراهيم قال لم يكن ابو بكر وعمر وعثمان يورثون الحميل حدثنا ابو بكر ثنا
عبد الرحيم المحاربي عن زائدة عن اشعث بن ابي الشعثاء قال اقرت امرأة من بني محارب
بنسب رجل من بني ... فورثه عبد الله بن عتبة من اخته حدثنا عبد الله بن صالح حدثني
الليث حدثني يونس عن ابن شهاب عن رجل قال عند فراق الدنيا انا مولى فلان قال
يرد ميراثه لمن سمى انه مولاه عند فراق الدنيا الا ان ياتوا عليه ببينة غير ذلك
يردون به قوله فيرد ميراثه الى ما قامت به البينة باب في ميراث

ولد الزنا اخبرنا ابو نعيم ثنا شريك عن محمد بن سالم عن الشعبي عن علي وعبد الله قالا (نسخة: ثنا)
ولد الزناء بمنزلة ابن الملاعنة اخبرنا ابو نعيم ثنا زهير عن الحسن بن الحر حدثني الحكم ان
ولد الزناء لا يرثه الذي يدعيه ولا يرث المولود حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا روح عن (نسخة: اخبرنا)
محمد بن ابي حفصة عن الزهري عن علي بن حسين انه كان لا يورث ولد الزناء وان ادعاه الرجل
حدثنا عبد الله بن صالح حدثني بكر بن مضر عن عمرو يعني ابن الحارث عن بكير عن سليمان (نسخة: اخبرنا)
ابن يسار قال ايما رجل اتى الى غلام يزعم انه ابن له وانه زنى بامه ولم يدع ذلك الغلام احد (نسخة: فزعم)
فهو يرثه قال بكير وسالت عروة عن ذلك فقال مثل قول سليمان بن يسار وقال عروة بلغنا
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الولد للفراش وللعاهر الحجر حدثنا ابراهيم بن موسى (نسخة: اخبرنا)
عن حفص بن غياث عن عمرو عن الحسن قال ابن الملاعنة مثل ولد الزناء ترثه امه وورثته
ورثة امه حدثنا ابو النعمان ثنا ابو عوانة عن مغيرة عن ابراهيم قال لا يورث ولد الزناء (نسخة: اخبرنا)
حدثنا سعيد بن المغيرة عن ابن المبارك عن معمر ويونس عن الزهري في اولاد الزناء (نسخة: اخبرنا)
قال يتوارثون من قبل الامهات وان ولدت يوما فمات ورث السدس حدثنا ابو بكر (نسخة: اخبرنا)
ابن ابي شيبة قال حدثنا هشيم عن مغيرة عن سماك عن ابراهيم قال لا يرث ولد الزناء (نسخة: هشيم شباك)
انما يرث من لم يقم على ابيه الحد او تملك امه بنكاح او بشراء حدثنا اسمعيل بن ابان (نسخة: اخبرنا)
عن موسى بن محمد الانصاري عن اسمعيل عن الحسن في الرجل يفجر بالمرأة ثم يتزوجها
قال لا باس الا ان تكون حبلى فان الولد لا يلحقه حدثنا زيد بن يحيى عن محمد (نسخة: اخبرنا)
ابن راشد عن سليمان بن موسى عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى
الله عليه وسلم قضى ان كل مستلحق استلحق بعد ابيه الذي ادعاه ورثته بعده فقضى ان كان (نسخة: لكل)
من امة يملكها يوم يطؤها فقد لحق بمن استلحقه وليس له مما قسم قبله من الميراث شيء
وما ادرك من ميراث لم يقسم فله نصيبه ولا يلحق اذا كان الذي يدعى له انكره وان كان
من امة لا يملكها او حرة عاهر بها فانه لا يلحق ولا يرث وان كان الذي يدعى له هو ادعاه
وهو ولد الزناء لاهل امه من كانوا حرة او امة حدثنا ابو نعيم عن الحسن عن عمير (نسخة: ولد بني اخبرنا)
ابن زيد قال سالت الشعبي عن مملوك لي ولد زناء قال لا تبعه ولا تاكل ثمنه (نسخة: يزيد وليدا زنى)
واستخدمه حدثنا مروان بن محمد عن سعيد عن الزهري سئل عن ولد الزناء قال (نسخة: اخبرنا ثنا)
قال ان كان ابن عربية ورثت امه الثلث وجعل بقية ماله في بيت المال وان كانت

ابن مولاة و ورثت امه الثلث و ورثت مواليها الذين اعتقوها ما بقي قال مروان سمعت
مالكا يقول ذلك حدثنا مروان بن محمد ثنا الهيثم بن حميد عن العلاء بن الحارث حدثني
عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قضى بميراث ابن الملاعنة
لامه كله لما لقيت فيه من العناء حدثنا اسمعيل بن ابان عن موسى بن محمد الانصاري
قال حدثني الحرث بن حضيرة عن زيد بن وهب عن علي انه قال في ولد الزناء لاولياء
امه خذوه انكم ترثونه وتعقلونه ولا يرثكم باب ميراث السائبة حدثنا
ابو نعيم وعبيد الله بن يزيد قالا حدثنا شعبة عن سلمة بن كهيل عن ابي عمرو الشيباني
قال قال عبد الله السائبة يضع ماله حيث شاء قال عبد الله بن يزيد قال شعبة لم يسمع
هذا من سلمة احد غيري حدثنا الحكم بن المبارك ثنا حاتم بن وردان عن يونس عن
الحسن سئل عن ميراث السائبة فقال كل عتيق سائبة اخبرنا يزيد بن هارون انا سليمان
عن ابي عثمان قال قال عمر الصدقة والسائبة ليومهما حدثنا ابو نعيم ثنا زكريا عن عامر قال
سئل عامر عن المملوك يعتق سائبة لمن ولاؤه قال للذي اعتقه حدثنا ابو حاتم البصري
هو روح بن اسلم ثنا بشر بن المفضل ثنا عبد الرحمن بن اسحق عن ابيه عن عبد الرحمن بن عمرو
قال مات مولى على عهد عثمان ليس له وال فامر بماله فادخل بيت المال حدثنا يعلى
ثنا اسمعيل عن عامر عن مسروق في رجل مات ولم يكن له مولى عتاقة قال ماله حيث
اوصى به فان لم يكن اوصى فهو في بيت المال حدثنا ابو سعيد بن عمرو عن ابي بكر
ابن ابي مريم عن ضمرة وراشد بن سعد وغيرهما قالوا فيمن اعتق سائبة ان ولاءه لمن
اعتقه انما سيبه من الرق ولم يسيبه من الولاء حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا
ابو داود عن شعبة قال اخبرني منصور عن ابراهيم والشعبي قالا لا بأس ببيع
ولاء السائبة وهبته حدثنا ابو نعيم ثنا المسعودي عن القسم قال اعتق رجل غلاما
سائبة فاتى عبد الله فقال اني قد اعتقت غلاما لي سائبة وهذه تركته قال هي لك
قال لا حاجة لي فيها قال فضعها فان ههنا وارثا كثيرا باب ميراث الصبي
اخبرنا يزيد بن هارون انا الاشعث عن ابي الزبير عن جابر بن عبد الله قال
اذا استهل الصبي ورث وصلي عليه حدثنا ابو نعيم ثنا شريك عن ابي اسحق
عن عطاء عن ابن عباس قال اذا استهل الصبي ورث وصلي عليه حدثنا مالك

ابن اسمعيل ثنا اسرائيل عن سماك عن عكرمة عن ابن عباس قال ليس من مولود الا
يستهل واستهلاله يعصر الشيطان بطنه فيصيح الا عيسى بن مريم عليه السلام
حدثنا يحيى بن حسان ثنا يحيى هو ابن حمزة عن زيد بن واقد عن مكحول قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرث المولود حتى يستهل صارخا وان وقع حيا
حدثنا يعلى ثنا محمد بن اسحاق عن عطاء عن جابر قال اذا استهل المولود صلي
عليه وورث حدثنا عبد الله بن محمد ثنا معن عن ابن ابي ذئب عن الزهري قال قال
ارى العطاس استهلالا حدثنا ابو النعمان ثنا ابو عوانة عن مغيرة عن ابراهيم قال
لا يورث المولود حتى يستهل ولا يصلى عليه حتى يستهل فاذا استهل صلي عليه وورث
وكملت الدية حدثنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني يونس عن ابن شهاب
وسألناه عن السقط فقال لا يصلى عليه ولا يصلى على مولود حتى يستهل صارخا
باب في ولاء المكاتب حدثنا مروان بن معوية عن ابي سفيان عن معمر
عن ابي قتادة قال اذا ابتاع المكاتبان احدهما الآخر هذا من سيده وهذا من سيده فالبيع
للاول ويقول اهل المدينة الولاء لسيد البائع ويقولون انما ابتاع هذا ما على المكاتب فالولاء
للسيد باب في الحر يتزوج الامة حدثنا يزيد بن هارون حدثنا
يحيى عن سعيد ان عمر قال ايما حر تزوج امة فقد ارق نصفه وايما عبد تزوج حرة فقد
اعتق نصفه قال ابو محمد يعني الولد باب ميراث الولاء حدثنا احمد
ابن عبد الله ثنا ابو شهاب عن الشيباني عن الشعبي في العبد يتزوج المرأة ثم يطلقها
وله منها ولد قال ان كانت حرة فالنفقة على امه وان كان عبدا يعني الصبي فعلى مواليه
حدثنا محمد بن عيسى ثنا هشيم ثنا زكريا عن عامر ح وحدثنا جرير
عن مغيرة عن ابراهيم انهما قالا ولاؤه لمن بدأ بالعتق اول مرة باب في
العبد يكون بين الرجلين فيعتق احدهما نصيبه حدثنا محمد بن عيسى ثنا هشيم
انا يونس عن الحسن ح وحدثنا جرير عن ابان بن تغلب عن الحكم وابو نعيم انهما قالا
ان ضمن كان الولاء له وان استسعى العبد كان الولاء بينهم حدثنا يعلى وابراهيم
قالا ثنا زكريا عن عامر في عبد بين رجلين اعتق احدهما نصيبه فقال يتمم له عتقه فان
لم يكن له مال استسعى العبد في النصف بقيمة عدل والولاء لمن اعتق حدثنا مروان

اخبرنا
اخبرنا عن
اخبرنا
اخبرنا
اخبرنا
اخبرنا هارون
هذا من سيده وهذا من سيده
اخبرنا
بن
اخبرنا
اخبرنا هشيم انا
اخبرنا هشيم
عن ابراهيم
اخبرنا وابو نعيم
يتم
اخبرنا هارون

ابن معاوية عن ابي سفيان المعمري عن معمر عن ابن طاوس عن ابيه في عبد بين رجلين اعتق
احدهما نصيبه وامسك الآخر قال ميراثه بينهما حدثنا مروان عن ابي سفيان عن معمر
عن الزهري قال ميراثه للذي امسك وقال قتادة هو للمعتق كله وثمنه عليه وبه
يقول اهل الكوفة باب ما للنساء من الولاء حدثنا يعلى بن عبيد ثنا
عبد الملك عن عطاء في الرجل يموت ويترك مكاتبا وله بنون وبنات ايكون للنساء
من الولاء شيء قال ترث النساء مما على ظهره من مكاتبته ويكون الولاء للرجال
دون النساء الا ما كاتبن او اعتقن حدثنا ثنا ابو نعيم ثنا شريك عن ليث عن طاوس
قال لا ترث النساء من الولاء الا ما اعتقن او اعتق من اعتقن حدثنا ثنا محمد بن عيسى
ثنا ابو سفيان عن معمر عن يحيى بن ابي كثير قال توفي رجل وترك مكاتبا ثم مات المكاتب
وترك مالا فجعل ابن المسيب وابو سلمة بن عبد الرحمن ما بقي من مكاتبته بين بني مولاه
الرجال والنساء على ميراثهم وما فضل من المال بعد كتابته فللرجال منهم من بني
مولاه دون النساء اخبرنا محمد بن عيسى ثنا عبد السلام بن حرب عن الاعمش عن
ابراهيم عن عمر وعلي وزيد انهم قالوا الولاء للكبر ولا يورثون النساء من الولاء الا ما
اعتقن او كاتبن حدثنا ثنا محمد بن عيسى ثنا اسمعيل بن ابراهيم عن خالد عن ابي قلابة
مثله وحدثنا ثنا ابن وهب عن يونس عن الزهري عن سعيد بن المسيب ح وحدثنا ثنا
ابن ابي الزناد عن ابيه عن سليمان بن يسار انهم قالوا لا ترث النساء من الولاء الا ما اعتقن
او كاتبن حدثنا ثنا محمد بن عيسى عن معاذ عن الاشعث عن الحسن قال لا ترث النساء
من الولاء الا ما اعتقن او اعتق من اعتقن الا الملاعنة فانها ترث من اعتق ابنها الذي
انتفى منه ابوه حدثنا ثنا محمد بن عيسى ثنا ابن وهب عن يونس عن الزهري عن سالم
عن ابيه انه كان يرث موالي عمر دون بنات عمر اخبرنا عمرو بن عون عن خالد بن عبد الله
عن خالد الحذاء عن ابي قلابة في امراة ماتت وتركت بنيها فورثوها مالا وموالي
ثم مات بنوها قال يرجع الولاء الى عصبة المراة حدثنا ثنا عبيد الله عن اسرائيل عن
منصور قال سالت ابراهيم عن رجل كاتب عبدا له ثم مات وترك ولدا رجالا ونساء
قال للذكور دون الاناث حدثنا ثنا ابو النعمان ثنا وهيب ثنا يونس عن الحسن
انه كان يقول في امراة ماتت وتركت موالي قال الولاء لبنيها فاذا ماتوا رجع الى عصبتها

اخبرنا هارون
بقوله
اخبرنا
اخبرنا
اخبرنا
ابي هريرة
اخبرنا
اخبرنا
اخبرنا
اخبرنا
اخبرنا
فان
في نسخة الجزري

حدثنا سعيد بن عامر اخبرنا شعبة عن مغيرة عن ابراهيم قال ليس للنساء من (اخبرنا انبا)
الولاء شيء الا ما اعتقت هي نفسها حدثنا سعيد بن عامر عن ابن عون عن محمد قال مات (في اخبرنا)
مولى لعمر فسال ابن عمر زيد بن ثابت فقال هل لبنات عمر من ميراثه شيء قال ما ارى لهن شيئا
وان شئت ان تعطيهن اعطيتهن حدثنا عبد الله بن سعيد ثنا ابو اسامة عن هشام (اخبرنا)
عن ابيه قال يحرز الولاء من يحرز الميراث حدثنا عبد الله بن سعيد ثنا ابو خالد ثنا (انه قال اخبرنا)
يحيى عن ابي بكر بن عمرو بن حزم ان امرأة من محارب وهبت ولاء عبدها لنفسه فاعتقته
فوهب ولاء نفسه لعبد الرحمن بن عمرو بن حزم ومات فخاصمت الموالي الى عثمان فدعاهم
البينة على ما قال قال فاتى البينة فقال له عثمان اذهب فوال من شئت قال ابو بكر
فوالى عبد الرحمن بن عمرو بن حزم باب بيع الولاء حدثنا ابو نعيم ثنا (اخبرنا)
سفيان عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع
الولاء وعن هبته حدثنا مسلم ثنا شعبة ثنا عبد الله بن دينار عن ابن عمر ان النبي (اخبرنا انا)
صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع الولاء وعن هبته حدثنا يعلى ثنا عبد الملك عن عطاء (اخبرنا)
قال سمعت ابن عباس يقول لا يباع الولاء ولا يوهب والولاء لمن اعتق حدثنا جعفر (اخبرنا)
ابن عون عن سعيد عن ابي معشر عن ابراهيم قال قال عبد الله الولاء لحمة كلحمة النسب
لا يباع ولا يوهب حدثنا مسلم ثنا حماد ثنا قتادة عن الحسن وسعيد بن المسيب (اخبرنا همام)
انهما كرها بيع الولاء حدثنا عبد الله بن سعيد ثنا ابن ادريس عن ابن جريج عن (اخبرنا)
عطاء قال قال ابن عباس لا يباع الولاء او كل برقبة رجل مرتين باب في
عول الفرائض حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن ابن جريج عن عطاء عن ابن عباس (اخبرنا)
قال الفرائض من ستة لا نعيلها حدثنا محمد بن عون عن معاوية بن ميسرة عن شريح عن ابي (اخبرنا بن عمران ثنا ابو)
ابن الحارث قال اختصموا الى شريح في بنتين وابوين وزوج فقضى فيها فاقبل الزوج يشكوه
في المسجد فارسل اليه عبد الله بن رباح فاخذه وبعث الى شريح فقال ما تقول هذا قال هذا (عبيد الله)
يحسبني امرأ جائرا وانا احسبه امرأ فاجرا يظهر الشكوى ويكتم قضاء سائرا فقال له الرجل ما تقول
في بنتين وابوين وزوج فقال للزوج الربع من جميع المال وللابوين السدسان وما بقي
فللابنتين قال فاي شيء نقصتني قال ليس انا نقصتك الله نقصك للابنتين الثلثان وللابوين (قال فلا شيء)
السدسان وللزوج الربع فهي من سبعة ونصف فريضة وفيه بنات عائلة باب (ونصف)

خرج الولاء حدثنا محمد بن عيينة عن علي بن مسهر عن اشعث عن الشعبي عن علي وعمر وزيد قالوا الولاء للكبر ولاء ولده حدثنا محمد بن عيينة عن علي بن مسهر عن اشعث عن الشعبي قال الجد يجر الولاء حدثنا محمد بن عيينة عن علي بن مسهر عن اشعث عن ابن سيرين عن شريح قال الوالد يجر ولاء ولده حدثنا ابو نعيم ثنا زكريا عن عامر في مملوك توفي ولد ابن حر وله بنون من امرأة حرة لمن ولاء ولده قال لموالي الجد حدثنا ابو نعيم ثنا اسرائيل عن مغيرة عن ابراهيم في مكاتب مات وقد ادى نصف مكاتبته وله ولد من امرأة حرة قال ما اراه الا قد جر ولاء ولده حدثنا سليمان بن حرب ثنا شعبة عن الحكم عن ابراهيم قال كان شريح لا يرجع عن قضاء يقضي به فحدثه الاسود ان عمر قال اذا تزوج المملوك الحرة فولدت اولادا احرارا ثم عتق بعد ذلك رجع الولاء لموالي ابيهم فاخذ به شريح حدثنا يعلى عن الاعمش عن ابراهيم قال قال عمر المملوك يكون تحته الحرة يعتق الولد بعتق امه فاذا عتق الاب جر الولاء حدثنا مسلم ثنا عبد الوارث عن كثير بن شنظير عن عطاء في الحرة تحت العبد قال اما ما ولدت منه وهو عبد فولاؤهم لاهل نعمتها وما ولدت منه وهو حر فولاؤهم لاهل نعمته حدثنا جعفر ابن عون عن الاعمش عن ابراهيم قال قال عمر اذا كانت الحرة تحت المملوك فولدت له غلاما فانه يعتق بعتق امه وولاؤه لموالي امه فاذا اعتق العبد جر الولاء الى موالي ابيه حدثنا الحكم بن المبارك ثنا محمد بن سلمة عن ابن اسحق عن العلاء ابن عبد الرحمن عن ابيه قال كانت امي مولاة للحرقة وكان ابي يعقوب مكاتبا لمالك بن اوس بن الحدثان النصري ثم ان ابي ادى كتابته فدخل الحرقي على عثمان فسأل لي الحق يعني العطاء وعنده مالك بن اوس فقال ذلك مولاي واختصما الى عثمان فقضى به للحرقي

باب الرجل يموت ولا يدع عصبة

حدثنا عبد الله ابن يزيد ثنا حيوة اخبرني سهم بن يزيد المهري ان رجلا توفي وليس له وارث فكتب فيه الى عمر بن عبد العزيز وهو خليفة فكتب ان اقسموا ميراثه على من كان ياخذ معهم العطاء فقسم ميراثه على من كان ياخذ معهم العطاء في عرافته

ومن كتاب الوصايا

[illegible] من استحب الوصية حدثنا محمد بن عبيد [illegible] عبيد الله

عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما حق امرئ مسلم يبيت ليلتين
وله شيء يوصي فيه الا ووصيته مكتوبة عنده حدثنا عفان ثنا ابو الاشهب ثنا (اخبرنا عثمان انا)
الحسن قال المومن لا يأكل في كل بطنه ولا يزال وصيته تحت جنبه باب
فضل الوصية اخبرنا عبد الله ثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن سلمة عن داود
ابن ابي هند عن القسم بن عمر قال قال لي ثمامة بن حزن ما فعل ابوك قلت مات قال
فهل وصى فانه كان يقال اذا اوصى الرجل كان وصيته تماما لما ضيع من زكاته قال ابو محمد
وقال غيره القسم بن عمرو حدثنا ابو النعمان ثنا حماد بن زيد ثنا داود بن ابي هند عن (اخبرنا)
الشعبي قال كان يقال من اوصى بوصية فلم يجر ولم يحف كان له من الاجر مثل ما ان
لو تصدق به في حياته اخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة عن ابي يونس عن قزعة قال قيل
لهرم بن حيان اوص قال اوصيكم بالآيات الاواخر من سورة النحل وقرأ ابن حيان (اوصية)
ادْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ الى قوله وَالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ باب من لم يوص
حدثنا محمد بن يوسف عن مالك بن مغول عن طلحة بن مصرف اليامي قال سألت (اخبرنا)
عبد الله بن ابي اوفى اوصى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا قلت فكيف كتب
على الناس الوصية او أُمروا بالوصية فقال اوصى بكتاب الله وقال هزيل بن شرحبيل
ابو بكر كان يتأمر على وصي رسول الله صلى الله عليه وسلم ودّ ابو بكر انه وجد من
رسول الله صلى الله عليه وسلم عهدا فخزم انفه بخزامة ذلك اخبرنا يزيد انا همام
عن قتادة ان ترك خيرا الوصية قال الخير المال كان يقال الفا فما فوق ذلك باب ما يستحب
بالوصية من التشهد والكلام اخبرنا يزيد بن هارون اخبرنا ابن عون عن محمد
ابن سيرين انه اوصى ذكر ما اوصى به او هذا ذكر ما اوصى به محمد بن ابي عمرة بنيه
واهل بيته ان اتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ
واوصاهم بما وَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ
إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ واوصاهم ان لا يرغبوا ان يكونوا موالي الانصار واخوانهم في
الدين وان العفة والصدق خير وانقى من الزنا والكذب ان حدث به حدث (ابتغى)
في مرضي هذا قبل ان اغير وصيتي هذه ثم ذكر حاجته اخبرنا احمد بن عبد الله ثنا (انا)
ابو بكر ثنا هشام بن حسان عن ابن سيرين عن انس قال هكذا كانوا يوصون

هذا ما اوصى به فلان بن فلان انه يشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد
ان محمدا عبده ورسوله وَاَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ
واوصى من ترك بعده من اهله اَنْ يَتَّقُوا اللّٰهَ وَيُصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَاَنْ يُطِيْعُوا اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ واوصاهم بما اوصى به اِبْرَاهِيْمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ يَا بَنِيَّ
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ واوصى ان حدث
به حدثٌ من وجعه هذا انّ حاجته كذا وكذا حـ ثنا الحكم بن المبارك اخبرنا
الوليد عن حفص بن غيلان عن مكحول حين اوصى قال نشهد هذا انا نشهد به ان لا اله الا
الله وحده لا شريك له وان محمدا عبده ورسوله ويؤمن بالله ويكفر بالطاغوت على
ذلك يحيى ان شاء الله ويموت ويبعث واوصى فيما رزقه الله فيما ترك ان حدث به
حدثٌ وهو كذا وكذا ان لم يغير شيئا مما في هذه الوصية حـ ثنا الحكم ثنا ابو الوليد قال
اخبرني ابن ثوبان عن ابيه عن مكحول قال هذه وصية ابي الدرداء حـ ثنا جعفر بن عون
ثنا ابو حيان التيمي عن ابيه قال كتب الربيع بن خثيم وصيته بسم الله الرحمن الرحيم هذا
ما اوصى به الربيع بن خثيم واشهد الله عليه وكفى بالله شهيدا وجازيا لعباده الصالحين
ومثيبا فانّي رضيت بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد صلى الله عليه وسلم نبيا واني امر
نفسي ومن اطاعني ان يعبد الله في العابدين ونحمده في الحامدين وان ننصح لجماعة
المسلمين باب من لم ير الوصية في المال القليل حـ ثنا ابو النعمان ثنا
حماد بن زيد عن هشام عن ابيه ان عليا دخل على مريض فذكروا له الوصية فقال علي
قال الله ان ترك خيرا ولا اراه ترك خيرا قال حماد فحفظت انه ترك اكثر من سبع مائة حـ ثنا
محمد بن كناسة حـ ثنا هشام عن ابيه قال دخل علي بن ابي طالب على رجل من قومه
يعوده فقال اوصي قال لا لم تدع مالا فدع مالك لولدك باب في الذي يوصي
باكثر من الثلث حـ ثنا ابو زيد ثنا شعبة عن منصور عن ابراهيم في رجل اوصى
والورثة شهود مقرون فقال لا يجوز قال ابو محمد يعني اذا انكروا بعد حـ ثنا سليمان
ابن حرب ثنا شعبة قال سالت الحكم وحمادا عن الاولياء يجيزون الوصية فاذا مات
لم يجيزوا قالا لا يجوز اخبرنا يزيد بن هارون عن داود بن ابي هند عن عامر عن
شريح في الرجل يوصي باكثر من ثلثه قال ان اجازته الورثة اجزناه وان قالت الورثة

اجزناه فهم بالخيار اذا نفضوا ايديهم من القبر حدثنا ابو نعيم ثنا المسعودي عن ابن عون — اخبرنا ابي
عن القسم ان رجلا استأذن ورثته ان يوصي باكثر من الثلث فاذنوا له ثم رجعوا
فيه بعد ما مات فسئل عبد الله عن ذلك فقال هذا التكره لا يجوز حدثنا ابو النعمان — اخبرنا
ثنا حماد بن زيد عن هشام عن الحسن في الرجل يوصي باكثر من الثلث فرضي الورثة — فيرضى
قال هو جائز قال ابو محمد اجزناه يعني في الحيوة

باب الوصية بالثلث

حدثنا ابو الوليد الطيالسي ثنا همام ثنا قتادة عن يونس بن جبير عن محمد — اخبرنا
ابن سعد عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليه وهو بمكة وليس له
الا ابنة فقلت له انه ليس لي الا ابنة واحدة فاوصي بمالي كله فقال النبي صلى
الله عليه وسلم لا قلت فاوصي بالنصف فقال له النبي صلى الله عليه وسلم لا قال فاوصي
بالثلث قال فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الثلث والثلث كثير اخبرنا — النبي
يزيد بن هارون ثنا محمد بن اسحق عن الزهري عن عامر بن سعد عن ابيه قال
اشتكيت مع النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع حتى اذا ادنفت فدخل علي — رسول الله
رسول الله صلى الله عليه وسلم يعودني فقلت يا رسول الله ما اراني الا لما بي وانا
ذو مال كثير وانما يرثني ابنة لي افاتصدق بمالي كله قال لا قلت فنصفه قال لا قلت — يرث بنت فبنصفه
فالثلث قال الثلث والثلث كثير انك ان تترك ورثتك اغنياء خير من ان تتركهم
فقراء يتكففون الناس بايديهم وانك لا تنفق نفقة الا اجرك الله فيها حتى
ما تجعل في في امرأتك

باب الوصية باقل من الثلث

حدثنا سليمان — اخبرنا
ابن حرب ثنا حماد بن زيد عن اسحق بن سويد عن العلاء بن زياد ان اباه زياد
ابن مطر اوصى فقال وصيتي ما اتفق عليه فقهاء اهل البصرة فسالت فاتفقوا على الخمس
حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن اسحق بن سويد عن العلاء بن زياد — اخبرنا
ان رجلا سأل عمر بن الخطاب فقال ان وارثي كلالة افاوصي بالنصف قال لا قال
فالثلث قال لا قال فالربع قال لا قال فالخمس قال لا حتى صار الى العشر فقال اوص
بالعشر حدثنا يعلى ثنا اسمعيل عن عامر قال انما كانوا يوصون بالخمس والربع — اخبرنا انا
وكان الثلث منتهى الجامح قال ابو محمد يعني بالجامح الفرس الجموح حدثنا — اخبرنا
سليمان بن حرب ثنا حماد بن سلمة عن حميد عن بكر قال اوصيت الى حميد بن عبد الرحمن — بكير

[اخبرنا] وقال ما كنت لاقبل وصية رجل له ولد يوصي بالثلث حدثنا قبيصة اخبرنا سفيان
[عن ابن اخبرنا] عن هشام عن محمد بن سيرين عن شريح قال الثلث جهد وهو جائز حدثنا عبيد الله
عن اسرائيل عن منصور عن ابراهيم قال كان السدس احب اليهم من الثلث باب
[اخبرنا انا بن] ما يجوز للوصي وما لا يجوز حدثنا ابو الوليد ثنا شريك عن مغيرة عن ابراهيم
[اخبرنا] قال الوصي امين فيما اوصي اليه به حدثنا محمد بن المبارك ثنا يحيى بن حمزة عن
[الا في البيع] ابن وهب عن مكحول قال امر الوصي جائز في كل شيء الا في البيع واذا باع بيعا لم يقل وهو
[اخبرنا] رأي يحيى بن حمزة حدثنا محمد بن المبارك ثنا الوليد عن الاوزاعي عن يحيى بن
[اخبرنا] ابي كثير قال الوصي امين في كل شيء الا في العتق فان عليه ان يقيم الولاء حدثنا
عبيد الله عن اسرائيل عن منصور عن ابراهيم في مال اليتيم يعمل به الوصي اذا اوصى
[اخبرنا] الى الرجل حدثنا محمد بن الصلت ثنا موسى بن محمد عن اسمعيل عن الحسن قال
وصي اليتيم يأخذ له بالشفعة والغائب على شفعته اخبرنا محمد بن المبارك ثنا
يحيى بن حمزة عن ابن عكرمة عن شيخ من اهل دمشق قال كنت عند عمر بن عبد العزيز
وعنده سليمان بن حبيب وابو قلابة اذ دخل غلام فقال ارضنا بمكان كذا وكذا باعكم
الوصي ونحن اطفال فالتفت الى سليمان بن حبيب فقال ما تقول قال فاضجع في القول
فالتفت الى ابي قلابة فقال ما تقول فقال رد على الغلام ارضه قال اذا يهلك مالنا
[بالرجل الاخر] قال انت اهلكته باب اذا اوصى لرجل بالنصف وللآخر بالثلث اخبرنا
ابراهيم بن موسى عن محمد بن عبد الله عن اشعث عن الحسن في رجل وصى لرجل بنصف ماله
ولآخر بثلث ماله قال يضرب ان بذلك في الثلث هذا بالنصف وهذا بالثلث باب
[اخبرنا انا] الرجوع عن الوصية حدثنا ابو الوليد الطيالسي ثنا زائدة عن الشيباني عن الشعبي
[اخبرنا] قال يغير صاحب الوصية منها ما شاء غير العتاقة حدثنا ابو الوليد الطيالسي ثنا
همام ثنا قتادة عن عمرو بن شعيب عن عبد الله بن ابي ربيعة ان عمر بن الخطاب قال يحدث
[اخبرنا انا] الرجل في وصيته ما شاء وملاك الوصية آخرها حدثنا سهل بن حماد ثنا همام قال
حدثني قتادة قال حدثني عمرو بن دينار ان اباه اعتق رقيقا له في مرضه ثم بدا له ان يردهم
ويعتق غيرهم قال فخاصموا الى عبد الملك بن مروان فاجاز عتق الآخرين وابطل عتق
[اخبرنا انا] الاولين حدثنا سهل بن حماد ثنا همام عن عمرو بن شعيب عن عبد الله بن ابي ربيعة

عن الشريد بن سويد قال قال عمر يحدث الرجل في صحته ما شاء وملاك الوصية آخرها
قال ابو محمد همام لم يسمع من عمرو بينهما قتادة حدثنا سعيد بن المغيرة قال ابن المبارك (اخبرنا)
ثنا عن معمر عن الزهري في الرجل يوصي بوصية ثم يوصي باخرى قال هما جائزتان في ماله
حدثنا سعيد عن ابن المبارك عن معمر عن قتادة قال قال عمر بن الخطاب ملاك الوصية (اخبرنا)
آخرها باب في الوصي المتهم اخبرنا محمد بن المبارك ثنا ابو الوليد عن (وليد)
الاوزاعي عن يحيى قال اذا اتهم القاضي الوصي لم يعزله ولكن يوكل معه غيره وهو رأي
الاوزاعي باب وصية المريض حدثنا ابو الوليد ثنا شريك عن الشيباني (اخبرنا)
عن عامر قال يجوز بيع المريض وشراؤه ونكاحه ولا يكون من الثلث حدثنا ابو الوليد (اخبرنا)
ثنا ابو عوانة عن مطرف عن الحرث العكلي قال ما حابى به المريض في مرضه من بيع او شراء (نا ما حابى به)
فهو في ثلثه قيمة عدل حدثنا ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن يحيى هو ابن سعيد قال (اخبرنا)
اعطت المرأة من اهلنا وهي حامل فسئل القاسم فقال هو من جميع المال قال يحيى ونحن نقول
اذا ضربها المخاض فما اعطت فمن الثلث حدثنا احمد بن عبد الله ثنا ابو شهاب عن (اخبرنا)
عمرو عن الحسن في رجل قال لغلامه ان دخلت دار فلان فغلامي حر ثم دخلها وهو مريض
قال يعتق من الثلث وان دخل في صحته عتق من جميع المال باب فيمن رد على
الورثة من الثلث حدثنا مروان بن محمد ثنا يحيى بن حمزة ثنا النعمان بن المنذر عن (اخبرنا هارون)
مكحول قال اذا كان الورثة محاويج فلا بأس ان يرد عليهم من الثلث قال يحيى فذكرت
ذلك للاوزاعي فاعجبه باب اذا شهد اثنان في الورثة حدثنا ابو النعمان (من اخبرنا)
ثنا هشيم ثنا يونس عن الحسن ح واخبرنا مغيرة عن ابراهيم قالا اذا شهد شاهدان (هشيم)
من الورثة جاز على جميعهم واذا شهد واحد ففي نصيبه بحصته حدثنا ابو النعمان (اخبرنا)
ثنا هشيم ثنا مطرف انه سمع الشعبي يقول اذا شهد رجل من الورثة ففي نصيبه بحصته (هشيم انا)
ثم قال بعد ذلك في جميع حصته باب ما يكون من الوصية في العين والدين
حدثنا ابو الوليد الطيالسي ثنا ابو شهاب عبد ربه بن نافع عن الاعمش عن ابراهيم (اخبرنا)
قال اذا اوصى الرجل بالثلث والربع ففي العين والدين واذا اوصى بخمسين او ستين الى
المائة ففي العين حتى يبلغ الثلث باب من احب الوصية ومن كره
اخبرنا مروان بن محمد ثنا سليمان بن بلال ثنا جعفر بن محمد عن يزيد بن عبد الله بن قسيط

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المرء احق بثلث ماله يضعه في اي ماله شاء — ماله
حدثنا عبد الصمد بن عبد الوارث ثنا شعبة ثنا ابو اسحق عن ابي حبيبة قال سالت ابا الدرداء — اخبرنا
عن رجل جعل دراهم في سبيل الله فقال ابو الدرداء قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
مثل الذي يتصدق عند موته او يعتق كالذي يهدى بعد ما شبع

باب ما يبدأ به من الوصايا

حدثنا المعلى بن اسد ثنا وهيب عن يونس عن الحسن في — من اخبرنا
الرجل يوصي باشياء ومنها العتق فيجاوز الثلث قال يبدأ بالعتق حدثنا المعلى بن اسد — فيها اخبرنا
ثنا وهيب عن ايوب عن محمد قال بالحصص حدثنا الحسين بن بشر ثنا المعافي عن — اخبرنا الحسن
عثمان بن الاسود عن عطاء قال من اوصى او اعتق فكان في وصيته عول دخل العول على اهل
العتاقة واهل الوصية قال عطاء ان اهل المدينة غلبونا يبدؤن بالعتاقة قبل حدثنا — اخبرنا
ابو النعمان ثنا حماد بن زيد قال قال عمرو بن دينار في الذي يوصي بعتق وغيره فيزيد
على الثلث قال بالحصص حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن كثير — اخبرنا
ابن شنظير عن الحسن في رجل اوصى باكثر من الثلث وفيه عتق قال يبدأ بالعتق
حدثنا عبيد الله عن اسرائيل عن منصور عن ابراهيم قال يبدأ بالعتاقة قبل الوصية — اخبرنا

باب في الذي يوصي لبني فلان بسهم من ماله

اخبرنا المعلى بن اسد
قال ثنا وهيب عن يونس عن الحسن في الرجل يوصي لبني فلان قال غنيهم وفقيرهم
وذكرهم وانثاهم سواء حدثنا محمد بن عبد الله ثنا ابو شهاب عن عمرو عن الحسن — اخبرنا احمد
قال اذا اوصى لبني فلان فالذكر والانثى فيه سواء حدثنا ابو نعيم حدثنا زائدة — اخبرنا
ابن موسى الصمداني حدثني سيار بن ابي كرب ان ثابتا اتى شريحا فسأله عن رجل اوصى — يسار اتينا
بسهم من ماله قال يحسب الفريضة فما بلغ سهامها اعطى الموصى له سهما كاحد هم — سهامها

باب اذا تصدق الرجل على بعض ورثته

اخبرنا مروان بن محمد ثنا سعيد عن مكحول قال
اذا تصدق الرجل على بعض ورثته وهو صحيح باكثر من النصف رد الى الثلث واذا اعطى
النصف جاز له ذلك قال سعيد وكان قضاة اهل دمشق يقضون بذلك

باب من قال الكفن من جميع المال

حدثنا عبد الله بن محمد بن ابي شيبة ثنا حفص عن — اخبرنا
اسمعيل بن ابي خالد عن الحكم عن ابراهيم قال الكفن من جميع المال حدثنا ابراهيم — اخبرنا
ابن موسى عن معاذ عن اشعث عن الحسن في رجل مات وترك قيمة الفي درهم وعليه

مثلها او اكثر قال يكفن منها ولا يعطى دينه حدثنا قبيصة ثنا سفيان عمن سمع (اخبرنا انا)
ابراهيم قال يبدأ بالكفن ثم بالدين ثم بالوصية حدثنا قبيصة انا سفيان (اخبرنا)
عن فراس عن الشعبي في المرأة تموت قال تكفن من مالها ليس على الزوج شيء
حدثنا سعيد بن المغيرة عن ابن المبارك عن ابن جريج عن عطاء قال الحنوط والكفن (اخبرنا)
من راس المال حدثنا محمد بن عيينة عن علي بن مسهر عن اسمعيل عن الحسن (اخبرنا)
قال الكفن من وسط المال فيكفن على قدر ما كان يلبس في حياته ثم يخرج الدين ثم الثلث

باب اذا اوصى الرجل الى الرجل وهو غائب حدثنا ابو النعمان ثنا (اخبرنا)
هيثم انا منصور عن الحسن انه كان يقول اذا اوصى الرجل الى الرجل وهو غائب (هشيم عن)
فليقبل وصيته وان كان حاضرا فهو بالخيار ان شاء قبل وان شاء ترك حدثنا (رد اخبرنا)
صالح بن عبد الله ثنا حماد بن زيد عن ايوب قال سألت الحسن ومحمدا عن الرجل يوصى
الى الرجل قالا يختار ان يقبل حدثنا محمد بن سعيد ثنا ابو بكر عن هشام عن الحسن (اخبرنا اسعد)
قال اذا اوصى الرجل الى الرجل وهو غائب فاذا قدم فان شاء قبل فاذا قبل لم يكن له
ان يرده حدثنا الوضاح بن يحيى ثنا ابو بكر عن هشام عن الحسن قال اذا اوصى (برده اخبرنا)
الرجل الى الرجل فعرضت اليه وصيته وكان غائبا فقبل لم يكن له ان يرجع (عليه)

باب الوصية للميت حدثنا جعفر بن عون عن سعيد عن ابي معشر عن ابراهيم قال اذا (اخبرنا شعبة)
اوصى الرجل لانسان وهو غائب فكان ميتا وهو لا يدري فهي لاجعة

باب الوصية للعبد حدثنا محمد بن عيسى ثنا يزيد بن زريع ثنا يونس عن الحسن قال (اخبرنا)
اذا اوصى لعبده ثلث ماله ربع ماله خمس ماله فهو ماله دخلته عتاقة

باب من
كره ان يفرق ماله عند الموت حدثنا يعلى عن اسمعيل عن قيس قال كان يقال ان الرجل (اخبرنا)
ليحرم بركة ماله في حياته فاذا كان عند الموت تزود بنحو حدثنا احمد بن عبد الله ثنا (اخبرنا عبد الله بن احمد)
ابو زبيد ثنا حصين عن ابراهيم التيمي عن ابيه قال قال عبد الله القرآن الا مساك في (ابو حصين)
الحيوة والتبذير عند الموت قال ابو محمد يقال امر في الحيوة ومر عند الموت (يقول)

باب الرجل يوصى بمثل نصيب بعض الورثة حدثنا عبيد الله عن اسرائيل عن منصور (اخبرنا)
عن ابراهيم قال اذا اوصى الرجل للآخر بمثل نصيب ابنه فلا يتم له مثل نصيبه حتى (لآخر)
ينقص منه حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن سلمة عن داود بن ابي هند (اخبرنا)

عن الشعبي في رجل كان له ثلثة بنين فاوصى لرجل بمثل نصيب احدهم لو كانوا اربعة قال الشعبي
يعطى الخمس حدثنا محمد بن عيسى ثنا يزيد بن زريع ثنا داود بن ابي هند قال سالنا
عامرا عن رجل ترك ابنين واوصى بمثل نصيب احدهم لو كانوا ثلثة قال اوصى بالربع
حدثنا ابو النعمان ثنا ابو عوانة عن مغيرة عن ابراهيم قال في رجل وصى بمثل نصيب
بعض الورثة قال لا يجوز وان كان اقل من الثلث قال ابو محمد هو حسن باب في
الرجل يوصي بغلة عبده حدثنا قبيصة انا سفيان عن ابن ابي السفر عن الشعبي في
رجل وصى في غلة عبده بدرهم وغلته ستة قال له سدسه باب الوصية
للوارث حدثنا قبيصة قال سمعت سفيان يقول اذا اقر لوارث او لغير وارث بمائة
درهم قال ارى ان ابطلها جميعا حدثنا مسلم ثنا همام ثنا قتادة عن ابن سيرين عن شريح
قال لا يجوز اقرار لوارث قال وقال الحسن احق ما جاز عليه عند موته اول يوم من ايام
الآخرة وآخر يوم من ايام الدنيا حدثنا عمرو بن عون انا خالد عن خالد عن ابي قلابة
قال لا يجوز لوارث وصية حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن حميد ان
رجلا يكنى ابا ثابت اقر لامرأته عند موته ان لها عليه اربعمائة درهم من صداقها فاجازه
الحسن حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا هشام الدستوائي ثنا قتادة عن شهر بن حوشب
عن عبد الرحمن بن غنم عن عمرو بن خارجة قال كنت تحت ناقة النبي صلى الله عليه وسلم وهي
تقصع بجرتها ولعابها ينوص بين كتفي سمعته يقول الا ان الله قد اعطى كل ذي حق حقه
فلا يجوز وصية لوارث اخبرنا يزيد بن هارون انا همام عن قتادة قال إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ
الْمَوْتُ إِن تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ فامر ان يوصي لوالديه واقاربه ثم
نسخ بعد ذلك في سورة النساء فجعل للوالدين نصيبا معلوما والحق لكل ذي ميراث نصيبه
منه وليست لهم وصية فصارت الوصية لمن لا يرث من قريب وغيره حدثنا محمد بن يوسف
ثنا ورقاء عن ابن ابي نجيح عن عطاء عن ابن عباس قال كان المال للولد وكانت الوصية للوالدين
والاقربين فنسخ الله من ذلك ما احب فجعل للذكر مثل حظ الانثيين وجعل للابوين لكل
واحد منهما السدس والثلث وجعل للمرأة الثمن والربع وللزوج الشطر والربع حدثنا
احمد بن اسمعيل ثنا ابو تميلة عن الحسين بن واقد عن يزيد عن عكرمة والحسن إِن تَرَكَ
خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ فكانت الوصية كذلك حتى نسختها آية الميراث

باب الوصية للغني حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن سلمة عن حميد (نسخة اخبرنا)
عن الحسن سئل عن رجل اوصى وله اخ موسر أيوصي له قال نعم وان كان ربّ عشرين الفا
ثم قال وان كان رب مائة الف فان غناءه لا يمنعه الحق باب الرجل يوصي
لفلان فان مات فلفلان حدثنا عفان ثنا حماد بن سلمة ثنا قتادة عن الحسن و (واذا نسخة اخبرنا)
سعيد بن المسيب في رجل قال سيفي لفلان فان مات فلان فلفلان فان مات فلان
فمرجعه اليّ قالا هو للاول قال وقال حميد بن عبد الرحمن يمضي كما قال حدثنا عفان (نسخة اخبرنا)
ثنا حماد بن سلمة ثنا هشام بن عروة ان عروة قال في الرجل يعطي الرجل العطاء فيقول هو لك (نسخة انا)
فاذا متّ فلفلان فاذا مات فلان فلفلان فاذا مات فلان فمرجعه اليّ قال يمضي كما قال ولو (نسخة وان)
كانوا مائة باب في الرجل يوصي لغير قرابته حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا (نسخة اخبرنا)
حماد بن زيد ثنا شيبة بن هشام الراسبي وكثير بن معدان قالا سألنا سالم بن عبد الله (نسخة هاشم)
عن الرجل يوصي في غير قرابته فقال سالم هي حيث جعلها قال فقلنا ان الحسن يقول يردّ
على الاقربين فانكر ذلك وقال قولا شديدا حدثنا احمد بن عبد الله ثنا ابو شهاب (نسخة اخبرنا)
عن عمرو عن الحسن قال اذا اوصى الرجل في قرابته فهو لاقربهم ببطن الذكر والانثى فيه
سواء باب اذا قال احد غلاميّ حر ثم مات ولم يبيّن حدثنا احمد (نسخة اخبرنا)
ابن عبد الله ثنا ابو بكر عن مطرف عن الشعبي في رجل قال احد غلاميّ حر ثم
مات ولم يبين قال الورثة بمنزلته يعتقون ايهما اختير باب اذا اوصى (نسخة احبوا)
بالعتق في مرضه ثم برأ حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن سلمة عن يونس عن الحسن (نسخة اخبرنا انا)
ان رجلا قال في مرضه لفلان كذا ولفلان كذا وعبدي فلان حر ولم يقل ان حدث
بي حدث فبرأ قال هو مملوك باب اذا اعتق غلامه عند الموت وليس له
مال غيره حدثنا احمد بن عبد الله ثنا ابو بكر عن مطرف عن الشعبي في رجل اعتق غلامه (نسخة اخبرنا)
عند الموت وليس له غيره وعليه دين قال يسعى للغرماء في ثمنه حدثنا ابو الوليد (نسخة اخبرنا)
ثنا همام ثنا قتادة عن الحسن ان رجلا اشترى عبدا بسبعمائة درهم فاعتقه ولم يقض (نسخة بتسعمائة)
ثمن العبد ولم يترك شيئا فقال علي يسعى العبد في ثمنه باب من قال المدبر
من الثلث حدثنا منصور بن سلمة عن شريك عن الاشعث عن نافع عن ابن عمر قال (نسخة اخبرنا)
المدبر من الثلث حدثنا منصور بن سلمة عن شريك عن منصور عن ابراهيم قال المدبر (نسخة اخبرنا)

من الثلث حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن كثير عن الحسن قال المعتق
عن دبر من الثلث حدثنا سليمن بن حرب ثنا حماد بن سلمة عن حميد عن الحسن
قال المعتقة عن دبر وولدها من الثلث حدثنا ابو الوليد ثنا شعبة قال منصور اخبرني
عن ابراهيم قال المعتق عن دبر من الثلث حدثنا ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن
ابي عبد الله الشقري وابي هاشم عن ابراهيم قال المدبر من جميع المال اخبرنا الحكم
ابن المبارك انا ابو عوانة عن ابي بشر عن سعيد بن جبير قال المعتق عن دبر من جميع المال قال
سئل ابو محمد بايهما تقول قال من الثلث **باب** من قال لا تشهد على وصية
حتى تقرأ عليك اخبرنا سعيد بن المغيرة ثنا مخلد عن هشام عن الحسن قال لا تشهدن على
وصية حتى تقرأ عليك ولا تشهد على من لا تعرف **باب** من اوصى لامهات
الاولاد اخبرنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن سلمة عن حميد عن الحسن ان عمر بن الخطاب اوصى
لامهات اولاده باربعة آلاف اربعة آلاف لكل امرأة منهن **باب** الوصية للغلام
حدثنا يحيى بن حسان انا ابن ابي الزناد عن ابيه عن عمر بن عبد العزيز انه اجاز وصية
ابن ثلث عشرة سنة حدثنا ابو نعيم ثنا زهير عن ابي اسحق قال اوصى غلام من الحي
ابن سبع سنين فقال شريح اذا اصاب الغلام في وصيته جازت قال ابو محمد يعجبني القضاء
لا يجيزون حدثنا جعفر بن عون اخبرنا يونس ثنا ابو اسحق بن اسمعيل انه شهد
شريحا اجاز وصية عباس بن اسمعيل بن مرثد لظئره من اهل الحيرة وعباس صبي
حدثنا جعفر بن عون انا يونس ثنا ابو اسحق قال قال شريح اذا اتقى الصبي الربا
جازت وصيته حدثنا قبيصة ثنا سفيان عن ابي اسحق ان غلاما منهم حين ثغر
يقال له مرثد اوصى لظئر له من اهل الحيرة باربعين درهما فاجازه شريح وقال من
اصاب الحق اجزناه حدثنا يزيد بن هارون انا يحيى ان ابا بكر بن محمد بن عمرو
ابن حزم اخبره ان غلاما بالمدينة حضره الموت وورثته بالشام وانهم ذكروا لعمر انه
يموت فسألوه ان يوصي فامره عمر ان يوصي فاوصى ببير يقال لها بير جشم وان اهلها
باعوها بثلاثين الفا فذكر ابو بكر ان الغلام كان ابن عشر سنين او ثنتي عشرة حدثنا
يزيد عن هشام الدستوائي عن حماد عن ابراهيم قال يجوز وصية الصبي في ماله في الثلث
فما دونه وانما يعني في مثل ذلك في الصحة رهبة الفاقة عليه فاما عند الموت فليس له

ان بنيه حدثنا قبيصة ثنا سفيان عن خالد الحذاء وايوب عن ابن سيرين عن (اخبرنا)
عبد الله بن عتبة انه اُتي في جارية اوصت فجعلوا يصغرونها فقال من اصاب الحق
اجزنا حدثنا قبيصة انا سفيان عن يحيى بن سعيد عن ابي بكر ان سليم الغساني (اخبرنا الغساني)
مات وهو ابن عشر او ثنتي عشرة سنة فاوصى ببئر له قيمتها ثلثون الفا فاجازها
عمر بن الخطاب قال ابو محمد الناس يقولون عمرو بن سليم حدثنا قبيصة ثنا (اخبرنا انبا)
سفيان عن ابنيه عبد الله ومحمد بني ابي بكر عن ابيهما مثل ذلك غير ان احدهما قال ابن ثلث عشر
وقال الآخر قبل ان يحتلم قال ابو محمد عن ابنيه يعني ابني ابي بكر باب من قال
لا يجوز حدثنا نصر بن علي ثنا عبد الاعلى عن معمر عن الزهري انه كان يقول في صبية (اخبرنا)
ليست بجائزة الا ما ليس بذي بال يعني الغلام قبل ان يحتلم حدثنا عمرو بن عون (اخبرنا)
انا هشام عن يونس عن الحسن قال لا يجوز طلاق الغلام ولا وصيته ولا هبته ولا صدقته (هشيم)
ولا عتاقه حتى يحتلم حدثنا سعيد بن المغيرة عن حفص بن غياث عن حجاج عن عطاء
عن ابن عباس قال لا يجوز طلاق الصبي ولا عتقه ولا وصيته ولا شراؤه ولا بيعه ولا شيء
حدثنا ثنا ابو الوليد ثنا همام عن قتادة عن حميد بن عبد الرحمن الحميري قال لا يجوز طلاق (اخبرنا)
ولا وصية الا في عقل الا النشوان يعني السكران فانه يجوز طلاقه ويضرب ظهره
باب اذا اوصى بعتق عبده ابق حدثنا عمرو بن عون عن خالد بن عبد الله (اخبرنا)
عن يحيى بن ابي اسحق قال سالت القاسم بن عبد الرحمن ومعوية بن قرة عن رجل قال
في وصيته كل مملوك لي حر وله مملوك ابق فقالا هو حر وقال الحسن واياس بن بكر
ابن عبد الله ليس بحر باب الوصية للنساء حدثنا ثنا عبد الله بن مسلمة ثنا (الى النساء اخبرنا)
عبيد الله العمري عن نافع عن ابن عمر ان عمر اوصى الى حفصة ام المومنين باب (عبيد)
الوصية لاهل الذمة حدثنا ثنا ابو نعيم ثنا سفيان عن ليث عن نافع عن ابن عمر ان صفية (اخبرنا سليمن)
اوصت لنسيب لها يهودي حدثنا ثنا ابو نعيم ثنا زهير عن ابي اسحق قال اوصى غلام من (اخبرنا)
الحي يقال له عباس بن مرثد ابن سبع سنين لظئر له يهودية من اهل الحيرة باربعين درهما
فقال شريح اذا اصاب الغلام في وصيته جازت وانما اوصى لذي حق قال ابو محمد انا
اقول به باب في الوقف حدثنا ثنا عبد الله بن سعيد ثنا ابو اسامة عن (اخبرنا)
هشام عن ابيه ان الزبير جعل دوره صدقة على بنيه لا تباع ولا تورث وان للمردودة

من بناته ان تسكن غير مضرة ولا مضار بها فان هي استغنت بزوج فلا حق لها
باب اذا مات الموصى له قبل الموصي حدثنا الحكم بن المبارك انا الوليد (نسخة اخبرنا)
عن حفص عن مكحول في الرجل يوصي للرجل بدنانير في سبيل الله فيموت الموصى له قبل
الموصي قال هي جائزة لورثة الموصى له قبل ان يخرج بها من اهله قال هي الى اولياء المتوفى (نسخة لاولياء)
الموصي ينفذونها في سبيل الله حدثنا محمد بن عيينة عن علي بن مسهر عن اشعث (نسخة اخبرنا)
عن الحسن في الرجل يوصي للرجل بالوصية فيموت الموصى له قبل الموصي قال هي جائزة لورثة الموصى له
حدثنا محمد بن عيينة عن علي بن مسهر عن اشعث عن ابي اسحق السبيعي قال حدثت (نسخة اخبرنا)
ان عليا كان يجيزها مثل قول الحسن باب اذا اوصى بشيء في سبيل الله
حدثنا الحكم بن المبارك انا عبد العزيز هو ابن محمد عن موسى هو ابن عقبة عن نافع (نسخة اخبرنا)
ان رجلا جاء الى ابن عمر فقال ان رجلا اوصى الي وجعل ناقة في سبيل الله وليس هذا زمان يخرج
الى الغزو فاحمل عليها في الحج فقال ابن عمر الحج والعمرة من سبيل الله اخبرنا عبيد الله بن موسى
عن موسى بن عبيدة عن واقد بن محمد بن زيد بن عبد الله بن عمر ان رجلا اوصى بماله في سبيل الله فسال
الوصي عن ذلك عمرو فقال اعطه عمال الله قال ومن عمال الله قال حاج بيت الله آخر كتاب الوصايا

ومن كتاب فضائل القرآن

باب فضل من قرأ القرآن حدثنا عمرو بن زرارة ثنا جرير عن قابوس عن (نسخة اخبرنا)
ابيه عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الرجل الذي ليس في جوفه
شيء من القرآن كالبيت الخرب اخبرنا عبد الله بن خالد بن حازم ثنا حماد بن سلمة (نسخة عن)
ثنا ابو سنان عن ابي اسحق عن ابي الاحوص عن عبد الله قال ان هذا القرآن مادبة الله
فخذوا منه ما استطعتم فاني لا اعلم شيئا اصفر من بيت ليس فيه من كتاب الله شيء (نسخة اصفر من خير)
وان القلب الذي ليس فيه من كتاب الله شيء خرب كخراب البيت الذي لا ساكن له
حدثنا ابو عامر قبيصة انا سفيان عن عطاء بن السائب عن ابي الاحوص عن عبد الله (نسخة اخبرنا)
قال تعلموا هذا القرآن فانكم توجرون بتلاوته بكل حرف عشر حسنات اما اني لا اقول
بالم ولكن بالف ولام وميم بكل حرف عشر حسنات حدثنا معاذ بن هانئ ثنا (نسخة اخبرنا)
حرب بن شداد ثنا يحيى هو ابن ابي كثير حدثني حفص بن غياث الحنفي ان ابا هريرة كان (نسخة ابي كثير عن عنان)
يقول ان البيت ليتسع على اهله وتحضره الملائكة وتهجره الشياطين ويكثر خيره ان يقرأ

فيه القرآن وان البيت ليضيق على اهله وتهجره الملائكة وتحضره الشياطين ويقل خيره
ان لا يقرأ فيه القرآن حدثنا عبد الله بن يزيد ثنا ابن لهيعة عن مشرح بن هاعان قال سمعت عقبة بن عامر يقول (اخبرنا)
سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لو جعل القرآن في اهاب ثم القي في النار ما احترق
حدثنا عبد الله بن جعفر الرقي عن عبيد الله بن عمرو عن زيد بن ابي انيسة عن عاصم عن (اخبرنا)
ابي صالح قال سمعت ابا هريرة يقول اقرؤا القرآن فانه نعم الشفيع يوم القيامة انه يقول
يوم القيامة يا رب حله حلية الكرامة فيحلى حلية الكرامة يا رب اكسه كسوة الكرامة
فيكسى كسوة الكرامة يا رب البسه تاج الكرامة يا رب ارض عنه فليس بعد رضاك
شيء حدثنا موسى بن خالد ثنا ابراهيم بن محمد الفزاري عن سفيان عن عاصم عن (اخبرنا)
مجاهد عن ابن عمر قال يجيء القرآن يشفع لصاحبه يقول يا رب لكل عامل عمالة من عمله
واني كنت امنعه اللذة والنوم فاكرمه فيقال ابسط يمينك فيملأ من رضوان الله ثم يقال
ابسط شمالك فيملأ من رضوان الله ويكسى كسوة الكرامة ويحلى حلية الكرامة ويلبس
تاج الكرامة اخبرنا موسى بن خالد ثنا ابراهيم بن محمد الفزاري عن الحسن
ابن عبيد الله عن المسيب بن رافع عن ابي صالح قال القرآن يشفع لصاحبه فيكسى حلة (عبيد الله)
الكرامة ثم يقول رب زده فيكسى تاج الكرامة قال فيقول رب زده فانه فانه يقول رضاي (فانه فانه احل عليه رضائي)
قال ابو محمد قال وهيب بن الورد اجعل قراءتك القرآن علما ولا تجعله عملا حدثنا موسى بن خالد (اخبرنا)
ثنا ابراهيم الفزاري عن الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم ايحب احدكم اذا اتى اهله ان يجد ثلث خلفات سمان قالوا نعم يا رسول الله قال
فثلث آيات يقرؤهن احدكم خير له منهن حدثنا جعفر بن عون ثنا ابراهيم هو الهجري (اخبرنا انا)
عن ابي الاحوص عن عبد الله قال ان هذا القرآن مادبة الله فتعلموا من مادبته ما استطعتم
ان هذا القرآن حبل الله والنور المبين والشفاء النافع عصمة لمن تمسك به ونجاة (البائن)
لمن اتبعه لا يزيغ فيستعتب ولا يعوج فيقوم ولا تنقضي عجائبه ولا يخلق عن كثرة الرد
فاتلوه فان الله ياجركم على تلاوته بكل حرف عشر حسنات اما اني لا اقول الم ولكن
بالف ولام وميم حدثنا جعفر بن عون ثنا ابو حيان عن يزيد بن حيان عن زيد (اخبرنا)
ابن ارقم قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما خطيبا فحمد الله واثنى عليه ثم
قال يا ايها الناس انما انا بشر يوشك ان ياتيني رسول ربي فاجيبه واني تارك

فيكم الثقلين اولهما كتاب الله فيه الهدى والنور فتمسكوا بكتاب الله وخذوا به فحث عليه
ورغب فيه ثم قال واهل بيتي اذكركم الله في اهل بيتي ثلث مرات حدثنا جعفر بن عون (نسخة: اخبرنا)
انبا الاعمش عن ابي وائل قال قال عبد الله ان هذا الصراط محتضر تحضره الشياطين (نسخة: يحضره)
ينادون يا عبد الله هذا الطريق فاعتصموا بحبل الله فان حبل الله القران حدثنا ابو المغيرة (نسخة: اخبرنا)
ثنا عبدة عن خالد بن معدان قال ان قارئ القران والمتعلم تصلي عليهم الملائكة حتى
يختموا السورة فاذا اقرأ احدكم السورة فليؤخر منها ايتين حتى يختمها من اخر النهار كي ما
تصلي الملائكة على القارئ والمقرئ من اول النهار الى اخره اخبرنا الحكم بن نافع انا
جرير عن شرحبيل بن مسلم الخولاني عن ابي امامة انه كان يقول اقرؤا القران ولا يغرنكم
هذه المصاحف المعلقة فان الله لن يعذب قلبا وعى القران حدثنا عبد الله بن صالح (نسخة: اخبرنا)
حدثني معوية بن صالح عن سليم بن عامر عن ابي امامة الباهلي قال اقرؤا القران
ولا يغرنكم هذه المصاحف المعلقة فان الله لا يعذب قلبا وعاء للقران اخبرنا محمد
ابن يوسف ثنا مسعر عن معن بن عبد الرحمن عن ابن مسعود قال ليس من مؤدب الا (نسخة: كان يقول)
وهو يحب ان يؤتى ادبه وان ادب الله القران حدثنا سهل بن حماد ثنا شعبة عن (نسخة: لي اخبرنا)
عبد الملك بن ميسرة عن ابي الاحوص قال كان عبد الله يقول ان هذا القران مادبة الله
فمن دخل فيه فهو امن اخبرنا يحيى بن حماد ثنا ابو عوانة عن الاعمش عن ابراهيم عن
عبد الرحمن بن يزيد عن عبد الله قال من احب القران فليبشر حدثنا يعلى ثنا الاعمش (نسخة: اخبرنا)
عن ابراهيم عن عبد الرحمن بن يزيد عن عبد الله قال من احب القران فليبشر حدثنا (نسخة: اخبرنا)
يزيد بن هارون انا همام عن عاصم بن ابي النجود عن الشعبي ان ابن مسعود كان يقول (نسخة: ثنا)
يجئ القران يوم القيامة فيشفع لصاحبه فيكون له قائدا الى الجنة ويشهد عليه ويكون
سائقا به الى النار حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا الحسن بن ابي جعفر ثنا بديل عن انس (نسخة: اخبرنا)
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لله اهلين من الناس قيل من هم يا رسول الله
قال اهل القران حدثنا عمرو بن عاصم ثنا حماد بن سلمة عن عاصم بن بهدلة عن مغيث (نسخة: اخبرنا)
عن كعب قال عليكم بالقران فانه فهم العقل ونور الحكمة وينابيع العلم واحدث الكتب
بالرحمن عهدا وقال في التورية يا محمد اني منزل عليك تورية حديثة تفتح فيها اعينا
عميا واذانا صما وقلوبا غلفا حدثنا سهل بن حماد ثنا شعبة ثنا زياد بن مخراق (نسخة: اخبرنا)

عن ابي عباس عن ابي كنانة عن ابي موسى انه قال ان هذا القرآن كائن لكم اجراً وكائن
لكم ذكراً وكائن بكم نوراً وكائن عليكم وزراً اتبعوا هذا القرآن ولا يتبعنكم القرآن فانه من يتبع
القرآن يهبط به في رياض الجنة ومن اتبعه القرآن يزخ في قفاه فيقذفه في جهنم قال ابو محمد
يزخ يدفع حدثنا عبد الله بن يزيد ثنا موسى بن ايوب قال سمعت عمي اياس بن عامر
يقول اخذ علي بن ابي طالب بيدي ثم قال انك ان بقيت سيقرأ القرآن ثلاثة اصناف
فصنف لله وصنف للجدال وصنف للدنيا ومن طلب به ادرك حدثنا سليمان بن حرب
عن حماد بن زيد عن ايوب عن ابي قلابة ان رجلا قال لابي الدرداء ان اخوانك من اهل
الكوفة من اهل الذكر يقرؤنك السلام فقال وعليهم السلام ومرهم فليعطوا القرآن
بخزائمهم فانه يحملهم على القصد والسهولة ويجنبهم الجور والحزونة اخبرنا
محمد بن يزيد الرفاعي ثنا حسين الجعفي عن حمزة الزيات عن ابي المختار الطائي عن
ابن اخي الحرث عن الحارث قال دخلت المسجد فاذا اناس يخوضون في احاديث
فدخلت على علي فقلت الا ترى ان اناسا يخوضون في الاحاديث في المسجد فقال قد
فعلوها قلت نعم قال اما اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ستكون فتن
قلت وما المخرج منها قال كتاب الله كتاب الله فيه نبأ ما قبلكم وخبر ما بعدكم وحكم
ما بينكم هو الفصل ليس بالهزل هو الذي من تركه من جبار قصمه الله ومن ابتغى الهدى
في غيره اضله الله فهو حبل الله المتين وهو الذكر الحكيم وهو الصراط المستقيم وهو الذي
لا تزيغ به الاهواء ولا تلتبس به الالسنة ولا يشبع منه العلماء ولا يخلق عن كثرة
الرد ولا تنقضي عجائبه وهو الذي لم تنته الجن اذ سمعته ان قالوا انا سمعنا قرآنا عجبا
هو الذي من قال به صدق ومن حكم به عدل ومن عمل به اجر ومن دعا اليه هدي الى صراط
مستقيم خذها اليك يا اعور حدثنا محمد بن العلاء ثنا زكريا بن عدي ثنا محمد بن سلمة
عن ابن سنان عن عمرو بن مرة عن ابي البختري عن الحارث عن علي قال قيل يا رسول الله ان
امتك ستفتتن من بعدك قال فسأل رسول الله صلى الله عليه وسلم او سئل ما المخرج منها
قال الكتاب العزيز الذي لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ
من ابتغى الهدى في غيره فقد اضله الله ومن ولي هذا الامر من جبار فحكم بغيره قصمه
الله هو الذكر الحكيم والنور المبين والصراط المستقيم فيه خبر من قبلكم ونبأ ما بعدكم

وحكم ما بينكم وهو الفصل ليس بالهزل وهو الذي سمعته الجن فلم تتناهى ان قالوا انا سمعنا
قرانا عجبا يهدي الى الرشد ولا يخلق عن كثرة الرد ولا تنقضي عبره ولا تفنى عجائبه ثم
قال علي للحارث خذها اليك يا اعور اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن ابي حمزة — يزيد
عن ابراهيم ومن يؤت الحكمة فقد اوتي خيرا كثيرا قال الفهم بالقران اخبرنا محمد بن يوسف
عن ورقاء عن ابن ابي نجيح عن مجاهد يؤتي الحكمة من يشاء قال الكتاب يؤتي اصابته من يشاء
اخبرنا محمد بن يزيد ثنا ابو بكر عن الاعمش عن خيثمة قال قال لامرأته اياك ان تدخلي بيتي — ان تدخلي بيتي
من يشرب الخمر بعد ان كان يقرأ فيه القران كل ثلث حدثنا ابو نعيم ثنا فطر عن الحكم — اخبرنا
عن مقسم عن ابن عباس قال ما يمنع احدكم اذا رجع من سوقه او من حاجته فاتكأ على
فراشه ان يقرأ ثلث ايات من القران باب خياركم من تعلم القران وعلمه
اخبرنا مسلم بن ابراهيم ثنا عبد الواحد ثنا عبد الرحمن بن اسحق ثنا النعمان بن سعد
عن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خيركم من تعلم القران وعلمه حدثنا — اخبرنا
الحجاج بن منهال ثنا شعبة اخبرني علقمة بن مرثد قال سمعت سعيد بن عبيدة عن ابي — سعد
عبد الرحمن السلمي عن عثمان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان خيركم من علم القران
او تعلمه قال اقرأ القران ابو عبد الرحمن في امرة عثمان حتى كان الحجاج قال فذلك الذي اقعدني — ذاك
مقعدي هذا حدثنا المعلى بن اسد ثنا الحارث بن نبهان ثنا عاصم بن بهدلة عن مصعب — اخبرنا
ابن سعد عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خياركم من تعلم القران وعلم القران
قال فاخذ بيدي واقعدني هذا المقعد اقرئ باب من تعلم القران ثم نسيه
حدثنا سعيد بن عامر عن شعبة عن يزيد بن ابي زياد عن عيسى عن رجل عن سعد بن عبادة — اخبرنا سعد
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما من رجل يتعلم القران ثم ينساه الا لقي الله يوم القيامة — يعني
وهو اجذم قال ابو محمد عيسى هو ابن فائد باب في تعاهد القران حدثنا جعفر — اخبرنا
ابن عبد الله بن عون ثنا موسى بن عبيدة عن صفوان بن سليم عن ناجية بن عبد الله — واجذم
ابن عتبة عن ابيه عن عبد الله قال اكثروا تلاوة القران قبل ان يرفع قالوا هذه المصاحف
ترفع فكيف بما في صدور الرجال قال يسرى عليه ليلا فيصبحون منه فقراء وينسون قول
لا اله الا الله ويقعون في قول الجاهلية واشعارهم وذلك حين يقع عليهم القول حدثنا — اخبرنا
المعلى بن اسد ثنا سلام يعني ابن ابي مطيع قال كان قتادة يقول اعمروا به قلوبكم واعمروا به

بيوتكم قال اراه يعني القرآن حدثنا عمرو بن عاصم ثنا حماد بن سلمة عن عاصم عن زر عن ابن مسعود قال ليسرين على القرآن ذات ليلة ولا يترك آية في مصحف ولا في قلب احد الا رفعت حدثنا محمد بن كثير عن عبد الله بن واقد عن قتادة قال لم يجالس القرآن احد فقام عنه الا بزيادة او نقصان ثم قرأ ﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا﴾ حدثنا مروان بن محمد ثنا رفدة الغساني ثنا ثابت بن عجلان الانصاري قال كان يقال ان الله ليريد العذاب باهل الارض فاذا سمع تعليم الصبيان الحكمة صرف ذلك عنهم قال مروان يعني بالحكمة القرآن اخبرنا محمد بن المبارك ثنا صدقة بن خالد عن ابن جابر ثنا شيخ يكنى ابا عمرو عن معاذ بن جبل قال سيبلى القرآن في صدور اقوام كما يبلى الثوب فيتهافت يقرؤنه لا يجدون له شهوة ولا لذة يلبسون جلود الضان على قلوب الذئاب اعمالهم طمع لا يخالطه خوف ان قصروا قالوا سنبلغ وان اساؤا قالوا سيغفر لنا انا لا نشرك بالله شيئا حدثنا عبيد الله بن عبد المجيد عن شعبة عن منصور قال سمعت ابا وائل عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بئسما لاحدكم ان يقول نسيت آية كيت وكيت بل هو نسي واستذكروا القرآن فانه اسرع تفصيا من صدور الرجال من النعم من عقلها حدثنا وهب بن جرير ثنا موسى يعني ابن علي قال سمعت ابي قال سمعت عقبة ابن عامر يقول تعلموا كتاب الله وتعاهدوه وتغنوا به واقتنوه فوالذي نفسي بيده او فوالذي نفس محمد بيده صلى الله عليه وسلم لهو اشد تفلتا من المخاض في العقل حدثنا عبد الله بن صالح قال حدثني موسى عن ابيه عن عقبة بن عامر عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال تعلموا كتاب الله وتعاهدوه واقتنوه وتغنوا به فوالذي نفسي بيده لهو اشد تفلتا من المخاض في العقل اخبرنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن ابن ابي مليكة ان عكرمة بن ابي جهل كان يضع المصحف على وجهه ويقول كتاب ربي كتاب ربي حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا همام ثنا ثابت قال كان عبد الرحمن بن ابي ليلى اذا صلى الصبح قرأ المصحف حتى تطلع الشمس قال وكان ثابت يفعله

باب القرآن كلام الله

اخبرنا محمد بن عبد الله الرقاشي عن يزيد بن زريع عن سعيد عن قتادة قال ﴿فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ﴾ قال اي يعلمون انه كلام الرحمن حدثنا عبد الله بن

عن معوية بن صالح عن ابي بكر بن ابي مريم عن عطية قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم ما من كلام اعظم عند الله من كلامه وما ردّ العباد الى الله كلاما احب اليه من كلامه
حدثنا محمد بن يوسف عن اسرائيل ثنا عثمان بن المغيرة الثقفي عن سالم بن ابي الجعد [نسخة: اخبرنا]
عن جابر بن عبد الله قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعرض نفسه في الموسم على
الناس في الموقف فيقول هل من رجل يحملني الى قومه فان قريشا منعوني ان أبلّغ كلام
ربي حدثنا اسحق ثنا جرير عن ليث عن سلمة بن كهيل عن ابي الزعراء قال قال عمر [نسخة: اخبرنا]
بن الخطاب ان هذا القرآن كلام الله فلا يغرنكم ما عطفتموه على اهوائكم باب [نسخة: فلا اعرفنكم فيما عطفتموه]
فضل كلام الله على سائر الكلام اخبرنا اسمعيل بن ابراهيم الترجماني ثنا محمد بن الحسن
الهمداني عن عمرو بن قيس عن عطية عن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم من شغله قراءة القرآن عن مسألتي وذكري اعطيته افضل ثواب السائلين
وفضل كلام الله على سائر الكلام كفضل الله على خلقه حدثنا سليمان بن حرب ثنا [نسخة: اخبرنا]
حماد بن سلمة عن اشعث الحداني عن شهر بن حوشب قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم فضل كلام الله على كلام خلقه كفضل الله على خلقه حدثنا عبد الله بن صالح ثنا [نسخة: اخبرنا حدثني]
يحيى بن ايوب عن عبيد الله بن ابي جعفر عن رجل من شيوخ مصر انه حدثه عن عبد الله بن عمرو
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال القرآن احب الى الله من السموات والارض و
من فيهن باب اذا اختلفتم بالقرآن فقوموا حدثنا ابو النعمان ثنا هارون
الاعور عن ابي عمران الجوني عن جندب ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اقرؤا القرآن
ما ائتلفتم عليه فاذا اختلفتم فيه فقوموا اخبرنا يزيد بن هارون ثنا همام ثنا ابو عمران [نسخة: انا]
الجوني عن جندب بن عبد الله قال اقرؤا القرآن ما ائتلفت عليه قلوبكم فاذا اختلفتم فيه فقوموا
حدثنا ابو غسان مالك بن اسمعيل ثنا ابو قدامة ثنا ابو عمران الجوني عن جندب قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرؤا القرآن ما ائتلفت عليه قلوبكم فاذا اختلفتم
فيه فقوموا باب مثل المؤمن الذي يقرأ القرآن حدثنا ابو نعيم ثنا فطر
عن ابي اسحاق عن الحرث عن علي رضي الله عنه قال من الناس من يؤتى الايمان ولا يؤتى
القرآن ومنهم من يؤتى القرآن ولا يؤتى الايمان ومنهم من يؤتى القرآن والايمان ومنهم
من لا يؤتى القرآن ولا الايمان ثم ضرب لهم مثلا قال فاما من اوتي الايمان ولم يؤت القرآن

ثم مثله مثل التمرة حلوة الطعم لا ريح لها واما مثل الذي اوتي القرآن ولم يوت الايمان فمثل الآسة طيبة الريح مرة الطعم واما الذي اوتي القرآن والايمان فمثل الاترجة طيبة الريح حلوة الطعم واما الذي لم يوت القرآن ولا الايمان فمثل الحنظلة مرة الطعم لا ريح لها حدثنا ابو النعمان ثنا ابو عوانة عن قتادة عن انس بن مالك عن ابي موسى الاشعري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال مثل المومن الذي يقرأ القرآن مثل الاترجة طعمها طيب وريحها طيب ومثل المومن الذي لا يقرأ القرآن مثل التمرة طعمها حلو وليس لها ريح ومثل المنافق الذي يقرأ القرآن مثل الريحانة ريحها طيب وطعمها مر ومثل المنافق الذي لا يقرأ القرآن مثل الحنظلة ليس لها ريح وطعمها مر اخبرنا عبيد الله عن اسرائيل عن ابي اسحق عن الحرث عن علي قال مثل الذي اوتي الايمان ولم يوت القرآن مثل التمرة طعمها طيب ولا ريح لها ومثل الذي اوتي القرآن ولم يوت الايمان مثل الريحانة الآسة ريحها طيب وطعمها مر ومثل الذي اوتي القرآن والايمان مثل الاترجة ريحها طيب وطعمها طيب ومثل الذي لم يوت الايمان ولا القرآن مثل الحنظلة ريحها خبيث وطعمها خبيث

باب ان الله يرفع بهذا القرآن اقواما ويضع آخرين

اخبرنا الحكم بن نافع عن شعيب عن ابي حمزة عن الزهري حدثني عامر بن واثلة ان نافع بن عبد الحرث لقي عمر بن الخطاب بعسفان وكان عمر استعمله على اهل مكة فسلم على عمر فقال له عمر من استخلفت على اهل الوادي فقال نافع استخلفت عليهم ابن ابزي فقال عمر ومن ابن ابزي فقال مولى من موالينا فقال عمر فاستخلفت عليهم مولى فقال يا امير المؤمنين انه لقارئ لكتاب الله عالم بالفرائض فقال عمر اما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد قال ان الله يرفع بهذا الكتاب اقواما ويضع به آخرين

باب فضل من استمع الى القرآن

حدثنا ابو المغيرة ثنا عبدة عن خالد بن معدان قال ان الذي يقرأ القرآن له اجران وان الذي يستمع له اجران حدثنا رزين بن عبد الله بن حميد عن عبد الرزاق عن ابن جريج عن عطاء عن ابن عباس قال من استمع الى آية من كتاب الله كانت له نورا

باب فضل من يقرأ القرآن ويشتد عليه

اخبرنا مسلم بن ابراهيم ثنا هشام وهمام قالا ثنا قتادة عن زرارة بن ابي اوفى عن سعد بن هشام عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الذي يقرأ القرآن وهو ماهر به فهو مع السفرة الكرام

نسخة اخبرنا
نسخة يرفع
مثل الوادي
نسخة مات
نسخة قارئ
نسخة اخبرنا

البررة والذي يقرؤه وهو يشتد عليه فله اجران حدثنا مروان بن محمد ثنا سعيد هو ابن عبد العزيز (نسخة: اخبرنا)
عن اسمعيل بن عبيد الله عن وهب الذماري قال من آتاه الله القران فقام به آناء الليل (نسخة: عبد الله الزيادي)
وآناء النهار وعمل بما فيه ومات على الطاعة بعثه الله يوم القيامة مع السفرة والاحكام
قال سعيد السفرة الملائكة والاحكام الانبياء قال ومن كان حريصا وهو يتفلت منه وهو
لا يدعه اوتي اجره مرتين ومن كان عليه حريصا وهو يتفلت منه ومات على الطاعة فهو من
اشرافهم وفضلوا على الناس كما فضلت النسور على سائر الطير وكما فضلت مرجة خضراء على (ارض واسعة)
ما حولها من البقاع فاذا كان يوم القيامة قيل اين الذين كانوا يتلون كتابي لم يلههم اتباع الانعام
فيعطى الخلد والنعيم فان كان ابواه ماتا على الطاعة جعل على رؤسهما تاج الملك فيقولان
ربنا ما بلغت هذا اعمالنا فيقول بلى ان ابنكما كان يتلو كتابي **باب فضل فاتحة الكتاب**
حدثنا قبيصة اخبرنا سفيان عن عبد الملك بن عمير قال قال رسول الله صلى الله عليه (نسخة: اخبرنا)
وسلم في فاتحة الكتاب شفاء من كل داء حدثنا بشر بن عمر الزهراني ثنا شعبة عن خبيب (نسخة: اخبرنا)
ابن عبد الرحمن عن حفص بن عاصم عن ابي عاصم عن ابي سعيد بن المعلى الانصاري قال
مر بي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الم يقل الله عز وجل يا ايها الذين آمنوا استجيبوا
لله وللرسول اذا دعاكم قال الا اعلمك اعظم سورة في القران قبل ان اخرج من المسجد (نسخة: من)
فلما اراد ان يخرج قال الحمد لله رب العالمين وهي السبع المثاني والقران العظيم الذي
اوتيته حدثنا محمد بن سعيد ثنا ابو اسامة عن عبد الحميد بن جعفر عن العلاء بن (نسخة: اخبرنا)
عبد الرحمن عن ابيه عن ابي هريرة عن ابي بن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم فاتحة الكتاب هي السبع المثاني حدثنا نعيم بن حماد ثنا عبد العزيز بن محمد (نسخة: اخبرنا)
عن العلاء بن عبد الرحمن عن ابيه عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
ما انزلت في التوراة ولا في الانجيل والزبور والقران مثلها يعني ام القران وانها السبع
من المثاني والقران العظيم الذي اعطيت اخبرنا ابو علي الحنفي حدثني ابن ابي ذئب
عن المقبري عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحمد لله ام القران
وام الكتاب والسبع المثاني **باب في فضل سورة البقرة** اخبرنا ابو نعيم
حدثنا فطر عن ابي اسحق عن ابي الاحوص عن عبد الله قال ما من بيت يقرأ فيه
سورة البقرة الا خرج منه الشيطان وله ضريط حدثنا ابو المغيرة ثنا عبدة عن (نسخة: ضراط، اخبرنا)

خالد بن معدان قال سورة البقرة تعليمها بركة وتركها حسرة ولا يستطيعها البطلة وهي فسطاط
القران حدثنا عمرو بن عاصم ثنا حماد بن سلمة عن عاصم عن ابي الاحوص عن عبد الله
انه قال ان لكل شيء سناما وان سنام القران سورة البقرة وان لكل شيء لبابا وان
لباب القران المفصل قال ابو محمد اللباب الخالص حدثنا اسمعيل بن ابان عن
محمد بن طلحة عن زبيد عن عبد الرحمن بن الاسود قال من قرأ سورة البقرة توج بها تاجا في
الجنة حدثنا ابو نعيم ثنا شعبة عن سلمة بن كهيل عن ابي الاحوص قال قال عبد الله
ان الشيطان اذا سمع سورة البقرة تقرأ في بيت خرج منه

باب فضل اول

سورة البقرة واية الكرسي حدثنا ابو المغيرة ثنا صفوان حدثني ايفع بن عبد الكلاعي
قال قال رجل يا رسول الله اي سورة القران اعظم قال قل هو الله احد قال فاي اية في
القران اعظم قال اية الكرسي الله لا اله الا هو الحي القيوم قال فاي اية يا نبي الله
تحب ان تصيبك وامتك قال خاتمة سورة البقرة فانها من خزائن رحمة الله من
تحت عرشه اعطاها هذه الامة لم تترك خيرا من خير الدنيا والاخرة الا اشتملت عليه حدثنا
ابو نعيم ثنا ابو عاصم الثقفي ثنا الشعبي قال قال عبد الله بن مسعود لقي رجل من اصحاب
محمد صلى الله عليه وسلم رجلا من الجن فصارعه فصرعه الانسي فقال له الانسي اني
لاراك ضئيلا شخيتا كان ذريعتيك ذريعتا كلب فكذلك انتم معشر الجن ام انت من
بينهم كذلك قال لا والله اني منهم لضليع ولكن عاودني الثانية فان صرعتني علمتك
شيئا ينفعك قال نعم قال تقرأ الله لا اله الا هو الحي القيوم قال نعم قال فانك لا تقرؤها
في بيت الا خرج منه الشيطان له خبج كخبج الحمار ثم لا يدخله حتى يصبح قال ابو محمد الضئيل
الدقيق والشخيت المهزول والضليع جيد الاضلاع والخبج الريح حدثنا جعفر بن عون انا ابو العميس
عن الشعبي قال قال عبد الله من قرأ عشر ايات من سورة البقرة في ليلة لم يدخل ذلك البيت
شيطان تلك الليلة حتى يصبح اربعا من اولها واية الكرسي وايتان بعدها وثلث خواتيمها
اولها لله ما في السموات اخبرنا عمرو بن عاصم ثنا حماد عن عاصم عن الشعبي عن ابن مسعود
قال من قرأ اربع ايات من اول سورة البقرة واية الكرسي وايتان بعد اية الكرسي وثلثا من اخر
سورة البقرة لم يقربه ولا اهله يومئذ شيطان ولا شيء يكرهه ولا يقرأن على مجنون الا افاق
حدثنا سعيد بن عامر عن شعبة عن ابي اسحق عمن سمع عليا يقول ما كنت ارى ان احدا يعقل ينام

حتى يقرأ هؤلاء الآيات من آخر سورة البقرة وانهن لمن كنز تحت العرش حدثنا اسحق بن عيسى (فانها اخبرنا)
عن ابي الاحوص عن ابي سنان عن المغيرة بن سبيع وكان من اصحاب عبد الله قال من قرأ عشر
آيات من البقرة عند منامه لم ينس القرآن اربع آيات من اولها وآية الكرسي وآيتان بعدها (من بعدها)
وثلث من آخرها قال اسحق لم ينس ما قد حفظ قال ابو محمد منهم من يقول المغيرة بن سميع حدثنا (اخبرنا)
اسحاق بن عيسى عن ابي معوية هو محمد بن خازم عن عبد الرحمن بن ابي بكر المليكي عن ابي سلمة
عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ آية الكرسي وفاتحة حم المؤمن الى
قوله واليه المصير لم ير شيئا يكرهه حتى يمسي ومن قرأهما حين يمسي لم ير شيئا يكرهه حتى يصبح
حدثنا عفان ثنا حماد بن سلمة انا اشعث بن عبد الرحمن الجرمي عن ابي قلابة عن (اخبرنا الرجمي)
ابي الاشعث الصنعاني عن النعمان بن بشير ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله
كتب كتابا قبل ان يخلق السموات والارض بالفي عام فانزل منه آيتين ختم بهما سورة البقرة
ولا تقرآن في دار ثلث ليال فيقربها الشيطان حدثنا سعيد بن عامر عن شعبة عن (اخبرنا)
منصور عن ابراهيم عن عبد الرحمن بن يزيد عن ابي مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم
قال من قرأ الآيتين الآخرتين من سورة البقرة في ليلة كفتاه حدثنا ابو عاصم ثنا عبيد الله (اخبرنا انا)
بن ابي زياد عن شهر بن حوشب عن اسماء بنت يزيد قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اسم الله الاعظم في هاتين الآيتين اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ حدثنا (اخبرنا)
مجاهد هو ابن موسى ثنا معن ثنا معوية بن صالح عن ابي الزاهرية عن جبير بن نفير ان
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله ختم سورة البقرة بآيتين اعطيتهما من كنزه
الذي تحت العرش فتعلموهن وعلموهن نساءكم فانهما صلوة وقرآن ودعاء (فانها قرآن)

باب في فضل سورة البقرة وآل عمران

حدثنا ابو نعيم ثنا بشير هو ابن المهاجر حدثني عبد الله (اخبرنا عبيد الله)
ابن بريدة عن ابيه قال كنت جالسا عند النبي صلى الله عليه وسلم فسمعته يقول تعلموا
سورة البقرة فان اخذها بركة وتركها حسرة ولا تستطيعها البطلة ثم سكت ساعة ثم
قال تعلموا سورة البقرة وآل عمران فانهما الزهراوان وانهما تظلان صاحبهما
يوم القيامة كانهما غمامتان او غيايتان او فرقان من طير صواف وان
القرآن يلقى صاحبه يوم القيامة حين ينشق عنه القبر كالرجل الشاحب
فيقول له هل تعرفني فيقول ما اعرفك فيقول انا صاحبك القرآن الذي اظمأتك

في الدواوين فانه يرى ليلة وان كل تاجر من وراء تجارته وانك اليوم من وراء كل تجارة فيعطى
الملك بيمينه والخلد بشماله ويوضع على رأسه تاج الوقار ويكسى والداه حلتان لا يقوم (والدابه حلتين)
لهما الدنيا فيقولان بم كسينا هذا فيقال لهما باخذ ولدكما القرآن ثم يقال له اقرأ واصعد في (بهما)
درج الجنة وغرفها فهو في صعود ما دام يقرأ هذا كان او ترتيلا حدثنا عبد الله بن صالح (اخبرنا)
حدثني معوية عن ابي يحيى سليم بن عامر انه سمع ابا امامة يقول ان اخا لكم اري في المنام (معاوية بن صالح)
ان الناس يسلكون في صدع جبل وعر طويل وعلى رأس الجبل شجرتان خضراوان تهتفان
هل فيكم من يقرأ سورة البقرة هل فيكم من يقرأ سورة آل عمران فاذا قال الرجل نعم دنتا
باعذاقهما حتى يتعلق بهما فتخطران به الجبل قال ابو محمد الاعذاق الاغصان حدثنا (اخبرنا)
(تخطفان)
عبد الله بن جعفر الرقي عن عبيد الله بن عمرو عن زيد عن جابر عن ابي الضحى عن مسروق
عن عبد الله قال قرأ رجل عند عبد الله البقرة وآل عمران فقال قرأت سورتين فيهما اسم
الله الاعظم الذي اذا دعي به اجاب واذا سئل به اعطى حدثنا محمد بن اسمعيل (اخبرنا)
ابن سعيد ثنا عبد السلام بن حرب عن الجريري عن ابي عطاف عن كعب قال من (انا)
قرأ البقرة وآل عمران جاءا يوم القيامة تقولان ربنا لا سبيل عليه باب في
فضل آل عمران حدثنا ابو نعيم ثنا اسرائيل عن ابي اسحق عن سليم بن حنظلة البكري (اخبرنا)
قال قال عبد الله بن مسعود من قرأ آل عمران فهو غني والنساء محبرة قال ابو محمد (اخبرنا)
محبرة مزينة حدثنا اسحق بن عيسى عن ابن لهيعة عن يزيد بن ابي حبيب عن
ابي الخير عن عثمان بن عفان قال من قرأ آخر آل عمران في ليلة كتب له قيام ليلة حدثنا (اخبرنا)
محمد بن المبارك ثنا صدقة بن خالد عن يحيى بن الحرث عن مكحول قال من قرأ سورة آل عمران (انبانا)
يوم الجمعة صلت عليه الملائكة الى الليل حدثنا القاسم بن سلام ابو عبيد قال (اخبرنا)
حدثني عبيد الله الاشجعي حدثني مسعر حدثني جابر قبل ان يقع فيما وقع فيه عن الشعبي
قال قال عبد الله نعم كنز الصعلوك سورة آل عمران يقوم بها في آخر الليل حدثنا محمد بن سعيد (اخبرنا)
ثنا عبد السلام عن الجريري عن ابي السليل قال اصاب رجل دما قال فاوى الى واد مجنة (انا)
واد لا يمشي فيه احد الا اصابته جنة وعلى شفير الوادي راهبان فلما امسى قال
احدهما لصاحبه هلك والله الرجل قال فافتتح سورة آل عمران قالا فقرأ سورة طيبة لعله
سينجو قال فاصبح سليما قال ابو محمد ابو السليل ضريب بن نقير يعني ابن نفير باب اذا

الانعام والتوبة حدثنا معاذ بن هانئ ثنا ابراهيم بن طهمان ثنا عاصم عن المسيب
بن رافع قال قال عبد الله السبع الطول مثل التوراة والمئين مثل الانجيل والمثاني مثل الزبور
وسائر القرآن بعد فضل حدثنا ابو نعيم ثنا زهير عن ابي اسحق عن عبد الله بن خليفة
عن عمر قال الانعام من نواجب القرآن حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا همام عن ابي عمران الجوني
عن عبد الله بن رباح عن كعب قال فاتحة التوراة الانعام وخاتمتها هود اخبرنا يزيد
بن هارون انا همام عن ابي عمران الجوني عن عبد الله بن رباح ان النبي صلى الله عليه وسلم
قال اقرؤا سورة هود يوم الجمعة حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا همام ثنا ابو عمران الجوني عن
عبد الله بن رباح عن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرؤا سورة هود
يوم الجمعة باب في فضل سورة الكهف حدثنا ابو المغيرة ثنا عبدة عن خالد
ابن معدان قال من قرأ عشر آيات من الكهف لم يضره الدجال حدثنا محمد بن كثير عن
الاوزاعي عن عبدة عن زر بن حبيش قال من قرأ آخر سورة الكهف لساعة يريد يقوم من الليل
قامها قال عبدة فجربناه فوجدناه كذلك حدثنا ابو النعمان ثنا هشيم ثنا ابو هاشم عن
ابي مجلز عن قيس بن عباد عن ابي سعيد الخدري قال من قرأ سورة الكهف ليلة الجمعة اضاء
له من النور فيما بينه وبين البيت العتيق باب في فضل سورة تنزيل السجدة و
تبارك اخبرنا ابو المغيرة حدثنا عبدة عن خالد بن معدان قال اقرؤا المنجية وهي الم
تنزيل فانه بلغني ان رجلا كان يقرؤها ما يقرأ شيئا غيرها وكان كثير الخطايا فنشرت جناحها
عليه وقالت رب اغفر له فانه كان يكثر قراءتي فشفعها الرب فيه وقال اكتبوا له بكل خطيئة
حسنة وارفعوا له درجة حدثنا عفان ثنا حماد بن سلمة انا ابو الزبير عن عبد الله بن ضمرة
عن كعب قال من قرأ تنزيل السجدة وتبارك الذي بيده الملك كتب له سبعون حسنة
وحط عنه بها سبعون سيئة ورفع له بها سبعون درجة حدثنا عبد الله بن صالح
حدثني معوية بن صالح انه سمع ابا خالد عامر بن جشيب وبحير بن سعد يحدثان
ان خالد بن معدان قال ان الم تنزيل تجادل عن صاحبها في القبر تقول اللهم ان كنت
من كتابك فشفعني فيه وان لم اكن من كتابك فامحني عنه وانها تكون كالطير تجعل
جناحها عليه فيشفع له فتمنعه من عذاب القبر وفي تبارك مثله فكان خالد لا يبيت
حتى يقرأهما اخبرنا ابو نعيم ثنا سفيان عن ليث عن ابي الزبير عن جابر قال كان

النبي صلى الله عليه وسلم لا ينام حتى يقرأ الم تنزيل السجدة وتبارك حدثنا موسى بن خالد [اخبرنا]
ثنا معتمر عن ليث عن طاوس قال فضلتا على كل سورة في القرآن بستين حسنة اخبرنا [انا معتمر]
حجاج بن منهال ثنا شعبة حدثني عمرو بن مرة قال سمعت مرة يقول اتى رجل في قبره فاتته [اخبرني]
جانب قبره فجعلت سورة من القرآن ثلثين آية تجادل عنه قال فنظرنا انا ومسروق فلم نجد [في]
في القرآن سورة ثلثين آية الا تبارك **باب في فضل سورة طه ويس** حدثنا [اخبرنا]
ابراهيم بن المنذر ثنا ابراهيم بن المهاجر بن المسمار عن عمر بن حفص بن ذكوان عن مولى [انا]
الحرقة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تبارك وتعالى قرأ طه و
يس قبل ان يخلق السموات والارض بالف عام فلما سمعت الملائكة القرآن قالت طوبى
لامة ينزل هذا عليها وطوبى لاجواف تحمل هذا وطوبى لالسنة تتكلم بهذا **باب في
فضل يس** حدثنا ابو الوليد موسى بن خالد ثنا معتمر عن ابيه قال بلغني عن الحسن قال [اخبرنا]
من قرأ يس في ليلة ابتغاء وجه الله او مرضاة الله غفر له وقال بلغني انها تعدل القرآن
كله حدثنا محمد بن سعيد ثنا حميد بن عبد الرحمن عن الحسن بن صالح عن هارون [اخبرنا]
ابي محمد عن مقاتل بن حيان عن قتادة عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ان لكل شيء قلبا وان قلب القرآن يس من قرأها فكانما قرأ القرآن عشر مرات حدثنا [مرار اخبرنا]
الوليد بن شجاع حدثني ابي حدثني زياد بن خيثمة عن محمد بن جحادة عن الحسن عن ابي هريرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ يس في ليلة ابتغاء وجه الله غفر له في تلك الليلة
حدثنا الوليد بن شجاع حدثني ابي حدثني زياد بن خيثمة عن محمد بن جحادة عن عطاء [اخبرنا]
ابن ابي رباح قال بلغني ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قرأ يس في صدر النهار
قضيت حوائجه حدثنا عمرو بن زرارة ثنا عبد الوهاب ثنا راشد ابو محمد الحماني [اخبرنا]
عن شهر بن حوشب قال قال ابن عباس من قرأ يس حين يصبح اعطي يسر يومه حتى
يمسي ومن قرأها في صدر ليلة اعطي يسر ليلته حتى يصبح **باب في فضل
حم الدخان والحواميم والمسبحات** حدثنا يعلى ثنا اسمعيل عن عبد الله بن عيسى [اخبرنا]
قال اخبرت انه من قرأ حم الدخان ليلة الجمعة ايمانا وتصديقا بها اصبح مغفورا له
حدثنا محمد بن المبارك ثنا صدقة بن خالد عن يحيى بن الحرث عن ابي رافع قال [اخبرنا]
من قرأ الدخان في ليلة الجمعة اصبح مغفورا له وزوج من الحور العين حدثنا [اخبرنا]

جعفر بن عون عن مسعر عن سعد بن ابراهيم قال [illegible] القرآن [illegible] حدثنا
سعيد بن عامر عن هشام عن الحسن قال من قرأ ثلث آيات من آخر سورة الحشر اذا اصبح
فمات من يومه ذلك طبع بطابع الشهداء وان قرأ اذا امسى فمات في ليلته طبع
بطابع الشهداء حدثنا اسحق بن عيسى عن معن عن معاوية بن صالح عن بحير بن سعد
عن خالد بن معدان عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يقرأ المسبحات عند النوم و
يقول ان فيهن آية تعدل الف آية حدثنا محمد بن الفرج البغدادي ثنا محمد بن عبد الله
ابن الزبير ثنا خالد بن طهمان ابو العلاء الخفاف حدثني نافع بن ابي نافع عن معقل بن يسار
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قال حين يصبح اعوذ بالله السميع العليم من الشيطان
الرجيم وثلث آيات من آخر سورة الحشر وكل الله به سبعين الف ملك يصلون عليه
حتى يمسي وان قالها مساء فمثل ذلك حتى يصبح باب في فضل قل يا ايها الكافرون
حدثنا ابو زيد سعيد بن الربيع ثنا شعبة عن ابي الحسن مهاجر قال جاء رجل زمن
زياد الى الكوفة فسمعته يحدث انه كان مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في مسير قال
وركبتي تمس ركبته او قدمي تمس قدمه فسمع رجلا يقرأ قل يا ايها الكافرون قال برئ من الشرك
وسمع رجلا يقرأ قل هو الله احد قال غفر له حدثنا ابو نعيم ثنا زهير عن ابي اسحق عن
فروة بن نوفل عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال له ما جاء بك قال جئت لتعلمني
شيئا اقوله عند منامي قال فاذا اخذت مضجعك فاقرأ قل يا ايها الكافرون ثم نم على خاتمتها
فانها براءة من الشرك باب في فضل قل هو الله احد حدثنا ابو المغيرة
ثنا صفوان ثنا اياس البكالي عن نوف البكالي قال ان الله جزأ القرآن على ثلثة اجزاء فجعل
قل هو الله احد ثلث القرآن حدثنا عبد الله بن يزيد ثنا حيوة قال اخبرني ابو عقيل انه
سمع سعيد بن المسيب يقول ان نبي الله صلى الله عليه وسلم قال من قرأ قل هو الله احد
عشر مرات بني له بها قصر في الجنة ومن قرأ عشرين مرة بني له بها قصران في الجنة ومن
قرأها ثلثين مرة بني له بها ثلثة قصور في الجنة فقال عمر بن الخطاب والله يا رسول الله اذن
لنكثرن قصورنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الله اوسع من ذلك قال ابو محمد
ابو عقيل زهرة بن معبد وزعموا انه كان من الابدال حدثنا ابو المغيرة عن عتبة بن ضمرة
ابن حبيب عن ابيه انه كان اذا قرأ سورة فختمها اتبعها بقل هو الله احد حدثنا مسلم

ابن ابراهيم عن ابان بن يزيد العطار ثنا قتادة عن سالم بن ابي الجعد عن معدان بن ابي طلحة
عن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايعجز احدكم ان يقرأ في ليلة ثلث القران
قالوا نحن اعجز واضعف من ذلك فقال ان الله جزأ القران ثلثة اجزاء فجعل قل هو الله احد
ثلث القران حدثنا ابو نعيم عن ابراهيم بن اسمعيل بن مجمع قال اخبرني ابن شهاب ان [اخبرنا]
حميد بن عبد الرحمن حدثه ان ابا هريرة كان يقول قل هو الله احد تعدل ثلث القران اخبرنا
المعلى بن اسد عن سلام بن ابي مطيع عن عاصم عن زر عن عبد الله قال قل هو الله احد تعدل
ثلث القران حدثنا عمرو بن عاصم عن حماد بن سلمة عن عاصم عن زر عن عبد الله مثله [اخبرنا]
حدثنا يزيد بن هارون انا مبارك بن فضالة ثنا ثابت عن انس ان رجلا قال والله [اخبرنا]
اني لاحب هذه السورة قل هو الله احد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم حبك اياها
ادخلك الجنة حدثنا عبد الله بن مسلمة ثنا محمد بن عبد الله بن مسلم عن محمد بن شهاب [اخبرنا]
عن حميد بن عبد الرحمن عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل عن قل هو الله احد
فقال ثلث القران او تعدله حدثنا عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن منصور عن هلال [اخبرنا]
عن الربيع بن خثيم عن عمرو بن ميمون عن عبد الرحمن بن ابي ليلى عن امرأة من الانصار عن
ابي ايوب قال اتاها فقال الا ترين الى ما جاء به رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت رب خير قد
اتانا به رسول الله صلى الله عليه وسلم فما هو قال قال لنا ايعجز احدكم ان يقرأ ثلث القران [اتى]
في ليلة قال فاشفقنا ان يريدنا على امر نعجز عنه فلم نرجع اليه شيئا حتى قالها ثلث مرات [مرار]
ثم قال اما يستطيع احدكم ان يقرأ قل هو الله احد الله الصمد حدثنا نصر بن علي عن نوح [الله الواحد الصمد اخبرنا]
ابن قيس عن محمد العطار عن ام كثير الانصارية عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله [القطان]
عليه وسلم من قرأ قل هو الله احد خمسين مرة غفر الله له ذنوب خمسين سنة باب

في فضل المعوذتين حدثنا عبد الله بن يزيد ثنا حيوة وابن لهيعة قالا سمعنا يزيد بن ابي حبيب [اخبرنا عبيد الله]
يقول حدثني ابو عمران انه سمع عقبة بن عامر يقول تعلقت بقدم رسول الله صلى الله عليه
وسلم فقلت له يا رسول الله اقرئني سورة هود وسورة يوسف فقال لي رسول الله صلى الله عليه
وسلم يا عقبة انك لن تقرأ من القران سورة احب الى الله ولا ابلغ عنده من قل اعوذ برب الفلق
قال يزيد فلم يكن ابو عمران يدعها كان لا يزال يقرؤها في صلوة المغرب حدثنا احمد بن عبد الله [اخبرنا]

ثنا ليث عن ابن عجلان عن سعيد بن ابي سعيد المقبري ان عقبة بن عامر قال مشيت
مع النبي صلى الله عليه وسلم فقال لي قل يا عقبة فقلت اي شيء اقول قال فسكت عني
ثم قال يا عقبة قل فقلت اي شيء اقول قال قل اعوذ برب الفلق فقرأتها حتى جئت على آخرها
فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم عند ذلك ما سأل سائل ولا استعاذ مستعيذ
بمثلها حدثنا يعلى ثنا اسمعيل هو ابن ابي خالد عن قيس عن عقبة بن عامر قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد انزل علي آيات لم ار او لم ير مثلهن يعني المعوذتين

باب فضل من قرأ عشر آيات

حدثنا يحيى بن بسطام عن يحيى بن حمزة
حدثني يحيى بن الحرث عن القسم بن عبد الرحمن عن تميم الداري ح وحدثني عثمان بن مسلم
عن العباس بن ميمون عن تميم الداري قال من قرأ عشر آيات في ليلة لم يكتب من
الغافلين حدثنا يحيى بن بسطام عن يحيى بن حمزة حدثني يحيى بن الحارث عن القسم بن
عبد الرحمن عن تميم الداري وفضالة بن عبيد قالا من قرأ بعشر آيات في ليلة كتب من
المصلين حدثنا اسمعيل بن ابان ثنا ابو اويس عن موسى بن عقبة عن محمد بن كعب القرظي
عن ابن عمر قال من قرأ في ليلة بعشر آيات لم يكن من الغافلين حدثنا مالك بن اسمعيل
ثنا اسرائيل عن ابي اسحق عن المغيرة بن عبد الله الجدلي عن ابن عمر قال من قرأ في ليلة
بعشر آيات لم يكتب من الغافلين

باب من قرأ خمسين آية

حدثنا ابو نعيم
ثنا فطر عن ابي اسحق عن ابي الاحوص عن عبد الله قال من قرأ في ليلة بخمسين آية
لم يكتب من الغافلين حدثنا يحيى بن بسطام ثنا يحيى بن حمزة عن يحيى بن الحرث
عن القسم بن عبد الرحمن عن تميم الداري وفضالة بن عبيد قالا من قرأ خمسين آية
في ليلة كتب من الحافظين

باب من قرأ بمائة آية

حدثنا محمد بن القسم
ثنا موسى بن عبيدة عن محمد بن ابراهيم عن يحنس مولى الزبير عن سالم اخي ام الدرداء وابنه
عن ام الدرداء عن ابي الدرداء عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ بمائة آية في ليلة
لم يكتب من الغافلين قال ابو محمد منهم من يقول مكان سالم راشد بن سعد حدثنا اسمعيل
ابن ابان ثنا ابو اويس عن موسى بن عقبة عن محمد بن كعب القرظي عن ابن عمر قال من قرأ
في ليلة بمائة آية كتب من القانتين حدثنا يحيى بن بسطام حدثنا يحيى بن حمزة
حدثني زيد بن واقد عن سليمان بن موسى عن كثير بن مرة عن تميم الداري ان رسول الله

صلى الله عليه وسلم قال من قرأ بمائة آية في ليلة كتب له قنوت ليلة حدثنا جعفر بن عون اخبرنا
عن الاعمش عن ابي صالح قال قال كعب من قرأ مائة آية كتب من القانتين حدثنا يحيى اخبرنا
ابن بسطام ثنا يحيى بن حمزة حدثني يحيى بن الحرث عن القسم بن عبد الرحمن عن تميم الداري عن ابي
وفضالة بن عبيد قالا من قرأ بمائتي آية في ليلة كتب من القانتين حدثنا ابو نعيم ثنا فطر اخبرنا
عن ابي اسحق عن ابي الاحوص عن عبد الله قال من قرأ في ليلة بمائتي آية كتب من القانتين
حدثنا الحكم بن نافع انا جرير بن عثمان عن حبيب بن عبيد قال سمعت ابا امامة اخبرنا ثنا
يقول من قرأ بمائتي آية لم يكتب من الغافلين باب من قرأ بمائتي آية حدثنا اخبرنا
الحكم بن نافع اخبرنا جرير عن حبيب بن عبيد قال سمعت ابا امامة يقول من قرأ بمائتي ثنا مائتي
آية كتب من القانتين حدثنا محمد بن القاسم ثنا موسى بن عبيدة عن محمد بن ابراهيم اخبرنا ثنا
عن يحنس مولى الزبير عن سالم اخي ام الدرداء قال عن ام الدرداء عن ابي الدرداء عن
النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ مائتي آية في ليلة كتب من القانتين حدثنا اخبرنا
ابو غسان ثنا اسرائيل عن ابي اسحق عن المغيرة بن عبد الله الجدلي عن ابن عمر قال من قرأ
في ليلة عشر آيات لم يكتب من الغافلين ومن قرأ في ليلة بمائة آية كتب من القانتين
ومن قرأ بمائتي آية كتب من الفائزين باب من قرأ من مائة آية الى الالف
حدثنا ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن سعيد الجريري عن ابي نضرة عن ابي سعيد الخدري اخبرنا
قال من قرأ في ليلة عشر آيات كتب من الذاكرين ومن قرأ بمائتي آية كتب من القانتين
ومن قرأ بخمس مائة آية الى الالف اصبح وله قنطار من الاجر قيل وما القنطار قال ملء
مسك الثور ذهبا حدثنا ابو النعمان ثنا وهيب عن يونس عن الحسن ان نبي الله اخبرنا
صلى الله عليه وسلم قال من قرأ في ليلة مائة آية لم يحاجه القرآن تلك الليلة ومن
قرأ في ليلة مائتي آية كتب له قنوت ليلة ومن قرأ في ليلة خمس مائة آية الى الالف
اصبح وله قنطار في الآخرة قالوا وما القنطار قال اثنا عشر الفا حدثنا ابو نعيم ثنا من الاجر اخبرنا
فطر عن ابي اسحق عن ابي الاحوص عن عبد الله قال من قرأ في ليلة ثلاث مائة آية كتب له
قنطار ومن قرأ سبع مائة آية لا ادري بأي شيء قال فيها ابو نعيم يقول آية باب لم
من قرأ الف آية اخبرنا الحكم بن نافع انا جرير عن حبيب بن عبيد قال سمعت ابا
امامة يقول من قرأ الف آية كتب له قنطار من الاجر والقيراط من ذلك القنطار لا

[قال لو اخبرنا عن] لا يبغي به دنياكم يقول لا يبغي له دنياكم حدثنا يحيى بن بسطام ثنا يحيى بن حمزة عن يحيى
[ابي] ابن الحرث عن القسم بن عبد الرحمن عن تميم الداري وفضالة بن عبيد قالا من قرأ الف اية
[والتنزيل] في ليلة كتب له قنطار والقيراط من القنطار خير من الدنيا وما فيها واكتسب من الاجر
[اخبرنا] ما شاء الله حدثنا محمد بن القاسم ثنا موسى بن عبيدة عن محمد بن ابراهيم عن يحنس
مولى الزبير عن سالم اخي ام الدرداء عن ام الدرداء عن ابي الدرداء عن النبي صلى الله
[الى خمس مائة] عليه وسلم قال من قرأ الف اية كتب له قنطار من الاجر والقيراط منه مثل التل العظيم
[اخبرنا] باب كم يكون القنطار حدثنا عبد الصمد بن عبد الوارث ثنا ابان العطار
[اخبرنا] وحماد بن سلمة عن عاصم عن ابي صالح عن ابي هريرة قال القنطار اثنا عشر الف حدثنا
اسحق بن عيسى عن ابي الاشهب عن ابي نضرة العبدي قال القنطار ملء مسك ثور ذهبا
[اخبرنا هشام] حدثنا اسحق عن هشيم عن علي بن زيد عن سعيد بن المسيب قال القنطار ثمانون الفا
[اخبرنا] حدثنا اسحق عن مبارك عن الحسن قال القنطار دية احدكم اثنا عشر الفا
[اخبرنا] حدثنا اسحق عن مسلم هو الزنجي عن ابن ابي نجيح عن مجاهد قال القنطار سبعون الف
[اخبرنا] دينار حدثنا اسحق عن ابي بكر عن ابي حصين عن سالم بن ابي الجعد عن معاذ بن جبل
[اخبرنا] قال القنطار الف اوقية ومائتا اوقية حدثنا ابو نعيم ثنا شريك عن ليث عن مجاهد
[قال القنطار اخبرنا] قال سبعون الف مثقال باب في ختم القران حدثنا سليمان بن حرب ثنا
صالح المري عن ايوب عن ابي قلابة يرفعه قال من شهد القران حين يفتتح فكانما شهد فتحا
[اخبرنا] في سبيل الله ومن شهد ختمه حين يختم فكانما شهد الغنائم حين تقسم حدثنا سليمان
ابن حرب ثنا صالح المري عن قتادة قال كان رجل يقرأ في مسجد المدينة وكان ابن عباس
[اخبرنا] قد وضع عليه الرصد فاذا كان يوم ختمه قام فتحول اليه حدثنا سليمان بن حرب ثنا
صالح عن ثابت البناني قال كان انس بن مالك اذا اشفى على ختم القران بالليل بقى منه شيئا
[اخبرنا] حتى يصبح فيجمع اهله فيختمه معهم حدثنا عفان ثنا جعفر بن سليمان ثنا ثابت قال
[اخبرنا] كان انس اذا ختم القران جمع ولده واهل بيته فدعا لهم حدثنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي عن
عبدة قال اذا ختم الرجل القران بنهار صلت عليه الملائكة حتى يمسي وان فرغ منه ليلا صلت
[اخبرنا] عليه الملائكة حتى يصبح حدثنا اسحق بن عيسى عن صالح المري عن قتادة عن زرارة بن اوفى
ان النبي صلى الله عليه وسلم سئل اي العمل افضل قال الحال المرتحل قيل وما الحال المرتحل

قال صاحب القران يضرب من اول القران الى اخره ومن اخره الى اوله كلما حل ارتحل حدثنا [اخبرنا]
ابراهيم بن موسى عن جرير عن الاعمش عن ابراهيم قال اذا قرأ الرجل القران نهارا صلت عليه
الملائكة حتى يمسي وان قرأه ليلا صلت عليه الملائكة حتى يصبح قال سليمان فرايت
اصحابنا يعجبهم ان يختموه اول النهار واول الليل حدثنا محمد بن يوسف الفريابي عن [اخبرنا]
سفيان عن الاعمش عن ابراهيم مثله الا انه ليس فيه قول سليمان حدثنا فروة [اخبرنا]
ابن ابى المغراء عن القسم بن مالك المزني عن عبد الرحمن بن اسحاق عن محارب بن دثار قال
من قرأ القران عن ظهر قلبه كانت له دعوة في الدنيا وفي الاخرة حدثنا محمد بن سعيد ثنا [اخبرنا]
عبد السلام عن يزيد بن عبد الرحمن عن طلحة وعبد الرحمن بن الاسود قالا من قرأ القران [وعن]
ليلا او نهارا صلت عليه الملائكة الى الليل وقال الاخر غفر له حدثنا عمرو بن حماد ثنا قزعة [اخبرنا]
ابن سويد عن حميد الاعرج قال من قرأ القران ثم دعا امن على دعائه اربعة الاف ملك
حدثنا سعيد بن الربيع ثنا شعبة عن الحكم عن مجاهد قال بعث الي قال انما دعوناك [اخبرنا]
انا اردنا ان نختم القران وانه بلغنا ان الدعاء يستجاب عند ختم القران قال فدعوا بدعوات [فدعا]
حدثنا محمد بن حميد ثنا هارون عن عنبسة عن ليث عن طلحة بن مصرف عن مصعب [اخبرنا]
ابن سعد عن سعد قال اذا وافق ختم القران اول الليل صلت عليه الملائكة حتى يصبح وان
وافق ختمه اخر الليل صلت عليه الملائكة حتى يمسي فربما بقي على احدنا الشيء فيؤخره
حتى يمسي او يصبح قال ابو محمد هذا حسن عن سعد حدثنا مجاهد بن موسى ثنا [اخبرنا]
معن ثنا ابراهيم بن مهاجر بن مسمار ابن اخي بكير بن مسمار حدثني صفوان بن سليم عن [انا]
عطاء بن يسار قال حملة القران عرفاء اهل الجنة حدثنا يزيد بن هارون انا عبد الملك [اخبرنا]
عن سعيد بن جبير انه كان يختم القران كل ليلتين حدثنا عثمان بن محمد ثنا جرير عن [اخبرنا]
مطرف عن ابي اسحق عن ابي بردة عن عبد الله بن عمرو قال قلت يا رسول الله في كم اختم
القران قال اختمه في شهر قلت يا رسول الله انا اطيق قال اختمه في خمسة وعشرين قلت انا [اني اني]
اطيق قال اختمه في عشرين قلت اني اطيق قال اختمه في خمس عشرة قلت اني اطيق قال اختمه
في عشر قلت اني اطيق قال اختمه في خمس قلت اني اطيق قال لا حدثنا عبد الله بن سعيد [اخبرنا]
ثنا عقبة بن خالد عن عبد الرحمن بن زياد حدثني عبد الرحمن بن رافع عن عبد الله بن عمرو
قال امرني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لا اقرأ القران في اقل من ثلاث وفي الثالثة

بالقرآن حدثنا ابو الوليد الطيالسي ثنا ليث بن سعد ثنا ابن ابي مليكة عن ابي نهيك عن سعد بن ابي وقاص ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس منا من لم يتغن بالقرآن قال ابن عيينة يستغني قال ابو محمد الناس يقولون عبيد الله بن نهيك حدثنا جعفر بن عون انا مسعر عن عبد الكريم عن طاوس قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم اي الناس احسن صوتا للقرآن واحسن قراءة قال من اذا سمعته يقرأ أُريت انه يخشى الله قال طاوس وكان طلق كذلك حدثنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني عقيل عن ابن شهاب حدثني ابو سلمة عن ابي هريرة كان يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يأذن الله لشيء ما اذن لنبي يتغنى بالقرآن قال صاحب له اراد يجهر به حدثنا عبد الله ابن صالح ثنا الليث حدثني يونس عن ابن شهاب قال اخبرني ابو سلمة ان ابا هريرة قال ما اذن الله لشيء كما اذن لنبي يتغنى بالقرآن حدثنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني يونس عن ابن شهاب قال اخبرني ابو سلمة بن عبد الرحمن ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول لابي موسى وكان حسن الصوت بالقرآن لقد أوتي هذا من مزامير آل داود حدثنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني يونس عن ابن شهاب قال حدثني ابو سلمة ايضا ان عمر بن الخطاب كان اذا رأى ابا موسى قال ذكرنا ربنا يا ابا موسى فيقرأ عنده حدثنا جعفر بن عون ثنا ابراهيم الهجري عن ابي الاحوص عن عبد الله قال لا الفين احدكم يضع احدى رجليه على الاخرى يتغنى ويدع ان يقرأ سورة البقرة فان الشيطان يفر من البيت يقرأ فيه سورة البقرة وان اصفر البيوت الجوف يصفر من كتاب الله اخبرنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن ايوب قال حدثني بعض آل سالم بن عبد الله قال قدم سالم البيذق المدينة فقام يصلي بهم فقيل لسالم لو جئت فسمعت قراءته فلما كان بباب المسجد سمع قراءته رجع فقال غناء غناء حدثنا ابو عاصم عن ابن جريج عن ابن شهاب عن ابي سلمة ان ابا موسى كان يأتي عمر فيقول له عمر ذكرنا ربنا فيقرأ عنده حدثنا يزيد ابن هارون ثنا محمد هو ابن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اذن الله لشيء كاذنه لنبي يتغنى بالقرآن يجهر به حدثنا عثمان بن عمر عن مالك بن مغول عن ابن بريدة عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لقد اوتي ابو موسى مزمارا من مزامير آل داود اخبرنا يزيد بن هارون عن محمد بن عمرو

عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم فسمع قراءة رجل فقال من هذا فقيل عبد الله بن قيس قال لقد اوتي هذا مزمارا من مزامير ال داود حدثنا عبيد الله عن سفيان عن منصور عن طلحة عن عبد الرحمن بن عوسجة عن البراء عن النبي صلى الله عليه وسلم قال زينوا القران باصواتكم حدثنا محمد بن ابي بكر ثنا صدقة عن ابن ابي عمران عن علقمة بن مرثد عن زاذان ابي عمر عن البراء بن عازب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول حسنوا القران باصواتكم فان الصوت الحسن يزيد القران حسنا

باب كراهية الالحان في القران

اخبرنا عبد الله بن سعيد عن عبد الله بن ادريس عن الاعمش قال قرأ رجل عند انس يلحن من هذه الالحان فكره ذلك انس قال ابو محمد وقال غيره قرأ عوف بن ابي الخضر حدثنا العباس بن سفيان عن ابن علية عن ابن عون عن محمد قال كانوا يرون هذه الالحان في القران محدثة

اخر المسند للامام ابي محمد الدارمي رضي الله تعالى عنه وارضاه وبوأه من الفردوس اعلاه وقد وافق الفراغ من زبر هذه النسخة المباركة يوم الخميس بعد الظهر قبل العصر لعله عشرون من شهر ربيع الاول سنة ست وثمانين ومائتين والف ختمها الله تعالى بخير وما بعدها من الاعوام على يد محصلها لنفسه ولاولاده العبد الفقير خادم الاحاديث النبوية والسنن المحمدية صديق حسن الحسيني البخاري القنوجي ختم الله له بالحسنى على وجه البحر المحيط عند الرجوع من مكة المكرمة الى الوطن

والحمد لله اولا واخرا وظاهرا وباطنا

اخر كتاب الجامع الحمد لله رب العلمين حمدا يوافي نعمه ويكافي مزيده والصلاة والسلام على محمد واله واصحابه الطاهرين فرغ من نسخه ابو الخير بن محمد بن ابي سعيد الدواني تاب الله عليه وغفر ذنوبه وذنوب والديه واستاذيه في شعبان سنة تسع وثمانين وسبع مائة

وحسبنا الله ونعم الوكيل

[Margin notes: اخبرنا (beside the third line); اخبرنا (beside the fourth line); قال (beside the sixth line); اخبرنا (beside the last line of the hadith section); a long handwritten note down the left margin, [illegible]]

خاتمة الطبع

الحمد لله المتفرد بكل كمال المتفضل على عباده بجزيل النوال المتقدس عن الاشباه والامثال المبتدئ بالعطايا قبل السؤال نحمده على ما منح فهو الكريم المتعال ونشكره شكرا يصون النعم عن الزوال ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له شهادة توصلنا الى نعيم الجنان وحسن المآل وتنقذنا عن النار الحاطمة ونحيم النكال ونشهد ان محمدا عبده ورسوله منقذ الامة الامية عن الغواية والضلال وسيد الرسل الكرام بالتفصيل والاجمال صلى الله عليه واله وصحبه ونقلة آثاره وحملة اخباره الدعاة الى اصح الاقوال والهداة الى اسد الافعال ما المعراج وافق قال بحال وبعد فيقول الراجي رحمة ربه القادر محمد المدعو بعبد الرحمن الشاكر شكر الله تعالى مساعيه ووفقه للخير ودواعيه هذا كتاب السنن المسندة للحافظ الامام ابي سعيد ابن خالد السجستاني الدارمي رحمه الله تعالى وهو كتاب قل نظيره مبارك حجة هادي الناس الى المنهج الاعلى وواضح المحجة وقد عز وجوده في هذه الازمان والبلاد وقل عيانا طلابه طلبة علم الحديث الامجاد حتى انغلقت دون مرامهم ابوابه وتحجبت عن اكتسابه ذات يدهم وفقدت اسبابه فاراد من حلت الافواه بشكر ثنائه وبلغ من كل وصف جميل حد انتهائه اعني الذي احيا رسم الفضائل والمكارم وعمر ما طمس من مآثر علوم الاكابر والاعاظم ونوه باسمه ووصفه ذو الفضائل العليا والفواضل الحسنى صاحب الكمال المزيد والرأي السديد المولوي محمد عبد الرشيد خصهما الله تعالى بكل فضل مديد في الرسالة الملحقة فاول هذه السنن القائمة على القاعدة الواضحة المنهاج الباهرة السنن بعد ما كتبه بيده الشريفة وقابله على النسخ المعتبرة المنيفة من بيت الله الحرام ومهبط الوحي ومعدن الاسلام وجاء به الى الهند لنشط الارجاء بنشر هذا السفر الكريم وتطييب الاقطار به انشر هذا الروض الوسيم ان ينطبع طبعا مطبوعا ويضحي لاهل السنن ومبتغي السنن متبوعا فوض الي لطبعه في المطبع النظامي ليعم نفعه لكل صادر ورائح فشمرت عن ساق وسعيي وجدي وبذلت في طبعه غاية جهدي ولم آل جهدا في تنقيحه من التصرفات الغالطة الفاضحة وتصحيحه ومقابلته على النسخ المعتبرة الواضحة ليتضح لفظه ومبناه وتيسر على الطلاب مفهومه ومعناه حتى تم طبعه المستطاب وارتفع عن محيا تمامه سرادق النقاب وعاد بحمد الله تعالى علقا نفيسا تكاد العيون تاكله والقلوب تشربه يعرفه كل من يرغب الى علوم الدين القويم مراسا ويتخذه للوصول الى مناهج السنن اساسا فعسى ان يكون لي ذخرا عند الله وذكرا عند الناس اذ هو المقصد الاعلى والمطلب الاسنى لمصابيه من الاكياس على اني اقول ان السلامة من الخطأ غاية بعيدة عن الطاقة والصيانة عن الغلط امر عسير وان كانت البطاقة

وحين أن اوان لا انتهى من مناهله الصافية وكادت النواظر تزنوا الى محاسنه الزاهية الوافية وفاح مسك ختامه ووفقنا الله لاتمامه ارتأسم الى نظم تاريخه وجمع شماريخه ذوالفكر الصائب الرزين الحافظ المجد الامين مهتمم الوظائف بالرياسة العلية بتونك المحمية السيد محمد السورتي حفظه الله وايانا عن كل شين وبلية لتنشرح بخواطر الثقات لاثبات فاحرزنة نشوة من نشوات الاشواق فقال عادحاله وموضحا اياه من ابيات وهي هذه

هذا كتابٌ مسندُ الدارمي	الحافظ الحاوي لكل مكارم	من فاق في علم الكتاب جماعة
قد جاهدت وتقابلت بصوارم	وحوى من السنن التي جاءت بها	تلك المشايخ كارما عن كادم
شيئاً كثير اليسر يُلفى مثله	عند الثقات سراة كل خيارهم	كم قد فيه بدعة وضلالة
يقوى بها السُنّي لصرع العارمُ	ساد الورى لما اتى بكتابه	هذا الذي يهواه كل مضارم
يجلو بأبواب به من ستهي	ظلم الفؤاد المبتلى بجرائم	أطفى به مصباح كل معاند
من شادهم او خادم او عارم	لله درّه در حافظ عصره (الدارمي)	يجمع العلوم لنفعهم كل عشائر
عمّ الفضائل منه في سوح الورى	حتى غدت اعداؤه كطغام	فاحت نسائم مسكه وبطيبه (الاسماء)
طابت بلاد الهند ذات مكارم	(غرة شعبان ۱۲) طبعي يقول بقلبه لختامه	هذا صحيح مسند الدارمي ۱۲۹۳

ثم استدب لاتمام ختام طبعه بالنظم الفارسي من استوعب من الفضائل قاصيتها وملك من الفواضل ناصيتها ذوالكمال البهي والرأي الرضي المجد الجلي المولوي عبد العلي المدراسي صانه الله عن شر الجنة والاناسي مصحح المطبع النظامي الواقع في بلدة كانفور تحت ادارة محرر هذه السطور وهو هذا

شکر صد شکر ست کز تایید رب العالمین	این مبارک نسخه شد مطبوع با طرز گزین	از سواد کشش صحیحه یک چمن وار سنبل در کنار
وز بیاض فیض دیده یک چمن سمن و یاسمین	کوش الله خامه جادو نگار خوش رقم	گرد یکجا شام سنبل با صبح یاسمین
دیدنش از بس که دل جسپید حلاوت شکر ست	مردمک از دیده ران حکم مگس در انگبین	حرف حرف آن بهم چون جمع خوبان گشت
سطر سطر آن چنین زلف بیچان چین بچین	نوک هر کو طعنه زن بر نوک مژگان بتان	مهر بند خط سیه چشمک چشم سرمگین
هر که بر حسن بهارش دیده نظاره دوخت	فارغ البال آمد از نظاره حوران عین	لی بها گنجینه آثار گوهر بار حق
پر صفا آئینه اخبار خیر المرسلین	کلک گوهر سلک سحر هم بود صد این کتاب	می فشانند چون کف شاه جهان در ثمین
آنکه هم شاه جهان و هم بود جان جهان	هم جهان هم ملک جانها باشد ش زیر نگین	مریم وقت ست اما کار عیسی می کند
تا انکه از اعجاز او باشد یکی احیا محی بن	در ره پابوس او نوشابه آمد سر فرازه	بر روش ... بسائی رونقش فرش جبین

باجهاندارى كند وبهار حق و دين پرورى
دائما پيوسته اقبال باد واجبا گزين
با اجابت باد هر وقتش بهر حاجی دعا
برگزيده از بندگانش ايزد جان آفرين
سرور عالى وقار و سيد والا تبار
بزم عرفان راست صدر و كاخ احسان را مكين
در امارت رفعت شانش شده پايه فلك
با چنان ثروت نديدم خاكسارى اين چنين
چون زمان تا گشته بحر علم او دريا نشين
هم ز نطقش گنج و هم نگاهش تازه بين
انا شار از ش تواند يافت صد توضيح و شرح
شرحه شرحه مبين منه كه متين
نسخها آمد ز تاليفات او پر درى كار
از حواشى رشك درى در خطان جبين

آنچنان ملقيس از سليمانى چنين
تا بود از نور مهر آئينه ها حسن تمين
دوستانش شاد و خرم دشمنان اندوهگين
روبرو سالى شده هر مشكلى بار اى او
مقتداى اهل فضل و پيشواى مومنين
در طريقت رهبر خلق است با خلق حسن
در تواضع همچو شاخ پر ثمر سر بر زمين
در اميران چنان علامه دين پرورى
صيح فضلش در گذشت از اوج چرخ هفتمين
هر زمان چون هست تفسير و حديثش بر زبان
ماتن توضيح بيان و شارح قانون دين
تا بعز بانش مانش سكه فضل و كمال
كار او دائم بود تصنيف مولات دين
گشت چون طبع و طبع هر كسى از اهل علم

يعنى آن نواب والا جاه صديق الحسن
تا بود ليل و نهار از دوره چرخ برين
از پى ترويج دين و بهر نظم مملكت
ميكند صد عقده حل با ناخن فكر رزين
اوج ايمان راست بدر و شاخ ايقان را ثمر
در شريعت پير و ميد يق با صدق و يقين
ديده ام در خاكداران خاكى نهادان او
گر كسى پرسد ز من گويم همين ست و همين
هم دلش آئينه دار و هم زبانش رازدار
ذات پاك او بود گويا ز آيات مبين
نظمه نظم اللالى نثره نثر الدرر
شنا لقان را لقد همه تسو و آمد از سر تمين
خامه در روشن سواد ش كرد اين مجموعه را
طبع فرمودش براى نفع طلب طالبين

شد كتاب وار مى طبوع مطبع اهل دين ۱۲۹۳ هـ	سال كر از روى حجل تاريخ طبعش اى قمر و شمع	

اشتهار

چونكه در تصحيح و تحشيهٔ اين كتاب بركت انتصاب با قلمى نسخ قديمه صحيحه با وجود صرف زر كثير مشقت تمام افتاد و دولتى باهتمام حسن تحرير آن محنت فراوان رو داد لهذا حسب قانون بستم ۱۸۴۷ء داخل رجسترى گورنمنت گردانيده شد تا كسى از ارباب مطابع بدون اجازت از مهتمم قصد طبع آن نفرمايند ورنه مطبع نقد و نيادى اراده تحميل صورت تشنيع نمايند فقط

	وجه مهر و دستخط مهتمم	

هر نسخه صحيح كه كتاب هذا مطبع سلطانى است مهر و دستخط مهتمم مطبع ثبت گرديده

۹ / ۱۲

صحت نامہ سنن دارمی شریف

صفحہ	سطر	خطا	صواب													صفحہ	سطر	خطا	صواب
۴	۵	یقایہ ہ	لقدرہ	۴۲	۲۵	تحیۃ تشکم	تحیۃ تشکم	۸۷	۸	کتاب الصلوٰۃ	کتاب الصلوٰۃ	۱۶۳	۲۵	ستیئت	سشئت	۲۳۶	۲۲	سربعوا	مربعوا
۵	۹	نفیبیر	تغییر	۴۴	۱۲	بیتق	یبوت	″	۱۰	یقدم	یقدم	″	″	″	″	۲۴۳	۸	الجفلات	المحفلات
۱۰	۵	انابہنا	بینما انا	″	۲۵	قبیص	قبیص	″	″	البدوی	البدوی	۱۶۳	۲۳	جبیت	جیئت	۲۴۱	۴	فی بیاض و	فی بیاض وحسن
۱۱	۱۸	التبیر	المنبر	۴۴	۷	اغلہ	اغلہ	۸۸	۱۴	+	ابن حجر	۱۶۵	۱۱	ترمد	ترمد	۲۴۹	۲۴	بالمسث	بالثلث
″	۲۰	اخلہ	اخذ	۴۸	۱۵	لا احذرکم	لا احذرکم	۱۰۰	۱۴	قنوہ	تغفرہ	۱۸۵	۱	فقمرت	فقصرت	۲۵۰	۱	المزارعۃ	المزارعۃ
۱۲	۱	یتکفر	یتکفر	″	۲۱	لایحقرہ	لایحقر	۱۰۲	۱۱	سہا	بہا	۱۹۳	۲۱	خبینۃ	خبیئۃ	″	۲	ستقین	سفنتین
.	.			۴۹	۱۹	لیتبرن	لیتبرؤن	۱۰۳	۶	عقیل	عقیل	۱۹۵	۲	لید	الید	″	۱۶	ابشام	ہشام
″	۱۳	شرک	بشرک	۵۰	۱۱	دالۃ	دالہ	۱۱۲	۱۳	التززار	الخذاء	۱۹۷	۲	لانذل	لانذل	۲۵۴	۷	حراثش	خراشی
۱۴	۱۵	القتیل	القتل	۵۱	۱۶	سفر	سفر	″	۲۴	الحیض	الحیض	۲۰۴	۱۸	ونک	ذلک	۲۵۷	۱۲	میید	سعید
۱۷	۴	آتی	آتی	۵۲	۱۵	بیسار	بیسار	۱۱۳	۶	مسفرۃ	صفرۃ	۲۱۰	۲۳	ملون	تلون	۲۶۴	۴	ذ	اذ
۱۸	۴	لابیت	لابیت	″	۲۲	عنیمۃ	عنیسۃ	۱۱۹	۸	السی	الشمس	۲۱۱	۱۲	الجبی	الجبی	۲۶۸	۱۴	الی	آنی
۱۹	۱۶	اسان	آذان	۵۷	۴	جمزۃ	حمزۃ	۱۲۱	۱۴	الی	الیٰ	″	۱۵	شباد	عباد	۲۸۲	۱۷	الفردوسی	الفردوسی
۲۴	۱۷	[illegible]	[illegible]	″	۱۹	عیسی	عیسی	۱۲۲	۱۴	فرق	فرق	۲۱۲	۴	مصلیۃ	مصلیۃ	۲۹۵	۱۱	بزنایلی	بیرآیلی
۲۵	۸	ثبت	ثبت	″	۲۳	لتبایی	لتباہی	۱۲۵	۷	بائی	بائی	۲۱۳	۱۸	لاحفار	الاخطار	۲۹۹	۱۶	یعنفون	یعنفون
۲۶	۴	یہوش	یہوش	۵۸	۵	تخایف	تخالف	۱۲۶	۱۴	وفق	دفق	۲۱۷	۳	لاانیہا	لا ابتہا	۳۰۳	۱	الالفی	الفی
″	۱۳	اخبر نا	اخبرنا	۶۲	۲۰	رباح	رباح	۱۳۳	۱۴	خابت	فابت	۲۲۸	۷	نفست	نفست	۳۱۲	۲۵	الرجل	الرجل
″	″	تنا	تنا	۶۳	۷	اعوذکہ	اعوذکہ	۱۳۴	۱۸	حرتکم	حرشکم	″	۹	″	″	۳۱۸	۱۳	الم	الم
۲۸	۳	ذی	ذی	″	۱۰	تنکلی	تنکلی	″	″	حرشکم	حرشکم	۲۳۸	۲۳	ابنالی	البنانی	۳۱۵	۱۰	سعد	سعید
۲۹	۴	ابسج	اسرج	۶۵	۱۵	شہت	شکرت	۱۳۵	۳	مصدقۃ	مصدقۃ	۲۴۲	۱۲	عن	من	۳۲۲	۱۱	علیہا	علیہا
″	۱	ابن	بن	۶۶	۱۵	الا	الا	″	۱۹	ابی	ابی	۲۴۶	۱	عقر	عقری	۳۲۷	۱۵	ابن یحلی	ابن یعلی
″	۶	خبیرا	خیرا	″	۱۶	یحرزن	یحزن	۱۳۷	۱۷	لمسجد	المسجد	″	۸	یقول	یقول	۳۳۳	۲۵	نقیر	نغیر
″	۹	صل	صلی	۶۷	۵	اشرتہا	اشترتہا	۱۳۸	۱۳	یتاع	یتباع	۲۴۹	۲۱	یقلم	یقلم	۳۳۵	۲۰	یونس	یوسہ
″	۲۰	جناوۃ	جناوۃ	۷۰	۱۱	الحرقۃ	الحرقۃ	۱۴۳	۱۲	المخزج	فخرج	۲۵۸	۹	اعاقہ	اعاقہ	۳۳۶	۳	تجیر	بجیر
۳۰	۱۴	لارای	لارای	″	۱۴	صبیح	صبیح	۱۴۴	۲۱	شبیت	شبیت	″	۱۰	ثبین	یبین	۳۴۰	۱۶	المروی	المری
۳۴	۸	قاصدہم	فاصدہم	″	۱۵	فحش	فحش	″	″	″	″	۲۶۶	۱۷	عن	علی	۳۴۳	۷	دو فخ قال	دونفت الحال
۳۵	۱۳	الناس	الناس	۷۱	۱۱	لتحدث	لتحدث	۱۴۸	۱۳	جیت	جئت	۲۶۹	۲۴	حلا	فلا	″	۸	سعیاد	[illegible]
″	۱۷	من	بن	۷۲	۲۰	قان	قالت	۱۵۲	۱۱	الخطا	الخطا	۲۷۰	۴	الدیار	الدیار	″	۹	عباد بن عبد الرحمن	ابن خالد
۳۷	۱۵	آتبع	آتیع	″	″	تعلمتہ	تعلمتہ	″	۱۴	اتبعت	اتبعت	۲۷۷	۱۵	جتی	حتی	″	۲	الفلتت	الفلتت
۳۸	۶	اخشرج	اخترج	۷۴	۱۳	القلف	القطف	″	۲۰	سشیج	سشیخ	۲۹۵	۱۳	وحشی	وحشی	″	۱۷	یشتہی السنر	یشتہی السنی
۴۱	۱۳	حیلۃ	جیلۃ	۷۵	۱۸	ابانی	ابانی	۱۵۳	۱۵	جماھم	جماھم	۳۰۸	۱۷	کتابہ	کتابۃ	″	۱۸	[illegible]	وسعی
۴۲	۵	امرأ	امرأ	۷۷	۱۳	السنۃ	السنۃ	۱۵۵	۹	المستورد	المستورد	″	۲۳	الجبۃ	الجبۃ				
″	۶	اقلقہ	فتقیہ	۸۳	۷	کنت	کنت	۱۵۹	۹	قنرعۃ	قنزعۃ	۳۲۷	۱۰	تقسم	تقسم				
″	۱۶	سکیشم	سکیشم	″	۱۲	رعاۃ	رعاۃ	″	۱۵	ثبیت	شبیت	۳۳۳	۳	لبشر	لبشر				
″	۱۸	اخبرنا	اخبرنا	″	۲۵	تقری	تقری	۱۵۹	۲۳	قفرغ	تفرغ	۳۴۳	۴	یلیہا	یلیہا				

تمام شد ۱۳۱۹

۳۰ نومبر سیسینٹ پیٹرزبرگ دارالسلطنت روس - قوم ٹیکیک نے روسیون پر توقند مین ۴۴ - نومبر کو حملہ کیا اور بڑی جنگ ہوئی مگر آخر کار روسیون ہی کو فتح حاصل ہوئی - ۲۰ - ہزار فوج ٹیکیک کو جو دریا سیر پہنچی - روسیون نے نیا مار کر ہٹا دیا -

۵ - دسمبر از مقام بمبئی - ایلمین ڈگر صاحب جو ضلع بمبئی مین سرکار برٹش کے ایجنٹ تھے اور حال مین مصر کے کانسل جنرل مقام سوکن مین تھے اور حال مین ضلع ابسینیا مین لے گئے تھے وہ مع اپنے عیال و اطفال و ہمراہیون کے قتل کیے گئے -

۶ - دسمبر مقام گمبولا - شہزادہ ویلز شنبہ گذشتہ کی صبح کو مقام نولاپچی مین داخل ہوئے - اور یہان سے بذریعہ گاڑیون کے مقام کون ولامین گئے - اس وقت بارش کثرت سے ہو رہی تھی - جو خیمہ شہزادہ ویلز کے واسطے کھڑا کیا گیا تھا اوس مین سب بعافیت تمام پہونچے - سنا گیا ہے کہ بتیس ہاتھی جنگل مین واسطے شکار شہزادہ ویلز کے موجود ہین - یہ شکار خاص ہوگا اور سب اس مین اور لوگ شریک نہ ہونگے -

۷ - دسمبر - مقام کلمبو - شہزادہ ویلز تمام دن شہر لے کے بعد کل مقام اوسے ہنوالا مین دو ہاتھیون کو مارا جب شہزادہ ویلز وہان گاڑی مین واپس آتے تھے تو اتفاق سے گاڑی اولٹ گئی - اور بالکل ٹوٹ گئی مگر شہزادہ صاحب گاڑی کے نیچے آگئے تھے مگر خیر ہوئی کہ اونکو ضرب نہین پہونچی - آج سہپہر کو شہزادہ ممدوح یہان داخل ہونگے - اور دربار لیوی بوقت ایک بجے کے کرینگے - شاہانہ جلسہ اور ناچ آج رات کو ہوگا -

۶ - دسمبر از مقام جبلپور - حضور لارڈ نارتھ بروک صاحب بہادر گورنر جنرل و وائسرائے کشور ہند نے یکشنبہ کو بوقت شام کے مقام اجمیر کی بجو قلعہ کی پہاڑ پر تخت شاہی چھوٹا سا تھا سیر فرمائی دوشنبہ کے دن وقت صبح کے مہاراجہ صاحب بہادر ریذیڈنسی مین واسطے ملاقات جناب حضور وائسرائے کے گئے تھے اور اوسی روز مہاراجہ صاحب

کے سکاٹون کا ملاحظہ فرما کر کالج مین طالب علمون کو انعام عطا فرمایا -

۷ - دسمبر - از جبلپور - آج حضور وائسرائے آگرہ کو وقت صبح کے روانہ ہوئے -

۱۱ - دسمبر لندن - بموجب درخواست گورنمنٹ مصر کے سرکار برٹش نے دو صاحب واسطے انتظام خزانہ مصر کے روانہ کیے ہین - یہ دونون زیر مصر کے خزانہ کے ہونگے سابق مین ایک صاحب روانہ ہو چکے ہین - اب گلڈ نیل سے اسٹوکس صاحب رائل انجنیر روانہ ہوئے ہین

ملکہ ڈنمارک اور شہزادی تھیرا انگلستان سے شنبہ کو مقام کوپن ہیگن کو روانہ ہوئین -

مصطفی پاشا برادر خدیو مصر نے انتقال کیا -

۱۴ - نومبر مقام ہانگ کانگ - عجائب مقام سکن مین لوگون نے کاغذ لگا دیے ہین - اونمین لکھا ہے کہ جو انتظام گورنمنٹ چین نے سر والامس وید صاحب سے کیا ہے وہ نہایت ہی نالائق ہے جب حکام چین نے خبر پائی تو اونھون نے فوراً ان کاغذون کو اوتروا ڈالا - باشندگان چین کو اوس انتظام کے باب مین بڑی تشویش ہے - جو مسٹر وید صاحب سفیر انگلستان سے ہوا ہے -

سنا گیا ہے کہ اور ثبوت بھی پہونچا ہے - کہ مقام یونان کے باشندون نے مسٹر مارگری صاحب کو قتل کیا ہے اور یونان کے حاکم باخبر ہین -

۔ - دسمبر مقام گمبولا - شہزادہ ویلز بخیریت تمام کلمبو مین داخل ہوئے - حضور شہزادہ ممدوح نے کل ایک ہاتھی مارا تھا - واپسی کے وقت گاڑی پر سے گر پڑے کسیقدر چوٹ لگی ہے - اور شہزادہ صاحب کا ارادہ ہے کہ جو بچہ ہاتھی کا ۱۱ جنوری ۱۸۷۶ء کو پیدا ہوا تھا اوسکو ولایت لیجاوین شکار کے وقت نہایت خوش رہے - اور کلمبو کے رستہ مین بھی شکار کا نہایت خوشی اور خرمی ظاہر کی +

قسمت حاصلہ	اودہ اخبار نمبر ۱۴۲

از وقت ہوئی کہ ور بائے سیر پر قبضہ کیا تھا پس یہ قومین جو دریائے تارن پر رہتی ہین اونھون نے ہتھیار اوٹھائے اور چاہا کہ روسیون کو نکال دین - اور شاہ روسی فوج کو جو مقام ٹن گھن مین رہتی تھی ترکون نے چڑھائی کی تو چار ہزار آدمی اور دوسرے روز بیس ہزار آدمی قوم کے آگئے پس روسیون نے اونکو نکال دیا دو آدمی ان کے قتل کیے - ان لوگون نے سر اوٹھا رکھا ہے کہ آج کل جنرل کفمین صاحب کو گئے ہوئے ہین *

جناب ظہیر کی وفات

اسوقت ہمکو اسقدر رنج و قلق ایک حادثہ جانفزا اور دلسوز نے نقلیر جناب منشی ظہیرالدین ظہیر تخلص کی وفات کا ہے کہ زبان قلم کی طرح آنکھون سے نکلین تو سچا ہے -

تفصیل اس اجمال پر ملال کی یہ ہے آخری شب چہارشنبہ کو دفعتاً دورہ آیا اور دم آخر ہوا انا للہ وانا الیہ راجعون افسوس ایسے باکمال اور باخدا کہان ہمیشہ نہ کوئی رہا ہے نہ رہیگا ہمیشگی اس حیات مستعار کا کیا اعتبار مگر اچھے لوگون زمانہ کے لیے بہت بڑی حسرت و افسوس اللہ تعالی غریق رحمت کرے - جناب ظہیر نے شمار تھے اور ابتک اس شغل سے خالی

خلاصہ اخبار الجوائب - دوم مطابق سلطنت روم

ہفتہ گذشتہ و پیوستہ مین جو خوفناک خبرین درج اخبار ہوئی تھین اور جنکے سبب متردد ہوئے تھے اون کی وجہ صاحب تحریر فرماتے ہین کہ جو بندوبست از اسلاح جناب سلطان روم نے کیا تھا اور نصف روپیہ نقد اور نصف بذریعہ سرکاری بحساب پانچ روپیہ فی سیکڑا دیا جاوے تک یہ تجویز مقرر ہے اور کل اقساط

یہ سب قرضدار لوگون کو ادا کی جاوین اور ... بارہ مین جاری ہوئے تھے اسپر تمام ممالک ایک شور برپا ہو گیا اور جن جن ملکونکے لوگون قرض دیا تھا اور جنکے پاس نوٹ تھے انھون ...ز کو نامنظور کیا اور چونکہ انھین ایام مین فتنہ ...یا کا برپا ہوا جسکا گمان تک نہ تھا اور خزانہ مین ...نا ہوئی اور اس سال کی آمدنی و خرچ کی بجٹ ...ی زیادہ اور آمدنی کی کم ہوئی اور فوج کا خرچ کے فساد کے سبب زیادہ ہوا ان باعثون ...ی اور صرافون اور بینکون کے کارخانہ دارونکو نہایت اندیشہ پیدا ہوا اور سمجھون مین ...ا پڑ گئی اور کارخانہ جات تجارت وداد و ستد ...ور سلطنت روم کے نوٹون کا بھاؤ سب اور اس تجویز پر جو سلطان نے جاری کرنا ...قرض کرنا شروع کیا اور اسکے قبول کرنے ...نکہ اونکے نزدیک اس تجویز کے اجرا سے ...ین شرکت والون اور حصہ دارون کا ...پایا جاتا تھا اور اخبار والون نے بھی اوس معارضہ کرنا شروع کر دیا اور لندن اور پارس ...کمیٹیان منعقد ہونے لگین اور اونھین ...راف اور ممبران مجلس شوری و اجلاس ...ان روم کی تجویز کو نامنظور کرنے اور ...سکے ضمانت کے ضمیمون سے حصول ...ت منظور ہونے کرنے لگے خصوصا انگلستان ...ن قرضہ کے اکثر حصہ دار ہین اور انگلستان ...رین کفیل و حامی حصہ دار اس قرضہ ...سبب سے دونون ملکون مین ایک تہلکہ ...ہین دونون سلطنتون کے نوشت و ...ا اس سے سب لوگون کو سلطنت سے تشویش پیدا ہوئی - اور واقعہ جو واقع ہوا اور رایل مرسیا جبل اسود کے ...ہون کی طرفداری کی اور سلطنت روم

کا شکوہ و گلہ کرنے لگے اور اسٹریا و روس کی حمایت کے طرف نظر ڈالنے لگے اور قومی حمیت اور مذہبی جوش کل نصاری اسٹریا و روس وغیرہ کے باشندونکے دلونمین ہرزیگوینا والون کی طرف سے پیدا ہوا اس سے اور بھی لوگون کی تشویش زیادہ ہوئی اور سلطنت پر ظلم کو آفت پہونچنے کا اندیشہ ہوا اور اوسپر ایک سبب اور یہ ہوا کہ اکتوبر کے دوسرے ہفتہ مین جنرل اغناتیف سفیر روس حاضر باش آستانہ عالیہ کو شہنشاہ روس نے کچھ اور کام کے واسطے طلب کیا تھا وہ سلطان روم سے اجازت لیکر تمام لیہادیا کو گئے تھے اونکے جانے سے لوگون نے یہ شہرت کر دی کہ سفیر روس کو اونکے شہنشاہ نے بلوا لیا اس سبب سے شاید کچھ صورت بگاڑ کی ہو حالانکہ یہ بات نہ تھی بلکہ سفیر مذکور تھوڑا یا جلدی مین واپس آیا چنانچہ آیندہ کی خبرون سے معلوم ہوگا پس ان صورتون کے ظاہر ہونے سے ہر جگہ یہی چرچا ہو گیا اور تار برقی والون اور اخبار والون نے لکھنا شروع کر دیا کہ سلطنت روم کا آخری وقت آگیا اور یورپ مین ایک جنگ عظیم کے آثار پیدا ہو گئے اور خاص دارالخلافت روم اور ممالک محروسہ واقع بر اعظم یورپ مین بھی صرف معاملہ قرضہ کے باعث عام مین تشویش ظاہر ہوئی آخر جناب مولینا المعظم سلطان المکرم دام ملکہم نے ایک کمیٹی خاص واسطے تجویز اداے قرضہ کے حسب رضامندی شراکت و حصہ دارون کے دارالخلافت مین منعقد ہونے کا حکم فرمایا اور فرمایا کہ جلد صلاح و مشورہ کر کے بند و بست کرین تاکہ عام کی رضامندی ہو اور ہمکو کسی کا حق تلف کرنا منظور نہین ہے جسنے ہمکو قرض دیا ہے بطرح فائدہ کے دیا ہے پس ہم یہ نہین چاہتے کہ اوسکو فائدہ نہو غرضکہ صلاح و مشورہ ہو کر وہ پہلی تجویز منسوخ ہوئی اور نیا انتظام ہوا جس سے سبکی تسلی ہوئی اور تشویش موقوف ہو گئی چنانچہ کیفیت اوسکی صاحب الجوائب اپنے پرچہ مطبوعہ ۲۹ ماہ حال مین لکھتے ہین کہ ہمکو نہایت خوشی حاصل ہوئی

اس بات سے کہ جو حالت اضطراب اور تشویش کی ارباب تجارت کی اور گھٹ جانا بھاؤ نوٹون کا دولت عثمانیہ کے ہفتہ گذشتہ مین غایت درجہ کو پہنچی تھی اور لوگون کے دلون مین خوف و ہراس پیدا ہوا تھا اب وہ سب بالکل بہ تسکین ہوا اور تردد رفع ہو گیا اور اس ہفتہ مین ... عالیہ کے نوٹون کا بھاؤ بھی بڑھ گیا یہان تک کہ اس ہفتہ مین جو ۹ تک گھٹ گیا تھا اب ۱۲ تک چڑھ گیا سبب اسکا یہ ہوا کہ حضرت دولتلو صادق پاشا کو سلطان معظم نے اپنا سفیر مقرر کر کے بھیجا کہ وہ وہانکے مہاجن اور صرافون سے اس بارہ مین تذکرہ کر کے اونکی تسلی دہی بھی اور بند و بست کرین اور جو تجویز بہتر ہو وہ کرین پس پاشاے موصوف نے وہان جا کر سب انتظام کیا جس سے وہ لوگ راضی ہو گئے ورنہ تجویز سابق پر انھون نے بہت سخت اعتراض کیا تھا یہان تک کہ دولت روم کو گورنمنٹ فرانس نے لکھ بھیجا تھا کہ اوس تجویز کو فرانس کے لوگ جنکے نزدیک بہت سے حصہ قرض کے اور نوٹ ہین قبول نہین کرتے اور اونکو بہت بڑا نقصان پہونچے گا اور فرانس کے اخبارون سے معلوم ہوا کہ وہانکے لوگون کے پاس ...... کے حصص اس قرض کے ہین جو کہ بقدر تین حصہ کل ... سلطنت کے ہوتا ہے اور اسیطرح لندن مین بھی ... گذرا اور خواہش وہان کے لوگون کی بھی یہی ہوئی اون کے نزدیک بابت قرض کے جو ضمانت ... اوسی سے حسب شرائط مقررہ معہ سود ... سود کی ہوتی ہے لیکن گورنمنٹ انگریزی کیطرف اس معاملہ مین کچھ مداخلت نہین ہوئی اور وکیل ... آستانہ عالیہ مین موجود ہے اور حضرت صدر اعظم بارہا اس امر مین گفتگو بھی ہوئی تھی اور گورنمنٹ ... موافق اہل فرانس کے چال چلنا اختیار کیا اور اون ... لوگون کے پاس اس قرضہ کے حصص قریب ...... لیرہ کے ہین اور سلطنت اسٹریا کی رعایا کے پاس ... تھوڑا حصہ ہے اس سے گمان نہین ہوتا کہ وہ کچھ تعرض